ایک اونکار ست گور پرشاد

مکمل جنم ساکھی کلاں باتصویر



سری گورو نانک صاحب جی آد بادشاہی

مصنفہ بھائی بالے والی

جسکو
بھائی جودھ سنگھ گیانی نے بہت محنت
سے صحیح کیا ✦

[illegible] ملک ہیرا تاجر کتب [illegible]

قیمت بلا محصول ڈاک

تعداد جلد ۱۱۰۰

بار سوم

مختصر فہرست کتب خانہ محمد عبداللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری

کتب اہل ہنود اردو

نام کتاب	نام چھاپہ	قیمت
بہگوت گیتا اردو معہ بہاشا	لاہور	۳ر
آتم پرکاش یعنی بہگوت		
گیتا اردو دبیز کاغذ	لاہور	۸ر
ایضاً کاغذ رسمی	〃	۵ر
ہنومان ناٹک اردو	〃	۴ر
جنم ساکھی مکمل کلاں گورو نانک صاحب	〃	عہ
پنجگرنتھی اردو	〃	۳ر
ظفرنامہ گورو گوبند سنگھ	〃	۱۰ر
سرپد بہاگوت		
سنپت کرت معہ تصویرات	〃	عہ۳ر
جپ پرمارتھ	〃	۱ر
جپ جی ٹیکا گلاب سنگھ	〃	۶ر
راہ راس	〃	۰ر
باون اکھری	〃	۰ر
سدہ گوشٹ	〃	۰ر
انند جی	〃	–ر

نام کتاب	نام چھاپہ	قیمت
رامائن فرحت	نولکشور	۵ر
رامائن صاحب رام	〃	۵ر
رامائن سٹیک تلسی کرت		
بہاکہا فارسی	لکھنو	عہ
بھجن رامائن	لاہور	۱ر
امر رامائن فارسی	نولکشور	عہ
بہاگوت منظوم عرف راس منڈل	〃	۴ر
سور ساگر اردو یعنے بہوجن گیت	〃	۷ر
شیو پران اردو نثر	〃	ع
شیو پران منظوم	〃	۱ر
پریم ساگر اردو نثر	〃	۷ر
ایضاً نظم	〃	۲ر
سورج پران منظوم	〃	۰ر
اکادشی مہاتم	〃	۰ر
جانکی بیاہ	〃	۰ر
برج بلاس بہاکہا اردو	〃	۱۰ر
گیان ساگر	〃	۲ر

نام کتاب	نام چھاپہ	قیمت
پوتھی گیان پرکاش	نولکشور	۲ر
ہنست کتھا	〃	–
دسم اسکندھ بہاگوت	〃	۱۱ر
بہار بندرابن	〃	۱۰
سداما چرتر	〃	۱ر
ست نام بہاکہا	〃	–
ادبہت رامائن	〃	۱۰
بہگوت گیتا اردو ناگری انگریزی	〃	عہ۴
مخزن برہم گیان معروف بہ آئینہ مذہب ہنود	〃	۴ر
لاونی برہم گیان	دہلی	۲ر
جوتش لگن پرکاش	〃	۵ر
انند امرت برشتی	〃	۵ر
گلاب چمن	لاہور	۲ر
بشن سہسنام	دہلی	۴ر
اردو ناگری		
ایضاً	نولکشور	۴ر
بلدیو پرکاش حصہ اول	دہلی	۴ر

ایک اونکار ست گور پرشاد

جنم پتری بابا نانک جیو کی سمت ۱۵۲۶ بکرمی بتی بیساکھ سدی پنجمی - پوتھی لکھی پیڑے موکھے کھتری نے سکنہ سلطانپور نے سری گورو انگد جیو کہانی - زبانی بہائی بالا سندھو جٹیٹا جو رائے بہوئی کی تلونڈی سے آیا تھا - گورو انگد جیو کو ڈہونڈ لیا تھا - جبکہ دو مہینے ۱۷ یوم لگے تھے - جو جو حقیقت تھی اور جہان جہان گورو نانک جی گئے تھے - وہان وہان کی کل حقیقت بہائی بالے نے سہولت کے ساتہہ لکھوائی اور بہائی بالے پر گورو انگد جیو بہت خوش ہوئے کیونکہ بہائی بالا اور مردانہ رباب ساتھ ہی پھرتے رہے اور جوتی ملنے کے وقت بھی بہائی بالا ساتھ ہی تھا ٭

ایک دن گورو انگد جی کے دل مین آیا کہ میرے گورو نانک صاحب جی پورن کامل تھے انہین اور بہ مشہور ہے کچہہ بھید تھا - دیکھون کہ میرے گورو جی نے کس جگہ جنم لیا - اس سوچ مین تھے کہ کتک سدی پورنماشی کے میلے پہ اتفاقاً بالا سندھو جٹیٹا گورو انگد صاحب کے درشن کو آیا کہ گورو انگد صاحب گوشہ نشین تھے - بالا سندہو کو خواہش تھی کہ اگر گورو صاحب ظاہر ہون تو درشن کرین - کیونکہ بالا سندہو نے سنا تھا کہ گورو صاحب گورو انگد جی کو اپنا جانشین کر گئے ہین - مگر معلوم نہین کہ کس جگہ پوشیدہ ہین - بعدازان معلوم ہوا کہ گورو انگد جی کہڈور خیر پانکے گانون مین بیٹھے ہین - یہ سنکر بالا ہو گورو جی کے درشن کو آیا - جو کچہہ شکست تھی گورو جی کیواسطے نذر لے آیا اور گورو انگد جی کو تلاش کرکے ڈنڈوت کی اور حسب توفیق نذرانہ بھینٹ دی - گورو انگد جی نے بیٹھنے کی آگیا دی جب بالا گورو انگد جی کے پاس بیٹھ گیا تو گورو صاحب نے پوچھا کہ آپ کون ہین ؟ کہان سے آئے ہو - اور کیا اچھیا یعنے خواہش ہے - بالے نے ہاتھ جوڑ کر عرض کی کہ گورو مہاراج مین ذات کا جٹ ہون - گوت سندھو ہے - نام میرا بالا اور رائے بہوئی کی تلونڈی کا رہنے والا ہون - اور گورو صاحب کے درشن کو حاضر ہوا ہون - پھر گورو انگد جی نے دریافت فرمایا کہ بہائی بالا تم کسکے سکھ ہو - اور تم کو کون ملا ہے - پھر بالے نے عرض کی کہ مین گورو نانک صاحب کا سکھ ہون مجھ کو گورو نانک صاحب ملے ہین - پھر گورو انگد جی نے پوچھا کہ بہائی بالا کیا تم نے گورو صاحب دیکھا تھا - اس کے جواب مین بہائی بالے نے عرض کیا کہ مجھ سے گورو نانک صاحب تین سال عمر مین بڑے تھے

اور مین گورو صاحب کے ہمیشہ سنگ ہی رہتا تھا۔ مگر اسوقت یہ معلوم نہ تھا۔ کہ گورو صاحب کال مین
کیونکہ گورو صاحب بالائی تھے جسوقت گورو انگد جی نے یہ بات بہائی بالا کے منہ سے سنی تو انکا بیراگ الیسا
چھوٹا کہ رات پھر عین اوسی حالت مین گذر گئی ۝

جب صبح ہوئی تو گورو انگد جی نے حکم فرمایا کہ بھائی بالا کو بلاؤ حسب ارشاد بہائی بالا حاضر ہوا اور متھا ٹیک
کر بیٹھ گیا۔ اسوقت گورو انگد جی نے بہائی بالا سے استفسار فرمایا۔ کہ تمکو کچھ گورو نانک صاحب کی جنم پتری
کا حال بھی معلوم ہے۔ اس نے جواب مین عرض کیا۔ کہ مجکو جنم کا حال تو کچھ معلوم نہین۔ مگر لوگون کی زبانی
سنا ہے کہ ہردیال مصر نے لکھا ہے اُس مہورت اور کاتک مہینے کی پورنماشی اور ۲۷ دین نچھتر مین کوئی اس
دنیا مین پیدا نہین ہوا۔ یہ تو کالو بیدی کے گھر مین کوئی اوتاری پیدا ہوا ہے۔ اسقدر مجکو معلوم ہے اور یہ بھی
معلوم ہے کہ کالو مہتہ نے جنم پتری بھی بنوائی تھی۔ پھر گورو انگد جی نے فرمایا۔ کہ جنم پتری کس طرح ہاتھ لگے۔
بہائی نے کہا کہ گورو جانے شاید کچھ سراغ لگانے سے ملجاوے۔ پھر گورو انگد جی نے فرمایا کہ کوئی ایسا بھی ہے
کہ جس سے جنم پتری کا پتا لگے اور یہ بھی فرمایا۔ کہ بہائی بالا تم وہان کے باشندے ہو۔ شاید تم ضرور اسکا پتہ لگاؤ
اسپر بہائی بالا نے عرض کیا کہ کالو بیدی کے بہائی لالو بیدی کے پاس شاید جنم پتری ہووے آپ اپنا کوئی
آدمی میرے ساتھ دیوین۔ وہ بھی ہووے اور مین بھی ہوون ہر دو جاکر لالو بیدی سے گورو نانک صاحب کی
جنم پتری مانگین پھر گورو انگد جی نے اپنا آدمی سمی لالہ پنون بہائی بالا کے ساتھ کر دیا۔ کہ تم بہائی لالو کو کہین
اور گورو کمہ مین بہائی بالے کے ہمراہ جاکر تلونڈی سے گورو نانک جی کی جنم پتری ڈھونڈ لیا و حسب الارشاد
گورو انگد جی کے لالہ پنون اور بہائی بالا دونون رائے بہوئی کی تلونڈی کو سدہارے۔ وہان جاکر لالو بیدی
کہا کہ آپ بہت بڈھے ہو گئے ہو۔ اور گورو انگد جی کی آپ پر بڑی کرپا ہوئی ہے۔ کہ جنم پتری گورو نانک
صاحب کی طلب فرمائی ہے۔ لالو نے کہا بھائی بالا سچ کہہ کہ گورو انگد جی یا سر چند جس نے مانگی ہے۔ بہائی
بالے نے کہا۔ کہ بہائی لالو یہ گورو انگد جی وہی ہین کہ جن کے آگے گورو صاحب نے پانچ پیسے و ایک ناریل
رکھکر نمسکار کری ہے۔ اور گورو انگد صاحب اور گورو نانک صاحب مین کچھ بھید نہین ہے۔ جب لالو بیدی نے
۵ یوم مین جنم پتری تلاش کر کے بہائی بالا کو دی۔ اور کہا کچھ تہوڑی سی بہیٹ بھی میری طرف سے گورو انگد
جی کے واسطے لیتے جانا۔ بہائی بالا جنم پتری گورو نانک صاحب کی اور پانچ پیسے ایک ناریل لالو بیدی کی
طرف سے بہیٹ کی گورو انگد جی کے واسطے لیکر گورو انگد جی کے پاس کہڈور کا نو مین لے آئے اور گورو انگد

جی کو دی۔ جنم پتری گورو نانک صاحب کی گوروانگد جی لیکر بہت خوش ہوئے اور بہائی بالا کو آسیس دی کہ تمکو کرتار چیت آوی اور فرمایا کہ آج گویا تم نے گورونانک صاحب سے ہمیں ملا دیا اور آنکھون پر رکھی اور جنم پتری ہاتھ مین لیکر چومی۔ جب کھولکر دیکھی تو پتری شاستری حروف مین لکھی ہوئی تھی۔ اسلیئے گورو جی نے فرمایا کہ کوئی ایسا ہوئے جو دونو حروف گورمکھی اور شاستری جانتا ہو۔ اوسی وقت بائی سکھ نے (کہ جنکے گھر مین گوروانگد جی باس کرتے تھے) عرض کیا کہ سلطانپور مین پیڑا مو کھا کھتری ہے جو دو حروف جانتا ہے اگر حکم ہوئے تو اسکو بلا لاؤن چنانچہ گورو صاحب نے اجازت دی کہ ہان ضرور بلانا چاہیئے۔ تو وہان پیڑا کھتری کو سلطانپور سے لے آیا۔ گوروانگد جی نے اسکو جنم پتری دی۔ جسکو اوس نے فوراً پڑھکر سنا



دیا۔ گوروانگد جی بہت خوش ہوئے۔ اور فرمایا کہ پیڑا یہ ہمکو گورمکھی حروف مین لکھدو۔ پیڑے نے کہا بہت اچھا ہے۔ سامان لکھنے کا مجھکو اچھا منگوا دو مین لکھدونگا۔ گوروانگد جی کاغذ قلم سیاہی منگوالی۔ پیڑے نے گورمکھی مین ترجمہ کر دیا اور انگد جی نے لکھوائی۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی۔

ساکھی ۔ ۲ ۔

ایک اونکار ست گورو پرشاد۔

کاتک سدی پورنماشی سمت ۱۵۲۶ بکرماجیت۔ رات کر وقت کالو بیدی کے گھر مین گورونانک صاحب جی پیدا ہوئے۔ اگلے دن صبح ہی کالو اپنے پروہت ہردیال مصر کے گھر مین واسطے لکھوانے جنم پتری گورونانک صاحب کے گیا اور پروہت سی ہاتھ جوڑکر عرض کی۔ کہ مہاراج کرپا کرو۔ پروہت نے دریافت کیا کہ مہتہ اسوقت کیون کر آیا ہے اوس نے جواب دیا کہ میرے گھر مین بالک جنما ہے۔ مہربانی کرکے جنم پتری بنا دیجیئے۔ پروہت نے جواب دیا کہ اچھا مہتا جی مین پوجا پاٹھ کرکے آتا ہون۔ اتنا کہکر کالو گھر مین چلا آیا اور مکان پروہت کر واسطے آراستہ کیا۔ اتنے مین پروہت جی بھی پانچ گھڑی دن چڑھے پوجا

پاٹھ کر کے کالو مہتہ کے گھر مین تشریف لائے۔ کالو بیدی نے پروہت جی کو عمدہ سنگھاسن پر بٹھلا کر خاطر و تواضع کی۔ پروہت جی نے کاغذ قلم و کیسر یعنے زعفران طلب فرمایا۔ اور پوچھا کہ بالک کے جنم کا وقت اور حال مفصل بیان کرو۔ کالو بیدی نے بیان کیا۔ کہ ڈیڑھ پہر ایک گھڑی رات گذرنے پر بالک نے جنم لیا ہو اور کوئی حال مجھکو معلوم نہین۔ جب پروہت نے فرمایا کہ اندر سے دریافت کر کے بتاؤ۔ اسلیے مسمات دولتاں دائی کو بلا کر پروہت جی نے پوچھا۔ بالک کے بروقت پیدا ہونے کے کیسی آواز تھی اور کسطرح پیدا ہوا ہے دائی نے عرض کیا کہ مہاراج میرے ہاتھون مین بہت سے بالک پیدا ہوئے ہین۔ مگر ایسا بالک آجتک مین نے نہین دیکھا ہے۔ کیونکہ ایسی آواز سے پیدا ہوا ہے جیسے کوئی دانا آدمی کسی سے ہنس کر ملاقات کرتا ہے پروہت جی نے یہ سنکر دائی کو رخصت کیا اور کالو بیدی سے فرمایا۔ کہ سنو گورو یہ بالک عین نچھتر مین پیدا ہوا ہے چونکہ آج بڑی پوربلی کی رات ہے ذات کے مطابق اس بالک کے سر پر چتر ہونا چاہیئے اور مین اس سوچ مین ہون۔ کہ کونسا چتر ہونا چاہیئے۔ پنڈت نہایت دانا اور گیان وان تہا اوس نے کالو سے کہا کہ مجھکو بالک کا درشن کرا دو۔ حسب ارشاد پنڈت جی کے کالو بیدی اندر سے بالک کو لے آیا۔ پنڈت جی بالک کو دیکھکر اوٹھ کھڑے ہوئے اور بالک کو نمسکار کر کے کہا۔ کہ یہ بالک خود بندہ پرمیشر ہے اور کالو کو ارشاد کیا کہ بالک کو لیجاؤ۔ کالو بالک کو اندر اوسکی ماتا کے پاس دے آیا۔ اور باہر آکر پنڈت جی سے کہا کہ بالک کا نام بچار کر کے فرمایئے۔ پنڈت جی نے کہا کہ مین سوچ بچار کر کے نام رکھونگا۔ اور چولا بھی پہناؤنگا۔ تیرہوین دن رسم و رواج کے بموجب سوچ بچار کر کے پنڈت جی نے بالک کو چولا پہنایا اور نام اوسکا نانک نرنکاری رکھا۔ کالو نے کہا۔ کہ مہاراج یہ نام نہ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ نام ہندو و مسلمانون کا مشترکہ ہے۔ پنڈت جی نے فرمایا۔ یہ بالک بڑا اوتار تیرے گھر مین پیدا ہوا ہے۔ آگے اس سے سری رام چندر جی اور سری کرشن جی اوتار ہوئے۔ اونکو صرف ہندو ہی مانتے ہے۔ مگر اسکو ہندو و مسلمان دونون ہی مانین گے۔ اسکا نام زمین و آسمان مین خوب ہوگا۔ اسکے واسطے زمین و آسمان دریا مین بھی رستہ ہوگا اور نرنکاری بھی جپے گا۔ اور نہایت ہی گیان وان مہان پورکھ ہوگا اور بنا پرمیشر کے اور کسی کو نہ جانیگا۔ مگر اے کالو افسوس میرے دلمین یہ آرزو رہجاویگی کہ مین اسکا مرتبہ نہ دیکھہ سکون گا۔ نہ معلوم کب اس جہان مین سے چلا جاؤنگا۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکھی اور چلی۔

ساکھی ۔ ۳ ۔

جب نانک جی پانچ برس کے ہوئے۔ تو اگم نگم کی باتین کرنے لگے جو بات کرتے نہے سوچ سمجھکر کرتے تھے

جنپر لوگون کا تشبیہ یعنے اعتقاد پورا ہوتا تھا۔ ہندون کے اعتقاد مین نانک صاحب اوتار پیدا ہوئے ہین اور مسلمانون کے اعتقاد مین کوئی ولی یعنے اولیا پیدا ہوا ہے۔ گورو نانک جی کو جو کچھ گھر سے دستیاب ہوتا تھا سب کچھ پرمیشور کے راہ غربا و فقرا کو کھلا آتے۔ مگر کالو کے نزدیک نانک صاحب گوا آتے تھے۔ اور کالو پنڈت صاحب کے پاس چلے گئے اور کہے کہ واہ پروہت جی اچھا چیتر سر پر پھیرا ہے۔ تو پنڈت جی نے کالو کو جواب دیا کہ اب تو فریاد لاتا ہے جب وہ وقت آئیگا تو سیار ہے منہ بات بھی نہ ہوگی۔ جب نانک صاحب سات برس کے ہوئے تو کالو نے نانک صاحب کو کہا۔ اب تمکو پاندھے کے پاس واسطے پڑھنے کے بیٹھاتا ہون۔ تو نانک صاحب نے کہا بھلا پتا جی۔ تو نانک صاحب کو پاندھے کے پاس لیجا کر شبھ مہورت دریافت کرکے ایک سپاری دکھنی اور چاول گھر سے لاکر گورو نانک صاحب کو پڑھنے کے واسطے پاندھے کے سپرد کیا۔ اور پاندھے نے حسب رواج گورو نانک صاحب کو پٹی لکھدی۔ اور گورو نانک صاحب کو پاندھے جی نے فرمایا کہ پڑھو۔ گورو نانک صاحب نے ایک روز پڑھا۔ اور دوسرے دن چپ ہوکر بیٹھ رہے۔ تو پاندھے نے نانک جی سے کہا تو کیون نہین پڑھتا۔ تو گورو نانک صاحب نے پاندھے سے کہا کہ تو کچھ آپ بھی پڑھا ہے۔ جو مجھکو پڑھاتا ہے۔ جواب دیا کہ مین سب کچھ پڑھا ہوا ہون۔ تو نانک صاحب نے کہا کہ پاندھا جی اس کے پڑھنے سے گلے مین جنجال پڑتا ہے مین اس پڑھنے سے رہا۔ تب نانک صاحب نے ایک شبد پڑھا۔

سری راگ محلہ پہلا۔ جال موہ گھس مس کرمت کاغذ کر سار۔ بھاؤ قلم کر چت لکھاری گور پچھ لکھ بچار۔ لکھ نام صلاح لکھ لکھ انت نہ پاراوار۔ بابا ایہہ لیکھا لکھ جان۔ جتھے لیکھا منگئے تتھے ہوئے سچا نیشان۔ ۱۔ رہاؤ۔

جسکا مطلب ہے۔ گورو نانک صاحب نے پاندھے کو کہا کہ سوائے پرمیشر کے نام کے جتنا پڑھنا اور لکھنا ہی سب بیفائدہ ہے۔ پاندھے نے کہا اے نانک جو اور پڑھنا ہے سو مجھکو بتا جس پڑھنے سے دنیا کے جنجال سے رہائی ہوتی ہے۔ تب نانک صاحب نے کہا سنو سوامی جی یہ جو تعلیم ہے دنیاوی سو ایسی تعلیم ہے جیسے مرنام سیاہی چراغ کی ہے اور کاغذ سنکلپ قلم کاٹ کی من لکھن ہار اور کیسا لکھا۔ کہ مایا یعنے دولت کا جنجال لکھا جس لکھنے سے دکھ ہوتے ہین۔ اور جو سچ کا لکھنا ہے سو کیسا ہے جو مایا کا موہ جال کر مس کرے اچھے عقل کا کاغذ بنائے چت لکھن ہار کرے۔ اسکے اندر جو کچھ بیلاغت ہے۔ اوسکی قلم بنائے لکھے سو کیا لکھے۔ پرمیشور کا نام لکھے بے انت سو بچار لکھے چت یکسان۔ سب بکاری ہٹ جاوے۔ ای پنڈت اگر یہ تعلیم آپ کو آتی

ہے تو ہمکو سکھا نہین تو پڑھ جنمنے سے نہ پڑھنا بہتر ہے۔ اے سوامی جہان جہان جیو یہ جاویگا۔ وہان وہان لیکھ پڑھنا تیرے ہاتھ مین نقصان ہوگا۔ تو پنڈت جی نے کہا۔ یہ بات تو نے کہان سے پائی ہے۔ گورونانک جی ایک قسم کا آدمی جو پرمیشور کا نام لیتے ہین روٹی کے واسطے دربدر پھرتے ہین۔ اور کہین سے روٹی نہین ملتی۔ اور جو پرمیشر کو نہین جانتے سو بادشاہیان کرتے ہین۔ کہو تو اونہون نے کون سا عمال کئی ہین بابے نانک جی نے دوسری پوڑی آکھی +

جیتھے ملن وڈیائیان سد خوشیان من چاؤ + تن مکھ نکلے جن من سچا ناؤ + کرم کرمان پا سہنا ہو گلین دا ووداؤ +

مطلب اسکا یہ ہے کہ گورونانک صاحب نے کہا سنو سوامی جی۔ جہان یہ تمہارا جیو جاویگا۔ تو یہ تعلیم یعنے پرمیشر کا سمرن تپسیا کا پھل ہوگا۔ ہمیشہ خوشیان نت نت آنند منگل دھان ہونگے۔ جن اک من سمرا ہے سو سب دھان ہین مگر باتون کے اپاؤ سے پرمیشور نہین ملتا۔ تب پنڈت جی نے کہا۔ اے نانک جی بڑا سوال تو یہ ہے ایک پرمیشور کا نام لیتے ہین ان کو روٹیان بھی دستیاب نہین ہوتی ہین اور ان کو کوئی جانتا بھی نہین۔ اور ایک بادشاہیان کرتے ہین اور پرمیشور کو بھی نہین جانتے۔ دیکھا اونہون نے کون کئے ہین۔ جو پرمیشور سے بھی نہین ڈرتے ہین تب گورونانک صاحب نے تیسری پوڑی پڑھی۔

پوڑی۔ اک آوین اک جاہین اوٹھ رکھیئن ناؤ سلار + اک اپائے منگتے اکنا وڈے دربار + اگے گیا جانئے بن ناوے وکار +

مطلب جسکا یہ ہے۔ گورونانک صاحب نے بانیہ ہے کو کہا سنو سوامی جی۔ ایک آتے ہین اور ایک جاتے ہین۔ ایک شاہ ہین اور ایک اونکے آگے بھیکھ مانگ کہاتے ہین۔ جب وہ آگے جاوینگے یعنے پرمیشور کی درگاہ مین حاضر ہونگے تو خود ہی معلوم ہو جاویگا کہ اچھا کون ہے اور برا کون ہے۔ جو پرمیشور کو سمرتے ہین۔ وہ پرمیشر کی درگاہ مین جا کر عیش و عشرت کرینگے۔ جو یہان پرمیشور نہین سمرتے اون کو آگے ایسی سزا کامل ملیگی جیسے دھوبی کپڑے کو سزا دیتا ہے۔ اور تیل کو تیلی دیتے ہین جسطرح غلہ کو چکی سزا دیتی ہے۔ اسیطرح سزا ملیگی۔ نرگ کے کنڈ مین ڈال دیے جاوینگے۔ جو پرمیشور کو سمرتے ہین اور بھیکھ مانگ مانگ کہاتے ہین اونکی درگاہ مین عزت ہوگی +

تب پنڈت نے حیران ہوکر نانک صاحب کو کہا تو ایسی باتین کرتا ہے ابھی تو بالک ہے کچھ ماتا پتا کا

سکھ دُکھ دیکھ۔ ابھی تیری کیا عمر ہے۔ تب گورو نانک صاحب نے چوتھی پوڑی پڑہی۔

پوڑی۔ ہیے تیرے ٹھاگا کھپ کھپ چھپر دہیہ + تا ذن جنہاں سلطان خان ہوندی ڈٹھے کہیہ + نانک اوٹھی چلیا سب کوڑے تُوٹے نینہہ +

مطلب اسکا۔ تب گورو نانک صاحب نے کہا۔ سنو سوامی جی اور صاحب کا مجھکو ایسا ڈر ہے جو میری دہیہ بیران ہو رہی ہے۔ اور جو جہان مین سلطان خان کھلاتے ہین سو سب ہی خاک ہوجاوینگے۔ جنکا امر مانا جاتا ہے جن کے ڈر سے پرتھی بیران ہوجاتی ہے۔ وہ بھی اُٹھ جاوین گے۔ خاک در خاک ہو جاوینگے۔ سنو پنڈت دین کو ڈراسیہ ہو کس سے کرون ہم بھی اُٹھ جاوینگے۔ تس بندگی کی ہو دیہ چھوڑ الیگا این نیا سے جھوٹی محبت کیا کیجئے +۔ بولو بہائی جی واگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۴۔

جب گورو نانک صاحب نو برس کے ہوئے تو مجھین چارنے گئے۔ ماہ بیساکھ دو پہر کے وقت گورو نانک صاحب نے ایک درخت کے نیچے آرام کیا ایسے آرام کیا کہ اُس درخت کا سایہ اونکے اوپر ہی رہا اور دیگر درختون کا سایہ بدل گیا اور ایک کالا سانپ پھن نکالکر اونکے سر پر سایہ کرکے بیٹھا ہوا تھا اور مجھین پیاسے تھے۔ ایک شخص سری رائے بلار پٹواری کا لاکر کھڑا رہا تہا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک درخت کے نیچے ایک لڑکا سویا ہوا ہے اور اوسکی پیشانی پر سایہ کالا ناگ کر رہا ہے۔ یہ دیکھکر رائے بلا پیچھے



ہٹ کر کھڑا ہو گیا اور دل مین سوچ کیا۔ یہ لڑکا جیتا ہے تو کوئی انبیا ہے۔ اگر ناگ نے ساہ پی لیا ہے تو یہ لڑکا مرگیا ہے۔ اتنے مین اور آدمی بھی آپہونچے۔ تب رائے بولار نے اُن آدمیون کو کہا کہ دیکھو یہ لڑکا کون سویا ہے۔ اُنہون نے دیکھکر کہا کہ رائے جی یہ لڑکا تیرے پٹواری کالو کا فرزند ہے۔ تو رائے نے بلا دئے

کہا کہ اسکو جگا دو۔ تو انہون نے اوسکو بموجب حکم رائے کے جگا دیا۔ تب گورو نانک صاحب اوٹھ کر کیا دیکھتے ہین کہ رائے بلار کھڑا ہے تب وس نے گورو نانک صاحب کو دست بستہ ہو کر تعظیم کی۔ اور گھوڑے سے اوتر کھڑا ہوا۔ اور بغل مین لیا اور منہہ چوما۔ اور ادب کیا۔ تو لوگ حیران ہو کر کہنے لگے کہ اس لڑکے پر رائے بلار بہت مہربان ہوئے ہین۔ اور رائے صاحب نے گھر جا کر کالو کو کہا۔ کہ یہ جو تیرے گھر فرزند ہے اسکو فرزند کر نہ جانی یہ انبیا ہے تو کالو نے کہا بہلا رائے جی بہت بہلا۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی ورجلی*

ساکھی ۵۔

جب نانک صاحب بارہ برس کے ہوئے تو کالو نے سوچ کیا۔ کہ نانک پڑھا تو نہین مگر اب کوئی کام اسکے بہتر کرین تو بہتر ہو۔ کالو نے گورو نانک صاحب کو کہا کہ اے نانک اب کوئی کار کرو۔ گورو نانک صاحب نے کہا بہلا پتا جی۔ جو فرماؤ سو کیا جاوے۔ تو کالو نے کہا کہ فلانی جگہہ پر کہیتی بیج آؤ۔ تو نانک صاحب نے کہا بہلا پتا جاتا ہون۔ اور کہیتی کے واسطے بیج دو۔ تب کالو نے نانک صاحب کو بوزن سو من بیج دیکر رخصت کیا۔ نانک صاحب نے وہ بیج لیکر کہیتی مین بو دیا۔ جب کہیتی سرسبز ہوئی تو وہان کوئی راکہا نہ تھا۔ جو مویشیان کو کہیت کہانے سے ہٹاوے اور گورو نانک صاحب کسی مویشی کو نہین ہٹاتے تھے۔ جب کالو کہیت پر گیا تو کیا دیکہتا ہے کہ گورو نانک جی کسی مویشی کو کہیت کہانے سے نہین ہٹاتے۔ کالو یہ کارروائی نانک صاحب کی دیکھکر نہایت ہی غصہ مین ہو گیا اور کہا کہ تمام کہیت خراب کر دیا۔ اور اسی غصہ مین کالو پنڈت ہردیال کے گھر گیا اور پنڈت صاحب کو بہت غصہ مین آکر کہا۔ کہ تمنے خوب میرے گھر مین جنم پیدا کیا ہے۔ ایسا تیرا بید پوران اور علم جوتش ہے جو میری کہیتی سبز تیار خراب کر دی۔ تو پنڈت صاحب نے جواب دیا۔ کہ اے کالو تجھکو کچھہ خبر نہین تو کرم ہین ہے۔ تجھکو گورو نانک صاحب سی کچھہ حاصل نہین۔ اور کئی لکھو کہا جیو سکہہ پاوینگے اور کتنے ہی جیون کا اودہار کریگا۔ کئی کروڑان جیوا ودہرینگے۔ گورو نانک صاحب ہندو اور مسلمانون مین رو جاویگا۔ اور روشن ہو جاویگا اور گورو نانک جی کے شبد سُن سُن کر لوگ کماوینگے اور سنکہہ بید کیتب پڑہہ لیوینگے اور نانک صاحب کے بغیر پڑہیان چارون بید اٹھاران پوران۔ کہٹ شاستر۔ نو بیاکرن ۲۷ اسمرتیان بہگوت گیتا جسقدر ہین سب اچانک گورو نانک کے مکہہ سے نکلینگی۔ آپ پرمیشور ہے جگت کے اودہار کے واسطے سکہہ روپ دہار کر آیا ہے۔ اے کالو اسکا کچھہ دکہہ نہ کر۔ یہ مجھکو زرنگاری نظر آتا ہے۔ تو کالو چپ کر رہ
اسمین زرنگاری کر رہا ہے۔

جب گورو نانک صاحب تیرہ برس کے ہوئے تو کالو نے گورو نانک صاحب سے کہا یہ کیا سبہا ہے۔ تو اچہا سادہوؤن سے ملگیا ہے اور جگت کا دہار کوئی نہین کرتا۔ نانک صاحب خاموش ہے کچہہ جواب نہ دیتے جب گورو نانک صاحب پندرہ برس کے ہوئے تو کالو نے کہا اے برخوردار تیرا دہو کہا مجہکو بہت ہے تو کچہہ سمجہہ۔ تب گورو نانک صاحب نے کہا بہلا پتا جی۔ اب تو مجہکو بخشیئے۔ آیندہ جو فرماؤگے سوہی کرونگا بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکھی اور چلی ٭

ساکھی ۶-

ایکدن کالو نے گورو نانک صاحب کو کہا مبلغ بیس روپیہ لیجاکر چار یا پانچ چیزین خرید کر لاؤ۔ اگر تو عمدہ سودا خرید کرلاویگا۔ تو آیندہ بہت روپیہ دونگا۔ تب گورو نانک صاحب نے کہا۔ بہلا پتا جی۔ آپ دیکہو گے کیسا عمدہ سودا خرید کرونگا۔ تب کالو نے مبلغ بیس روپیہ دیکر ایک نوکر گورو نانک صاحب کے ہمراہ کردیا۔ نوکر کا نام بالا تہا جب بارہ کوس پہونچے تو کیا دیکہتے ہین کہ ایک سادہ منڈلی بیٹہی ہے وہ کیسی منڈلی ہے۔ کہ بغیر لنگوٹے کے اور کوئی کپڑا نہین ہے۔ جو ان کا ایک مہنت تہا اسکو گورو نانک



صاحب نے کہا۔ کہ آپ کو کپڑہ دستیاب نہین ہوتا۔ کہ تمہارے جسم کے موافقت نہین آتا۔ تو مہنت نے جواب دیا کہ تم کیون پوچہتے ہو۔ تم کو اس سے کیا مطلب ہے۔ تب بالا جٹ جو نوکر گورو صاحب کے ساتہہ تہا اوس نے کہا اے نانک صاحب تم بیوپار کرنے کو آئے ہو۔ یا فقیرون کے ساتہہ گوشٹ کرنے کو آئے ہو۔ چل جو کالو نے سودا خریدنے کے واسطے بہیجا ہے وہ سودا خرید کر۔ تب گورو نانک صاحب نے بہائی بالا کو جواب دیا۔ سن بہائی بالا۔ مجکو پتا نے فرمایا ہے کہ کہرا سودا خرید کرلاؤ۔ اب بتلایئے کہ مین کہرا سودا خرید کرون یا کہوٹا۔ اسمین تمہاری کیا مصلحت ہے۔ تب بالا نے عرض کیا کہ کالو نے تمکو کہرا سودا خریدنے کے واسطے بہیجا ہے

تو گورو نانک صاحب نے کہا اے بالا یہی سودا کھرا ہے اور وہ سودا کھوٹا ہے۔ تو بالا نے کہا کہ تم جانو۔ تب گورو نانک صاحب نے فقیرون سے کہا کہ آپنے مجکو اُتر نہ دیا تو مہنت نے جواب دیا کہ ہم نربانی ہین۔ ہم کپڑ دن سے پرہیز کرتے ہین۔ تو پہر نانک صاحب نے کہا کہ تم کیا کہاتے بہی نہین ہونگے۔ تو مہنت نے جواب دیا کہ اگر [illegible] بہیجدیتا ہے تو کہالیتے ہین۔ نہین تو چپکے ہو رہتے ہین اسیلئے ہم جنگل مین رہتے ہین۔ اور اسی کر شہر مین سکونت نہین کرتے۔ پہر گورو نانک صاحب پوچہا مہنت جی آپکا نام کیا ہے۔ مہنت جی نے جواب دیا کہ نام میرا توسنت رین اور بہیکہ نربانی ہے۔ تب گورو نانک صاحب بہت خوش ہوئے۔ اور بالا کی طرف متوجہ ہوکر کہنے لگے۔ سنو بہائی بالا۔ یہ سودا مین چہوڑ نہین سکتا۔ تب بالا نے عرض کیا۔ نانک صاحب کالو میرے پر رنجیدہ ہوگا۔ تو جان۔ جو مرضی سو کرو۔ پہر گورو نانک صاحب نے کہا سن بہائی بالا یہ سودا کہرا ہے۔ اسکا نقصان نہین۔ بلکہ فائدہ ہے۔ بالا نے کہا جی آپ جانو۔ تب گورو نانک صاحب نے بیس روپیہ بالا سے لیکر مہنت صاحب کے آگے رکہدیئے۔ تب مہنت نے کہا کیون اے بالکے۔ یہ ہمارے کس کام ہین اور تجکو روپیہ باپ نے واسطے بیوپار کے دیئے ہین۔ اور تو کیا سمجہ کر فقیرون کو دیتا ہے۔ تب گورو نانک صاحب نے کہا کہ میرے باپ نے فرمایا ہے کہ کہرا سودا کرنا۔ سو مجہکو یہ کہرا سودا نظر آتا ہے۔ اور سب کہوٹا ہے۔ تو مہنت جی نے کہا اے بالک تمہارا کیا نام ہے اور تو کون ہوتا ہے۔ تو گورو نانک صاحب نے جواب دیا کہ نام میرا نانک نرنکاری ہے۔ یہ سنکر بہت خوش ہوکر کہا۔ ای بالک کچہہ مانگ۔ تو گورو نانک نے کہا اور کیا مانگون ایک نرنکار کا ہی نام مانگتا ہون۔ اور کچہہ نہین مانگتا ہون۔ تو پہر مہنت جی نے کہا کہ ای بالک تو تو آپ ہی نرنکار ہو رہا ہے۔ ہم تجکو کیا دین۔ پر ایک کام کر کہ یہ روپیہ اپنی گانٹہ مین باندہ کر انکا سیدہا لیکے رسد خوراک لے آ۔ جو اتیت کہا وین۔ نقد ہمارے کام نہین۔ تب گورو نانک صاحب نے بالا کو ہمراہ لیکر شہر سے رسد اور کورے برتن لاکر مہنت صاحب کے آگے رکہدیئے۔ تب مہنت جی بولے اے نانک صاحب تو تو نرنکاری ہے۔ ہم نے تمہاری آزمایش کرلی ہے۔ آج تک سات برت اتیتون کو گذرے تہے۔ اب تم جاؤ تب گورو نانک صاحب متہا ٹیک کر رخصت ہوئے۔ جب گورو صاحب رخصت لیکر چلے گئے تو ایک اتیت نے مہنت صاحب سے کہا کہ آپنے اسکو کیون اوٹہایا۔ تو مہنت جی نے جواب دیا کہ سنو اتیت وہ تو آپ نرنکار تہا۔ اور ہماری خبرگیری کے واسطے آیا تہا۔ ہمنے تو اپنا سیدہا لینا تہا۔ اوس سے سیوا نہین کرائی تہی۔ اوسکا تیج ہمارے سے تہما نہین گیا۔ اسیلئے ہمنے اوسکو رخصت دی ہے جب گورو نانک صاحب

فقیرون سے رخصت لیکر دو کوس پر آئے تو بالا کو کہا کہ بہائی بالا ہمنے کیا کیا۔ تو بالا نے کہا سنو نانک
صاحب جی ہمنے کوئی روپیہ آپکا نہین کہایا۔ آپنے میرے سے مانگے اور مین نے آپکو روپیہ دیدیے
تب گورو نانک صاحب نے کہا کہ ہمنے بہول کیون کی۔ تو بالا نے عرض کیا کہ آپ جانئے۔ اگر بہولے ہے
تو آپ۔ اگر نہین بہولے ہو تو آپ۔ جب تو آئے ہے ویسا ہین بہی آئے ہون۔ کالو جانے اور تم جانو۔ تو گورو
نانک گہر نہ گئے اور بالا اپنے گہر چلا گیا جب کالو کو خبر ہوئی کہ بالا نوکر اپنے گہر آیا ہے اور نانک جی نہین
آئے تو کالو نے بالا کے گہر جاکر بالا کو باہر بلایا جب بالا باہر آیا۔ کالو نے پوچہا کہ اے بالا گورو نانک صاحب
کہان ہین اور روپیہ کہان ہے۔ بالا نے جواب دیا۔ ای مہتہ کالو صاحب نانک جی نے بیس روپیہ جاتے ہی فقیرن
کو کہلا دیئے۔ کالو نے کہا ہمنے تم کو اسی لیئے ساتھ بہیجا تہا جو فقیرون کو کہلا آؤ۔ بالا نے جواب دیا کہ مہتہ جی آپنے
نانک صاحب کو کہراسودا خرید کرنے کے لیئے بہیجا تہا۔ سو اوسنے کہراسودا خرید کیا ہے۔ اوسنے کہا کہ بالا ہم
کہراسودا کرنا ہے۔ ہمنے کہا جو تمہاری مرضی ہو سو کرو۔ اوسنے کہراسودا کیا ہے۔ کالو نے کہا مجہکو بتلا وہ کہان
ہے۔ بالا کالو کو لیکر جنگل مین آیا۔ اور کالو گورو نانک صاحب کو دیکہکر کہنے لگا کہ وہ بیس روپیہ کہان ہے۔
تو گورو صاحب چپکے ہو رہے تو کالو غصہ ہونے لگا۔ اور ایک آدمی نے رائے بلار کو جاکر کہا کہ کالو نے گورو نانک
صاحب کو بیس روپے واسطے خرید کرنے کسی سودا کے دیئے تہے وہ فقیرون کو کہلا آئے ہین اور کالو اس کو
غصے ہو رہا ہے تو رائے صاحب نے کالو اور گورو نانک صاحب کو ایک آدمی بہیجکر بولایا اور یہ حال سنکر رائے
صاحب غصے مین تہے جب گورو نانک صاحب کو دیکہا تو خوش ہو گئے۔ اور گورو نانک صاحب کو بغل مین
لیکر نوکر سے دریافت کیا کہ گورو نانک صاحب نے بیس روپیہ کہان خرچ کئے ہین تو بالا نے سب حقیقت سنادی
تو رائے صاحب نے کالو کیطرف مخاطب ہوکر کہا کہ اے کالو آجتک مین نے تجکو کبہی کچہہ نہین کہا۔ مگر آج مین
تجکو بداخلاق کہتا ہون۔ کیونکہ تم صرف بیس روپیہ کے واسطے اسقدر اسپہ غصہ ہوا ہے۔ اور اپنے نوکر بہی
امیدا کو کہا کہ اندر سے بیس روپیہ لاکر کالو کو دیدے اور اسے نے کالو سے کہا کہ مین گورو نانک جی کو اپنے گہر رکہونگا
اسکو تیرے گہر نہین بہیجونگا۔ یا آجکل کسی اور کے سپرد کرونگے۔ اتنے مین امیدا نے رائی پوکہر سے بیس روپیہ
لاکر رائے صاحب کے آگے رکہدیئے۔ رائے صاحب نے کالو کو کہا اٹہا کر روپیہ لے لو۔ کالو نے جواب دیا کہ روپیہ
بہی تمہارے اور مین بہی تمہارا ہون اور گورو نانک صاحب بہی تمہارے ہین۔ مین روپیون کے واسطے
نہین کہتا ہون۔ مین اسکے چال چلن کو کہتا ہون۔ رائے صاحب نے کہا کہ کالو اگر بہلا چاہتا ہے تو روپیہ

لے لے۔ جتنا عرصہ گورو نانک صاحب کے قدم یہان ہین خدمت ہم کرین گے۔ تو امیدا جو لئے صاحب کا ذریعہ تہا اوس نے کہا کالے کالو جیلے صاحب روپیہ دیتے ہین لیلو۔ وہ بولا نہین جانین گے تو کالو بیس روپیہ لیکر حیران ہوگیا کہ کیا وجہ ہے۔ اور تلونڈی کے لوگ کہتری تہا جن جسقدر ہندو مسلمان جٹ بوٹ تھے وہ کالو کو کہنے لگے کہ یہ بات آپنے اچھی نہین کی جو رائے صاحب سے آپنے بیس روپیہ لئے ہین۔ پہر دوسرے دن کالو نے رائے صاحب کے پاس آکر کہا کہ بیس روپیہ واپس کرلو رائے صاحب نے جواب دیا کہ یہ بیس روپیہ ہمنے تمکو نہین دیئے ہمنے گورو نانک صاحب کے دینے تھے۔ سو گورو نانک صاحب کو دینے گئے تیرے سے واپس کیون کرین تب کالو نے کہا کہ گورو نانک صاحب کے پاس کہان سے روپے آئے ہین۔ جو آپنے نانک سے قرضہ لیا۔ تو رائے صاحب نے جواب دیا اے کالو تمکو کچھہ خبر نہین کہ جسقدر جہان پر دولت دنیا ہے سب اشیا کا گورو نانک صاحب مالک ہے ہم بھی انہین کا دیا کہاتے ہین۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکھی اور چلی ٭

ساکھی ۷۔

جب گورو نانک صاحب ۱۱ برس کے ہوئے اور جیتر بیساکھ کے دن تھے تو فصل زراعت کے واسطے جے رام پلتا کہیتی پر آیا ہتا۔ آگے سمات نانکی کالو کی دختر اپنے گہر کے دروازہ مین کہڑی تہی۔ جیرام پلتا کی نظر اوس کی طرف ہوئی تو دیکہکر کہنے لگا یہ تو بہت ٹہیک اور کیسی بہلی لڑکی معلوم ہوتی ہے۔ جیرام نے رائے بلار سے دریافت کیا کہ یہ لڑکی کس کی ہے تو رائے بلار نے کہا کہ یہ لڑکی کالو پٹواری کی ہے۔ تو پہر جیرام نے پوچہا کہ پٹواری کون ہوتا ہی۔ تو رائے صاحب نے جواب دیا کہ بہتیہ جی ذات کہتری کوت بیدی ہے۔ تو جیرام نے کہا کہ اگر میرا ناطہ یہان پر ہو تو ٹہیک ہے۔ رائے صاحب نے جواب دیا کہ بہتیا جی تمہارے اور انکے ناطے ہوتے ہین تو مین کہون اور جو نہ ہوتے ہون تو کسطرح کہون۔ جیرام کے ساتھہ ایک برہمن آیا ہوا تہا۔ پر اچہا آدمی تہا اُس سے جیرام نے پوچہا کیون گوسائین جی ہمارے اور انکے ناطے ہوتے ہین یا نہین تو ندہا برہمن بولا۔ جو بہتیا جی ٹہیک ہوتے ہین تو رائے صاحب نے کالو کو بلا کر پوچہا۔ کالو جیرام پلتا کہتری جو ہے عامل۔ سو انکے اور تمہارے ناطے ہوتے ہین یا نہین تب کالو نے جواب دیا کہ رائے جی ہوتے ہین۔ پہر رائے نے کہا کالو تمہاری لڑکی بڑی ہوئی ہے۔ جیرام کے ساتہہ ناطہ کردو۔ کالو نے کہا بہت اچہا جی! مین تو آپ کا خدمتگار ہون۔ جیسی میری توفیق ہوگی ویسی مین کر دونگا۔ رائے صاحب نے کہا نہ کالو وہ ہماری لڑکی ہے۔ تو فکر کچھہ نہ کر۔ جیرام کو رائے نے پہر بلایا۔ جیرام نے کہا رائے جی فرمایئے۔ رائے نے کہا۔ بہتیا جی دونون کی لڑکیان یعنی یہ بات منت اور خوشامد کی ہے تم بلا کے کہدو

جو ہمنے کہنا ہوگا سو ہم کہدینگے - جیرام نے کہا راے جی مین کیون کر کہون آپ راے جی لوگ ہو سمجہ لو - تب
راے نے جواب دیا تم نہ کہو - برہمن سے کہلا بہیجو - جیرام نے کہا اچہا جی - برہمن نے کہا راے جی ہم تم کہین گے کالو
کو سنیچر کے دن ڈیڑہ پہر دن رہتے برہمن نے کالو کے گہر آکر کہا دیکہہ کالو تو بہی کہتری ہے اور جیرام بہی اچہا
کہتری ہے - اچہا سنجوگ ہے ناطہ کرو - کالو نے کہا برہمن جی تم کہتے ہو کہ جیرام کیسا ہے تب راے نے کہا کالو جیرام
کسطرح کہے برہمن جو کہتا ہے سو ہی کہتا ہے - کالو نے کہا بہلا راے جی تمہارا کہنا مانتے رہے تہے پر جیرام
اور نانکی کا ناطہ ہوا - مہورت نکلوا کر ساہا نکلوایا - جیرام سلطانپور جاکے ایک بڑی بہاری جنج لیکے آیا - بڑا
بہاری ڈہکاؤ کیا اور دولت بہت برسائی اور بیاہ ہوا - کہانے بہت کہلوائے - دراج بہت دیا -
سارے شہر مین وہ نگاری ہوئی - بی بی نانکی کو وداع کیا اور جیرام ڈولی گہر لے آیا - پیچہے سے کالو
نانک جی کو بہیجنے لگا - گورو نانک جی نہ جاوین - کالو نے کہا جاؤ بہین کو لے آؤ تو راے نے گورو نانک
کو دلاسے لگا کر ساتہ کیا - راے نے کہا نانک جی ایکدفعہ بہین کو لے آؤ - پہر ہم تمکو وہان ہی سونپ چہوڑینگے
جو لہ کا خرچ تہا سو لے لیا - اور بالے سندہو کو ساتہ لیلیا - لیکر بالے کے ساتہ گئے - گورو نانک جی کو بالے
کے ساتہ بہت محبت تہی - بہین کو جاکر ملے - پہر رخصت مانگنے لگے - جیرام نے کہا گورو نانک جی تم جہان
ہی رہو - مین نہین بہیجتا - تو نانکی جی نے کہا تم مجہ کو اِسکے ساتہ ایکی دفعہ بہیجدو - کالو بہی راضی رہیگا اور
بی بی راضی رہیگی - اور نانک بہی راضی رہیگا - مین نمالی نہ پہر آیا پہر نہ بہیجنا - اس سے مین بہت ڈرتی
ہون - مجکو جب پتا آتا ہے تو ایسا ہی آتا ہے جو کچہہ اسکے منہ سے نکلتا ہے وہی ہوجاتا ہے - مین واسطے
تم سے کہتی ہون تو گورو نانک جی بی بی نانکی کو لے گئے - اپنے گہر آکر رہے - پہر جب بدیا کہ کی بہار آئی
تو زمین کی پیمایش ہونے لگی - جیرام تلونڈی آیا پہر کچہہ کا عمل کرکے مکلاوہ لے گیا - ہوا تو راے صاحب
کو خبر ہوئی - راے نے جیرام کی تعظیم تکریم بہت کی - جیرام راے پر بہت خوش ہوا - جیرام نے راے صاحب
کو منہ سے کہا کہ مین آپ پر بہت خوش ہون - کچہہ مجہے فرمایئے - راے نے کہا بہیا جی تیرا سسر کالو بہت سخت
ہے اور گورو نانک صاحب بہت سادہ ہین - ہم یہ کہتے ہین کہ تم گورو نانک جی کو اپنے پاس رکہو - تو جیرام نے کہا
راے جی اس سے زیادہ کیا بات بہتر ہے میرے ہی ساتہ چلے چلین - راے نے کہا بہیا جی سا تو نہین بنتا - دو
مہینے کے بعد بہیجین گے - تمنے اسکا ناطہ بہی دوسی طرف کردینا - جیرام نے کہا بہت اچہا رام کرسی جہا کرسی
جیرام مکلاوہ لیکر اپنے گہر آیا - بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی +

ساکھی ۸۔

جب گورو نانک صاحب بیس برس کے ہوئے تو ایک دن ایک سادہو شہر سے باہر آ بیٹھا اوسکے پاس گورو نانک جی جا بیٹھے۔ گورو نانک جی کے بائین ہاتھہ مین ایک لوٹا تہا اور دائین ہاتھہ مین چیلہ تہا۔ سادہو نے کہا کون ہو اور کیا نام ہے۔ گورو نانک جی نے کہا میرا نام نانک نرنکاری ہے۔ کہتری ہو تو بولے تو سادہو نے کہا ہم کس کے ہین تو گورو نانک جی نے کہا تم بہی نرنکار کے ہو۔ ہم بہی نرنکار کے ہین۔ تب سادہو نے کہا تم نرنکاری اور ہم نرنکار کے۔ تم مین اور ہم مین فرق کیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا کچہہ نہین تو سادہو نے کہا لوٹا اور چیلہ ہمکو دو۔ نانک نے لوٹا اور چیلا اوتار کے سادہو کے آگے رکھدیا۔ سادہو نے کہا کہ ہو پہنچگیا۔ تو اپنے پاس ہی رہنے دے۔ گورو نانک جی نے کہا دیو تا جی مونہہ سے تہوک ڈالدی پہر نہین اوٹھاتی سادہو نے کہا۔ نانک تو اصل نرنکاری ہے۔ لوٹا اور چیلہ دیکر گورو نانک جی اپنے گھر چلے آئے۔ سادہو لوٹا اور چیلہ لیکر چلا گیا۔



جب گورو نانک جی گھر پہونچے تو کالو نے پوچہا کہ نانک چیلہ اور لوٹا کہان ہے۔ گورو نانک جی چپکے ہو رہے بولے نہین۔ تو کالو نے خفا ہوکر کہا۔ جا بابا میرے گہر سے نکل تیرا گذارہ میرے گہر مین نہین مین تیرا پہرو نہین۔ مینے بہتیرا کہا۔ مگر تو نہ سمجہا۔ رائے بولار نے سنکر کالو کو بلایا اور کہا کہ او کالو کیا ہو گیا۔ کالو نے کہا کیا ہوا ہے جی؟ لوٹا اور چیلہ کہین ڈال آیا ہے۔ مین نہین جانتا کیا کیا۔ رائے نے کہا کالو نانک جی کو جیرام کے پاس بہیجدے یہان تو خفہ بہی ہوتا ہے اور وہ بہی رنج رہتا ہے۔ وہان جو ہوگا سو ہوگا۔ سائے بلار نے اپنی دستخطی چٹہی گورو نانک جی کو لکہدی۔ جیرام کو واجب تہا سب کچہہ لکہا۔ جیرام ہمنے گورو نانک جیکو تمہارے پاس سونپ دیا ہے۔ جو کچہہ تم سے ہو سکے انکی تواضع اور خاطر مین حتی المقدور دریغ نہ کرنا۔

بولو بہائی جی واہگورو- ساکھی اور چلی +

ساکھی ۹-

سمت ۱۵۴۱ متی مگھر سُدی ۴ کو گورو نانک جی جیرام کے پاس چلے- تین دن کے بعد تلونڈی سے سلطانپور پہونچے- مگھر سُدی ستمی کو بہن نانکی کو جا ملے- بی بی نانکی گورو نانک جی کو دیکھ کر پاؤن پر گر پڑی- گورو نانک جی نے کہا بی بی جی تو بڑی ہین مجھے تمہارے پیرون پر پڑنا چاہیے کا و ننا تمکو- پہر نانکی جی نے کہا بہائی جی تو سچ کہتا ہے لیکن آپ دمی ہوا ور مجھے تو شیر نظر آتے ہو- جیرام گھر نہین بی بی نے پیڑا بچھا دیا- پوچھنے لگی- بہائی جی بہت خوش ہو- بیٹھتے ہی جیرام بھی گھر آگیا- کیا دیکھے کہ آگے گورو نانک جی بیٹھے ہین- گورو نانک جی نے دیکھا کہ جیرام آیا ہے- وہین اوٹھکر اونکے پیرون پر گر پڑے- جیرام بہت عقلمند تہا- گورو نانک جی کے ہاتھ پکڑ لیے- قدمون پر نہ لگانے دیئے آپ گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا- گورو نانک جی نے کہا جیجا جی بہلا تمنے چال کیون کی- تب جیرام نے کہا گورو نانک جی تم یہ کہتے ہوگے جو ہم سالا بہنوئی ہین- نہین مین تم کو پرمیشور جانتا ہون میرے نصیب جاگے جو آپنے میرے پاس آکر مجھکو درشن دیکر نہال کیا- تم کچھ نہ کرو- آرام سے بیٹھکر بھجن کرو- گورو نانک جی نے کہا جیجا جی کچھ کام ہو تو اچھا ہے- جیرام نے کہا بہلا جی جو تمہارے من مین یہ بات آئی ہے تو بھی بہتر کچھ ترکی بھی پڑہی ہو- گورو نانک جی نے کہا ہم ہندکی پڑھے ہین- جیرام نے کہا بہائی جی مودی خانہ لے دیتا ہون تب گورو نانک جی نے کہا مودی خانہ کسکا ہے جے رام نے کہا بہائی جی نواب دولت خان لودہی کا بڑا مودیخانہ ہے- جو ہوسکے تو لے لو- گورو نانک جی نے کہا بہلا بہلا جیجا جی- نرنکار نرباہ کرے گا- پھر بی بی نانکی بولی بہائی جی تم تو پرمیشور کا روپ ہو- جیسا ٹکڑا ہے بیٹھے کہاؤ- تم اِن جنجالون مین نہ پڑو تم اِن جنجالون کے لائق نہین ہو- تم فقیر بن گئے ہو- تب گورو نانک جی کہا بی بی جی کام کرکے کہانے سے ہاتھ سر پوتر ہوتے ہین- اور ترک بھی کہتے ہین کہ حلال کرکے کہانا اچھا ہے- تو بی بی نانکی نے کہا بہلا بہائی جی تو جانتا ہے سو کر جسطرح پر راضی ہو ویسی طرح سہی- پھر بی بی نانکی نے جیرام سے پوچھا جی تم اوسکے حال کے واقف ہو- یا نہین- جے رام نے کہا ہندی پرمیشور کی واقف ہون- تو بی بی نے کہا کہین اسکا ناطہ کرین تو اسکا گھر کے ساتھ موہ لگے تو اس سے کام ہوگا- جے رام نے کہا جو یہ کام کریگا تو کہین ناطہ بھی ہو جاویگا تو اوتاولی نہ ہو- پرمیشور کو یاد کر- تب بی بی نانکی نے کہا بہلا جی مین تم سے

عقلمند تو نہین پر تم کو کبہہ چہوڑتی ہون – جے رام نے نگہر شدری چودہری کو مودیخانہ دلوایا۔ بولو بہائی جی واہگورو

ساکھی وچلی ٭

ساکھی ۱۰۔

ایک ہزار روپیہ نقد دلوایا۔ بالے سندہو نے کہا گورو نانک جی تمنے تو مودیخانہ لیا۔ اب تم ہمکو رخصت کرو۔ تب گورو نانک جی نے کہا۔ بہائی بالا جہوٹہی محبت کی۔ جیتے ہی چہوڑ چلا۔ تو بالے نے کہا بہائی جی تمنے دوکان لے لی ہے۔ مین بہی اپنا کام کرون۔ تب گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا کوئی دن کا تو ہین ہمنے یہ سب کیا کرنا ہے۔ جو ہمارا کسب ہے وہی کرینگے۔ تو نرنکار کا تماشا دیکہہ۔ نرنکار کیا کرتا ہے ہمارے ہی ساتہہ رہو۔ تو بالے نے کہا بہائی گورو نانک جی تمہاری خوشی۔ جو تم کہوگے وہی کرونگا۔ بالا بہی گورو نانک جی کے ساتہہ کام کرنے لگا۔ کام کرتے کرتے دو مہینے گذر گئے تو پیچہے سے کالو مہتہ خبر کو آیا۔ گورو نانک جی کالو کے پانون پر گر پڑے۔ مہتے کالو نے متہا چوما۔ بغل سے لگایا۔ پوچہنے لگا تمکو دو مہینے گذرے کیا کمایا۔ کیا کہایا۔ تب گورو نانک جی نے کہا پتا جی بہت کچہہ کمایا اور بہت کچہہ کہایا۔ لیکن ہمارے پاس کوڑی نہین رہتی۔ تب کالو بالے کو خفا ہوا۔ گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا کالو سے نہ بولنا۔ کالو نے کہا مینے جانا تہا جو گورو نانک جی کام لگے ہین۔ جو کچہہ ہمارا کہویا تہا سو کمایا ہوگا سو مجہکو دیگا ایسی باتین کرکے جیسے کہ اوسکی ہین۔ پہر نانکی اور جے رام سے ملا۔ بلکہ کہنے لگا تمنے کیا کیا۔ کچہہ اسکی خبر گیری کرتے ہو



نہ تمنے کام کی کچہہ خبر لی۔ اور نہ کہین ناطہ کیا تم نے کچہہ نہ کیا۔ پہر بی بی نانکی بولی پتا جی یہان جو آیا ہے تو یہان کچہہ گنوایا نہین۔ تم شکر نہین کرتے جو اسکا دل لگا ہے۔ ایکدن کما بہی لیگا۔ اور ناطہ کی بہی تلاش کر رہے ہین آجکل کہین ہو رہی پڑتا ہے۔ کچہہ ہمارا تو نہین گنواتا۔ ہمکو کیا فکر ہے۔ اور پتا جی جو تمہارے سے کوئی ناطہ ہو

تو تم ہی کر دو۔ جیسا ہم کو وعدہ ہے اوس سے دوگنا تجکو ورد ہے۔ کالو نے کہا بیٹی انگی جو تیری سے
ہوگا۔ تو اس سے اور کیا بہتر ہے۔ اور بیٹی جو کرو گے تو کہین اچھا کہتری گہر دیکہکے کرنا۔ ایسی ویسی
جگہہ نہ ہوئے۔ پہر جے رام بولا مہتہ جی ہم نے منت نہین لگائی۔ ایک مولا چونا ہے۔ پکہو کے رندہاوی
اوسکے گہر بیٹی ہے وہ بھی اچھا کہتری ہے۔ رندہاوے کا پٹواری ہے۔ پر اتہہ ناطہ کرتا ہے ہم نے وہان ناطہ
تلاش کیا ہے۔ آگے جو پرمیشر کو بہاوے گا سو ہی ہوگا۔ مہتا جی دل ٹھکانے رکھو۔ پرمیشور بھلا ہی کریگا۔
تب کالو نے کہا بیٹا جیرام مین دل مین شرسار ہون۔ جیسے بیٹے اور داماد مین چاہتا تھا ویسی ہی بی بی
نانکی کا سکہہ دیکہا اور آنکہین ٹھنڈی ہوئین۔ اب مین چاہتے جی گورو نانک صاحب کا سکہہ دیکہون تو
دل ٹھنڈا ہو۔ جیرام نے کہا مہتہ جی تم یہان ہی رہو۔ اور ان بی بی کو بلا لیتے ہین تو کالو نے کہا بیٹا
جیرام میرا یہان رہنا بہت بہاری ہے۔ اور وہان مین لگا ہوا ہون۔ تو پہر جے رام کہا مہتا جی تم میری
پہاند کی جگہ ہو۔ تو میرا باپ ہے۔ تو پہر کالو نے کہا بیٹا جیرام جس وقت گورو نانک جی کی کوڑمائی ہووے
اوسوقت مجہکو خبر کرنی۔ بیٹا گورو نانک جی کو نظر مین رکہنا۔ کوئی پیسہ ٹکا کہین گنواوے نہین۔ تب
بی بی نانکی نے کہا باپ تو شکر کر جو راضی رہے۔ تو روز کہتا ہے۔ جو آج یہ کہویا اور کل وہ کہو دیا۔ باپ جی
یہ فقیرون کو کہلاتا ہے تو ہمارا دل کانپتا ہے کہ کہین سرکاری روپے کم نہ ہو جائین۔ اور ہم کسی طرح سرکار
سے فارغ ہو وین۔ لیکن باپ جی جب لیکہا سرکار کا بہر دیتا ہے تو کچہہ بڑہتا ہی ہے۔ یہ کوئی نرنکار کا
روپ ہے۔ آدمی نہین ہے۔ تو جے رام نے کہا اسواسطے ہم کہہ نہین سکتے۔ تب پہر کالو نے کہا بیٹا جیرام جو



پہر لیکہا کروگے تو جو بڑہیگا تم نے اپنی طرف کہینچ لینا۔ اسکے لاکہ کا لکہہ برابر ہے اور باپے کو تم بلا کر سمجہا
دو۔ اور مین بھی بہت کہتا ہون۔ جیرام نے آدمی بہیجکر باپے کو بلایا۔ جیرام نے کہا بہائی بالا تو گورو نانک

جی کا حضوری دوست ہے ہم تو جانتے ہین جیسا گورو نانک جی ہیتا تو خبردار کوئی ٹھگ ہیسے ویسی جگہہ نہ پہینکے۔ پہر کالو نے کہا بیٹا بالا ساتھ رہنے کی شرم ہوتی ہے۔ بالے نے کہا جیرام کا کہا مجہے بُرا نہ لگا پر کالو کا کہا مجہے بُرا لگا۔ تو بالے نے کہا مہتا جی بہلا کچہہ تیرے دلمین غرور ہو جو بالا گورو نانک جی کے ساتھ رہتا ہے کچہہ فضولی کرتا ہوگا۔ سو مہتا جی ہمارے بہاگ تو بڑی دوست ہے جو مین جو گورو نانک جی کے ساتھہ رہتا ہون ہمکو گورو نانک جی پرمیشور نظر آتا ہے۔ کالو تمکو دولت کی بہوک ہے تو اسکے ساتھ رہو جو کچہہ ہاتھہ مین آوے لیتا جا۔ اکٹھا کرتا جا۔ جو وہ کرے سو کرے ہم آگے عذر نہین کرتے ہم سے کچہہ نہین ہوتا۔ جو اسکو کچہہ کہین اور جو تجہ سے کچہہ ہوتا ہے تو آئے کر تب جے رام نے مہتا جی بہائی بالا سچ کہتا ہے۔ گورو نانک جی آدمی نہین کچہہ اور ہی نظر آتا ہے اچہا مہتا اب تم سدہا رو جس وقت ناطہ ہو۔ اوس گہڑی ہمنے جلدی کام کرنا ہے پہر قبیلے کے ساتھہ مو پڑجاے گا۔ آپہی سمجھیگا۔ تب کالو اپنے گھر کو گیا۔

جب ایک مہینہ گذرا تو گورو نانک جی پر ایک آدمی نے چغلی کہائی۔ سن جیرام تیرا سالا مودی ہے۔ تو اسکو سمجہاتا نہین تو جانتا ہے کہ پٹہانون کی کیسی خو ہے۔ تو جیرام غم کہا کر گھر آیا۔ آکر نانکی کو اکیلے لے بیٹھا۔ کہنے لگا سن پرمیشر کی بندی آج فلانے شخص نے مجہکو کہا ہے جو جیرام تیرا سالہ مودی ہے پیسے کھوتا ہے تو اسکو سمجہاتا نہین۔ پٹہانون کی خو جانتا ہے۔ یا نہین۔ سو نانکی مین کیا کرون۔ جو کچہہ تو کہے سو مین کرون۔ تو نانکی نے کہا تمہارے دل مین آتی ہے سو کرو۔ ہمنے کیا کہنا ہے۔ ہمنے بہی تمہارے کہے پر چلنا ہے تو جیرام نے کہا تم مصلحت دلمین کرو۔ تو پہر نانکی نے کہا جی بہی تمکو یقین نہین آتا۔ تم جانتے ہوگے۔ کہ بہائی کی خیر خواہی کرتی ہے۔ جہانتک دنیا کی دولت ہے وہ سب گورو نانک جی کے ہاتہون مین سے نکلی ہے۔ پر اچہا جی تمہارے دلمین آئی ہے تو تم یہ کام کرو۔ اب تو تم ایکدفعہ لیکہا سمہالو۔ جو لیکہا پورا ہوا اچہا ہے بڑہے چاہے نہ بڑہے۔ کم کچہہ نہ ہو تو تمنے کسی کے کہنے سے پہر نہین ہٹکنا۔ جے رام نے کہا مین نہین سمجہا تہا۔ جو تمکو یقین ہے تو مین نے کیا کرنا ہے۔ تو نانکی نے کہا جی ایسا تم نہ کرو۔ اب مین گورو نانک جی کو بلاتی ہون۔ تو جیرام نے کہا اچہا جی تمہاری خوشی۔ تو بی بی نانکی نے تلسان لونڈی کو گورو نانک صاحب کے پاس بہیجا اور کہا بہائی تم مہربانی کرکے ہمکو درشن دو۔ تو تلسان لونڈی نے آکر نمسکار کیتی۔ تو آگے سے نانک جی نے کہا کیون تلسان آج کیون آئی ہے۔ تلسان نے کہا مہاراج جی

نانکی نے کہا ہے جو میرے بہائی جی کو جا کہو جو مجکو اپنا درشن دد - اسواسطے آئی ہون - گرو نانک
جی نے کہا چلو نکسان آتے ہین سبہی سے گرو نانک جی نے بالے سے کہا - بہائی بالا مجہکو بی بی نے
کیون بلایا ہے تو بالے نے کہا جی کسی کام کے واسطے بلایا ہوگا - تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا
میرا دل گواہی دیتا ہے کہ میرے پر کسی نے چغلی کہائی ہے - تو بالے نے کہا جی تمہارے اوپر کسی نے
کیا چغلی کرنی ہے - تو کسی کا کیا کرتا ہے - پہر گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا پتاشیون کا برتن لے
آؤ - تو بالا لے آیا - تو گورو نانک جی نے جہولی کیتی جسقدر پتاشے برتن مین تہے سب ڈلوالئے
پانچ سیر پتاشے نکلے - سب لیکر گورو نانک جی بی بی کے پاس آئے - آگے سے بی بی نانکی اُٹھ
کہڑی ہوئی - آؤ بہائی جی - پیڑا ڈالدیا - گورو نانک جی بیٹھ گئے - بی بی جی نے بالے کو بھی پیڑا دیا
بالا بہی بیٹھ گیا - گورو نانک جی نے کہا بی بی مجہے کیون بلایا ہے - تو نانکی نے کہا بہائی جی بہت
دن ہوئے تھے تمہارے دیکہنے کی بہت خواہش تھی اسواسطے آپ کو بلایا ہے - تب گورو
نانک جی نے کہا بی بی جی مجہکو اندیشہ ہو رہا ہے کہ کیون بلایا ہے اسطرح کہا - تو بی بی نانکی نے
کہا - بہائی جی تم کو سب کچہہ معلوم ہے کہا نہین جاتا - تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی مین اپنی دل
سے جانتا ہون جو میرے اوپر کسی نے چغلی کہائی ہے - سو مین بہی کہتا ہون اُسیرے سے لیکہا
لیجیے - تب بی بی نانکی نے دلاسا دیا - تو گورو نانک جی نے کہا نہ بی بی جی یہ حساب کی بات ہے پہنا



لحاظ شرم کسی کا نہین - تو بی بی نانکی نے کہا بہلا بہائی جی -
سمت ۱۵۴۲ سی مگہر سُدی ۱۵ کو لیکہا کیا حساب دیا تین مہینے کا ایک سو ۳۵ روپیہ گورو نانک
جی کے کہاتے پڑے لیلے دینے کے بچے ہے - گورو نانک نے بہتیلجے رام سے کہا لو جیجا جی - اب

اُنکی طرف سے فارغ ہوئے۔ یہ مودیخانہ کسی اور کو سونپو۔ ہمارا کرتار کرتار ہے تو جے رام پاؤن پر گر پڑا
بی بی نانکی کہنے لگی مجھکو چھوڑکے نہ جانا۔ تو گورو نانک جی نے کہا اب تو لیکھا پورا ہوا ہے جو گھٹ بڑھ
جائے تو کیون جنجالون مین پڑتے ہو۔ تو جے رام نے کہا آگے مین کچھہ جانتا تھا کچھہ جانتا تھا۔ اب
مجکو وہ نو نظر سے یقین آگیا ہے۔ تو میرا قصور معاف کرین مین بھولا ہون۔ جو مین چغلی سہی تیری
بہین کا کہا خاطر پر نہ لایا تو پھر ان بی بی جی نے کہا جہان سے کم ہوگا مین جواب کرون گی تو بالے
نے کہا گورو نانک جی تو کوئی ظاہر اپسر ہین۔ یا رام چند کشن ہین۔ تمکو آگے کیونکر خبر ہو جاتی ہے بھلا
نانک جی تیری بہین اور بہنوئی دونون خوشامد کرتے ہین تم کرتار کی طرف ہی دیکھو۔ گورو جی میرے پر
مہربانی کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بھلا بھائی بالا تیرا کہا مجہ سے پہیرا نہین جاتا تو بالے نے نمسکار کی تو
بی بی نانکی اور بہنوئی جیرام بالے کے اوپر بہت خوش ہوئے۔ کہنے لگے بھائی بالا آج تو نے گورو نانک جی
کو ہم کو نئے سر سے دیا ہے تو پہر ایک سو ۲۵ روپیہ گورو نانک جی کو چکائے پچھلے اور ستارہ ستو تیہ
اور رہا۔ لیکن گورو نانک جی مودی خانہ بیٹھے۔ جتنے کارخانے تھے وہ سب گورو نانک جی کو مبارکان
اور بدھایان دینے لگے۔ ہندو اور مسلمان خوشی ہوئے۔ کہنے لگے جو ہم نے سنا تھا جو گورو نانک جی نے
مودیخانہ چھوڑ دیا ہے تو ہم بہت دلگیر ہوئے تھے۔ گورو نانک جی کی تمام طرف سی تعظیم کرنے لگے۔
بولو بھائی جی واہگورو۔ ساکھی اور چلی ❖

ساکھی ۱۱۔

سمت ۱۵۴۴ متی ماگھہ بدی کو گورو نانک جی کی کڑمائی مولے چونے بھکھوکے رندھاوے کے گھر مین ہوئی
جے رام اور بی بی نانکی نے جہتے کالو اور اماں بی بی کو خبر بدھائی کی کہلا بھیجی اور بلائے بھیجا کہ تم آؤ تو
چوکڑ خرچیے۔ کالو سنکر بہت خوش ہوا اور اماں بی بی بہت خوش ہوئی۔ جو آدمی خبر لیکر آیا تھا اوس کا
منہ کہنڈ سے بھرا۔ کہنے لگی مین قربان تمہارے مونہ کے جس نے گورو نانک جی کی بدھائی کی خبر دی جتنا
پریوار قبیلہ بیدیون کا تھا سب نے آ بیٹھے۔ کہنے لگے کہ گورو نانک جی ہماری کل مین کوئی اچھا جیو
پیدا ہوا ہے۔ کیون جو اوتار دہارکر ہماری کل کو نرمل کیا اور اماں بی بی نے اپنے پیکیان کو بدھائی
بھیجی۔ راما جھنگڑ بی بی کا باپ تھا۔ بہرائی بی بی کی مان تھی۔ گورو نانک جی کے نانا نانی تھے اور کالو کے
ساس سسر تھے اور کہا آؤ تو سلطان پور جائین چوکڑ خرچین۔ تو وہان سے بہرائی نانی آئی اور راما

ناناا ورکرشنا ماما تینین یہ سنکر خوش ہوے۔ تلونڈی۔ کالو کو آملے۔ تلونڈی اکٹھے ہو کر چلے۔ کالو
لالو بیدی۔ امان بی بی اور ماموں کرشنا جھنگڑ۔ نانی بہرائی چھے آدمی تیار ہوے۔ دو بزرگ رامے کی
ساتھ آئے تین ڈکرا اور ایک مردانا ڈوم گھر کا تہا۔ کالو کے ساتھ آئے کل ۱۲ آدمی اکٹھے ہو گئے۔
لیکن رامے جھنگڑ نے بہت کچھ ساتھ لیا۔ جب چلنے لگے تو کالو رائے بلار کے پاس گیا۔ رائے نے کہا کالو
گورو نانک خبردار ہے تو کالو نے کہا رائے جی مجکو آپ نے اندیشناک کیا۔ رائے کہا نہ کالو اور واسطے
کہا ہے۔ وہ آگے ساد ہے۔ کوئی بول لگاڑنہ کرنا۔ کالو کہا نہ رائے جی یہ تو میری مراد ہے اور رائے
جی تم پرمیشور کی جگہ ہو کر کہتے ہو تم بھی مہربانی کے ساتھ کہو۔ رائے نے کہا جا کالو رب تیرا بھلا کریگا
کام راس آئیگا۔ ہمکو بھی ڈر ہے۔ پر کالو گورو نانک جی کا ماتھا میری طرف سے چومنا اور پاؤں پر ہاتھ
لگانا اور جے رام کو میری بندگی کہنی۔ بی بی نانکی کے سر پر پیار دیکھیو۔ جاؤ کالو سائین کی پناہ ہے
کالو چھکڑے پر سوار ہو کر چلا۔ پانچویں دن سلطان پور آیا۔ جمعرات کو دن۔ اور لوگ مبارکباد دینے
لگے۔ گورو نانک جی کو خبر ہوئی کہ ماباپ آئے ہیں۔ چاچا۔ نانا۔ نانی۔ ماما اور مردانہ ڈوم بھی آیا ہے۔ گورو
نانک جی سنکر اٹھ دوڑے۔ جاتے ہی کالو کے قدموں پر گر پڑے۔ کالو نے ماتھا چوما۔ گورو نانک جی نے
کہا باپ جی رائے جی تو راضی تھے۔ تو کالو نے کہا بیٹا اچھا یاد کرایا۔ رائے جی نے تمہارا ماتھا چومنا کہا تھا
مجھکو بھول گیا۔ پھر گورو نانک جی امان بی بی کے قدموں پر گر پڑے تو ماں نے منہ چوما اور گلے لگایا اور
کہا بیٹا تو نے ہماری کل پاک کی یعنے نرمل کی۔ پھر نانک جی رامے نانے کے پاؤں پر پڑے تو رامے نے گلے
لگایا اور چھوڑے نہین تو نانی بہرائی نے کہا چھوڑ اسکو۔ تو رامے نے بہرائی کو کہا جب میری مراد پوری



ہوگی تو مین گل سے چھوڑونگا۔ بہرائی نے کہا تیری مراد کسطرح پوری ہوگی تو رامے نے کہا بیس ۲۰
روپیہ گورو نانک جی کے سر پر سے قربان کرونگا تو میری مراد پوری ہوگی تو بہرائی نے کہا قربان کردے

تو رامے نے کہا کوئی فقیر لینے والا ہوگا؟ تو نانکی نے کہا جا تلسان کوئی فقیر ہے تو اوسکو لے آؤ۔ تلسان جا کر فقیروں کو بلا لائی۔ تو نانکی نے کہا ناناجی بیس روپے نقد قربان کروگے کہ ٹکے قربان کروگے تو رامے نے کہا بیٹی جو تو کہیگی سو کرینگے۔ تو نانکی نے کہا ناناجی ٹکے قربان کرو۔ رامے نے کہا بیٹا کشنا بیس روپیہ کے ٹکے لے آؤ۔ بہرائی نے کہا بیٹا دس روپیہ کے میرے سے لے آؤ۔ پانچ روپیہ کے کشنے کے لیے آؤ۔ دہل پنے ڈالے پینتیس روپیہ کے ٹکے لایا۔ بیس روپیہ کے ٹکے رامے نے قربان کیے۔ دس روپیہ کے نانکی نے پانچ رامے نے قربان کیے۔

سمت ۱۵۴۱ ماگھ سدی کو جمعرات کے دن سلطان پور سے روانہ ہوئے۔ اچھا مہورت بچار کر کرواز کون چلے۔ کالو۔ لالو۔ راما۔ کشنا۔ پرمانند پلتا۔ جے رام۔ اور نوکر چاکر بہت تھے۔ آگے نندھے برہمن کو بھیجا۔ وہ پکھوکے رندھاوے آیا۔ یہ کھوہ رندھاوے کا پوترا دتا رندھاوا تھا۔ اوسکا مولا چونا پٹواری تھا۔ نندھے برہمن نے مولے کو جاکے خبر دی۔ مہتا مولا اسکی رسوئی میں تھے مولے نے کہا نمسکار پانڈا جی۔ آؤ جی کہاں سے آئے۔ نندھے نے کہا جی سلطان پور سے آیا ہوں۔ مولے نے کہا پانڈا جی کیونکر آنا ہوا۔ نندھے نے کہا مہتہ جے رام اور پرمانند پلتے نے بھیجا ہے۔ نندھے نے کہا مہتا جی تلونڈی سے کالو بیدی۔ جے رام کا سسر آیا ہے۔ چوکر خرچنے واسطے۔ جیرام نے کہا ہے کہ مہتے مولے کو خبر کر آؤ۔ میں اسواسطے آیا ہوں۔ مولے نے کہا آویں ہمارے سر آنکھوں پر آویں۔ اتوار دسمی کو پہر دن چڑھے جا نکلے۔ آگے مولے نے سامان کر رکھا تھا۔ پرمانند پلتے نے اپنے ہاتھ سے جا کر چوکر خرچا دونوں طرف راہ و رسم جو تھی سب ہوئی۔ لوکا لونے پرمانند بیدی سے کہا مہتا جی تم ساہا مانگو۔ پرمانند دانا تھا۔ مولے کو اکیلے لے بیٹھا اور ساری بات ادسے کی۔ دیکھو مہتا جی لڑکا بھی جوان ہے اور لڑکی بھی بڑی سنتے ہیں۔ ساہا بھی دیا بیدی تلونڈی سے آئی ہیں۔ اور سب جہنگڑ نانکی کے لڑکے کے بلجھے سے آئے ہیں۔ تو مولے نے آگے سے جواب دیا بہلا مہتا جی تم خاطر جمع رکھو۔ ایک دفعہ ہمکو میعاد دو۔ پہر اچھا ساہا کوئی سودھ کے بھیج دینگے۔ بڑی عزت اور تعظیم سے سلطان پور آئے۔ مبارکبادیاں ملنے لگیں۔ بی بی نانکی نے شیرینیاں بلا کر گلے کو بٹھلائیں۔ چوتھے دن کو رخصت ہونے لگے۔ تو مردانے ڈوم نے کہا گورو نانک جی کچھ اپنی بدھائی دو۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ کیا لیتا ہیں ہمکو تمہارے ساتھ کام ہے۔ مردانے نے کہا جی مجھکو کوئی اچھی چیز دو تو گورو نانک جی نے کہا مردانیا اچھا چیز

لیتا ہین۔ پر اچھی چیز سے خفا ہو جائیگا۔ تو مردانے نے کہا جی جو تم اچھی چیز دوگے تو مین خفا
کیون ہونگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ تم مراسی ہو۔ ٹکے پیسے کپڑے سے خوش ہوتے ہو۔
اور بھلی بات نہین جانتے۔ تو مردانے نے کہا گورو جی جو اچھی چیز جانتے ہو وہی دو۔ تو گورو نانک جی
نے کہا ہمنے تمکو تارون کا ہنر دیا۔ یہ ہمکو چاہیئے۔ تو مردانے نے اوٹھکر تعظیم کی۔ تو گورو نانک جی نے
کہا مردانیا کچھ ہماری بات مان۔ مردانے نے کہا جی فرمایئے۔ مردانتے بیدیان کا مراسی ہے تو نے
اوسنے نہین مانگنا۔ مردانے نے کہا جی یہ بات مانی۔ لیکن تم ہماری خبرگیری مین رہو تو گورو نانک
جی نے کہا مردانے پرمیشر سب کی خبرگیری مین ہے۔ تو سب گہرون کو رخصت ہوئے۔ ملکر خیر
و عافیت سب تلونڈی گئے۔ تو گورو نانک جی کا طریقہ جو قدیم سے تھا کوئی آئے کسی کو خالی نہ
چھوڑین۔ لوگون مین باتین ہوئین جو مودیخانہ لوٹا دیا۔ ور نانکی اور جے رام کو آکر لوگ سناوین
نانکی نے جے رام سے کہا مت لوگون کے کہے۔ پہری جیرام اندر سے گنتی کرے۔ پر باہر سے
سانس نہ نکالے۔ تو ایک دین گورو نانک جی نے آپ کہا جیجا جی حساب سرکار کا دوا دو بہت
دین ہوئے۔ تو جیرام نواب کے پاس گیا عرض کی نواب سلامت گورو نانک جی کہتے ہین حساب لو
تو نواب نے کہا جیرام نانک مودی کو بلاؤ۔ جیرام نے ندے برہمن کو بہیجکر بلائے لیا۔ اور کہا کہ
گورو نانک وہی لالا وادر حساب دو۔ گورو نانک جی بہی لیکر نواب کے پاس گئے۔ آگے سے لوگ
نواب کے کان مین باتین بھرے تھے کہ نواب صاحب مودی پیسے لٹاتا ہے سلتے ہین گورو نانک
جی نے نواب کو سلام کیا۔ نواب نے کہا رے مودی تیرا نام کیا ہے۔ گورو نانک جی نے کہا میرا نام
نانک نرنکاری ہے۔ تو نواب نے کہا۔ رے جیرام مین تو کچھہ نہ سمجھا مودی نے کیا کہا۔ پھر جے رام
نے فارسی مین نواب کو سمجھا دیا۔ تم کہتے ہو بے چون و بے چگون و بے نمون اوسکی صفت ہے
اوسکا مین بندہ ہون۔ نواب نے ہنسکر کہا جے رام مودی کا بیاہ ہوا ہے۔ جیرام نے کہا جی ابہی اسکا
بیاہ نہین ہوا۔ نواب نے کہا اب مین سمجھا جو بیاہیگا تو ایسی بات سمجھوگا۔ نواب نے کہا گورو نانک جی
مین نے سنا ہے کہ تو میرے پیسے لٹاتا ہے۔ تو جان مین دولت خان لودہی ہون۔ تو گورو نانک
جی نے کہا نواب سلامت حساب لیجئے اور جو کچھہ فقیرون کا نکلے خوشی لی دے تو دیجئے جو نہ آوے
تو نہ دیجئے تو نواب صاحب نے کہا رے جے رام مودی کسطرح بولتا ہے جیرام نے کہا نواب سلامت

سودی سچا ہے۔ سودی خلا مند نہین۔ نواب نے کہا جادو رائے نویسندہ کو بلاؤ۔ جادو رائے نویسندہ
نے آ سلام کیا۔ نواب نے کہا بھئے جادو رائے گورو نانک صاحب سے حساب لو۔ تو جادو رائے نے کہا اچھا
نواب سلامت۔ حساب کرنے لگے۔ پانچ دن اور پانچ رات حساب ہوتا رہا۔ جادو رائے نویسندہ نے
بہت باتین بنائین پر پرمیشور اور سچ کے ساتھ کچھ نہ چلے۔ تین سو اکیس روپیہ گورو نانک جی کے
زیادہ نکلے۔ جیرام خوشی ہوا اور آکر نواب کو مجرا کیا۔ نواب نے کہا کیون رے جیرام حساب ہوا تو جیرام
نے کہا۔ ہان نواب سلامت۔ نواب نے کہا۔ ارے کیونکر ہوا؟ جیرام نے کہا نواب سلامت جادو رائے کو بلا کر
نواب نے کہا رے جادو رائے کو بلاؤ۔ جادو رائے نے بلایا۔ جادو رائے نے آکر نواب کو سلام کیا۔ نواب نے کہا
ارے جادو رائے حساب لیا ہے؟ کیونکر ہوا؟ تب جادو رائے نے کہا نواب سلامت تین سو اکیس روپیہ
گورو نانک کے زیادہ نکلے۔ تو نواب نے کہا ارے ہمارے یاد رکھے۔ جادو رائے نے کہا نواب سلامت گورو
نانک صاحب کے دینے سرکار نے دینے۔ تو نواب نے کہا کہ لوگ کہتے تھے جو گورو نانک پیسے لٹاتا ہے۔ جیرام نے
عرض کی۔ نواب سلامت لوگ دشمنی بہت کرتے ہین۔ نواب نے کہا بھوانیداس خزانچی کو بلاؤ۔ بھوانیداس
خزانچی نے آ کے سلام کیا۔ نواب نے کہا ارے بھوانیداس جو گورو نانک جی کے پیسے آتے ہین ابھی ادا
کرو۔ اور تین ہزار روپیہ دو۔ بھوانیداس نے کہا بہت خوب۔ نواب سلامت۔ بھوانیداس نے تین سو اکیس روپیے
پہلے دیئے اور تین ہزار روپیہ اور دیا۔ گورو نانک جی تھیلیان لیکر اپنے گھر آئے انمین سے کچھ دکان
پر لے گئے۔ زیادہ بی بی جی کے پاس رکھے۔ جیرام بہت خوش ہوا۔ گھر مین آیا آگے سے نانکی نے پوچھا کیون
جی کیونکر حساب ہوا۔ جیرام نے کہا سن پرمیشور کی بندی مین آج بڑا حیران ہون جو گورو نانک جی ظاہرا
پیسے لٹاتے ہین اور جب حساب ہوتا ہے تو ہم سے بڑھتا ہے تو نانکی نے کہا آج کیا بڑھتا نکلا جیرام
نے کہا تین سو اکیس روپیہ بڑھتے نکلے کھاتے پیتے لٹاتے۔ تب نانکی نے کہا جی اسکے پاس جو رائے
بار برساتا ہے اتنا اور کوئی نہ برساویگا۔ جیرام نے کہا پرمیشر کی پیاری رائے بلار نے کتنا برساونا ہے اس
سے بہت لوگ برساوینگے تو جیرام کے کہنے سے نانکی بہت خوش ہوئی۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی ۱۱ چلی

ساکھی ۱۲-

سمت ۱۵۴۴ اساڑھ سدی سمتی کو نسا ہا لکھا بہادروان سدی سمتی کا ساہا لکھا آیا بابی نانکی جی گھر بابا کیجی
اور نہ تھے برہمن کے ہاتھ چٹھی لکھکر بھیج بتاشے اور لاچی لے کنگاسے چڑھکر کے اور پانچ روپیہ نقد

تلونڈی کالے کے گہر بھیجے۔ کالو کے گہر آنند منگل چار ہونے لگے کالو نے اپنے ساہو رت اچھو
آدمی بہیجا۔ وہان بھی مبارکباد ہونی اپنی اپنی جگہہ بدہائیان بانٹنے لگے۔ کالو رائے بلار کے پاس
گیا رائے جی مبارکباد کالو نے کہا رائے جی تمہارے بیٹے کا ساہا لکھا ہوا آیا ہے۔ رائے نے کہا۔ کالو
گورو نانک جی کو میرا بیٹا کہنا۔ وہ گوروؤن کا گورو اور پیرون کا پیر ظاہر ہے۔ میرے ویسے غلامون
کا غلام تو کالو نے کہا جی تمہارا ہمکو ادب کرنا چاہیے۔ رائے نے کہا بہلا کالو اور ادب کی باتین تہوڑی
ہین کالو نے کہا بہلا جی ہمارا گناہ بخشنے مین بہولا ہون۔ رائے نے کہا خدا بخشیگا۔ جاؤ تیری
مراد حاصل ہوگی۔ میرا گورو نانک جی کو سلام کہنا۔ سارے اوپر کون کون چلے۔ کالو۔ لالو۔ پرسرام
نندلال۔ اندرسین۔ بہرایا۔ جگت رام۔ لالچند۔ جگتیت مل۔ جہٹ مل جتنے بیدی تہے سب تیار
ہوئے۔ جب بہادرون کی سنگرانت لگی۔ سات دن گذرے تب تلونڈی سے چلے۔ اچھے سر
رامانا تا۔ ماکت نا بہی آیا۔ سلطان پور آکر پہونچے۔ آگے پرمانند پہلے اور جیرام کے گہر اترنے کہا جب پانچ
دن سلہٹ مین رہے تو سلطان پور سے چلے سارے اوپر جا کر ٹہرے ہوئے پرمانند اور جیرام کے
اپنے پروہت برہمن کو آگے بہیجا۔ مہاجا کے مولے کو خبر کرو۔ جو بیدیان کی جنج آئی ہے۔ تمکو معلوم ہو جو
چونے کو نہ ہے برہمن نے جاکے خبر کی۔ آشیرباد جاکے کیا۔ کہا جمان خوش رہو مولے نے کہا پاندہا
نمسکار۔ نرہے نے کہا جنج باغ مین اتری ہے تمکو خبر کرنے کے واسطے مجھکو بہیجا ہے۔ بہائی جے رام
پرمانند نے کہا ہے جاؤ جہتے مولے کو خبر کراؤ۔ مولے نے کہا اچھا جی۔ تب نہر نے جیرام وغیرہ کو خبر
جاکے آگے سے مولے نے اپنے بہرا بہائی اکٹھے کئے اور جہتے رندہاوے پاس جا کے کہڑا ہوا۔ کہنے لگا
چودہری جی بیدیون کی جنج آئی ہے۔ جہتے رندہاوے نے کہا بیٹا اچھا مولے کے ساتھ جاؤ جو کچھ
مولا کہے سب کچھ راضی ہو کر کرو۔ آپ بھی ساتھ ہو مولا میری دہیہ تیری نہین تو مین تیرے ساتھ ہی تہا
بہلا کیا چودہری جی جو تمہارا حکم ہے سو تم ہی ہو۔ جہتے نے کہا۔ مولا بہلے لوگ تمہارے گہر ڈہکے ہین کچھ
شرم کو دیکہنا اور زبان میٹھی رکھنا۔ ہمارا کہنا یہی ہے مین سنتا ہون کہ کالو بیدی بہشیان کا پہلاری ہے
بڑا بڑبولا ہے۔ اور تو بھی زبان کا سخت ہے۔ پرمانند جیسے بہلے آدمی بیچ آئے ہین اپنی طرف سے ادب کرنا
مولے نے کہا اچھا چودہری صاحب جی تم ہماری پشت پناہ ہو۔ ہمکو تمہاری وڈیائی پرمیشور کی دی
ہے جہتے نے کہا بہلا مولا جا آگے چل مولے نے پنچ چوڑے کے پہلے پیڑی بہیجی با اقبال نند دا بہی ساتہ

ہی تہا۔ اچھی تعظیم و تکریم کی رات کو جنج چڑھی ساہو کے ساتھ بڑی دولت لٹائی۔ فقیر دولت لیکر بہت راضی ہوئے



جنج اندر گئی تعظیم بہت طرح کی۔ سوا پہر رات کو لانوان ہوئین تو بالے نے کہا گورو جی جو باتین مین کہتا
ہون آنکھون سے دیکھی حاضر کی باتین کہتا ہون سنی ہوئی نہین کہتا تو گورو انگد جی سیفن باتین
سنکر ابک مین بیراگ کرتے ہین۔ جب بلاوان کا وقت ہوا۔ تو گورو جی نے کہا بھائی بالا تو میرے ہی
پاس ہے گورو جی جو کچہہ گورو نانک جی کا پوشیدہ خرچ تہا سو میرے ہی پاس تہا تو مینے کہا بھلا جی نز
آپکے ہی پاس رہوگا۔ گورو جی بہلا رس ما۔ تین دن جنج رہی۔ چوتھے دن رخصت ہوئی۔ ڈولی لیکر
سلطان پور آئے لالو کالو کہے جو لڑکا اور عورت گھر مین چلین اور گورو نانک جی کہین یہان ہتی مین
اور ناکی بیجے رام کہے یہان ہی رہین کیون جو مودیخانہ کا کام ہے پیچھے سے کون چلائیگا کالو نے کہا بیٹی
نانکی تیری مان بھی انتظار کر رہی ہے۔ اسکی بھی مرادہے۔ یہ جھگڑا ہوتا ہی تہا جو مولا بھی آیا۔ مولے جی نے
نے کہا جو لڑکا اور عورت یہان ہی رہین۔ تلونڈی نہیجو یہ جھگڑا کیا۔ دن ہوا تو پرمانند نے کہا مونجہ
اب جھگڑا فعہ ہے لڑکے کی مان کی بھی مراد ہے اپنے گھر جاوین۔ پہر آکر یہان ہی رہین۔ کام مودیخانہ کا یہان
ہی ہے۔ اسکا رکہنا کر نیک ہے۔ بات اسی طرح ہے جو ڈولی گھر لیجاوین۔ نانک جی اور ماتا چونی کی ڈولی
جنج جتنی تلونڈی سے آئی تھی ولملی ماتا چونی کی تلونڈی لے گئے۔ گورو نانک جی تلونڈی گئے تو گورو
نانک جی نے کہا بھائی بالا ہمارے آتے تک کام چلاتا۔ تو بالے نے کہا گورو جی مین تو جٹ ہون مجھکو
یہ کام کب چلتا ہے۔ پہر گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا کام کرتا رچلا ونگیا۔ تم ہم مین کہر سے رہو۔ ایک مہینہ
کو یہان آوینگے اب تم کام چلاؤ۔ تو بالے نے کہا بھلا گورو جی جو کچہہ تم کہوگے سو کرونگا تو سب تلونڈی گئے۔
بالے نے کہا گورو انگد جی مجھکو وہان کی خبر کچھ نہین۔ تلونڈی مین گورو جی نے کیا کیا پہر گورو نانک جی

خوشی سے سلطان پور آئے۔ جیرام اپنا نکی بہن کو آ کر ملے۔ ماتا چونی ننان کے قدموں پر پڑی۔ آگے
سے بی بی نانکی نے کہا ٹھنڈی ٹھیری رہو۔ ماتا چونی کا ماتھا چوما۔ گلے لگا کے پاس لے بیٹھی۔ اگلے دن
کو گورو نانک جی مودیخانہ آ بیٹھے۔ اور ماتا چونی پیکے گئی ہوا آپ گھر میں رہ گیا۔ گورو نانک جی
مودیخانہ آ کے کام چلانے لگے۔ آگے کا لو تھا جو ہو لایا۔ جو گورو نانک جی کا طریقہ تہا سو جا جا دے
تبیلے کے ساتھ بہا تھوڑا کرین اور ماتا چونی خفا ہوئے گورو جی کی اور سکو خوشی نہ ہوئے۔ گورو جی
اپنے خیال میں مگن رہین۔ مہینہ دو مہینے کند جاوین گھر نہ آوین۔ جب مولا بیٹی کو ملنے جاتے تو بیٹی مجھ
کو کہے باپ جی تو نے مجھے کہاں دیا۔ یہ تو لوگوں کو کھلاتا ہے اور گھر کیطرف کچھہ نہیں توجہ کرتا۔
مولا جی رام سے آ کر کہے اور گورو نانک جی سے کہے تو گھر سنبھال پاتشانہ۔ گورو نانک جی آگے نہ بولین اور
ماتا چونی کا نام سلکھنی تہا۔ گورو جی کے گھر جو آئی۔ اسواسطے ماتا چونی کہلاتی تہی۔ مہینہ کے مہینے
جھگڑا کر جاتین اور چندو رانی گورو نانک جی کی ماں کا نام تہا۔ بیٹی کو آ کر ملی۔ بیٹی گلے ملکر
روئی اور کہنے لگی مین کیا کرون تیرا لڑکا فقیرون کو لٹاتا ہے اور گھر نہین سنبھالتا۔ چندو رانی نے
غصہ ہو کر نانکی کو کہا۔ کہنے لگی کیون جی تم ایسی حکومتین کرنے لگے تمکو پرمیشور کا خوف نہین تو بہائی کو
نہین سمجہاتی۔ بھرجائی کو ایک کر نہین جانتی نہ تو بہرجائی کی خبر لیتی ہے نہ بہنوئی سالے کو سمجہاتا ہے
تمہارے دلمین کیا آئی ہے سو تم کہو۔ تب نانکی نے کہا سن ماسی بہائی میرا حریر نہین تہا نہین کوئی برا کام
نہین کرتا۔ پن دان بھوکے ننگے کو کرتا ہے۔ اپنی کمائی جا ہے کچھہ کرے۔ تم طعنہ تو تب دو جب تمہاری
بیٹی کو کسی بات کی کمی ہو اور اچھے بہلے گہر ہے۔ گہنے کی جگہہ گہنا۔ کپڑے کی جگہہ کپڑا اور مین جی
جی کرتی ہون۔ بہائی کے نجیر بینے کبھی اسکو بلایا نہین تم ہمکو بے فائدہ کہتی ہو۔ تب تمہاری خوشی
ہم تو کچھہ نہین کہتے۔ پہر شرمندی ہو کر چپ کر رہی۔ کچھ کہہ نہ سکی شرمندی ہو کر اپنی بیٹی کے پاس
آئی کہا سلکھنی تیری ننان نے مجھہ کو ماتہوں شرمندہ کر دیا مجھکو جواب کوئی نہ آیا۔ دیکھہ بیٹی تو بہی بچے ہمکو
چل۔ تو سلکھنی نے کہا امان مین تو کچھہ بھی کبھی تو نہین رہتی ننگی نہین رہتی گہنے کپڑے کہانے پینے کو سب
کچھ ہے۔ چندو رانی نے کہا۔ بیٹی جو سب کچھ ہے تو پہر کیون کہتی ہے۔ تو آگے سے بات ہونی نے کہا امان
میرے ساتھ بولتے نہین۔ گھر بہی نہین آتے۔ مین کیا کرون کس کو کہون۔ تب چندو رانی نانکی کے
پاس آئی۔ آکر کہا بیٹی نانکی مین نے تیری بہرجائی سلکھنی کو بہت سمجہایا ہے۔ آگے سب کہنے لگے مین

ہو کبھی ٹکتی نہین رہتی۔ مجھکو گہنے کپڑے بہت ہین۔ پر میرے ساتھہ بولتے نہین میرے اوپر خوشی نہین ہوتے۔ مین کیا کرون۔ تب بی بی نانکی نے کہا ماسی چندو رانی بہائی کسی طرح بہت سخت ہین۔ جو کبھی مین بلا بھیجتی ہون تو بھی نہین آتی۔ جو کبھی دلمین آتا ہے تو لو والکھی آتی ہے۔ تو مین دل مین نہین کہتی جو میرے سے چھوٹا ہے۔ یون کہتی ہون میری بہر جائی ہے۔ مین جی ہی پڑی کرتی ہون کہ کسی طرح سے راضی رہے۔ اور کیون جو ہمنے گود پائی ہے۔ اور اچھی کتہریون کی بیٹی ہے۔ اچھا آپ چلانی ہوگے۔ تو چندو رانی نے کہا اچھا بیٹی نانکی پرواہ تو کسی بات کی نہین۔ پھر تو آپ ہی جان۔ عورتون کا رتب ہی تو یہی ہے۔ تو بی بی نانکی نے کہا۔ ماسی تو بھی سچی ہین اور وہ بھی سچی ہے۔ پر میشر اچھا کریگا تو بیٹی کو دلاسا دیکر سمجہا اور کہو کہ بیٹی تم اوسکے کہے پر چلا کرو۔ اور ماسی تو جانتی ہوگی۔ جو مین بہائی کی حمایت کرتی ہون اور مین گورو نانک جی کو بہائی نہین جانتی۔ مین پرمیشر ہی جانتی ہون وہ آدمی نہین تو ٹہیک جان اسمین فرق نہ جان۔ ہم گورو نانک سے ایسا ڈرتی ہین جو کہنے کی کچہہ بات نہین۔ کیون جو گورو نانک جی فقیر بن گیا ہے۔ بہلا ماسی جی اب تو جاؤ پرمیشر کو بہاویگا تو مین بہائی



کو بہت حوصلہ دلواؤن گی۔ آخر مین چندو رانی اپنے گھر کو چلی گئی +

ایک دن گورو نانک جی جے رام کو ملنے آئے تھے۔ بی بی نانکی جی نے کہا بہائی جی آج پرمیشور ہمارے اوپر بہت مہربان ہوا ہے۔ جو آپنے ہمکو درشن دیا ہے۔ گورو نانک جی نے کہا بی بی جی مین تمہارا غلام ہون۔ تو بی بی نانکی نے کہا جی یہ بات پھر مجھکو نہ کہنا۔ بلکہ مین تیری غلام ہون۔ تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی تو مجھسے بڑی ہے۔ بی بی نانکی نے کہا بہائی جی کچھہ دنون مین بڑی ہون پر کرمون مین بڑی نہین ہون۔ بڑا وہ جو کرمون مین بڑا ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی

تو بھی ہے پر یہ پرمیشور نے مجھکو بھی بتلایا ہے۔ تیرے پر پرمیشر مہربان ہے تو بی بی نانکی نے کہا بھائی مجھ پر بھی پرمیشر مہربان تب جانونگی جب تو میرا کہا مانیگا۔ تو گورو نانک جی نے خوش ہو کے کہا بھلا بی بی جی جو کچھ تو کہے گی وہ مانونگا۔ تو بڑی بہن ہے تیرا پیار ساتھ بھلا بھی بہن بھائی کا ہے تو نے میری سیوا پیچھے بھی بہت کی تھی۔ تیرا تو مجھ پر بہت سا ہے۔ کہو کچھ تو اس منہ سے کہے گی وہ مانونگا تو بی بی نانکی نے کہا بھائی جی ہم بہت شرمندے ہوئے ہیں تو بھائی کو دلاسا نہیں دیتا۔ اچھے باپوں کی بیٹیاں گودی پالے کرلاتے ہیں۔ اور ان کا دلاسا نہیں ہوتا۔ تو بہت شرمندہ ہوتے ہیں۔ تو سادہ ہے اپنے دل میں سوچ دیکھ۔ تو ہمارا کہنا مان۔ تو گورو نانک جی نے کہا کیوں بی بی کسی بات کی اوسکو کمی رہی ہے۔ نانکی نے کہا بھائی جی کیوں کمی ہے۔ جو سب کچھ پرمیشر کا دیا حاضر ہے لیکن ایک منہ کا دلاسا سب باتوں سے بڑا ہے۔ چاہیے اور کچھ نہ ہو اور منہ کا دلاسا ضرور ہو عورت کی ذات کو یہی بات چاہیئے۔ تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی تو اس بات کا دلبرستو کہہ کر نانکی نے کہا بھائی میرے من پر یہ بات ہے جو تیری اولاد دیکھوں اور اپنی گود کھلاؤں تو گورو نانک جی نے کہا بھلا بی بی جی جو کچھ تو کہتی ہو وہ بھی ہو جائے گا۔ یہ بات کہکر چلے گئے۔ بی بی کا کہنا مان لیا۔ گھر آنے جانے لگے۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ؀

ساکھی ۱۳۔

گورو نانک جی مودی خانہ کریں اور سب کو راضی رکھیں۔ اپنے گھر بھی آنے لگے۔ بی بی نانکی جی سنکر بہت راضی ہوئی جب گورو نانک جی تئیس برس کے ہوئے تو بیٹے سری چند جی پیدا ہوئے۔ بڑی مبارکباد ہوئی آنند منگل ہوئے۔ جب سری چند جی ساڑھے تین برس کے ہوئے اور لکھمی داس صاحبزادے پیٹ میں تھا اور گورو مودی خانے بیٹھے تھے۔ ایک دن گوبند لوک نے آکر تری جاسے میں دکھائی دی۔ تو گورو نانک جی نے کہا آؤ جی بیٹھو۔ تو وہ گوبند لوک بیٹھ گیا اور کہا راضی خوشی ہو۔ گورو جی نے کہا جو کرتا کو بھاوے۔ گوبند لوک نے بچارا کہ یہ تو جگت کے ادھار نے کے واسطے آیا تھا۔ یہاں بیٹھے رہا جگت تو نرگم ادھرے گا۔ کوئی نصیحت کہے۔ گورو نانک جی کو کہنے لگا جی تمہارا نام کیا ہے۔ گورو جی نے کہا نام نانک نرنکاری ہے۔ کہنے لگا جی تم تو نرنکاری ہو۔ کس واسطے آئے ہو اور کیا کرنے لگے ہو۔ تو گورو جی نے کہا بھلا ہو سے جی وہی کرینگے تو گوبند لوک چلا گیا صبح کو گورو نانک جی نہانے جایا کرتے تھے

جب ۱۰ مہینے گذر گئے تو ایک دن گورو نانک جی دریا کے بیچ مین گھسے گئے غوطہ لگایا۔ وہ
نکلے۔ تو مودیخانہ اور سرکار مین شور پڑ گیا جو گورو نانک جی چھپ گئے۔ کوئی کہے جو سرکار کے پیسے
کھو گیا۔ فقیروں کو کھلاتا اور لٹاتا تھا یہی شور ہو رہا تھا تو تیسرے دن گورو جی نکلے۔ تو
شور پڑا جو گورو نانک مودی کو بھوت لگا خفتی ہو گیا۔ دولت خان مودی کو خبر ہوئی تو دولت خان
لودہی نے جیرام کو پکڑ منگایا۔ کہا تیرا سالا نانک مودی تھا تو پیسون کا جواب کر۔ جیرام نے گورو نانک
جی سے آکر عرض کی کہ دولت خان لودہی حساب مانگتا ہے چلکر حساب دو۔ تو گورو نانک جی ٹھاکر
ساتھ ہوئے۔ جاکے حساب دیا سات سو ساٹھ روپیہ گورو نانک جی کے تہہ پتے نکلے دولت خان
نے کہا ہے نانک تو مودی خانہ اپنا حساب آپ کے لے۔ آگے مودی خانہ کا کام چلا۔ تو گورو نانک جی
نے کہا خان جی یہ پیسے میرے نہین۔ یہ پیسے خدا کے ہین فقیروں کو کھلاؤ۔ تو گورو نانک حساب
فارغ ہو کر گھر نہ آئے۔ باہر ہی ہے۔ پھر مولا سوہرا چلکر اگاڑ ہو گیا۔ پھر تیسرے مہینے گورو نانک
جی کے گھر لکھمی داس صاحبزادہ پیدا ہوا۔ مولا چونا شامے پنڈت کا سیوک تھا مولا۔ شامے کے
پاس جا دوڑا۔ دیکھو جی نانک نہ کچھ کرتا ہے کسی طرف نکل جاتا ہے۔ میری وسے بہت دکھی ہوا ہون

ساکھی ۱۴۔

شامے پنڈت نے کہا جی گورو ان مین بہت میٹھتا ہے۔ شامہ اور مولا آئے گورو نانک جی کے پاس
گورو آگے۔ گورو دین مین بیٹھے تھے۔ شامے پنڈت نے کہا گورو نانک جی یہ کیا رنگ اور روپ بنایا ہے



کیا پچھیان باتین کرتا ہے۔ چلکر کچھ کام کر۔ بسنت کی بہار آئی ہے گورو نانک جی ایک شبد اٹھایا راگ بسنت
راگ بسنت محلہ پہلا۔ باجا بالک نگری کا چی دستان تال پیارو۔ دوسے مائی دوسے

بابا پڑھیے پنڈت کرو۔ بچار وسوامی پنڈ تام ویونی۔ کیت بدھ بادو پران جی +
اسکا مطلب یہ ہے۔ بدن کا جی نگری ہے۔ من بالک سا جا ہے۔ کام کرودھ لوبھ موہ ہنکار پانچ دشمن ہین۔ وہ مائی آنکھیں ہین۔ وہ باپ سرون ہین۔ سنکر دیکھکر کہتے ہین۔
پھر مولا سوہرا بولا جو تجھے بڑی آگ لگی ہے کہ تیرا بسہ ہو گیا ہین تو پھر گورو نانک نے دوسری پوڑی کہی
ہتھیر اگن بناس پت مولی ساگر پنڈی پایا۔ چند سورج دو گھر ہی جیتیرا لیا گیان نہ پایا +
اسکا مطلب یہ ہے۔ ہتھیر اگ جو ہے وہ ترشنا ہے۔ بناس پت جو ہے پتر بیٹیاں جورو دھن و دنگا کو دہم جوائی۔ سوگسا ہین۔ شاما پنڈت تم بچار و سورج کا چاندنا جو ہے ناہ کمل ہین ہے۔ وہ چاندنا جاگے تو گورو پورا ملے تو اندھیرا جائے۔ گیان پراپت ہو۔ شامی پنڈت نے کہا گورو نانک جی گھٹ ہی مین رام کو سمر اور کام کر۔ رام سب کی خبر جانتا ہے۔ تو گورو نانک جی نے تیسری پوڑی کہی۔
رام رونا جانے ایک ٹل نہ بیوگ کرے + تا نکے پچھن جانئے ایک کہا دھن سنگ رہے +
اسکا مطلب یہ ہے۔ رام سب کی خبر رکھتا ہے۔ پر کرپا اوسی پر ہے جسکو پریم اور دھیرج ہے جسکو یہ بخشتا ہے۔ تو مولے نے کہا جی یہ ڈھیٹھ ہو لے ہے کسی کا کہا نہین مانتا۔ پھر شامے پنڈت نے کہا گورو نانک جی کسی کا کہا بھی مانتے ہو۔ تو گورو نانک نے چوتھی پوڑی کہی +
کہیا نہ آکھیا مانے تس ہی سیتی واسا + پر نوت نانک داس وا سا کہن تو لہ کہن واسا +
اسکا مطلب یہ ہے۔ یہ جو رسنا ہے وہ کسی کے کہے مین نہین۔ اوستی اور نندا کرتی ہے۔ کہا نہ کہا نہ جانتی نہین پھیکا میٹھا بولتی ہے۔ آٹھون پہر اسی سے واسا ہے۔ شاما پنڈت کرتار مہربان ہووے تو یہ رسنا ہمیں نے ہٹے۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۱۵۔

یہ سنکر مولا چونا نواب کے پاس فریادی گیا۔ نواب دولت خان لودھی نے کہا ارے یار خان یہ کون ہے۔ کس پر فریادی ہے۔ یار خان نے مولے کو کہا تو کون ہوتا ہے اور فریادی کس پر ہین۔ اوسنے کہا جی مین نانک مودی کا سسر ہون اور نانک پر فریادی ہون۔ یار خان نے کہا نواب سلامت یہ گورو نانک مودی کا سسر ہے اور گورو نانک پر فریادی ہے۔ نواب نے کہا یار خان اسکو آگے لاؤ۔ یار خان مولے کو نزدیک لے گیا۔ نواب نے مولے سے پوچھا۔ مولے نے عرض کی نواب سلامت

سات سو ساٹھ روپیہ گورو نانک جی کے جو باقی نکلے ہین وہ نانک جی کے قبیلے کو دین۔ نواب
نے کہا سولا گورو نانک تو کہتا ہے جو فقیرون کو دو پھر سوے نے کہا نواب سلامت گورو نانک کے
مہر گی ہے نواب نے کہا حق تو انکا ہے تو وہ کہتا ہے فقیرون کو دے۔ پر نانک کو ملان لگا دو
جب گورو نانک صاحب کو ملان جہاڑا کرنے لگا۔ تو گورو نانک صاحب چپ ہو رہے



جب گورو نانک جی کی ناس مین پلیتے شرے کی بو گئی تو گورو نانک صاحب نے شلوک کہا +
دہرگ تنان کا جیو یا جو لکھہ لکھہ بیچن ناون + کہیتی جن کی اوجڑی کہلواڑے ناہین تہاؤن +
پھر ملان کہنے لگا تو کون ہوتا ہے تو اپنا نام ہمین بتاؤ۔ تو گورو نانک جی نے راگ مارو مین شبد کہا۔
مارو محلہ پہلا۔ کوئی آکھے بھوتنا کوئی کہے بیتالا۔ کوئی آکھے آدمی نانک بیچارا بہیا دوانہ شاہ
کا نانک بورانا +

رہاؤ۔ تو دیوانہ جانئے جان بیہے دوانہ ہو + ایکی صاحب باہر دوجا اور نہ جانے کوء +
تو دیوانہ جانئے جو ایکا کار کما + ایکی صاحب باہر دوجی اور سیانپ کا + تو دیوانہ جانئے جان
صاحب دہرے پیار + مندا جانئے آپکو اور بہلا سنسار +

جب ملان کی بھی نشا ہو گئی۔ تب صفت کرنے لگا۔ ملان نے نواب کے پاس آ کر کہا۔ نواب
صاحب گورو نانک تو خفتی نہین۔ اسکو کوئی رہبر ملا ہے وہ خبردار ہے۔ نواب نے کہا جے رام کو
بلاؤ جے رام کو بلایا۔ اوسنے آکر سلام کیا۔ نواب نے کہا جیرام ہم تو گورو نانک جی کے پیسے نہین
رکہتے۔ گورو نانک نے کہا ہے فقیرون کو کھلاؤ سارے کا سارا اوسپر فریادی ہے۔ ملان نے کہا
جو گورو نانک خبردار ہے جو تو کہے سو کرین۔ جیرام گورو نانک سے بہت ڈرتا تھا۔ جیرام چپ کر رہا۔

نواب نے کہا جیرام تو جواب کیون نہین دیتا۔ جیرام نے کہا نواب سلامت آپ سب کچھ سمجھتے ہین کیا جواب
دون۔ نواب نے کہا ہے رام حق قبیلے کا بھی ہے۔ جیرام نے کہا نواب سلامت نانک بھی حاضر ہے کہین دور نہین
گیا۔ نواب نے کہا گورو نانک جی کو بلا دو۔ گورو نانک جی کو آدمی بلانے گیا۔ گورو جی نہ آئے۔ آدمی پہر آیا۔ کہنے
لگا جی وہ نہین آتا۔ نواب وقت خان خفا ہوا کہا جا کر پکڑ لاؤ۔ آدمی نے جا کر کہا گورو نانک جی نواب بہت
للکار کرتا ہے گورو نانک جی اوٹھ کہڑے ہوئے نواب کے پاس آئے۔ سلام نہ کیا۔ نواب نے غصے ہو کر کہا آگے
کیون نہین آئے تھے۔ گورو نانک جی نے کہا سن نواب جب تیرا نوکر تہا۔ تب تیرے پاس آتا تہا۔ اب پرمیشر کے
نوکر ہوئے ہین۔ نواب نے کہا جی تم ایسے ہوئے ہو تو ہمارے ساتھ چلکر نماز پڑہو جمعہ کا دن مبارک ہے۔
تو گورو نانک جی نے کہا چلو جی اچھی بات ہے۔ تور انتہ نواب اور قاضی صاحب اور گورو نانک جی اور کتنے ہی



لوگ گئے۔ مسجد مین جا کہڑے ہوئے۔ جتنے لوگ مسجد مین تھے اونے سب اپنی جگہہ کہنے لگے کہ آج گورو
نانک جی اس پلے پر آیا ہے۔ اور ہر ہندو اودہا جنان سلطان پور مین سب جگہہ ایک شور پڑ گیا۔ اور جیرام
بہت دلگیر ہو کر گہر مین آیا جب نانکی نے دیکہا کہ میرا خاوند آج بہت دلگیر آیا ہے۔ تو نانکی اوٹھ کہڑی ہوئی
کہا جی آج کیا بات ہے تم ایسے دلگیر کیون ہوئے۔ جیرام نے کہا سن پرمیشر کی بندی لوگ کہتے ہین کہ تیرے
بہائی گورو نانک نے کیا کیا۔ نواب کے ساتھ جمعہ مسجد مین نماز پڑہنے گیا ہے۔ اور سارے شہر مین ہندو
مسلمان مین شور پڑ گیا ہے کہ آج گورو نانک مسلمان ہوا ہے۔ مین کسطرح دلگیر نہ ہون۔ تو آگے سے نانکی
نے کہا جی تم اوٹھکر رسوئی کرو تم گورو نانک جی کیطرف سے کوئی غم نہ کرو۔ بے فکر رہو۔ گورو نانک جی جو میرا
بہائی ہے اسکا رب حمایتی ہے۔ گورو نانک جی کی طرف کوئی بری نظر کرکے نہین دیکہتا۔ اوٹھکر تم کہانا کہا
ابھی بات کرتے تھے جو شور پڑا۔ اور نت ہے برہمن کو جیرام نے خبر لانے کے واسطے بہیجا تہا۔ تب تین ندہا

برہمن آ پہونچا۔ آ کر جے رام کو مبارکباد دی۔ نانکی اور جیرام پوچھنے لگے۔ بیٹا سمجھ کیونکر بیتی ندے نے کہا جی مین اندر تو نہین گیا۔ لیکن مین نے مسلمانون کی زبانی سنا ہے کہ نواب نے نماز پڑھی۔ اور گورو نانک جی کھڑے رہے۔ جب نواب نماز پڑھ چکا تو کہنے لگے ارے گورو نانک تو نماز پڑھنے آیا تھا۔ یا کھڑا ہونے کے واسطے۔ تو نے نماز ہماری طرح کیون نہین پڑھی۔ تو گورو نانک نے کہا مین کس سے نماز پڑھتا۔ تو نواب صاحب نے کہا تو ہمارے ساتھ نماز پڑھتا۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔

تھا تمھو کے زمین پر دل تھے آسمان ÷ گھوڑے قندھار خریدوا دولت خان پٹھان۔

تو گھوڑے خریدنے قندھار مین گیا تھا۔ مین نماز کس سے پڑھتا۔ تو نواب نے کہا ارے نانک تو اتنا جھوٹھ بولتا ہے۔ مین تو یہان ہی کھڑا ہون۔ تو نانک نے کہا سن نواب تیری دینہ تو یہان پڑی تھی۔ اور جو نماز پڑھنے والا تھا۔ سو قندھار گیا تھا۔ تو قاضی صاحب نے کہا دیکھو نواب صاحب ہندو اتنا جھوٹھ بولتا ہے تو نواب نے کہا قاضی گورو نانک سچ کہتے ہین۔ سجدے کے وقت میرا خیال قندھار مین گھوڑیون کی خرید و فروخت مین تھا۔ پھر قاضی نے چغلی کھائی سن خانصاحب ہم تو نہ گئے تھے۔ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے۔ پھر نواب نے کہا گورو نانک جی تم قاضی صاحب کے ساتھ نماز پڑھتے۔ تو گورو نانک جی نے کہا نواب جی قاضی بچھیرے کو سنبھالنے گھر گیا تھا۔ مت بچھیرا کھات مین نہ پڑے۔ تو دونون کو یقین آیا۔ دونون گورو نانک جی کے مشکور ہوئے۔ کہا جی تو تو آپ پرمیشور کے پیارے ہو۔ بھائی جی بھی مین سنکر آیا ہون۔ پھر نانکی بولی ہمرا نانک بھائی کو کہان چھوڑا۔ ندے نے کہا مجھانی مینے وہان چھوڑا ہے۔ جیرام انہسے ناراض ہوا۔ ارے تو وہان ہی کھڑا ہوتا۔ گورو نانک نکلتا۔ تو مل آتا۔ تو ندے نے کہا جی وہ تو مسیت مین تھا۔ جتنے لوگ تھے سب گھرون کو آئے وہ تو مجھکو کہین نظر نہ آیا۔ کیا جانون کہان گیا۔ تو نانکی نے جیرام کی منتا کی۔ کہنے لگی تم گنتی کچھ نہ کرو۔ گورو نانک بھی آتے ہین۔ اوسی وقت گورو نانک جی جیرام کے گھر آئے۔ تلسان لونڈی نیچے سے پکاری نانکی بھائی جی آیا ہے تو بولی نانکی ایک بیچارا ہو بیٹھی کیون جی مینے تو کہا تھا جو بھائی نانک کا رب حمایتی ہے۔ گورو نانک جی کی طرف کوئی نہین دیکھ سکتا۔ جیرام بہت خوش ہوا کہنے لگا۔ بھوجی تمکو ایسا یقین آیا ہے۔ کہنے لگا بھائی جی کیونکر مضبوط رہا۔ ہمنے تو بہت اندیشہ کیا۔ تم بنی ہو تو گورو نانک نے کہا جیجا جی جو کچھ ہوئی سو اچھی ہو گئی۔ پھر جے رام نے کہا بھائی جی جو ہمکو کوئی پوچھے

تو کیا کہنے لوگون سے کچھ نہین تمہارے منہہ سے سنئے سو اچھی خبر ہے تو گورو نانک جی نے کہا جیجاجی دولت خان نماز پڑھنے لگا ہم پاس کھڑے ہوئے ہے جب نماز پڑھ چکا تو کہنے لگا ارے نانک تو نماز پڑھنے آیا تھا کھڑا ہو نے آیا تھا تو نے نماز نہین پڑہی ہم نے کہا۔

ستھا ٹہو کے زمین پر دل و سے آسمان ✦ گھوڑے قندھار خرید دا دولت خان پٹھان



تو نواب نے کہا مین تو کچھ نہین سمجھا۔ تو نے کیا کہا ہے۔ تو ہم نے کہا خان جی روح آپ کا قندھار گھوڑے خرید کرنے گیا ہوا تھا۔ دیہی یہان تھی مین کس کے ساتھ نماز پڑہتا نواب نے کہا قاضی کے ساتھ نماز پڑہتے تو ہنسنے کہا خان جی قاضی کی گھوڑی سوئی ہے اور بچھیرا پیدا ہوا ہے اوس محلہ مین کہاتے ہے۔ قاضی نے زمین پر سجدہ کیا اور روح قاضی کا بچھیرے مین جا رہا۔ مت گرہے مین بچھیرا گر کر نہ بجاوے۔ یہ سنکر دولت خان نے ہنسکر کہا کیون قاضی گورو نانک جی نے کیا کہا ہے۔ تو قاضی جی نے کہا خان جی ایسی ہی بات ہے۔ تو نواب نے کہا قاضی گورو نانک تو آپ ہی پیغمبر ہے۔ اب اس پر حرف کوئی نہین چلتا۔ تو پھر نواب نے مجھکو کہا کہ گورو نانک جی اور تیرا سسر فریادی ہوا ہے۔ جو فقیرون کو نہ دو۔ اب کس کو دو ہمنے کہا مین تو تجھکو کہہ چکا ہون۔ آگے تو جان۔ تو نواب نے کہا اسن گورو نانک جی آپ ہے پیسے تیرے قبیلے کو دیتے ہین۔ آدہے اپنے ہاتھ سے تم فقیرون کو دو۔ تو ہم نے کہا ہم کچھ نہین جانتے تو جان۔ یہ بات ہم کہہ آئے تھے۔ جیجاجی آگے تمہارے دل بہاو بھلی لگے یا بری لگے تو جے رام نے کہا تم سے جو ہوئی ہو ٹھیک ہوئی تو نانکی نے کہا ابھی نہین یقین آیا۔ او تھوڑ سوئی کہاؤ۔ تو جے رام نے کہا بھوجی تو گورو نانک جی کی بہین ہے تجکو بھی اسکا کچھ اثر ہے۔ ہم ایسے بھرم مین ہے۔ بہن جو گورو نانک جی ہے اور تو بھی بہن ہے اور تھوڑا سا مین بھی وہن ہون۔ تمہارے ساتھ ہمارا سنگ ہے۔ تو پھر جے رام اور گورو نانک آور بانے

نے رسوئی کہائی۔ رسوئی کہا کر بیٹھے تھے سو مولا آیا اور چندو رانی آئی۔ آگے تسا مر پنڈت اور ملا دونوں
جھگڑ گئے تھے۔ اب چندو رانی گورو نانک جی کی ساس آئی۔ اوسنے جگورو نانک جی کو دیکھا بجلی کی طرح
کڑک کر کہنے لگی۔ سن وے نانک اس بات کو بیاہ کیا تھا جو کنبہ چھوڑ کر چھوڑ چلا ہے تو گورو نانک جی
نے شبد بولا + راگ مارو محلہ پہلا + جل تات پتا پنڈ کمایا + ترن کرتے لیکھ لکھایا + الکہنام جوت پائی
مل مایا ست گوائی + مورکھ من کلیسے کر سی مانا + اودھ چلنا خصمے بہاتا +۔
رہاؤ ۔ ۱ ۔ تج سواد سہج سکھ ہوئی + گھر چھڈ نے رہے نہ کوئی + کچھ کھائے کچھ دھر جائے + جو
بہر دنیا آئے + سچ کا یان پہ سہنڈائے + فرمائیش بہت چلائے + پی سہج سکہالی سو وسے + ہتھ
ہونی کا سے روو سے ۔ گھر گہن دانی بہائی + یا پ پتہہ تر ان نہ جائی + بچھو بیڑا بیو بہر نا ؤ + کہو
نانک اوتر ہے تاہو + تو چندو رانی بڑی جھکنہ جھکنہ ہی + پھر مولا اپنی بیٹی کو چھوڑے نہیں +
اور سری چند پورے پانچ برس کے تھے ۔ بولو بہائی جی ڈگورو ساکھی اور چلی +



ساکھی ۱۶۔

جب گورو نانک جی سلطانپور سے نکل کر کھڑے ہوئے ۔ باہر ہی رہے ۔ بی بی جی کے گھر نہ آوے ۔ چندو
رانی اور مولا بیٹی کو نہ چھوڑے ۔ اور بی بی نانکی نہ دیوے ۔ لڑتے جھگڑتے بہت جھگڑا ہوا تب بی بی
نانکی جی نے کہا ۔ اچھا ماسی سر سکھنید میرے پاس ہے ۔ بہر جائی کو اور لکھمی اس کو تم لیجاؤ ۔ جو کچھ قسمت
کی بات ہو کسی بات سے بہائی خفا ہو تو بخشائے لین ۔ پر میشر سے ہم کو کیسی برابری ہے ۔ چندو رانی
اور مولا اپنی بیٹی اور دو بیٹے کو لے گئے ۔ پھر کتنے دنوں بعد لونڈی سے کالو نے مردانے کو گورو نانک
جی کی خبر کے واسطے بھیجا ۔ جاؤ مردانہ گورو نانک جی کی خبر لاؤ ۔ ہمنے اللہ کی ہوئی بات سنی ہے جو

گورو نانک جی فقیر ہو گیا ہے۔ یہ سنتے ہی مردانہ سلطانپور آپہنچا آتے ہی شہر میں سے سنا ہو
گورو نانک جی فقیر ہو بیٹھا ہے۔ مردانہ نانکی کے پاس آیا۔ آکر خبر لی۔ کہنے لگا زادی یہ کیا ہوا مجھ
کالو نے مجھکو خبر کے واسطے بھیجا ہے۔ جاؤ گورو نانک جی کی خبر لاؤ۔ تو نانکی نے کہا بھائی مردانہ
یہی خبر ہے جو دیکھتا ہے اور جو اور خبر لینی ہے تو بھائی نانک کے پاس جاؤ۔ جو کچھ جواب دیگا وہ کالو
اور اماں بی بی کو جا کے کہنا۔ تو مردانہ گورو نانک کو آ ملا۔ کہنے لگا یہاں یہ کیا کیا۔ اچھی بھلی کرت کو چھوڑ
کر انگوچھا سر پر باندہ لیا تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم نے تجھکو تار کا طریقہ دیا تھا۔ ہم تمہاری انتظار
میں تھے۔ مردانے نے کہا کہو مجھکو تو گورو نانک جی نے کہا مردانے ہمارے ساتھ چلو۔ مردانہ نے
کہا کہاں چلتے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا جس طرف کرتا لیجائے۔ مردانے نے کہا گورو نانک جی مجکو
جتے کالو نے آپکی خبر کے واسطے بھیجا ہے اور اماں بی بی انتظار میں ہوگی۔ اور تم کہتے ہو جو ہمارے ساتھ
چل۔ میں کیا کروں مجھکو تو مشکل پڑی ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن مردانہ ہمارے ساتھ پھر کچھ
تنگ ہے۔ سکھ بھوگ مانگے تو جاؤ۔ مردانے نے کہا مجھکو تو مشکل بنی۔ اب میں کہاں جاؤں مجکو تمہارے
جیسا کوئی نظر نہیں آتا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ تار بجاؤ۔ تو مردانے نے کہا جی میں نے تو کبھی تار
نہیں بجائی۔ تو گورو نانک جی نے کہا ہم نے جو تجکو تار کا کسب دیا وہ کہاں ڈالا ہے۔ تو مردانے نے کہا
جی میں نے تو کچھ نہیں کہا یا۔ جہاں تم نے رکھا ہے وہاں پڑا ہوگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ تار
بجاؤ۔ مردانے پاس رباب نہ تھا۔ حکم مانا اور اوٹھ کھڑا ہوا۔ مردانہ شہر میں آیا کوئی ربابی ڈھونڈنے لگا
کیا دیکھے جو ایک ربابی ایک پٹھان کے آگے گاتا ہے اور مجھونا رباب ہاتھ میں بجاتا ہے۔ مردانے
نے اوسکو سلام کیا۔ تب تک پٹھان اوٹھ کھڑا ہوا۔ تب مردانے نے اوس مراسی کو کہا کہ چل بھائی تجھ
ایک بندہ خدا بولاتا ہے اور وہ مراسی مردانے نال اوٹھ چلا۔ راہ میں آیا تو پوچھنے لگا بھائی تو کون
ہوتا ہے۔ مردانے نے کہا میں بھی مراسی ہوں۔ پھر اوس نے کہا بھائی تو کہاں کا ہے۔ تیرا نام کیا ہے
مردانے نے کہا جی میرا نام مردانہ ہے اور رائے بھوئے کی تلونڈی میں رہتا ہوں۔ مردانہ اوسکو
لیکر گورو نانک جی کے پاس آ بیٹھا۔ اوسکو کہا بھائی رباب بجاؤ۔ گورو نانک جی کی سمادھ لگی ہوئی تھی
جب اوس ربابی نے تار بجائی تو گورو نانک جی کی انکھیں کھل گئیں۔ اور گورو نانک صاحب نے
کہا۔ اور مردانہ تو بجا۔ مردانے نے گورو صاحب کا حکم مانا۔ اور رباب بجانے لگا۔ مردانے نے

ایسی تار بجائی جو جنگل کے ہرن بیہوش ہوکر گر پڑے۔ تو گورو نانک جی بہت خوش ہوے اور
مردانہ بھی اپنے دل میں بہت خوش ہوا اور کہنے لگا میں بجانا نہیں جانتا تھا۔ یہ مجھکو آج غیب کی فتح ہوئی
اور وہ مراسی حیران ہوگیا۔ کہا کہ میں نے بڑے بڑے مراسی دیکھے ہیں۔ لیکن یہ گن کسی میں نہیں دیکھا
تو پھر گورو نانک جی نے کہا کیوں مردانہ۔ مردانے نے کہا جی واہ واہ۔ مردانے نے ڈنڈوت تعظیم کی کہنے
لگا میں تجھکو پرمیشر جانتا ہوں جو تو فرماوے وہی کروں۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ کوئی رباب لو
مردانے نے کہا جی کوئی طنبورا لیں۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ رباب تو ڈھڈیہ گورکھی ساج ہے اور
جو اور باجا ہے وہ سب بیکار ہے۔ تو مردانے نے کہا جی رباب ہی ملے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مرد
سوال کرنا اچھا نہیں۔ پرمیشر کراتی ہے۔ جاؤ بی بی جی کے پاس جاکے کہو بی بی جی نانک نے ایک
سوال کیا ہے جو مانو تو کہوں۔ جو نہ مانو تو نہ کہوں۔ اگر اوس نے مان لیا تو کہنا۔ کہ ایک رباب لے دو
اگر نہ مانا تو نہ کہنا۔ مردانہ اوٹھ کھڑا ہوا۔ تو اوس مراسی نے کہا جی یہ رباب حاضر ہے تو نانک جی نے
کہا بھائی مراسی تو نے دیا ہمکو پہنچا۔ لیکن یہ ہمارے کام کا نہیں۔ مردانہ بی بی نانکی کے پاس جاکھڑا
ہوا۔ بی بی نانکی نے کہا کیوں بھائی مردانہ کہاں سے آئے ہو۔ مردانے نے کہا رانی جی مجکو گورو
نانک جی نے آپکے پاس بھیجا ہے۔ بی بی نانکی نے کہا بھائی جی راضی ہے۔ آج پرمیشر ہمارے اوپر بہت
مہربان ہے جو ہمکو بھائی جی نے یاد کیا ہے۔ کہو کیونکر بھیجا ہے۔ کیا کہا ہے۔ مردانہ کو پیڑھی دی۔ پوچھنے
لگی کہو بھائی مردانہ۔ مردانے نے کہا جی گورو نانک جی نے ایک سوال کیا ہے۔ اور کہا ہے جو مانے
تو کہوں جو نہ مانے تو نہ کہوں۔ تو بی بی نانکی نے کہا دھن میرے بھاگ ہیں۔ جو بھائی نانک جی نے
سوال کیا ہے۔ بھائی مردانہ بیشک کہو۔ تو مردانے نے کہا جی ایک رباب جتنے کو آ جاوے اتنے کو لے
دو۔ تو بی بی نانکی نے کہا ایک کیا سو لو۔ بھائی مردانہ تو بھائی جی کو کہو۔ مجکو ایک دفعہ اپنا درشن دو
تو مردانے نے گورو نانک جی کے پاس آکر کہا۔ گورو جی بی بی جی کہتی ہیں ایک کیا سو کہو تو لیدوں
لیکن مجکو ایک دفعہ اپنا درشن دو۔ گورو نانک جی نے کہا۔ چلو بھائی مردانہ بی بی نانکی کا کہا نہیں ہیلا
جاتا۔ نانکی پیچھے بھی ہماری بہن تھی۔ چلو بھائی تو گورو نانک اور بھائی مردانہ دونوں بی بی نانکی
کے پاس آئے۔ آگے سے بی بی نانکی نے پیڑھا دیا اور ایک پیڑھا مردانہ کو دیا۔ دونوں بیٹھے۔ گورو
نانک جی نے بیٹھکر کہا بی بی جی کچھ کہو۔ تو بی بی نے کہا جو تم منہ سے کہو مجکو وہی قبول ہے لیکن

ایک بہاری بات دیاؤ۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہلا بی بی جی کہو۔ تو بی بی نانکی نے کہا بہائی
جی تم فقرالیس بے شک کیا کرو۔ اور تم میرے پاس ہی رہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی ہم
تمہارے پاس ہی ہین جسوقت تم یاد کروگے اوسی وقت حاضر ہوجاوینگے تو بی بی نانکی نے کہا
بہائی مردانہ تم جاکے کوئی رباب پسند کرو اور جو کچھہ مول لگے ہمسے پاس سے لے جاؤ۔ مردانے نے گورو
نانک جی سے پوچھا۔ جی گورو جی کسطرح کا ہو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی مردانہ بی بی جی سے پوچھو
جس قیمت کا کہے اوسی کا لے آؤ۔ بی بی نانکی نے کہا بہائی مردانہ جیسا تیری خوشی ہو جلدی واچھا
لے آؤ۔ دام کا صرفہ نہ کرنا اچھے سے اچھا لے آؤ۔ مردانے نے کہا جی بہت اچھا۔ مردانہ اوٹھہ
کھڑا ہوا بی بی نانکی نے کہا بہلا بہائی مردانہ کہانا کہا جاؤ۔ اور بہائی بالے کو بھی بلالاؤ۔ مردانہ
بالے کو بلانے آیا۔ مردانے آکر کہا ججمان تجھکو گورو نانک جی اور بی بی جی نے بلایا ہے۔ بالے
نے کہا کیون مردانہ۔ مردانے کہا سوالی کی ہے گورو نانک جی کو اور مجھکو اور تجھکو اسواسطے بلایا
ہے۔ تو بالے نے کہا سن مردانہ مین تو گہر کیطرف کو چلا تھا۔ لیکن چل مت گورو نانک جی اور
بی بی نانکی غصے ہووین تو بالا مردانے کے ساتھ گورو جی کے پاس آیا تو آگے سے گورو نانک جی
نے کہا کہ بہائی بالا آؤ۔ تو بالا گورو نانک جی کے قدمونپر گر پڑا۔ تو گورو نانک جی نے کہا آؤ بہائی
بالا کرتار یاد آوے۔ جو پرشاد بی بی جی نے تیار کیا تھا تینون نے کہایا تو بالے نے گورو



نانک جی کے آگے ہاتھہ جوڑے اور خوشی مانگی۔ جی گورو جی ہمکو خوشی ہو تو ہم گھر وطن کو جاتے
ہین تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہمارے اوپر کیون رنج ہوتے ہو۔ تو بالے نے عرض کی
گورو جی بہلا قدرت ہے جو ہم تمہارے اوپر رنج ہوون۔ ہم بلکہ آپ سے کچھہ مانگا چاہتے ہین۔ تو

گورو نانک جی نے کہا مانگ بہائی بالا جو کچھ مانگو وہ کرتار سے دلوا دین۔ بالے نے کہا گورو
جی مین یہی مانگتا ہون جو کرتار یاد آوے اور تمہاری چال دیکھکر دل ٹھہرے سنسار کوئی
کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا تمکو کرتار آرام سے رکھیگا سنسار
پڑا جھگڑا ہے سنسار کہتی کی طرح ہے۔ بالے نے گورو نانک جی کے پاس سے رخصت لی۔ گھر کو
روانہ ہوئے۔ تب بی بی نانکی نے کالو اور اماں بی بی کو اچھے پیغام دیئے۔ بالا پیغام لیکر تلونڈی کو
گیا اور مردانے کو گورو جی نے رباب لینے بھیجا تو بی بی نانکی نے کہا بہائی مردانہ جتنے کو ملے اتنے ہی کو
اچھا رباب لے آو۔ جو میرا بہائی جی مجھ سے خوشی ہو۔ جو کچھ لگے وہ آکر لے لینا۔ مردانہ اوٹھکر تعظیم
اور گورو نانک جی بہت خوش ہوئے۔ مردانہ مراسیون کے گہر ڈہونڈنے لگا۔ جہان جائے وہان
یہی کہین جو گراہیوان کا ڈوم آیا ہے۔ مردانے کو کوئی آدر نہ دے۔ کتنے دن مردانہ پہرتا رہا
پہر مردانہ گورو جی کے پاس آیا۔ گورو جی نے مردانے سے پوچہا کیون مردانہ تو مردانے نے کہا
جی سب کچھ آپ کو معلوم ہے تو گورو نانک جی رنگ مین آئے۔ کہنے لگے او مردانہ بیشک کہو مردانے
نے کہا گورو جی بے شک کہنے کی کچھ بات نہین۔ تو مردانہ کانپا اور کانپ کر کہا۔ جی سنسار کہتا ہی
جو آیا ہے گراہی کا ڈوم۔ یہ بات لوگ کہتے ہین۔ ڈوم کوئی رباب نہین دیتا۔ تمنے کہا جو رسیا ہو
لاؤ۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ سنسار ایسی ہی جھک مارتا ہے سنسار کھسم کے تیری طرف
آویگا۔ تم کوئی رباب لے آؤ۔ مردانے نے کہا جی مجکو کوئی مراسی آدر نہین دیتا۔ تو گورو نانک جی نے
کہا مردانہ ہمارا کہنا مانو۔ مردانے نے کہا جی جو کچھ کہو۔ تو گورو جی نے کہا مردانے جنگل مین ایک جاٹونکا
گانون ہے۔ دونون ندیون مین اوسمین ایک ربابی رہتا ہے اوسکا نام پہرندا ہندو اور اوسکو پہرو
بھی کہتے ہین۔ تو اس سے جا کر رباب مانگ۔ جو نہ دے تو ہمارا نام لینا۔ مردانے نے کہا اچھا گورو
جی۔ پہر مردانے نے کہا گورو جی کچھ دام بھی پاس ہو تو۔ گورو نانک جی نے کہا مردانہ جو کچھ دام چاہیے
سو بی بی جی سے لے جاؤ۔ مردانہ بی بی جی تک پاس آیا۔ بی بی نے کہا کیون بہائی مردانہ۔ مردانے
نے کہا بی بی جی جتنا شہر تھا مین نے سب ڈھونڈا مجکو ہاتھ نہ آیا۔ اب گورو جی نے مجکو دو سیجا ہی
قیمت کے واسطے تمہارے پاس آیا ہون تو بی بی نے کہا بھلا بہائی جی جو کچھ تو کہے سو دیدون۔
مردانے نے کہا بی بی جی سات روپیہ۔ تب بی بی نے سات روپیہ نکالکر مردانے کے ہاتھ دیئے۔

مردانہ گوروجی کے پاس سے گیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا جاؤ۔ مردانہ جلدی جاؤ۔ اور جلدی آؤ۔ مردانہ تیتے کے روین جا پہونچا۔ جاکر ڈھونڈھنے لگا۔ یہان پھرندا یا پھیرو ربابی کہان رہتا ہے۔ کوئی نہ بتاوے دو دن ڈھونڈتا پھرا۔ مردانہ تنگ ہوگیا۔ مردانے نے کہا بھائی یہان تو نہین ہے کہان ڈھونڈون اور کہان سے پوچھون۔ اپنے دلمین خیال دوڑانے لگا۔ مین کیا کرون مردانا بہت اداس ہو کے چلنے لگا۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی ورچلی ❊

ساکھی ۱۷

مردانہ نہایت غمگین اور فکرمند ہوکر ایک درخت کے نیچے جا بیٹھا۔ اور سری گورو نانک جی کا خیال کرنے لگا۔ تو تیتے کے روین خود بخود پھرندا ربابی مردانے کو آملا۔ آکر پوچھنے لگا کیون بھائی کسکو ڈھونڈتا ہے ❊



مردانے نے کہا جی یہان ایک ربابی رہتا ہے اوسکا نام پھرندا یا پھیرو ہے۔ پھرندا نے کہا تیرا کیا نام ہے۔ تو کون ہوتا ہے۔ تجھکو کس نے بھیجا ہے اور تیرا شہر کونسا ہے تو مردانے نے کہا جی میرا شہر رائے بھوئے بھٹی کی تلونڈی ہے۔ مردانہ میرا نام ہے اور گورو نانک جی نے بھیجا ہے۔ رباب لینے کو آیا ہون۔ پھرندے نے کہا میرا نام ہی پھرندا ہے۔ اور گورو نانک جی نے تجکو میرے ہی پاس بھیجا ہے اور رباب بھی میرے پاس ہے اور گورو نانک جی میرا قدیم سے دوست آشنا ہے۔ تو مردانے نے کہا مجکو رباب دو۔ پھرندے نے کہا سن مردانہ رباب کیا نا معلوم جو پھرندا کہان سے رباب لے آیا۔ جو مردانہ دیکھے تو کیا دیکھے جو قدرتی رباب ہے۔ مردانے نے کہا جی قیمت کہو پھرندے نے کہا۔ مردانا اس رباب کی قیمت تیرے پاس نہین ہے اور اسکی قیمت ہمکو لینی بھی نہین

ہے۔ مردانے کو حیرانی لگی بہائی یہ کون ہے۔ مردانہ رہ نہ سکا۔ مردانے نے کہا تمنے اسکی قیمت
کیوں نہیں لینی۔ پھیرندے نے کہا مردانہ یہ رباب ہمکو قدرتی ہاتھ آیا ہے اسکی آواز بہی نکلتی ہے
جو پھیرندا یہ رباب کسی اور کے آگے نہ بجانا۔ جب آپ گورو نانک جی ہونگے اونکے آگے بجانا۔ مردانہ
ہمنے اسکا مول نہیں لینا۔ یہ چیز اونکی ہے۔ یہ بہائی چل دیکھوں وہی گورو نانک صاحب ہے کہ کوئی
اور ہے تو مردانے نے کہا جی چلو یہ حکم ہو تو ایکدفعہ بجا دیکھوں۔ پھیرندے نے کہا بہائی اور کے
آگے حکم نہیں۔ مردانہ تو جان۔ جو تمہیں گورو نانک نے بہیجا ہے تو بجا دیکھ۔ مردانے نے ہاتھ
مین لیکر ٹھاٹ بنایا جب تار بجائی تو پیچہیں سے بہی آواز نکلی تو بہی نرنکار تو بہی نرنکار۔ اور
پیچہے سے گورو نانک جی کی اونگلی نکلی اور کوئی آواز نہ نکلی۔ مردانہ حیران ہوگیا۔ کہا کہ بہائی
پھیرندا جلدی چلو۔ پھیرندا اور مردانہ نوین دن گورو نانک جی کے پاس آئے رباب آگے رکھدیا
گورو نانک جی نے کہا مردانہ دیر کیوں لگائی مردانے نے کہا جی تیری بان تو ہی جانے ہمکو کچھہ معلوم
نہیں کوئی خبر نہیں ہوتی کہ تو نہگت ہے یا نرنکار ہے ہم بڑے حیران ہین جہان تمنے مجھکو بہیجا
تھا وہان پہنچے جا کر ڈھونڈا کسی نے پتا نہ دیا۔ تیسرے دن جب مین چلنے لگا تو یہ ساد ہہ آملا۔
اسنے آپ ہی پوچھا اور سب حقیقت سنی۔ تو رباب کہین سے نکالا۔ اور حقیقت اس سے پوچھو
بولو بہائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ٭

ساکھی ۱۸۔

پھر گورو نانک جی نے پھیرندے سے پوچھا۔ کہو بہائی تو کون ہے تو اسنے کہا کہ میرا نام پھیرندا ہے
تو گورو نانک جی نے پھیرندے کو گلے لگایا کہنے لگے بہائی پھیرندا یہ رباب تجھکو کہان سے ہاتھ
لگا ہے تو پھیرندے نے کہا جی آپ جانی جان ہو تم سے کیا بہولا ہوا ہے تو گورو نانک جی نے
کہا پھیرندا مین تجھکو اسکے واسطے پوچھتا ہون۔ پھیرندے نے کہا جی وہ واسطہ بتلا دے پھیر
گورو نانک جی نے کہا بہائی پھیرندا مجھے مردانے نے پوچھا ہے مین اسواسطے پوچھتا ہون۔
سو مردانے کے من مین بہی ہے۔ تو مردانے نے کہا جی مین سب کچھہ پوچھہ چکا ہون آگے پوچھنے
کی کوئی بات نہین رہی تو پھر بہائی پھیرندے سے پوچھا بہائی پھیرندا رباب کی خبر دو۔ تجھکو
کہان سے ملا ہے تو پھیرندے نے کہا جب مین دواپر جگ مین بھگتی کرتا تھا۔ اور میری ساد ہ

لگی تھی۔ آپ بھی روپ دہار کر میرے پاس آ کھڑے ہوئے جب میری آنکھین کھلین تو مین
تمہارے قدمون پر گر پڑا۔ آپ نے میرا بھرم کاٹ کر جنم مرن سے دور کیا۔ نصیحت کی اور ایک یہ رباب
دیا اور کہا کہ کلجگ کے سمانت مین جب اندھ گھور ہوگا۔ تو نانک اوتار دہار کر گورو کہاوے گا تب یہ رباب
لونگا یہ کہکر انتردہیان ہوگئے مین دیکھتا ہی رہ گیا۔ یہ رباب تمہاری امانت تھی تمکو پہونچا دینی تھی۔ تم اپنی
امانت لو۔ پہر یہ رباب دیکر چلا گیا۔ تو مردانے نے کہا گورو جی جو کہو تو مین آگے تک رخصت کر آؤن۔ تو گورو نانک
جی نے کہا جاؤ مردانہ کر آؤ۔ مردانہ کوس آدھ کوس اسکے ساتھ ہو گیا۔ مردانے کے دیکھتے ہی اوجھل ہو گیا۔ مردانہ
دیکھے تو مین اندہا بھی نہین ہوا مجھکو سب کچھ نظر آتا ہے۔ یہہ کیا ہوا۔ حیران ہو رہا۔ حیران ہو کر گورو نانک جی
کے پاس آیا۔ گورو نانک جی ہنسکر مردانے سے پوچھنے لگے۔ کہو مردانہ کہان تک رخصت کر آیا ہے۔ مردانے
نے کہا جی وہ تو میرے ہی اوجھل ہو گیا۔ مینکو دیکھنے سے رہ گیا تو گورو نانک جی نے کہا۔ مردانہ وہ ان باتون سے الگ
پہرتے ہین۔ ہمکو ہی کرتا نے ظاہر کرنا تہا۔ تو گورو نانک جی نے مردانے کو حکم کیا۔ مردانہ رباب بجاؤ۔ مردانے نے
رباب ہاتھ مین لیا۔ ٹہاٹ بنانے لگا۔ تو گورو نانک جی نے حکم کیا۔ مردانے آپ ہی بنجائے گا۔ جلدی ہو مردانے
نے حکم مانا۔ ٹھاٹ بنگیا۔ تو مردانہ رباب بجانے لگا۔ دم سے یہ آواز نکلی تو ہی نرنکار نانک بندہ تیرا۔ گورو نانک
جی کی سمادھ لگ گئی۔ مردانہ کیا دیکھے کہ یہ تو دیہہ بدیہہ ہوگئے۔ دو رات اور دو دن سمادھ لگی رہی۔ مردانے
نے رباب چھوڑ دیا۔ گورو نانک جی نرنکار ہو گئے۔ مردانے کو بھوکھ لگی۔ تو مردانے کا دل گھبرایا۔ ادہر گورو نانک
کو چھوڑ بھی نہ سکے یہ دل مین سوچ کرے۔ کب جاگے اور مین رخصت لون۔ جب سویرا ہو گیا تو گورو نانک
جی نے آنکھین کھولین۔ پوچھنے لگے کیون مردانہ کیا خبر ہے مردانے نے کہا جی تیری بھوکھ اور دکھ کرتا نے
دور کی ہے اور ہماری دور نہین ہوئی۔ تو تو پرمیشر ہوا ہم آدمی ہوئے۔ ہماری کچی عقل تیرا اور ہمارا ساتھ
کہان ملے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہمارے ساتھ دکھ بھوکھ ہے جو قبول ہے تو ہمارے پاس
رہو اور جو نہ قبول ہو تو جاؤ۔ مردانے نے کہا جی یا تو مجھے اپنے جیسا کر دو یا میرا علاج کرو۔ جو مین تیرے پاس
رہون تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہ دونون باتین کرتا کے ہاتھ ہین مین اسکا بالشت ہی ہے جیسی جس
ویسی کاٹی۔ آگے تیری خوشی جو جانتا ہین تو رہو۔ نہین تو جاؤ۔ مردانے نے کہا مین جاتا ہون۔ تو گورو صاحب
نے کہا یہ رباب بی بی جی کو سونپ جانا۔ مردانہ رباب لیکر بی بی جی کے پاس آیا۔ بی بی نانکی کے دل مین
خوف آیا۔ بی بی مردانے سے پوچھنے لگی۔ کیون بھائی مردانہ یہ رباب کیون دیا۔ اور بہت دن کر آیا ہین گورو

بہائی جی کو یہان چھوڑا۔ مردانے نے کہا بی بی جی وہ تو آپ پرمیشور ہے اوسکو تو دوکہہ سوکہہ کچہہ نہین ہم
کو دوکہہ بھوکہہ لگی ہوئی ہے۔ مین گورو نانک جی سے رخصت لے آیا ہون۔ گورو نانک جی نے مجھے رخصت
کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ رباب بی بی جی کو سونپ جائین تو بی بی جی کا بیراگ چھوٹ گیا کسی طرح نہ رکے۔
تلسان لونڈی بہی بہر رکھے اور آنکھین پونچھے پر دہیہ کا مرہ بیاپ گیا۔ دن بیتا اور رات ہوئی تو بہائی جیرام آیا



جے رام دیکہکر حیران ہوگیا۔ پوچہنے لگا کیون نی تلسان آج نانکی اتنا کیون روتی ہے کیا ہوا ہے۔
تلسان نے کہا ٹھاکر جی مردانہ بہائی کو چہوڑ چلا ہے اسواسطے روتی ہے۔ کیون بہو جی ہم آپکے حکم سے
باہر نہین جسو جس صورت گورو نانک جی تمہارے پاس رہین اور تمہارا من سنتوکھ مین آئے وہی صورت
بناؤ ہم وہی کرین تو نانکی نے کہا مین سنتوکھ مین تھی جو مردانہ بہائی جی کے ساتھ تھا بہلا بہائی جی پر جیا رہیگا
سو مردانہ بہائی جی کو چہوڑ چلا ہے وہ اوداس ہو جاویگا۔ جیرام نے کہا بہو جی یہ کیا جو تم مجھکے۔ تم ہمکو اوپدیش
دیتے تھے۔ اب تم آپ بھٹکنے لگے۔ گورو نانک جی مہاراج نکمہ تو نہین ہے۔ گورو جی تو پیرون ہے تم
دل پر کچہہ خوف نہ کرو۔ جسطرح مردانہ گورو جی کے ساتھ رہتا ہے اوسی طرح رکھو۔ ہم بہت خوش ہین۔ تو
نانکی نے کہا جی تم مردانے کو کہو۔ جے رام نے کہا مردانہ تم کیون گورو نانک کو چہوڑ چلا ہین۔ تیرے ساتھ
اوسکا بہت پیار ہے۔ مردانے نے کہا بہائی جی کیا کرون اوسکی تو سمادھ لگتی ہے کھلتی نہین اگر کہین
شہر مین ہو تو خوف نہ ہو جنگل مین خوف رہتا ہے۔ جیرام نے کہا روٹی کپڑے واسطے کہا ہوگا۔ تو
روٹی کپڑا یہان موجود ہے بہلا کوئی دین تو گورو نانک جی کے ساتھ رہو مردانہ یہہ بات نظر آتی ہے کہ
گورو نانک جی کے ساتھ کون رہ سکتا ہے بہلا جو آپکی طرف ہی ہوکے۔ تبتک کچہہ کہیے۔ نانکی
ایسے جے رام مردانے کو کہا۔ بہلا مردانا جو اس شہر مین رہو تمہارے دونون وقت روٹی کہایا کرو۔ اور جو

بھائی جی دور جائیں تو خرچ نقد لے جاؤ۔ یہ بات سنکر مردانہ بہت خوش ہوا۔ مردانے نے کہا بھلا جی جو
تم کہوگے وہی کرونگا۔ اور نانکی جی بھی خوشی ہوئیں۔ مردانے کو رات رکھا۔ کھانا کھلایا جب دوسرا دن
ہوا تو مردانے کہا بہنیا جی مین جاتا ہون۔ جیرام نے کہا مردانہ کھانا کھا جاؤ اور کچھ خرچ لے جاؤ مردانے
نے کہا اچھا بھائی جی مردانے کو رسوئی کھلائی۔ اور جے رام نے اپنے گل کا جوڑا گٹھڑی مین سنوا کر
مردانے کے گلے مین ڈالا اور کہا بھوجی مردانے کو کچھ خرچ دو۔ نانکی نے کہا جو تم کہو سو مین دون جیرام
نے کہا جو تمہارے دل آتی ہے وہی دو۔ مین بہت خوش ہون۔ بی بی نانکی جی نے بیس روپیہ مردانے
کو دیئے اور کہا مردانہ بھائی کو کہنا جو مجھکو دیدار دینا۔ مردانے نے جوڑا گل مین ڈالا اور بیس روپیے لیکر گورو
نانک جی کے پاس آیا۔ آکر متھا ٹیکا۔ گورو نانک جی نے کہا آؤ مردانہ رباب کیون لے آیا ہین۔ مردانے
کہا بی بی جی نے بہت بیراگ کیا۔ بھائی جیرام آیا اوس نے میرا دلاسا کیا۔ مجھے کہنے لگے تو گورو نانک جی
کے پاس سے نہ جاؤ مینے کہا بھلا بھائی جی۔ جیرام نے اپنا جوڑا اپنے گل مین پایا۔ اور بیس روپیہ خرچ کے لئے
دیئے۔ اور کہنے لگے جبتک اس شہر مین رہو دونون وقت روٹی کھا جایا کرو۔ اور جب دور جاؤ تو خرچ
اپنے پاس رکھو۔ اور بی بی جی نے کہا ہے جو بھائی جی سے کہنا جو مجھکو اپنا درشن دو۔ گورو نانک جی نے
کہا اور مردانہ یہ کیا کیا۔ پھر بھی ڈوم ہی ہوگیا۔ آگے ہی اونکو سری چند پالنا پڑا ہے یہ تو کیا کر آیا۔
مردانے نے کہا جی مین نے تو نہین مانگے انہون نے مجھکو آپ ہی خوشی ہوکر دیئے ہین تو گورو نانک جی
نے کہا جاؤ مردانہ یہ روپیہ پھیر آؤ۔ اور جوڑا اتنکو مباح ہو۔ اور مردانہ نظر کرتا رہے رکھو۔ آدمی کی آس مین
گناہ ہے اور پرمیشر کی امید مین آرام ہے۔ جا پھیر دے آؤ۔ مردانے نے کہا جی تم بھی چلو۔ اور بی بی نانکی
کو درشن دو۔ تیرے درشن کو ترستی ہے۔ اسکا دل سخت نہ کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا چلو بھائی
مردانا۔ تیرا کہا پھیرا نہین جاتا۔ ہمکو تیرے ساتھ کام ہے۔ مردانہ گورو نانک جی کو بی بی نانکی کے
پاس لے آیا۔ مردانے اور گورو نانک جی کو آتے دیکھا تو تلسان لونڈی دوڑ آئی۔ کہنے لگی بہو جی تمہارا
بھائی جی آیا ہے۔ بی بی جی نے کہا تو جھوٹی ہے۔ تلسان نے کہا بھوجی میری مجال ہے۔ مین تمہارے
آگے جھوٹھ بولون اتنے مین اوپر آ چڑھے۔ گورو نانک جی اور مردانہ بی بی نانکی گورو جی کے چرنون کو
گر پڑی۔ گورو نانک جی نے بی بی نانکی کا ماتھا دونون ہاتھ سے لیا۔ کہنے لگے بی بی جی مین ہمیشہ
تیرے پاس نہین آتا۔ جو تو قدمون پر دوڑتی ہے۔ تیرا میرا پہلا رشتہ بہن بھائی کا ہوتا چلا آیا۔



اب کلجگ مین بھی ہوا ہے جیسا مین ہون ویسی تو ہے۔ یہ ہمکو بڑا پاپ ہوتا ہے جو تو ہمارے قدمون پر
دوڑتی ہے۔ تو ایسا جان جو مین سچ کہتا ہون۔ تب بی بی نانکی نے کہا بھلا بھائی جی جسطرح راضی ہوگے
مین اوسی طرح کرونگی۔ پر تم مجکو درشن دیا کرو۔ گورو نانک جی نے کہا جسوقت تم یاد کروگے تمہارے پاس
ہی حاضر ہونگے۔ پھر گورو نانک جی نے کہا او مردانہ روپے بی بی جی کو دیدو تو بی بی نے کہا بھائی جی
اسنے تو نہین مانگے ہمنے آپ ہی دیے ہین۔ تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی تم ہمکو کرتار کے پاس سونپ چھوڑو
تو یہ پرمیشور کی پیاری ہے۔ اور بڑی ہے۔ بڑون کا کہنا پرمیشور سنتا ہے تو نانکی نے کہا جی تم جانتے
ہوگے کہ مین بھائی جانتی ہون۔ مین تمکو بھائی نہین جانتی مین تمکو پرمیشر جانتی ہون۔ تو گورو نانک
جی نے کہا۔ بی بی جی منہ کہنے کی نہین۔ یہ روپیہ لو۔ اور ایک ہماری بات مانو جو ہم کہین۔ بی بی نے
کہا۔ بھائی جی تم بے شک کہو۔ لحاظ مت کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی کبھی مردانہ آگے پیچھے
آئے۔ ہم ہون چاہے نہ ہون مردانے کو خالی نہین روانہ کرنا۔ تو بیدی کل کی انس ہے اور ہمارا اسکو
ساتھ بچھو ہے۔ مہری چند تو تو نے آگے ہی گو ڈال لیا ہے اور ہمکو اب رخصت دو۔ ہم یہان ابھی نہین
ہم چلتے پھرتے اچھے ہین تو بی بی نانکی جی نے کہا تم یہان ہوتے ہو تو مجھکو حوصلہ رہتا ہے چاہے کبھی
درشن ہوتا ہے چاہے نہین تو بھی مین نہین گھبراتی اور جو دور جاؤ تو مین گھبرا جاؤنگی آگے بھائی جی
جو تمہاری رضا ہوگی سو کرونگی۔ میرا بس کیا ہے تو گورو نانک جی نے کہا۔ بی بی جی تم خاطر جمع رکھو جسوقت
تو یاد کریگی تو اسی وقت مین پاس آن حاضر ہونگا۔ تو نانکی نے کہا بھلا بھائی جی تم ہم سے سو جھوٹھ بولو
تو گورو نانک جی نے کہا بی بی جی سو جھوٹا ہی چاہئے سدا کہتا نہین بنتا۔ الغرض روپیہ دیکر دونون
رخصت ہوئے۔ جب باہر نکلے تو گورو نانک جی نے مردانے سے پوچھا کہو مردانہ کہان چلتا ہین۔ تو

مردانے نے کہا جی مین کیا بادون - اگاڑی تمہاری اور پچہاڑی ہماری - جہان چاہو - وہان چلو - تو گورو نانک جی نے کہا چلو مردانہ ایمن آباد کے پرگنہ مین ایک لالو سادہ رہتا ہے اوسکا درشن کرتے چلین مردانے نے کہا چلئے - بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی ٭

ساکہی ۱۹ -

سات دن مین سلطانپور سے لالو کے گھر مین پہونچے - آگے بہائی لالو کہیلے گھڑتا تہا - دیکہے تو ایک بیا جیب لٹ ہے اور گلے مین سیلی ہے اور ایک ڈوم ساتھ ہے - لالو آگے سے اوٹھ کھڑا ہوا - گورو نانک جی نے کہا بیٹھ بہائی لالو - کام کر - بہائی لالو تو مونہہ پر گر پڑا پہر کہنے لگا جی مین واقف نہین



تم اپنا آپ ظاہر کرو - تو گورو نانک جی نے کہا جی ہم پردیسی فقیر ہین تو بہائی لالو نے کہا جی پردیسی کو پہ سنسار ہی ہے پر تم بلع نہ رکھو - تم بہلے لوگ نظر آتے ہو - جون کی تون کہو - تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو تو جانتا ہے جو کوئی نہ جانے تو کہین - تو لالو نے کہا کرتار کی کرتار جانے - پر جو گورو نانک جی سادہ پیدا ہوئے ہین - دیکہا تو نہین - پر وہ مجکو نظر آتا ہے - تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو پہر کیون پوچھتا ہے تو بہائی لالو نے کہا جی ہماری عقل ناقص ہے - ہم کیا جانتے ہین تو پہر بہائی لالو نے کہا تیرا کیا نام ہے تو مردانے نے کہا بہائی لالو میرا نام مردانہ مراسی ہے - بہائی لالو نے کہا جی تمہارا نام کیون نہین بتاتا - تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو مردانے نے جو بتلایا - تو بہائی لالو نے کہا اپنا نام بتلانے سے کوئی پاپ نہین ہوتا - تو گورو نانک جی نے ہنسکر کہا میرا نام نانک نرنکاری ہے - تو بہائی لالو گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا - تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو جی ہمارا تمہارا یہی بچن تہا - تو بہائی لالو نے کہا جی آگے چہیڑتی نہین - اندر کی اندر کہنی - گورو نانک جی منسے بہائی لالو نے

کہا جی تم کیون ہنستے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو جو تو کہے کسی طرح چہپی بہی ہے
یہ بات چہپی نہین رہتی تو لالو نے کہا جی رضا تمہاری ہم کیا کہین یہ بات کہہ کے بہائی لالو رسوئی
کرنے لگا تو مردانے نے کہا گورو نانک جی یہ بہائی لالو بڑا تا آدمی ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا
یہ اور وہ اور ہم اور تم کتنے جگ اکٹھے رہے ہین۔ تو مردانے نے پوچہا جی ہمنے تو سنا ہے جو پورن بہگت ہو
ہین وہ جنم مین نہین آتے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانا اوتارون کی جو پوجا کرتے ہین سو چاہے
کیسا ہی بہگت ہو وہ پہر جنم مین آتا ہے۔ کیونکہ اسکو واشنا رہتی ہے اور جو نرگنی بہگت ہوے اور
واشنا کائی اوسکی پریشیر بغیر نہو تو بہی جنم لاتی ہے جو ایک نرنکار کی رہ شنا کرتا ہے وہ نرنکار ہی
مین سماتا ہے۔ نرنکاری جو ہین نرنکار ہی کی باشنا کرتے ہین انہین اور نرنکار مین فرق کچہ نہین
ماسوائے عبودیت کرساوتارون کا سمرن کرے اور باشنا کوئی نہ کرے تو بہی جیو اسی جون بہوگے گا۔
مردانہ یہ بات سچ پرتیت کر جانے۔ تب تک بہائی لالو رسوئی تیار کر کے بلانے آیا۔ چلو گورو جی پرشاد تیار
ہوا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا یہان ہی لے آؤ۔ لالو نے کہا جی چوکے چلو۔ تو گورو نانک جی نے
کہا بہائی لالو جتنی زمین ہے اتنا ہی چوکا ہے۔ بہائی لالو نے پرشاد لاکے پیش کیا۔ جب مردانہ دیکہے
تو کیا دیکہے کہ کودھرے کی روٹیان اور سرسون کے ساگ کی بہجی ہے تب مردانے نے دلمین سوچ
کی۔ گورو نانک جی انترجامی تہے۔ گورو نانک جی نے مردانے کو کہا کیون مردانہ۔ مردانے نے کہا
سنکہہ جی تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ کہائین گا تو جانے گا۔ تو مردانے نے ٹکڑا توڑ کر مونہہ مین ڈالا
تو امرت کا مزا آیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ پرشاد کی خبر دو کیسا ہے تو مردانے نے کہا جی
کونسا مزہ کہون تو لالو نے کہا جی تو نانک نرنکاری ہے تمنے پرشاد کیطرف نہ دیکہا تمنے امرت کی
طرف دیکہا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو جو امرت ہوتا ہے۔ وہ تو تمنے اس پرشاد مین ڈالدیا ہے
تو بہائی لالو نے ماتہا ٹیکا کہنے لگا جی آج تمنے مجکو نہال کیا اور جنم جنم کی میل اوتاری۔ گورو جی مین
نہال ہوا تو مردانے کو گورو نانک جی نے کہا کہو مردانہ اب کہان چلتے ہو تو مردانے نے کہا جی جہان
تمہاری خوشی ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا جو تو کہے سو کرون مردانے نے کہا جی مین نہین کہہ سکتا۔
پر جی اس شہر مین ہمارا دل نہین لگتا۔ تو گورو نانک جی نے کہا دیکہہ مردانہ ہم تین دن لالو کے گہر
ہین رہے ہین اور دل بہی خوشی ہوا لیکن اب بہائی لالو سے رخصت ہوتے ہین اور یہان دل نہ لگنا کہنا

ہوتا ہے - تو مردانے نے کہا جی میرے دل کی معلوم کی - جس گلی کوچہ آ نکلتے ہیں - سو ہمکو کہنے ہیں جوائے ہیں کو راہی اور تیری تو ہی جان - پر میں تو دکھی ہو جاتا ہوں - پہر بہات ہوگی تو گورو نانک جی نے بہائی لالو سے کہا بہائی لالو تجکو کرنا رہا وادے ہمکو تو رخصت کر - اب ہم چلتے ہیں - تو بہائی لالو نے کہا جی ہم میں کیا اوگیا پڑی ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو تجھمیں اوگیا کوئی نہیں پڑی لیکن ہم سے سنار تکلیف ہیں ہے - بہائی لالو نے کہا جی تم پرمیشر ہو - تم سے کیا کوئی دکھیگا - تم نے کسی سے کچھ لگاؤ نہیں رکھا تمہارا لگاؤ تو پرمیشر کے ساتھ یا سادہ سنت کے ساتھ ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو تو سچ کہتا ہیں - پر سنار بکلل رد ہے جو اپنے من مانی کرتا ہے دوسرے کے من کی باتیں کوئی نہیں مانتا تو پہر گورو نانک جی نے ایک شبد کہا - شبد اوٹھ چلان تو آکہی چہار گیا سر گہت × بیٹھ رہاں تو آکہی میٹھا شہر گہت × جے بولان تو آکہی بڑ بڑ کرے بہت × چپ کران تو آکہے اس گہٹ ناہیں مت × کاتی گلیں نمیونی کہنے کڈہان جہٹ × اپنے او بھنے نا لکا کرنا رکہے بہت × بہائی لالو سنار کے پاس سے کرتار ہی رکہے تو رہیں اب تم ہمکو رخصت کرو - تو بہائی لالو نے کہا جی تم آئے ہو تو کوئی دن درشن دو - تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو تیرا تو اٹکا نہیں لیکن ہم سے کوئی تکلیف پائیگا - اسواسطے ہم جاتے ہیں اور مردانے کا دل بھی اداس ہوا ہے - تو بہائی لالو نے کہا جی ایک مہینہ تو یہاں - جیون تون کرکے کاٹو - تو گورو نانک جی نے کہا - مردانا بہائی لالو کا بھی کہا ماننا چاہئے - بہائی مردانا نے کہا جی بہلا ہو تو گورو نانک جی بہائی لالو کے پاس رہے - جب دو دن ہوئے تو مردانے نے کہا جی تم تو مہینہ یہاں ہی ہو - مجکو حکم ہو تو میں تلونڈی ہو کے پہر آؤں تو گورو نانک جی نے کہا مردانا تم یہاں ہی رہو تو کہاں جاتا ہے تو مردانے نے کہا جی میں تہوڑے دن تمہیں ہی آتا ہوں - تو گورو نانک جی نے کہا جا بہائی جلدی آ جانا - تو مردانا گورو نانک جی سے رخصت ہو کر تلونڈی گیا ٭



اسکے پیچھے گورو نانک جی نے یہ طریقہ پکڑا جو دن کو جنگل میں پہریں اور رات کو بہائی لالو کے پاس رہیں - اسطرح پندرہ دن گذرے - بولو بہائی جی واہگورو - ساکہی اور چلے ٭

ساکھی ۲

ایک سرین کا بھاگو نام کھتری تہا۔ اوس نے برہم بھوج کیا تھا۔ چار دن برن کو بنوتے آئے برہمن بنونا دیتا پھرتا تہا جو گورو نانک جی بہی نظر پڑ گئے تو برہمن نے کہا گورو جی آپ کو بنوتا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی مصر کیا بنوتا ہے آگے سے برہمن نے کہا جی ملک بہاگو نے برہم بھوج کیا ہے۔ سارے شہر کو بنوتا ہے۔ تم نے بہی آنا۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔ سن پاندہا ہم فقیر ہین۔ کسین سے ہیں تو برہمن نے کہا تو آگے ہی کورا ہی کہاتا ہے۔ اور جو برہم بھوج میں نہ آؤ گے تو ملک خفا ہوگا تو جان۔ جب برہم بھوج ہوا تو گورو نانک جی نہ گئے۔ بہائی لالو کے گہر ہی رہے۔ تو ملک کے پاس برہمن نے چغلی کہائی۔ اور برہمن دشمنی بہی کرتا تہا۔ برہمن نے کہا ملک جی گورو نانک بیتا تمہارے برہم بھوج میں نہیں آیا۔ تو ملک نے کہا پاندہا تو نے کہا تہا۔ تو برہمن نے کہا جی مینے بہت تاکید کی تہی۔ ملک نے برہمن سے کہا۔ جاؤ اوس کو بلا لاؤ۔ برہمن بہائی لالو کے گہر میں آیا۔ برہمن نے بہائی لالو سے پوچھا۔ یہان گورو نانک بیتا ہے تو بہائی لالو کے منہ سے نکلیگا یہان ہی ہے۔ تو برہمن نے کہا بہائی لالو بہید۔ تو گورو نانک جی آپ ہی باہر آئے۔ کہا کیون پاندہا۔ برہمن نے کہا تم کو ملک بلاتا ہے۔ ملک پاس چلو۔ تو گورو نانک جی نے کہا پاندہا میرا ملک سے کیا کام ہے۔ تو برہمن نے جا ملک سے چغلی کہائی۔ دیکھو ملک جی ایک تو کہتری ہے۔ دوسرے تم اور شودر کے گہر کہاتا ہے۔ سو تم تمہارے پاس نہین آتا۔ تو ملک نے غصہ کہا کر برہمن سے کہا اسکو پکڑ لاؤ۔ برہمن نے جا کر کہا چل گورو نانک جی ملک غصے ہوا ہے۔ تو گورو نانک جی کے دل مین گذری۔ اوٹھ چلے۔ پیچھے بہائی لالو چلا گیا۔ آگے گورو نانک جی کو برہمن لے گیا۔ جا کر بیٹھے تب پیچھے برہمن نے ملک کو جا کر کہا۔ ملک جی گورو نانک جی بیٹا آیا ہے۔ تو ملک نے کہا پنچا تپسی کو اندر لے آؤ۔ پیچھے برہمن نے گورو جی کو اندر بلایا۔ گورو نانک جی اندر گئے۔ کہا کیون ملک مجکو کیون بلایا ہے۔ ملک نے کہا کیون گورو جی برہم بھوج مین کیون نہ آئے۔ تو گورو نانک جی نے کہا ہم فقیر ہین۔ جہان گذری وہان ہی گذاری تو ملک نے غصہ ہو کر کہا۔

کیون جی بنیا نام رکہانا۔ اور برہم بہوج کو نام رکہنا اور سشودر نہ کہان کے گہر کہانا۔ تو گورو نانک جی کے مُنہ سے نکلا۔ سنو ملک اب کچہہ کہلاؤ۔ تو ملک نے کہا۔ اوچہا اس سبپے کو کچہہ کہلاؤ۔ اتنے مین گورو نانک جی دیکہے تو پیچہے لالو کہڑا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لالو تو بہی کچہہ لے آؤ۔ بہائی لالو گہر دوڑ کر آیا۔ آکر نصف ٹکڑا روٹی کودہرے کی لے گیا۔ اوس طرف سے بہنچا برہمن لچہیان کچوریان یعنے حلوا پوری لے آیا۔ تو گورو نانک جی نے داہنے ہاتہہ مین کودہرے کی روٹی لی۔ اور بائین ہاتہہ مین پٹہان کے لڑکے کی ۔۔۔۔ بہاگو کی لچہیان کچوریان لین۔ دونون ہاتہہ مین پکڑ نچوڑین۔ تو کودہرے کی روٹی مین سے دودہہ نکلا۔ اور لچہیان کچوریان



مین سے خون نکلا۔ جتنے لوگ سبہا مین بیٹہے تہے۔ سب کے سب حیران ہوگئے۔ تو گورو نانک جی نے کہا ملک آدمیون کی لہو سے برہم بہوج کیا ہے۔ یہ روٹی شودر کے گہر کی ہے۔ برہم بہوج بہائی لالو کے گہر ہوتا ہے۔ ملک کا کچہہ بس نہ چلے۔ دل مین بہت شرمندہ ہوا۔ اور شرمندہ ہوکر گورو نانک جی کے قدمون پہ گر پڑا۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکہی اور چلی ؞

ساکہی ۲۱

ملک بہاگو خان پٹہان کے آگے مصاحب تہا اور رائے خان پٹہان کا لڑکا بہت بیمار تہا بہت علاج کیا مگر کوئی کارگر نہ ہوا تہا۔ ایکدن عطا خان نے ملک بہاگو کو کہا مین کیا کرون۔ کہ لڑکا جوان اچہا نہین ہوتا۔ ملک بہاگو نے چغلی کہائی اور عطا خان کو کہا خان جی کوئی فقیر پکڑو جو تمہارا بیٹا اچہا ہو۔ تو عطا خان پٹہان نے کہا اے ملک بہاگو مین کیا جانتا ہون کہ کامل فقیر

کون ہے اور نہ کامل کون ہے۔ تو ملک نے کہا خان جی سب فقیروں کو پکڑو۔ کوئی
تو کامل نکلے گا۔ اوس نے حکم کیا جو فقیروں کو پکڑو۔ فقیر پکڑنے لگے۔ پکڑتے
پکڑتے بیچ مین گورو نانک جی کو بھی پکڑ لائے۔ بھائی لالو کو خبر ملی۔ بھائی لالو دیکھی
تو گورو نانک جی پکڑے بیٹھے ہیں۔ بھائی لالو رونے لگا۔ جب گورو نانک جی نے
دیکھا کہ بھائی لالو روتا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا کیون بھائی لالو۔ تو بھائی
لالو نے کہا جی یہ کیا ہوا۔ تو گورو نانک جی نے راگ تلنگ مین ایک شبد
کہا



تلنگ محلہ پہلا۔ جیسی میں آوے خصم کی بانی تیسڑا کرین گیان وے لالو
پاپ کی جنج لے کابلون دہایا جوری منگے دان وے لالو شرم دہرم دو ٹے چھپ کہلوتے
کوڑ پہرے پردہان وے لالو قاضیان برہمنان کی گل تھکی عقد پڑھے شیطان وے لالو
مسلمانیان پڑہین کتابان کشٹ میں کرین خدائی وے لالو ذات سناتی ہور ہندوانیان
ایہہ بھی لیکھے لائے وے لالو خون کے سوہلے گاویئے نانک رت کا کنگو پاوے لالو
بھائی لالو نے کہا جی مخلوق کی کیا دشا ہوگی تو گورو نانک جی نے شبد کہا۔
تلنگ محلہ پہلا۔ صاحب کے گن نانک گاوے ماس پوری بیچ آکھ مسولا جن بانی
مرنا سروائی بیٹھا ویکھے وکھی اکیلا سچا سو صاحب سچ تپاوس سچڑا نیاؤ کریگو مسولا
کایا کپڑ ٹک ٹک ہوسی ہندوستان سمالسی بولا آون اٹہتر جان ستانوے ہور بھی اٹھسی
مرد کا چیلا سچ کی بانی نانک آکھے سچ سناسی سچ کی ویلا
پھر بھائی لالو نے کہا جی مغل اب نے غلطی کریگا۔ تو گورو نانک جی نے راگ تلنگ مین ایک شبد کہا
خراسان خصمانا کیا ہندوستان ڈرایا آپے دوش نہ دیئی کرتا جم کر مغل چڑھایا
ایتی مار پئی کرلانے تین کی درد نہ آیا (۱)

گونار تو سبهان کا سوئی سوچے ٹکنا شکتی کو ماریے تان من روس نہ ہوئی ہو رہا گو
تکنا سبہ نہ مارے پڑو گے جتھے سا پڑ سائی   رتن وگاڑو گو لئے گئی مویا سارنہ کائی *
آپے جوڑ وچھوڑے آپے دیکھ تیری وڈیائی   (۲)
بےکو نادن دہراوی وڈا ساو کرے من بہائے * خصمے نذر بین کیڑا آوی جتنے چگلے دائے
مر مر جیوے تا کچھ پائے نانک نام بکھانے

یہان تو یہ گذری - آگے گورو جی تلونڈی کی سنئے - آگے تلونڈی بالا گیا تہا - پیچھے سے مردانہ آیا - آگے کالو بالے کے ساتھ جھگڑ رہا تہا - کہتا تہا او بالا تو میرا بیٹا اچھا بھلا کہانا کماتا گوایا - تو بالے نے کہا کالو بیٹے سے پوچھ مجکو کچھ نہ کہو - بلکہ ہم نے اپنا کام گورو نانک جی کے پیچھے چھوڑا ہے - پھر اتنے مین مردانہ آیا - مردانہ جا لئے کلیان دیا - کالو نے کہا مردانہ - نانک کی خبرین دو - مردانے نے کہا مہتا جی کچھ اندیشہ نہ کرو - گورو نانک جی نے تیرے گھر چاند سورج یا رام کرشن اوتار لیا ہے - مہتا جی تم آنند منگل کرو - تو کالو نے کہا سنو لوگو نانک نے میرا گھر لٹا دیا - یہ بے عقل ڈوم کہتا ہے تیرے گھر چاند سورج آتا ہے - مردانے نے کہا جہان تجکو بھی خبر ہے - یہ خبر رائے بولار کو ہوئی - جو مردانا گورو نانک جی کے پاس سے آیا ہے - رائے بلار نے آدمی بھیجا - مردانے کو بلایا - مردانے نے آ کے کلیان دیا - رائے نے کہا مردانا گورو نانک جی کی خبر دو - مردانے نے کہا لو رائے



جی - گورو نانک جی کی خبرین - گورو نانک جی بادشاہون کا بادشاہ - گورو نانک جی پیرون کا پیر - گورو نانک جی فقیرون کا فقیر رائے جی - گورو نانک جی کے برابر آج کوئی نہین - گورو نانک جی آپ خدا ہے - گورو

نانک جی کو خدا نے بڑا مرتبہ دیا ہے۔ رائے نے کہا مردانا تو سچ کہتا ہے۔ گورو
نانک جی ایسے ہی ہین۔ مردانا ہم بوڑہے ہو لئے ہین۔ تو کسی طرح گورو نانک جی
کو یہان لا۔ مین اونکا دیدار کرون۔ مردا نے کہا رائے جی وہ ہمارے ہاتھ
مین نہین۔ بلکہ ہم اوس کے ہاتھ بین ہین۔ لیکن ہم اپنی طرف سے تقصیر نہ کرینگی
رائے نے کہا مردانا یہ احسان ہمارے ساتھ کرین مردا نے کہا جی اور
کام کرو۔ رائے نے کہا کہو مردانہ۔ مردا نے کہا جی میرے ساتھہ بالا سند
ملے۔ رائے نے بالے کو بلایا۔ کہا سن بہائی بالا تو مردا نے کے ساتھہ جا۔
گورو نانک جی کو ہمارے تک لاؤ۔ جو گورو نانک جی نہ آوین تو میری طرف
سے عاجزی کرنی اور کہنا رائے جی کہتا ہے مجکو ایک دفعہ خدا کے واسطے
دیدار دیجاؤ۔ تو بالے نے کہا بہلا رائے جی تم ایک دفعہ بہیجتے ہو ہم تمہارے
واسطے سات دفعہ جائین گے۔ تو رائے نے کہا بہلا بہائی بالا خدا تیرا بہلا کریگا
تو گورو جی مین اور مردانا دونون بہائی لالو کے گہر مین آباد اے گورو نانک جی
کو آکر متہا ٹیکا۔ تو گورو نانک جی نے کہا آؤ بہائی بالا تمکو کرتار یاد آوے۔ پوچہنے
لگے کیون بہائی بالا سکہ ہے۔ رائے جی تو خوش ہین۔ بالے نے کہا رائے جی بہت
خوش ہیں پر گورو جی رائے بلار آپ کے درشن کی بہت خواہش رکہتا ہے۔
رائے نے کہا ہے ایک دفعہ مجکو خدا کے واسطے دیدار دو۔ تم رائے جی کو درشن
دو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بالا آگے لالو ہے۔ غصے ہو گا۔ تو بالے نے گورو نانک
سے کہا تم نے دہان تو رہنا نہین۔ رائے نے کہا جو میری دیہہ چہڑ ہی نہگی نہین تو مین
تمہارے درشن کو سر آنکہون سے آؤن۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہلا بہائی بالا رائے
کا بہار ہماری گردن پر ہے۔ چلو ادہار آوین۔ بہائی لالو کو گورو نانک جی نے کہا



بھائی لالو ہم تلونڈی جاتے ہین - تو بھائی لالو نے کہا گورو جی مہینہ تو پورا ہو لینے دو - تو گورو نانک جی نے کہا بھائی لالو آج پچیس دن ہوئے ہین - پانچ دن پھر آکر رہین گے تو بھائی لالو نے کہا یہ بالا کہان سے آپڑا - تو بالے نے کہا بھائی لالو تم کو واہگورو بڑا پیارا ہے - تو بھائی لالو نے کہا بھائی بالا زور اور دون سے زور نہین چلتا - تو وہان سے رخصت لی - بولو بھائی جی واہگورو - ساکھی اور چلی ٭

ساکھی ۲۲

گورو نانک جی اور بالا مردانا ایمن آباد سے چلے ساتوین دن تلونڈی آگئے رائے کو خبر ہوئی جو بالا اور مردانا گورو جی کو لے آئے ہین - کالو اور لالو اور امان بی بی یہ تین اکٹھے ہو بیٹھے یہ سنا جو گورو نانک جی آئے ہین - اور چندر بہان سندھو کہ کوئین پر آ لگے ہین - چندر بہان لہنے کے باپ کا نام تہا - یہ تین جمع ہو کر گئے جا کر دیکہین تو گورو نانک جی کی صورت کیا دیکہین جو سر پہ گز دو گز کا انگوچھا ہے - ڈیڑہ گز کا انگوچھہ ہاتہ مین ہے - اور ایک انگوچھا تیڑ ہے تو کالو یہ صورت دیکہکر غصہ ہوا - لیکن لالو بیدی عقلمند تہا اور کالو سے چھوٹا تہا - تو لالو نے کہا بھائی کالو ہم دونون شرم کے گہر بیٹھے ہین اور ایک نیارے ہی کے پوتے ہین - تیری میری ایک شرم ہے تو اسکو رائے کے پاس لیچل - تو کالو چپ کر رہا - تو لالو نے کہا بیٹا نانک مین تیرا چاچا ہون بڑا ہین اور تیرے مین تہوڑے برسون کا فرق ہے - بہلا بھائی تو کالو کیطرف نہ دیکہہ - باپ اور چاچے مین کچہہ فرق نہین - تو گہر چل تو گورو نانک جی نے کہا چچا باپ گہر لیا ہے - بہت گہر چہوڑ دیئے ہیں - تو امان بی بی قدمون پر گر پڑی - تو لالو نے کہا بیٹا نانک تم سادہ ہین - سادہ ہون کو رحم ہی چاہئے بہلا یہ تیری مان ہے - اور مین تیرا چاچا ہون - اور بھائی کالو پتا ہی ہین اسکے آگے ہٹ نہین نکال سکتا - کیون جو مجھ سے بڑا ہے اور [illegible]



تو گورو نانک جی نے ایک شبد کہا۔۔

راگ رام کلی محلہ پہلا۔ کہا ہماری متا کہئے سنتو کھ ہمارا پتا ×ست ہمارا چاچا کہئے جس سنگ منوا اجتا× ستن لالوگن ایبا× سگلے لوگ نبدھن کچھ باند ہے سوگن کہئے کیسا × بہاؤ بہائی ہے سنگ ہمارے پریم پریت سو چاچا× دھی ہماری دہیرج بنی ایسے سنگ نام چا شانت ہماری سنگ سہیلی مت ہماری چیلی ×یہ کٹمب ہمارا اکہئے ساس ساس ہم کھیلی ×۳۔ ایک اونکار ہمارا خاوند جس ہم بنت بنائے × ادسکو تیاگ اور کو لاگے نانک سو دکھ پائے ×۴۔

تو پھر لالو نے یہ سنکر بھائی کالو سے کہا۔ بھائی یہ ہم سے رہا۔ لیکن اسکو ایک دفعہ رائے کے پاس لے چلو۔ نہیں ارمان بھی نہ رہیگا۔ بہلا بیٹا نانک تو رائے کے پاس چل۔ تو گورو نانک جی نے کہا جی چلو آگے رائے چارپائی پہ بیٹھا تھا۔ لیکن دیہہ ٹوٹ رہی تھی۔ جب رائے نے گورو نانک جی کو دیکھا تو اوٹھنے لگا۔ گورو نانک جی نے تھام لیا اور رائے کے قدموں پر ہاتھ لگایا تو رائے نے کہا گورو جی بڑا ظلم کیا میں نے تیرے پاؤن چومنے کے واسطے بلایا ہے تو نے مجکو مارا تو گورو نانک جی نے کہا رائے جی تم بڑے ہو۔ ہم تمہارے سے چھوٹے ہیں۔ تو رائے نے کہا گورو جی تو مجکو بخش اور کرتار کے پاس سے بھی بخشا۔ تو گورو نانک جی نے کہا رائے جی تم ہمیشہ سے بخشے ہوئے ہو تو رائے نے کہا گورو جی تم میرے اوپر کچھ اپنی بھی کرپا کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا رائے جی جہان ہم وہان تم۔ تو رائے نے کہا گورو جی میری خواہش تب پوری ہو جب تم پیر میرے سر پر رکھو۔ جب رائے نے بہت اوبین ہو گورو جی چارپائی پہ بیٹھے۔ رائے نے قدموں پر سر رکہا اور بہت خوش ہوا اور کہا امیدانند ہے برہمن کو جلدی بلا لاؤ۔ آج مجکو خدا ملایا ہے۔ امیدانند ہے برہمن کو بلا لایا۔ انند ہے نے آ کے اشیرباد دیا کہنے لگا رائے جی خوش رہو۔ رائے نے کہا نندا اپنے گھر سے برتن لے آؤ۔ اور رسوئی کرو۔ گورو جی کو میرے حضور میں بہوجن کہلاؤ۔ تو رائے نے کہا گورو جی کیا بہوجن کیا کرتے ہو تو گورو نانک جی نے کہا رائے جی جو کرتار بھیجتا ہے سو کہا لیتے ہیں۔ نہ گورو جی میں نے اور واسطے پوچھا ہے۔ جو کچھ تو بکرا کہاتے ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا رائے جی وہان فرمایش کی جگہہ نہیں۔ جو کچھ اپنی خوشی ہے وہ اچھا ہے تو رائے نے کہا آؤ امیدا بکرا جلدی سے مارو۔ جلدی ہو تو برہمن برتن لے آیا۔ نندا نے کہا رائے جی برتن لے آیا ہوں۔ تو رائے نے کہا بہلا نندیا پہلے کچھ میٹھا کر لاؤ۔ اور پیچھے سے سلن کہا۔ میں لگے تو گورو نانک جی نے شبد کہا۔

راگ مارو محلہ پہلا۔ میٹھا مرم سلونا سنجم کہٹا کہرا وہیان + ایسا بہوجن جو نراچہرے ستو
انس پروان + ۱۔ رائے جی ہو جن ایسا کریئے اور سگل پرہرئیے۔
ماؤ۔ سیوہ نگن جہن سچ سیتی جس کہاوہے ترتیاوے + دو کہہ بہوکہہ سکا ہی ناسے جان
سچ نام چیت لاوے + ۲۔ امرت پہل رشام ستہنی کا سو پیوے جس لوپے + سہلو ورش اکال
بہمت ترناکے روی ہیوے + کہرتا وہ گہر اسارری ایک اونکار ساہا اور ود سب پہیکر لاگے جیسی سچ نام کہہ جاوے



تو رائے نے کالو سے پوچہا کیوں کالو۔ تو لالو نے کالو سے کہا تیرا کام بولنے کا نہیں۔ تو ماں لی ہی
گہنڈ لگائے رائے کے قدموں پر گر پڑی۔ جی رائے جی ہماری اور جگہ کوئی کہیں جس طرح جانو گورو نانک
جیکو اپنے پاس ہی رکھو۔ رائے نے کہا گورو جی مان تمہاری بہت روتی ہے ہم تمکو کہہ نہیں سکتے تو
گورو نانک جی نے کہا رائے جی بیشک کہو جو تم نے کہنا ہو۔ تو رائے نے کہا گورو جی یہاں ہی رہو
اور کہیتی کرو تمہارے آگے کام لگا دیتے ہیں۔ اور نہ بالا رہتا۔ تو گورو نانک جی نے ایک شبد کہا
راگ سورٹھ میں محلہ ۱۔ من ہالی کرسانی کرنی کرشرم پانی تن کہیت + نام بیج سنتوکھ
سہاگا رکہہ غریبی ویس + بہاؤ بہاگت کرجم سی سے گہر بہاگ دیکہہ + بابا مایا ساتھ نہ ہوئے۔ اس
مایہ جگ موہیا۔ ورلا سمجہے کوئے + تو لالو نے کہا جی ہٹ کہی تو ہٹ ہی بیٹہے۔ تو پھر گورو نانک صاحب
نے دوسری پوڑی کہی۔
پوڑی۔ ہان ہٹ کر آرجا سچ نام کر وتھ + سرت سوچ کر بہاند سال تس وچ تسنوں رکھ +
بنجاریاں سیں بنج کرے لا من ہس + ۲۔ تو پھر لالو نے رائے سے کہوایا۔ رائے جی اسکا دل
پھرنے پر ہے۔ تو گھوڑوں کی سوداگری کرے۔ تو پھر گورو نانک جی نے تیسری پوڑی کہی۔

پوڑی بس شناست سوداگری ست گھوڑے لیچل + خرچ بنھ چنگائیاں ست جانچ کل + نرنکار
کے دلیس جا ہین - تان سکھ لہے محل +
تلالو نے کہا جی کسی کی چاکری کر - تو گورو نانک جی نے یہ تیجی پوڑی کہی -
لاے چت کر چاکری من نام کر کم + بن بدیاں کر دہاوی تان کو آکہے دہن + نانک دیکھے ندر کر چڑے چوگن ونّ
تو راے نے کہا گورو جی کچھ ... ہم قبول پڑین - تو گورو نانک جی نے شبد کہا -
راگ سارنگ محلہ ۱ - ایک خواہش ہے کہئے جے منے سائین + چتے نور نہ چلئے کر جور دیکھا ہین + ایسا
صاحب راے جی کسے وس آوے + ہاتھ جوڑ کر بنتی تا سب کچھ پاوے +
رہاؤ - کمت حکم نا چال ای کوی کرے کیے پاتشیخ شارخ سیہ سادہ سب لکھئے پیکھے + دس دہاڑا
جگ حکم چلایا + انت کال دھرتی پئے کچھ ہاتھ نہ آیا + وڈے وڈے جہا ملے جو دتے لیکھ دے +
کہو نانک بچے نام بن سب دہرتی دھوئے + ۴ -
تو پھر راے نے کہا جی تم لنگر چلاؤ - گو ... تمہارے تعلق کر دیتے ہین - اللہ تمہارا تم فقیروں کو
کھلاؤ - تو گورو نانک جی نے شبد کہا -
راگ آسا محلہ پہلا - لنگر ایک خدا کا دوسر لنگر نا ہین + دوسر لنگر نہ چلے کدی تہر نہ رہائی +
۱ - راے بلار سن بنیتی ایہ عرض ہماری + خالق سچا ایک ہے جس خلق سواری +
رہاؤ - داتا آپ رحیم ہے سب خلق سواری + دیون کو آپے دہنی سکلیتان پرتیاری + ۲ - جیو پران
تن دہن دیا دیسے رس بھوگ + آپے کچھ نہ ہووئے پربہ کیئے سنجوگ + ۳ - سبنان کے سرا ایک ہے
سچا ساد ہمارے + نانک منگے سب کوئی داتا سرجن ہارے + ۴ -
تو راے نے کہا گورو جی جو تمہاری مرضی ہووہی کرو کتنے دن گذرے تو گورو نانک جی نے کہا
بھلا بھائی جی بالا مردانہ یہان سے چلین تو دونون نے کہا گورو جی جو تمہاری رضا ہو وہی کرو +
سمت ... پوہ بروز جمعرات کو گورو نانک جی تلونڈی سے چلنے لگے - تو لالو کو خبر ہوئی کہ
گورو نانک جی پھر چلے ہین - تو کالو ولالو راے کے پاس جاے روئے تو راے جی نے امیدے کے
ہاتھ کہلا بھیجا - کہ گورو نانک جی کو جاے کر میری تعظیم کرنی - اور کہنا مجھکو درشن دکھانا - امیدے
گورو نانک جی کو جا کہا - گورو جی راے نے تعظیم کہی ہے - اور عرض کی ہے جو مجھکو درشن دکھایا

گورو نانک جی اوپر کھڑے ہوئے۔ رائے کو آگر دعا خیر کہی۔



تو رائے نے کہا گورو جی مجھکو گستاخی معاف کرنی گورو نانک جی نے کہا رائے جی تم درگاہ سے معاف ہو۔ رائے نے کہا گورو جی تم کچھہ تو کرو یہاں ہی رہو گورو نانک جی نے کہا رائے جی ہمارے ہاتھہ کچھہ نہیں جو ہم یہاں رہیں جہاں رہیگا وہاں رہینگے۔ رائے جی نے بہت کوشش کی لیکن گورو نانک جی وہاں سے اداس ہوئے تو رائے نے جانا جو گورو نانک جی رہنے کا نہیں تو رائے نے کہا گورو جی کچھہ فرمایش کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا رائے جی ہماری فرمایش اگر چلن والا ہے ما باپ ہمیں رضا دو۔ تو رائے نے کہا جی تمہاری رضا چاہیئے۔ گورو نانک جی پہلی پھر رات پہندی عورت پانی نہانے گئے۔ جب پہنچیں تو کیا جو کوئی کو آن نہیں چلتا تو گورو نانک جی کے منہہ سے بچن ہوا جو یہاں ٹوبھا بھی کوئی نہیں۔ یہ بات رائے بلار نے سنی۔ رائے خبردار تھا رائے نے کہا گورو نانک جی کے منہہ سے ٹوبھے کا آواز نکلا ہے۔ ہم نہال ہوئے یہاں ایک ٹوبھا گورو نانک جی کے نام پر کھدوا لیجے۔ رائے بلار تالاب کھدوایا۔ اسکا نام نانک سر رکھا۔ پھر اس جگہہ سے گورو نانک جی اور بالا مردانہ تینوں بھائی لالو کے مکان پر آئے بھائی لالو بہت خوش ہوا کہنے لگا جی میں نہال ہوا۔ مجھکو درشن دیا تو پندرہ دن رہے۔ پھر رخصت ہوگئے۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی چلی

ساکھی ۲۳ -

جب گورو نانک جی نانک سر آئے تب ایک پیپل کے نیچے جا بیٹھے وہ پیپل کئی برسوں کا سوکھا ہوا تھا جب گورو نانک جی نیچے جا بیٹھے تو وہ ہرا ہو گیا تب سیدھ آئے۔ سب لوگوں نے پوچھا سب کے لڑکا چلا ہیں کیسی دیکھیا ہے۔ تب گورو نانک جی نے شبد کہا۔



راگ سوہی محلہ پہلا۔ کون ترازی کون تُلا تیرا کون صراف بلاوا + کون گورو کے پہے دیکھیا
لیولکے پہ مل کراوا + ۱۔ میرے لال جی تیرا انت نہ جا نا + توں جل تھل مہی ال بھر پور لینا آپے سرب سمانا
رہاؤ۔ من ترازو چت تلا تیری سیو صراف کماوا + گھٹ ہی بہیتر سو شوہ تولی ان بدھ چت رہاوا +
۲۔ آپے کنڈا تول ترازو آپے تولن ہارا + آپے ویکھے آپے بوجھے آپے ہے بنجارا + ۳۔ اندہلا
پنچ ذات پردیسی کہن آوے تل جاوے + تاں کی سنگت نانک رہندا کیونکر موڑھا پاوے +
۴۔ تب سدہاں نے کہا رے بالکے تو جوگی ہوجا گورکھ ناتھ جی کا درشن لیو تب بابے نے شبد کہا۔
راگ سوہی محلہ پہلا۔ جوگ نہ کہنا جوگ نہ ڈنڈے جوگ نہ بھسم چڑھائیے + جوگ نہ مندری موند
مونڈلائے جوگ نہ سنگی وائیے + انجن ماہ نرنجن رہیئے جوگ جگت تاں پائیے + جوگی گلیں جوگ
نہ ہوئی + ایک درشت جو سم کر جانے جوگی کہیئے سوئی +
۱۔ **رہاؤ**۔ جوگ نہ باہر مڑھی مسانی جوگ نہ تاڑی لائیے + جوگ نہ دیس دستر بھومین جوگ نہ تیرتھ
نہائیے + انجن ماہ نرنجن رہیئے جوگ جگت تاں پائیے + ستگور بھیٹے تاں سہسا چوکے دھاوت
ورج رہائیے + نجھر جھرے سہج دہن اوپجے تاں گھر ہی پر جا پائیے + نرنجن ماہ نرنجن رہیئے جوگ جگت
تاں پائیے + ۳۔ نانک جیوندیاں مر رہیئے ایسا جوگ کمائیے + واجے باجھوں سنگی واجے تو نہ بھو
پائیے + انجن ماہ نرنجن رہیئے جوگ جگت تاں پائیے + ۴۔
جب یہ شبد گورو جی نے سنایا تب سدہاں آپس کہا۔ بابا ناکہ یہ کوئی مہا پورکھ ہے جس کے
بیٹھنے سے پیپل ہرا ہوگیا۔ تب گورو نانک جی نے کہا واہگورو کا جاپ کرو۔ تو سدہوں نے ہاتھ
جوڑی گورو جی خوشی کی۔ گورو جی وہاں سے چلے۔ بولو بھائی جی واہگورو سا ہی اور چلی +

ساکھی ۲۴۔

پھر گورو نانک جی نے لمبی اُداسی لی۔ ڈھاکے بنگالے کی زمین پہ گئے۔ وہاں تو دانہ کچھ نہ پہنچا۔ گورو نانک جی تو پون اہاری ہوتے ہے۔ تو مردانے نے کہا گورو جی میں بھوکا مرتا ہوں تم تو پون اہاری ہیں۔ تو میرا کوئی علاج کرو۔ جب گورو نانک جی نے دیکھا یہ جو کہتا ہے سچ ہے ... تو گورو نانک جی نے کہا کیوں مردانا کیا خبر ہے۔ مردانے نے کہا جی میں بھوکا ہوں ... کچھ کھائیے کو بہو کچھ کھاتی ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہ جو کھہو(؟) ... ہیں جتنی کھا سکیں اتنی کھا۔ مردانے نے کہا جی تو مجھکو آک کھلاتا ہے ... تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ میرا تجھکو ... نہیں کرتا۔ تو جتنی کھا سکے اتنی کھا پیٹ کا ... باندھیں۔ تو مردانا توڑ توڑ کھانے لگا۔ جیوں جیوں کھاتے تیوں تیوں امرت کا مزا آتے۔ ... کو پائیں کہ پیٹ بھر گیا۔ ... کرنے لگا۔ اچھے امرت کا جوڑا لگا تو ... باندھ لی۔ اگلے دن جب ... تو چپ کر کے کھانے لگا۔ جب کھا چکا تو ایک گھڑی کے بعد ... لگا۔ تو گورو نانک جی ہنسے۔ مردانے نے کہا جی میں مرتا ہوں اور ہنستا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ میں نے تجھکو کہا تھا جو ... تو نے کیوں باندھ لیں اور جو کھانے لگا تھا تو ... کہاتا۔ وہاں ایک آک کا بوٹا تھا اوس پر گورو نانک جی نے اپنے ہاتھ سے ... مردانے کو کہا ... مردانہ کھاتے ہی اٹھ بیٹھا۔ آگے ... کے شہر پہنچے تو مردانے نے کہا جی یہ شہر اچھا ہے جو کہو تو میں یہاں سے کچھ کھا آؤں۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہ شہر تیرے جانے کا نہیں تو مردانے نے کہا جی جہاں بستی آتی ہے وہاں کچھ ملتا ہے نہ جاوے اور جنگل میں لئے پھرتا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا جا بھائی تو جان۔ بولو بھائی جی واہگورو

ساکھی اور چلی ۔۔

ساکھی ۲۵۔

مردانہ بستی میں جا گھسا۔ آگے چار عورتیں اپنی ... میں ہنستی ہوئی آئیں مردانے کو دیکھا تو آپس میں بانٹنے کی صلاح کرنے لگیں۔ ایک کہے میں لیتی ہوں دوسری کہے میں لیتی ہوں۔ ایک عورت جو بڑی ... مردانے کے گلے میں ... ڈال گئی۔ مردانے کو ... بنا کر بٹھلایا ... تھوڑا تو بابے نے کہا گورو جی مردانہ ... دیر لگا گیا ہے کیا ہوا۔ تو گورو ...

چل بہائی بالا مردانے کو لائین بالے نے کہا گورو جی مردانہ کہان ہے تو گورو جی نے کہا بہائی بالا مردانہ چھترا بنا بیٹھا ہے۔ بالے نے کہا جی کیون نہ ہو۔ آپ جو منع کرتے تہے اور وہ نہ مانا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا چل۔ تو گورو نانک جی اور بالا مردانے کو لینے کے واسطے چلے۔ آگے جا دیکہین تو مردانہ چھترا بنا بیٹھا ہے۔ وہ پانی کو گئی ہے۔ مردانہ دیکہکر میانے لگا۔ تب وہ گہرا لیکر آئی۔ تو گورو نانک جی نے کہا ہمارا آدمی دو۔ جو یہان آیا تہا۔ تب اوس عورت نے کہا دیکہہ لو جی یہان کوئی نہین آیا۔ تو گورو نانک جی نے شلوک کہا۔

شلوک۔ کلہ ویان بنجاریان جہنگے منتر لگین۔ علان باجہون نانکا کیون کر خصم ملین۔



تب اوسکے سر پر گہڑا اٹک گیا اوترے نہین۔ جو شہر کا صدقہ لیتی پہرتے تو سائین نور شاہ کو خبر ہوئی جو ایک عورت کے سر سے گہڑا نہین اوترتا۔ نور شاہ نے حکم کیا سیانے منتری ہین اونکو لا دو اپنی اپنی بدیا لے آئے۔ کوئی درخت اوپر آئی۔ کوئی مرگ چہالا پر چڑہ آئی کوئی چادر پر چڑہ آئی۔ کوئی شیر ساتھ لائی۔ کوئی ڈہول بجاتی ہوئی آئی۔ آکر کامن پانے لگین۔ کارون دیس کی سب عورتین آئین۔ بالے کو دہاگے باندہنے لگین۔ اور منتری سب اپنا اپنا منتر جنتر پڑہنے لگین تو گورو نانک



جی بیٹھے تھے مردانے کیطرف دیکھا تو مردانہ میانکے لگا۔ گورونانک جی ہنسے اور کہنے لگے داڑھو رو آگے ماتھا ٹیک۔ رباب لیکر آؤ۔ تو مردانے نے ماتھا ٹیکا گلے سے دھاگا ٹوٹ پڑا رباب لیکر آیا۔ تو گورونانک جی نے کہا مردانہ رباب بجاؤ۔ رباب بجایا۔ تو گورونانک جی نے شبد کہا۔

راگ وڈہنس محلہ پہلا ۔ گن ونتی سہو راویا نرگن کوکے کائے ⋆ جے گن ونتی تھی رہے تو بھی شوہ راون جائے ⋆ ۱ ۔ بہر اکنت رسالو کی وہین اوران راوے جائے ⋆

رہاؤ۔ کرنی کامن تان تھیے جے من دھاگا ہوئے ⋆ مانک مل نہ پائیے لیجے چت پروئے ⋆ راہ دسائی نہ جلان اکہان اہڑی آس ⋆ تیں شوہ نال اکوا کیوں تھیوے گھر واس ⋆ ۲ ۔

نانک ایکو باہر دوجا نا ہین کوئے ⋆ تو مین شوہ لگی جے رہے بھی شوہ ادی سوئے ⋆

تو گورونانک جی کو منتر جنتر کر رہین۔ پر گورو صاحب پر کوئی نہ چلے۔ نور شاہ سب کی سوار تھی۔ اڈمبر کا غذے کرکے آئی۔ آکر منتر جنتر کرنے لگی۔ تو گورونانک جی نے شبد کہا ⋆

راگ سوہی محلہ پہلا ۔ منجہ کو چجی اماون ڈوسڑے کیون شوہ راون جائے جیو ⋆ اک تون اک چڑھ ہندیان کون جانے میرا ناؤ جیو ⋆ جنہین سکہی شوہ راویا سے ابنی چہاوڑی آس جیو ⋆ سے گن منجہہ آوئی ہون سکے جی دوس دہریو ⋆ کیا گن تیرے وتھران ہون کیا کیا گہنا تیرے ناؤن جیو ⋆ اک تو تول نہ انہڑان ہون صد قربانے تیرے جاؤن جیو ⋆ سونا روپا رنگلا موتی تے مانک جیو ⋆ جو لبسنو شوہ دتیان مین تن سے لایا چت جیو ⋆ مندر مٹی سندڑے پتہر کیتے راس جیو ⋆ ہون ایہی تولین بھلیا تس کنت نہ بیٹھی پاس جیو ⋆ انبر کونجان کرلیان بگ بیٹھے آئے جیو ⋆ سا دھن چلی ساہورے کیا منہ دیسی جائے جیو ⋆ ستی ستی جہالو ہتیا بھلی واٹڑی آس جیو ⋆ تے شوہ تالون ستیا دکھان کو دہری آس جیو ⋆ تدہ گن مین سبہ اوگنا اک نانک کی ارواس جیو ⋆ سب راتی سوہاگنی مین ڈوہاگن کائی رات جیو ⋆

جب نور شاہ بھی منتر جنتر کر تھکی کچھ نہ ہوا تو عرض کی کہ مین گنہگار ہون سنبھلیجئے کر رہی ڈھول بجانے والی کھڑی ہوئیں ناچنے والی ناچنے لگین تو گورونانک جی نے کہا مردانہ رباب بجاؤ تو مردانے رباب بجایا تو گورونانک جی نے شبد کہا ⋆

راگ آسا محلہ پہلا ۔ تال مدیرے گھٹ کے گھاٹ ⋆ دوالک دنیا واجے وات ⋆ نارد ناچے

کن کا بہا + جتی ستی کہہ رکھین ہارو + آ۔ نانک نام دھو قربان + اندہی دنیا صاحب جان +
رہاؤ ۔ وِرِشن بکھے دیا نہ ہوے + لیے دیتے بن رہے نہ کو + راجا نیاؤ کرے ہتھ ہو + بکہے خدائی
نہ منے کو + ۲ ۔ گور بہو پا سون پہیر چیلا کہاے + طعام سن پریت پسے من آ + سچے سو دریا یان
رچھن کہان + خصم پچھانے سو دن پروان + ۳ ۔ مانس مورت نانک ناؤ + کرنی کوتہ در پروان
گھر پرشاد ہا سے جہان + تان کچھ پاوے درگاہ مان + گورو نانک جی نے شلوک کہا
شلوک د ۔ گاین آہمن چنگیریان آچار ین بریان + رنیان کرے تاڑیان ۔ سچون
درکہریان + ہوندے تان نماتیان رہن نمانڑیان + نال خصمے رتیان بلنے سگہہ لیان +
نانک جنم سکار تھا جے تنکے سنگ ملایان +
جب گورو نانک جی نے یہ شلوک کہا تو نور شاہ آئی اور انیک پرکار کی مایا لے آئی موتی ۔
ہیرے ۔ جواہر ۔ سونا ۔ روپا ۔ گولیان ۔ کپورہ کپڑے ۔ غرض جو اچھی اچھی چیزین تھین سب گورو
جی کے آگے رکھین ۔ کہ کچھ آپ لو ۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ رباب بجاؤ ۔ مردانے نے رباب
بجایا ۔ تو گورو نانک جی نے شبد اوچھا یا ۔
راگ تلنگ محلہ پہلا ۔ آیا تڑتی دے اہڑاکائی کرے + آپہے سکہر تگر کی نانے شوہ
نیہڑے دہن کیلیے باہر کیا ڈہونڈ ہے + بھئے کیان دیہ لائیان نیہن ہاؤ کا کرسینگا رو + تا
سوہاگن جانیے لاگی جا شوہ دہرے پیار و + ۱ ۔ ایانی بالی کیا کرے جان دہن کنت نہ بہاوئی +
کران پلاہ کرے بہتیرے سا دہن محل نہ پاوے + ون کرمان کچھ پایئے نا ہین ۔ جے بہتیرا دہاوے
لبہہ لوبہہ ہنکار کی ماتی مایا ماہ سمائی + انہیں باتین شوہ پائیے ناہین بہئی کامن ایانی + ۲ ۔ جائے
پچھہو سوہاگنی واہے کنی باتین شوہ پائیے + جو کچھ کرے سو بہلا کر مانیے حکمت حکم چکائیے + جاکی
پریم پیار تیہ پائیے + تو چرنی چیت لائیے + شوہ کہے سو کیجیے تن من دیجے ایسا پرمل لائیے +
ایوں کہے سوہاگنی بہینے اہی باتین شوہ پائیے + آپ گوائیے تان شوہ پایئے اور کیسی چترائی + شوہ
نہر کر دیکھے سو دن لیکھے کامن نو ندہ پائی + اپنے کنت پیاری سا سوہاگن نانک سا سب رالی +
ایسے رنگ راتی سہج کی ماتی اہی نس بہائی سمائی + سندر ساے سروپ بچکہن کہیو سا سیانی + ۴
یہ سنکر گورو نانک جی کے پاؤن پر آپڑی گل میں پلا پائے کہڑی ہوئی کہنے لگی ہماری گتی کیونکر

ہو گی۔ اور ہاسکے سر سے گولا کیونکر اوترےگا تو گورو نانک جی نے کہا واہگورو کہکے اوسکو سر سی گہڑا اوتارو



اور تمہاری گت ہوگی۔ تم گورو گورو جپیو تو سب قدم مونپر گرپڑے ہین ٭ بولو بہائی جی واہگورو سا ہی اور چلی

ساکہی ۲۶۔

گورو نانک جی وہان سی چلے۔ جاتے جاتے دیکہین جو اوجاڑ مین کلجگ روپ دہار کر چہلنے کو آیا ہو گورو جی نے دور سی دیکہا آندہی ہوگئی۔ درخت دوڑنے لگے تو مردانہ بہت ڈرکے کہنے لگا جی تمنو اجاڑ مین لاکے مارا۔ گورا اور کٹھن سے بہی رہا تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ کا ہلانہ ہو۔ کرتار بہلی کریگا۔ تب مردانے نے کہا جی آجتک ہم نے یہ بلا نہین دیکہی۔ جو یہ کیا آیا ہے۔

جب کلجگ نے پہلے اژدہا کا روپ دکہایا پہر چارون طرف آگ ہوگئی۔ دہوآن اوٹہا تو مردانہ منہہ ڈہانپ کر پڑگیا کہنے لگا گورو جی بچائیو۔ تو کلجگ پانی کا روپ ہوگیا۔ گہٹا بنکر برسنے لگا۔ گورو جی کے اوپر پانی نہ پڑے۔ دور برسے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ رباب بجاؤ منہہ اگہاڑکر بیٹہہ تو مردانہ اوٹہہ بیٹہا۔ رباب بجانے لگا۔ تو گورو نانک جی نے شبد بولا ٭

راگ مارو محلہ پہلا۔ ڈرپے دہرت اکاش نکہتر اسر اوپر امر قرارا + پون پانی بیسنتر ڈرپے ڈرپے اندر بیچارا + ایکا نربہو بات سنی + سو سکہیا سو سدا سوہیلا جو گورمل گاے گنی + آ۔

رہاؤ۔ دیہہ دہار رار ویو اڈرپے سند سادہک ڈر مریا + لاکہہ چولاسی دیوا ڈرپے پہر پہر جونی جریا + اندر اجبتا سس ساتک ڈرپے جتنے روپ اوپایا + چہل پہری یہ کولا ڈرپے ات ڈرپے مہرم بلایا + ۳۔ سگل سگری ڈرسے دیا چی بن ڈرکرنے ہارا + کہو نانک بہگتن کا سنگی بہگت سوہے دربارا ۴ +

جب یہ شبد گورو جی نے کہا تب کلجگ نے چوٹی آسمان کے ساتہہ کی۔ جب جب نزدیک آسکے

تب تب گہٹتا جائے۔ اور ہاتھ جوڑکر کہڑا ہوا اور گورو نانک جی کے قدموں پر گر پڑا۔ تو گورو نانک جی نے اور کلجگ کو کہا خبر ہین وہ تیسرا جگ ہے ہمکو بھی چہلنے لگا۔ کلجگ نے کہا جی غریب نواز۔ آپ تو پرمیشر ہین۔ میری کیا قدرت ہے۔ لیکن میرا بہلا کیجے۔ تم میرے پاس سے کچھ لو۔ گورو نانک جی نے کہا تیرے پاس کیا چیزین ہین۔ تو کلجگ نے کہا جی میرے پاس سب چیزین ہین۔ جو کہو موتیون کے مندر بناؤن۔



اور رتن کی جڑت کرون۔ اگر کہو تو چندن لیپ دون۔ تو گورو نانک صاحب نے شبد کہا +

سری راگ محلہ پہلا۔ موتی تے مندر اوسرے رتنی تے ہوئے جڑاؤ + کستور کنگو اگر چندن لیپ آو چاؤ + مت دیکہہ بہولا ویسرے تیرا چت نہ آوے ناؤ + ہر بن جیو جل بل جاؤ + مین اپنا گورو پوچہہ دیکہیا اور ناہین تہاؤ +

تو پہر کلجگ نے کہا گورو جی لعلون کی زمین کرون۔ اندر کی موہنیان لاؤن تو گورو نانک نے دوسری پوڑی کہی

پوڑی۔ دہرتی تے ہیرے لعل جڑتی پلنگ لال جڑاؤ + موہنی مکہہ منی سوہے کرے رنگ پساؤ + مت دیکہہ بہولا ویسرے تیرا چت نہ آوے ناؤ + ۲۔

یہ سنکر کلجگ نے کہا جی گپت پوشیدہ چیزین چاہو تو ردہیان سدہیان لاوون تو گورو نانک جی نے تیسری پوڑی کہی +

پوڑی۔ سدہ ہووان سدہ لائی ردہ آکہان آؤ + گپت پرگہٹ ہوئے بیٹہا۔ لوگ راکہے بہاؤ + مت دیکہہ بہولا ویسرے تیرا چت نہ آوے ناؤ + ۱۔

تو کلجگ نے کہا جی کچہہ تو لو۔ بادشاہ ہو دو ملج کرو۔ تو گورو نانک جی نے چوتھی پوڑی کہی +

پوڑی۔ سلطان ہووان میل لشکر تخت راکہا پاؤ + حکم حاصل کرین بیٹہا نانکا سب واؤ + مت

بگہہ بھولا ولیسے تیرا چیت نہ آوے ناو ۴۴

جب یہ شبد گورو نانک جی نے کہا تو کلجگ پیر دکہتا لیکر پاؤن پر گر پڑا۔ کہنے لگا جی میری گت
کیونکر ہوگی۔ تو گورو نانک جی نے کہا میرا سکہہ گورسکہہ ہوویگا۔ اوسکو یہہ کہتا اسکا صدقہ تیرا
مکت ہوگی تو کلجگ اندری اور زبان ہاتھہ مین لیکر کہنے لگا جو اسکے بغیر ہوگا۔ اوسکو مین



کچھہ نہین کچھہ سکتا اور دوسرے کو نہین چھوڑتا۔ کلجگ قدمبوس ہو کر گر پڑا۔ گورو جی نے رخصت کیا
تو گورو جی بالا۔ مردانا تینون وہان سے چلے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ۔۔

ساکھی ۲۷۔

گورو نانک جی وہان سے جاتے جاتے کیڑی نگر آ نکلے۔ وہان بہت کیڑیان تہین سب مین
کالی سیاہ نظر آتی تہی۔ سب کیڑیان درختون پر جو نظر آئین تو مردانہ دیکھکر ڈرنے لگا اور کہنے
لگا جی یہان سے چلئے۔ ہمنے ایسا خوف کبھی نہین دیکھا۔ اس جگہ سے لیچلو تو گورو نانک جی نے
کہا مردانہ انکی بادشاہی ہے جا ہے سی جنگل مین جاؤ۔ جو جانور کی ذات ہے جو پکھیرو کی ذات ہے
اوسکو چمٹ کر کہا جاتے ہین۔ دیکہ تیرے نزدیک کوئی نہین آتی تو مردانے نے عرض کی کہ یہان
آگے بھی کوئی آیا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ایک دن ایک راجہ لیکر آتا تھا۔ باون کہونی
لیکر اسی مین پر آ نکلا۔ تو آگے سے کیڑے جا ملے اور کہنے لگے۔ راجہ اس راہ سے تو نہ جا۔ اگر جانا ہے
تو میری رضا سے چل۔ تو راجے نے کہا تیری کیا رضا ہے۔ کیڑی نے کہا ہے اچہا میری یہ رضا ہے
کہ میری دعوت قبول کرو۔ تو راجے نے کہا مین باون کہونی کا راجا ہون مین تیری روٹی کیونکر کہاؤ
تیرا کیا قدر ہے جو اتنے لشکر کو کہانا کھلا سکے۔ تو کیڑی نے کہا نہین تو جنگ کر کے جاؤ تو جتنے

کہا بہت اچھا۔ تو راجا لڑنے لگا۔ تو کہونی ساتھ لیکر جنگ کرنے لگا۔ تو کیڑیون کے سردار نے
حکم کیا۔ جاکر زہر لے آو۔ تو کیڑیان گئین۔ پاتال سے زہر لے آئین جنکو لگا دین وہ مرجائے
مر جاتا تھا۔ باون کہونی لشکر سب مرا۔ پرمیشر کی آگیا سے ایک راجا ہی جیتا رہا۔ تو اُس کیڑی
نے کہا راجا جی میری روٹی مانو۔ تو راجا ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا کہنے لگا بہت اچھا جی۔ تو اُس کیڑی نے
اون کیڑیون سے کہا جاؤ امرت لاؤ۔ ساتوین پتال مین امرت ہے تو کیڑیان جا کر امرت سی منہہ
بھر لائین۔ جسکو لگا دین وہ اُٹھ کھڑا ہوئے۔ تو پرمیشر کی کرپا سے باون کہونی لشکر اوٹھ کھڑا ہوا
تو راجا اوٹھ باون کہونی کے ساتھ کہانے گیا جب روٹی ملی۔ تو سرا اور جب گہوڑون کو گہاس
ملا تو بھیگا ہوا دانہ ملا سو چبایا ہوا۔ تو راجا نے کیڑی سے کہا۔ ایسی سڑی روٹی کیون ملی۔ اور گہاس
بھیگا ہوا اور دانہ چبایا ہوا کیون ملا تو کیڑی نے کہا ہے راجا جو آگے راجا آیا تھا تو اُسکی مین نے
روٹی کی تھی۔ جو اوس بچا تہا وہ مینے تیرے لشکر کو دیا ہے اور جو اُسکے گہوڑون کا گہاس دانہ بچا
تھا سو تیرے گہوڑون کے آگے ڈالا ہے۔ جب راجے نے جاکر دیکھا تو انبار ہی پڑے ہین۔ تب راجہ کا
بھرم دور ہوگیا۔ کہنے لگا ایسے راجے ہوئے ہین تو راجا پھر آیا۔ تو اس جگہ گورو جی نے شلوک کہا



شلوک۔ کیتہان ہزاران جگ گان کرمیان انتھان کہولے گہاہ + گہاہ کہان تہان ماس کہوائے
ایہ چلائے راہ + نمیان چہپے دیکہائے تھلین کرے اسگاہ + کیڑیان تھاپ دے پادشاہی لشکر
کرے سواہ + جیتنے جیئہ جیوین بن ساہا جیوالے تاکا ساہ + نانک جیون جیون بھجی بہاوے تیون تیون نگراہ
یہ سنکر مردانا پاؤن پرگرا تو وہان سے چلے جب ایک گاؤن مین پہونچے تو کوئی بیٹھنے نہ دے سب
ہنسی ٹہٹہا کرنے لگے تو گورو نانک جی نے شلوک کہا۔

سلوک - چپ کرون تو آکہے اس گہٹ نا ہیں مت ٭ جے بولون تو آکہے جربڑ کری بہت جے بہر رہان تو آکہے بیٹہا سہر گت ٭ جے اٹہ چلان تا آکہے چہار گیا سرگت ٭ جے لیوان تا آکہے ڈر داکرے بہگت ٭ کائی گلین نہ بیولی جتہے بہ کہان جہنہ ٭ اتہے او ہتہو نانک کر نار کہے بت

تو گورو نانک جی وہان نہ رہے بلکہ ایک گہڑی بہی نہ بیٹہے - گوروجی نے کہا مردانا چلو یہان نہین رہنے تو مردانے نے کہا جی انکی بابت کیا حکم ہوا تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہ شہر بسا رہیگا - وہان سے اٹہکر دوسرے شہر گئے - اون لوگون نے بہت سیوا کری وہان ایک رات رہے دوسرے دن اوٹہ چلے تو گوروجی نے کہا یہ شہر اوجاڑ ہو ویگا تو مردانے نے کہا تیرے گہر اچہا انصاف دیکہا ہے جہن بیٹہا نہ ملا وہ شہر بسا جہان سیوا بندگی ہوئی وہ شہر اوجڑا تو گورو نانک جی نے کہا مردانا اوس شہر کا آدمی دوسرے شہر جاویگا تو وہ بہی بگڑ جاوینگے - اور اس شہر کا آدمی اور شہر جاویگا تو اون آدمیون کو بہگت سیوا سکہلا ویگا اور وہ بہی مغفل دیگا - تو مردانے نے کہا جی جس طرح بہاوے اوسکی گت کرو - تو گورو نانک جی نے شبد کہا -

راگ ملار محلہ پہلا - کہانا پینا ہنسنا سونا بسر گیا ہے مرنا ٭ خصم بسار خواری کینی دہرگ جیون نہین رہنا ٭ پرانی ایکو نام دہیاوو ٭ اپنی پت سیتی گہر جاوو ٭ ۱ ٭ رہاؤ -

جو تدہ سیوے تدہ کیا دیوہی منگے لیوہی رہے ناہین ٭ تون داتا جیان سبہنان کا جیان اندر جیو توہی ۲ - گورمکہہ دہیاویے سے امرت پاوے سیئی سوچے ہوئی اوس نام جیو رے پرانی میلے اچہے ہوئی ٭ ۳ - جیہی رت کایان سکہہ تیہا تیہو جیہی دیہی ٭ نانک رت سہاوی سائی بن نامی رت کیہی - بولو بہائی جی واہگورو - ساکہی اور چلی -

ساکہی ۲۸

گورو نانک جی آسا دیس کو چلے جاتے تہے ایک جنگل مین گوروجی جا بیٹہے تو حکم پاکر شیخ فرید آ نکلا - اوسی جنگل مین - گوروجی اور شیخ فرید آپس مین ملے - تو شیخ فرید نے کہا اللہ اللہ سچی درویش - گورو نانک جی نے کہا آؤ شیخ فرید تہی ہماری بہی اللہ اللہ ہے - تب دست پنجہ لیکر بیٹہ گئے تو شیخ فرید گوروجی کا روپ دیکہکر بولا گوشٹ کی - تو شیخ فرید نے شلوک کہا ٭

شلوک اکے لئے لوڑ مقدمی اکے لئے اللہ لوڑ × و نہہ دبٹیری نالت دہرمت
دیکھیے دکھہ بوڈے × تو گورو نانک جی نے جواب دیا ۔
دو ہین بٹہری لت دہر دو ہین دکھہ پائے × کائی ڈوبے کانڑے کانہے لگ جائے +
نہ پانی نہ بٹہریان نہ ڈوبے نہ جائے ﴿ نانک دکھہ سچ دہن سہجے رہا سمائے + تو شیخ فرید
نے شلوک کہا



فریدا چوڑیلی اسان تبان دینا کوڑا ہیت × نانک جی اکہین دیکھیا اجڑ وہنو کہیت ×
۱ ۔ تو گورو جی نے جواب دیا ؛
شیخ دہرون دہاون منہہ آیا چوڑیلی سون ہیت ؛ نانک کھیت نہ اوجڑے جوراکہا
ہوئے سچیت ؛
تو شیخ فرید نے شلوک کہا ؛
فریدا انن رہیا من بٹہیا طاقت رہی نہ کائی ؛ اوہی پری طبیب تہین کاری دارو لائے ۔
تو گورو نانک جی نے جواب دیا ؛
سجن سچ پیہ کہہ مکہون الاوان نہنو نہرا ۔ من مجہا ہو لکہہ تدہو دورنہ سو سپہ لی × ۱ ۔
تو شیخ فرید نے شبد بولا ۔
راگ سوہی محلہ پنج ۔ بٹیرا بندہ نہ سکیو بند ہین کی دیلا × بہر سرور جب او چہلے تب
تزن وو ہیلا ۔ ۱ ۔ مینہہ نہ لاسے کنبہری جل جاسی ڈہولا + رہاؤ ۔ اک آپی نے تیلی سہ
کبرے بولا × دو دواہ نہنی نہ آئی پیر ہوئے نہ میلا × ۲ ۔ کہے فرید سہیلیو شہ الہولاسی ×
ہنس چلسی ڈومنی ایہ تن دہیری تھیسی ۔
تو گورو نانک جی نے شبد کہا ؛

راگ سوہی محلہ پہلا - جپ تپ کا بند ہو بیڑا جت لنگھی وہیلا ہو نہ سرورہ اوچھلے
الیا پنتھہ سو ہیلا ہو تیرا ایکو نام منجیٹھ را جت رتا - میرا چولا - سد رنگ ڈھولا ہو ا-
رہاؤ سجن چلے پیار یا کیون میلا ہوئی ہو جے گن ہووے گنٹھڑی میلیگا سوئی ہو
ملیا ہوئے نہ بچھڑے جی ملیا ہوئی - آوا گون نواریا ہے ساچا سوئی ہو
۳- ہوں میں مار منوایا سیتا ہے چولا ہو گور بچنی پھل پائیا سے - کے امرت بولا
۴- نانک کہے سہیلیؤ سنوہ کہرا پیارا ہو ہم سہ کیریان داسایان ساچا خصم ہمارا ہو

تو شیخ فرید نے شبد کہا -

راگ آسا وچ - رنگے عشق خدائے رنگ دیدار کے ہو لبریا جہان نام سے بہوئے ہمار تہے ہو
ا- رہاؤ - دلوں محبت جہان سیئی سچیا ہو جن مین ہور مکھ ہور سے کاڈھر کچیا ہو
۱- آپ لیئے لڑ لائے در در ویس سے ہو تن دہن جیندی مائے آئے سہل سے ہو
۲- پروردگار اپار اگم بے انت توں ہو جہان پچھاتا سچ چمان پیر متھہ ہو
۳- تیری پناہ خدا تو بخشندگی ہو شیخ فرید خیر دیجئے بندگی ہو ۴-

تو گورو نانک جی نے شبد کہا -

راگ سوہی محلہ پہلا - جاتوں تان مین سب کو توں صاحب میری راس جیئو تدہ انتر ہوں سکھ وسان تو انتر شاباش جیو ہو بہا لنے تخت بڈائیان بہانے بھیکھہ نگاس جیئو - بہانے تہل سر سرد ہے کنول بہولے آکاس جیئو ہو بہانے بہو جل لنگھئے بہانے مجد بہری آس جیئو ہو بہانے سو شوہ رنگلا صفت رتا گن تاس جیئو ہو بہانے شوہ بہی نا دلا ہوں آوں جان ہوئی آس جیئو ہ توں شوہ اگم ہو تو بوا ہوں کے درڈ بہری آس جیئو ہو کیا مانگوں کیا کہہ سنی مین درشن بہوکھہ پیاس جیو ہو گور شبدی شوہ پائیا اک نانک کی ارداس جیئو ہو

تو گورو جی اور شیخ فرید جنگل مین بیٹھے رہے تو ایک بندہ صاحب کا آنکلا دیکھہ کر گھر کو او ٹھہ گیا تو ایک پتیلہ دودہ کا بہر لایا بیچ مین چار

مہرین ڈال کر پچھلی رات لایا۔ تو شیخ فرید نے اپنا بچہ علیحدہ ڈال دیا۔



اور گورو جی کا علیحدہ رکھہ چھوڑا اتنے مین گورو نانک جی آبیٹھے۔ تو
فرید نے شلوک کہا۔
پہلی رانی پہلا پہل بہی پچھلی رات ٭ جو جاگن لہن سے سائین کنن پان وات
تو گورو جی جواب دیا ٭
واتی صاحب سند یا کیا چلیے تس نال اِک جگندے نا لہن اکنان سینیان
دے اوٹہال ٭
تو گورو جی نے کہا شیخ فریدا اس مین ہاتہہ ڈال کر دیکھو تو کیا مہرین
ہین۔ گورو جی اور شیخ فرید چلدیئے ٭ جب وہ برتن والا آکر دیکھے تو
تو برتن پڑا ہے مہرون کے ساتہہ بہرا ہوا ہے۔ تو وہ افسوس کرنے لگا۔
کہنے لگا۔ جو ٹہرے دنیا دار فقیر جو مین جانتا تو مین دین پاتا دنیا لی آیا۔
تو گورو جی اور شیخ فرید آسا دیس مین آئے تب آسا دیس کا راجا شیام سندر تہا
تہا وہ مرگیا اوس کی کہوپڑی نہ جلی۔ بہت تدبیر کر رہے تو جوتشی سے پوچہا
جوتشی نے کہا اس راجے نے ایک دفعہ جہوٹ بولا تہا اوس سے اس کا جیکٹنا
مین پڑا ہے۔ آسا دیس کا لوگ سچا تہا ان کو بہنیا رات کو لوندنا۔ آسا دیس کے
لوگ ہائے ہائے کرنے لگے جوتشیون نے کہا اسکی مکت تب ہوگی جب کسی سادہو
کے چرن لگین گے تو آسا دیس کے رستے مین چوکیان بیٹہہ گیئین۔ راہ بند کی ایک
دروازہ رکہا اسواسطے جو کوئی سادہو آوے تو ایک ہی دروازے سے آوے تو گورو نانک
جی اور شیخ فرید جا نکلے۔ جب نزدیک گئے تو گورو جی نے کہا شیخ فرید یا ٹرن کہہ جو اس کی مکت

ہوتو پھر فرید کہا جی آپ ہی بولے میری کیا مجال ہے تو گورو نانک جی پھیر دوسرا لگا ہو تپ ہی ٹوٹ گئی۔
اوس جوگی کی مکت ہوئی تو سارا آسا دیس آکر قدمون پر گر پڑا تو گورو نانک جی شبد کہا۔



راگ مارو محلہ پہلا۔ مل مات پتا پنڈ کمایا ٭ تن کرتے لیکھ لکھایا ٭ لکھ دات جوت رنگو پائی ٭ مل مایا سُرت گوائی ٭ مورکھ من مورکھا کاہے کرہے مانا ٭ اُٹھ چلنا خصمے بہانا ٭ ۱ رہاؤ۔ تج سواد سہج سکھ ہوئی ٭ گھر چھڈنے رہے نہ کوئی ٭ کچھ کھاجے کچھ دہر جائے ٭ جو بہڑ دنیا آئے ٭ تج کا پایا پٹ ہنڈائے ٭ فرمائش بہت چلائے ٭ بیج سکھالی سووے ٭ تہین پوندی کل ہے اوہ ٭ گھر گہڑن کی بہائی ٭ پایا تہر تہر بوڑہ جائی ٭ ہو ہیرا جیو چڑہاون ٭ کہو نانک پوے کاہیون ٭ ۴ ۔ تو لوگ روٹیاں بھی لے آئین جب شیخ فرید کو کہین شیخ کہہ مینے کھائی ہے تو آسا دیس کے لوگون نے کہا اسے بندے خدا کے تو کوئی اوہی ملک کا کوڑیار نہین جس ملک مین فرید رہتا ہے اور روٹیان کاٹھ کی ہین جو کوئی کہتا ہے تو کہتا ہے مینے کھائی ہے اور پہلے بھی یانہی ہے تو شیخ فرید نے کاٹھ کی روٹی ڈال دی پھینکنے لگا ایک دفعہ کہے جھوٹھ بولنے سے راجا نے اتنی سزا لی اور پھر کیا احوال ہوگا تو گورو نانک جی کی خوشی ہوئی شیخ فرید پرچھنے لگا تو گورو نانک جی نے کہا شیخ فرید تمہارے مین خدا صحیح ہے یہ تو پیر کرو تو شیخ فرید نے کہا پہلا ہو وجی تو شیخ فرید اور گورو جی گلے ملے تو گورو جی

سری راگ محلہ پہلا۔ آوہو بہنین گل ملین ایک ہی بیبراناتہہ۔ مل کے کرین کہانیان سمرتہہ کنت کیاتہ۔ ساچے صاحب سب گن اوگن سب اساتہہ ٭ ۱ کرتا سب کو تیری جوڑ ٭ ایک شبد بیچار جا تون تاں کیا ہور ٭ ۱ رہاؤ۔ جائی پچہون سوہاگنی تسی راویا کنی گنی ست سنتو کہہ سنگار یا مٹھہ بولنی ٭ پیرو لیا تو تان ملے جان گور کی سکھ منی ٭ ۲ کیتیان تیریان قدرتی کی کیوڈ تیری دات ٭ کیتے تیرے جیا جنت صفت کرین دن رات ٭ کیتے تیرے روپ رنگ کیتے جات اجات ٭ ۳ سچ ملے سچ اُتپجے سچ مین سچ سمائے ٭ سُرت ہووے پت اوگی گور شبدی بہو جائے ٭ نانک سچا بادشاہ آپے لئے ملائے ۴ ۔ یہ سن کر شیخ فرید رخصت ہوا تب گورو جی کچھ دن آسا دیس مین ہے تو سارا اوس دیس گورو گورو جپنے لگا۔ ایک منجی آسا دیس مین گورو جی کی ہے۔ آسا دیس پہ خوشی ہوئی۔ پہر گورو جی وہان سے رخصت ہوئے - بہلو بہائی جی واہگورو۔ ساکہی اوس چلی ٭

ساکہی ۲۹

گورو جی جانجانے آگے سنگلدیپ کے شہر راجی شونابہہ کی نگری مین ڈیرہ دہینے بین گئے وہان کا راجہ شونابہہ تہا کیہا تہا جو کوئی بیتر سنگے تو بیتر دیوی جو کوئی مینہ منگے تو مینہ دیوے بڑا اکلادان تہا جب گورو نانک جی جا بیٹہے تو کلام اوسکی ہرگئی جو کوئی کچہ چیز مانگے تو کچہہ نہ ہو۔ اس فکر مین راجہ اندیشنا ک ہوگیا اور نگر کے لوگ بہی پریشان ہوگئے۔ تو راجہ شونابہہ نے اپنے پرسرام وزیر سے کہا ارے پرسرام یہ کیا ہوا ہمارے گاؤن مین کسی نے پاپ کیا ہے تو پرسرام نے کہا راجا جی پاپ تو کسی نے نہین کیا۔ تو راجے نے کہا ارے یہ کیا ہوا تو پرسرام نے کہا راجا جی تیرے گاؤن مین ایک اتیت آیا ہے اور اوسکے ساتہہ دو چیلے ہین۔ یہ کچہ ہوا ہے تو راجہ نے کہا پرسرام انکی خبر لو تو پرسرام اچہے بہوجن بنا کر لے چلا اور گورو نانک جی کے آگے جا رکہی تو گورو جی نے کہا بہائی کیا ہے تو پرسرام وزیر نے کہا گورو جی یہ بہوجن تمکو راجہ شونابہہ نے بہیجا ہے تو گورو نانک جی نے شبد کہا ؛



راگ مارو محلہ پہلا :- رس کس سواد ابنگ ہے بکہہ پہل میٹہے چاکہہ ؛ کرپا کرے جیس اپنی نان کو راکہے آپ ؛ ۱۔

پرسرام بہوجن پہیر لیگیا جائے راجا کو پرسرام نے کہا راجہ جی وہ بہوجن نہین کہاتا۔ تو راجہ نے کہا ارے پرسرام وہ کس چیز کا بیوپاری ہے تو پرسرام نے کہا جی مین نہین جان سکتا جو حکم ہو تو اپچہران بنا کر لیجاؤن تو راجے نے کہا پرسرام بہلی بات ہے۔ پرسرام اپچہران بنا کر لیگیا آگے آکر کہڑی ہوئین انہون بہت عاجزی سے کہا آپ ہم کو کچہ حکم فرماؤ اور آپ کس چیز کے بیوپاری ہین۔ تو گورو نانک جی نے دوسری پوڑی کہی ؛

یہ بکہہ بہریان گندلان دہریان کہنڈ لواڑ ؛ سندر روپ اپار ہے دیتی جنم بگاڑ ؛

تو پہر پرسرام نے راجے سے جا کر کہا جی اپچہران بہی نہین لیتا نہ انکی کار کین راجے نے پرسرام کو کہی

پہلے گہر نا بندر جاکہڑے ہونگے دوسرا لاہڑی بندر آویگا تیسرا مچھلی بندر آویگا تو پہر مردانے نے پوچھا
گوروجی ہم کس راہ کے راج جائین گے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا بیست کہلشکا شہر راجے
پولسنت کا ہے وہان کا راجہ بہیکن ہے تو مردانے نے کہا گوروجی آگے گہر کتنی دور ہے تو گورو نانک جی نے
کہا مردانا گہر یاد آیا ہے تجکو گہر جاوادہ بن گئے تو مردانے نے کہا گوروجی تمنے ہی گہر جانا ہے کہ نہین
جانا تو گورو نانک جی نے کہا مردانا ہمکو کرتار بہیجیگا تو ہم بہی جائینگے اور جو تو کاہلا ہین تو تجکو
بہیجا چہوڑینگے تو مردانے نے کہا گوروجی اب دہکا دیتے ہو تو گورو نانک جی نے کہا کیون
مردانا ہم نے تجکو دہکا دیا ہے کہ تو نے آپ ہی گہر یاد کیا ہے تو مردانے نے کہا گوروجی بیٹہے
تو آرام سے بات کی تہی تمنے تجکو یہ کیون کہی تو گورو نانک جی نے کہا چل بہائی بالا اب مردانا
ہم سے آگے ہی رخصت ہوتا ہے تو مردانے نے کہا گوروجی ایسا نہ کرنا مجکو ساتہہ ہی سہنا نا
تو گورو نانک جی نے کہا مردانا ہم کرتار پر بڑے راضی ہین ہمپر کرتار بہت مہربان ہے جو تجکو
ہمسے کرتار نے نہین جالنگا تو مردانے نے کہا گوروجی میری دیہہ کہان چہوٹیگی تو گورو نانک جی
نے کہا مردانا اچہی جگہہ چہوٹیگی تو مردانے نے کہا گوروجی کب چہوٹیگی تو گورو نانک جی نے
کہا مردانا پانچ دن کو تین گہڑی دن ہے تو مردانے نے کہا گوروجی تم بہی حاضر ہونگے۔
تو گوروجی نے کہا مردانا ہم تیرا کام کرکے جائینگے تو پہر مردانے نے کہا گوروجی جلاوگے
کہ دفن کروگے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا جو تو کہے وہی کرین تو مردانے نے کہا گوروجی میرے
اوپر مہربانی کرو جیسا کہا کروگے تو گوروجی نے کہا مردانا تیرا ہی کہا کرینگے تو مردانے نے
کہا گوروجی جو مجکو جلاوگے تو مین تمپر بہت راضی ہونگا اور جو دفن کروگے تو مین تمپر بہت رنج ہونگا
اور جو نہ جلاوگے تو مین کرتار کی درگاہ مین دامنگیر ہونگا۔ گوروجی بیٹہے اپنی آنکہون سے
انکو دیکہا ہے جسکو یہان جلاتے ہین وہ پاک ہوجاتا ہے اور جو یہان دفن کرلیتے ہین وہ
آگے جلائے جاتے ہین۔ گوروجی تم نے مجکو ضرور جلانا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہ بوجہ
ضرور میری گردن پر ہوا اور ہم نے تجکو ضرور جلانا ہے دفن نہین کرنا تو دل کو ٹہکانے رکہہ تو ہمارا
پیارا ہین۔ جو کرتار کو اچہا لگیگا تو جلاوینگے تو مردانے نے گورو نانک جی کی آگیا مانہا ٹہیکا۔ وہین سے شلوکہہ پڑہا
تم پرساد پد سمر وبارا × بید کتیب لے انت پکاری × کلجگ نانک بہیا اوتارے × برہما بشن
آدبش نہ پاوے × نیت نیت گن اچہہ سنادی × بیہ نہ پیر شب سے جو وید × آل تل انت
نہ پاوے مہیمہ پورن گورو ایک عرض سنیجے × داس مردانے پہ کرپا کیجے ×

تو گورو نانک جی نے کہا چلو بھائی مردانا چوتھے دن دربیلا شہر میں جا او تب تو مردانے



نے کہا گورو جی یہاں میرا دیہہ چھوٹیگا تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہاں تیری اولاد رہیگی
اور تجکو خرمے شہر لیجاتے ہیں جہاں کہ خرمے کہاؤ۔ تیرا کہا دانا باقی رہتا ہے تو پانچوین دن
گورو نانک جی خرمے شہر میں آئے تو مردانے نے خرمے کے پھل کہائے
جب تین گھڑی دن رہا۔ تو مردانے نے گورو نانک جی سے کہا۔ کیون مردانا آتمی
کی خبر دو۔ تو مردانے نے کہا گورو جی تیاری ہے۔ تو گورو نانک جی کہا
مردانا کیونکر جانا۔ تو مردانے نے کہا۔ گورو جی میں نے اس طرح جانا ہے
جو جیسے ناہو میں سے ہوا کی گنڈہ کہل گئی ہے اور تو سانس رہنے میں جا ہی
تم گنتے جاؤ تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا تو گنتا جا۔ تو بھائی بالا گننے لگا پورے تو سانس بدن میں
نکلے جب بالے نے بدن کو ہاتھ لگایا دیکھے تو مردانا نہیں ہے تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا کیون
تو بالے نے کہا گورو جی پورن ہوا تو گورو نانک جی نے کرتار کے آگے ماتھا ٹیکا کہنے لگے دھن تیری
تو بڑا ہے انت نہیں تو گورو نانک جی نے کہا دیکھ بھائی بالا کرتار نرنکار کی قدرتیں کیسی مردانے
پہ مہربانی کی ہے تو بالے نے کہا گورو جی وہ کرتار تو گورو مہربانی کیونکہ نہ ہو تو کرن کارن جوتی
سبہہ نکا پرتپانک میں اور یہ تیرا ربابی اس پر مہربانی کیونکر نہ ہو اور جکو بید کتیب گاتے ہیں اور
سیدہ بہی دیوتے منتر گاتے ہیں وہ مردانے کا گورو ہوا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا
اب اس دیہہ کو جلا ہیں تو بالے نے کہا اچھا گورو جی بادلا سی خرمے کی لکڑیاں لین ایک چادر
گورو نانک جی نے اپنی اور ایک چادر بالے کی لی اور ایک چادر مردانے کی تھی۔ تینوں چادروں کا
کفن کیا گورو نانک جی نے اپنے ہاتھ سے چتا بنائی آپ اشنان کرایا۔ آپ ہی چتا پہ رکہا۔

کہا بہائی بالا توتے کوس پر ہے۔ تو بالے نے کہا ہمارے جاتے تک ارسکو کہالیگا۔ تو گورو نانک جی
نے کہا۔ بہائی بالا آنکھین بند کرو۔ جب بہائی بالے نے آنکھین بند کرکے کھولین تو معلوم ہوا جو یہان
تھے۔ پلک مین وہان جا پہونچے۔ ایک پلک بہت ہوتی ہے۔ تو گورو نانک جی ہنسے اور پوچھنے
لگے کیون مردانہ۔ مردانا شرمندہ ہو گیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا یہ جو کڑاہ گرم ہو رہا ہے۔ یہہ
مردانے کے تلنے کے واسطے ہو رہا ہے جو اسکو راکھش تل کر کہاے گا۔ لیکن ہم چپ رہین تو بالے
نے کہا گوروجی جیسے ہم آئے جیسے نہ آئے۔ جو وہ تلکر کہاے گا تو دیا ہاتھ آوے گا۔ کچھہ کرنا ہے
تو کرو۔ گورو نانک جی نے کہا دیکھہ بہائی بالا کرتار کے رنگ تماشے کرتار کیا کرتا ہے۔ جسطرح
مردانہ کو اٹھا او سیطرح مردانے کو راکھش نے غصہ سے کڑاہ مین ڈالا۔ کڑاہ ٹھنڈا ہو گیا جیسے برف۔ راکھش حیران ہوا



تب گورو نانک جی نے ظاہر ہو کر صورت دکھلائی تو راکھش بولا ارے تو سچ کہو تو کون ہین۔ تم
تیرے آنیسے میرا کڑاہ سرد ہو گیا۔ تو سچ سچ کہہ کون ہے۔ تو گورو نانک جی نے ہنسکر کہا کوڈا راکھش اسکو
کہاؤ۔ کہاتا کیون نہین۔ کس لئے رکھہ چھوڑا ہے۔ راکھش نے کہا تو میرا نام کیونکر جانتا ہے تو کہان سے پیدا
ہوا ہے۔ تو گوروجی نے شبد بولا۔

راگ مارو محلہ پہلا - آنڈا پھوٹو بھرم کا گورو دے کیا پرکاش ۔ بیڑی کاٹی پگو تے گورکیتی بند خلاص
ناپا سیرا آون جان رہیو ۔ تپت کڑاہ بجھ گیا گور سیتل نام دیو ۔ ۱۔
رہاؤ۔ جب کا ساد ہو سنگ بہیا تب چہوڑ گئے نگہبار ۔ جسکی اٹک تس تے چھٹی تو کہا کری کٹوال ۔
چوکا بہار ابھرم کا ہوسے نہ کرما ۔ ساگر تے کنڈ تے چڑھے گور کیتے دہرما ۔ ۲۔
سچ تھان سچ بیسکان سچ سواؤ بنایا ۔ سچ پونجی سچ وکہر و نانک گھر پایا ۔

یہ سُنکر کوڈا راکہش گورو نانک جی کے قدمونپر گر پڑا اور اٹھے نہین اور کہنے لگا جی مینے بڑے پاپ کئے ہین مجھے بخشائیے۔ جسطرح ہو بخشائیے تو گورو نانک جی نے کہا کوڈا تیرا گورو مردانہ ہے تو اسکو مانے گا تو تیری گت ہوگی۔ تو کوڈے راکہش نے کہا جی یہ بھی بسر و چشم اور جو کچھہ اور کمو وہ بہی منظور ہے۔ تو گورو نانک جی نے ہنسکر کہا۔ کیون بہائی بالا۔ بالے گوروجی کے آگے ہاتھ جوڑے۔ مہربان تیریان توہی جان۔ تو گورو نانک جی نے کوڈے سے کہا۔ کہو بہائی کوڈا کیا کہتا ہین تو کوڈی نے کہا گوروجی کچھہ حکم کرو تو پرشاد لاؤن۔ کچھہ کہاؤ تو بیر پوری پڑی تو گورو نانک جی نے کہا۔ کوڈا مردانہ کے کہانے کے واسطے کچھہ لاؤ۔ مردانہ بہت دِنون کا بہوکہا ہے۔ کوڈا راکہش جنگل کو اڑا۔ جاکر ایسی میوے لایا جو تینون خوشی ہوئے۔ گورو نانک جی کے آگے لاکر رکھے۔ تو گورو نانک جی نے کہا آؤ۔ مردانہ کہاؤ۔ مردانے نے کہا جی مینے سب کچھہ کہایا ہے مجکو تم خوشی ہوکر بخشو۔ جو مینے تمہارا کہانہ مانا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم تیرے اوپر بڑے خوشی ہوئے ہین۔ تو ہمپر خوشی رہو۔ تو مردانے نے کہا۔ کہا جی جو حصّہ مجکو آتا ہے وہ مجکو دو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا تین حصّے کرو۔ لیکن علیحدہ علیحدہ کرو۔ گوروجی مینے ایک جیسی حصّے کئے تو گوروجی نے ایک مردانہ کو دیا اور ایک آپ لیا ایک گوروجی مجکو دیا۔ ہمکو حکم ہوا۔ بہائی بالا پرشاد کہا دو تو ہم کہانے لگے تو گورو نانک جی نے اپنے آگے کا پرشاد کوڈی راکہش کو دیا۔ کوڈے نے اِنکار نہ کیا لیتے ہی مُنہ مین ڈال لیا۔ منہ مین ڈالتے ہی کوڈے کے کپاٹ کھُل گئے۔ کوڈے کی اور صورت ہوگئی۔ بالا اور مردانہ دیکہین تو کیا دیکہین۔ کوڈا راج غیبی فتح لے گیا۔ بالے نے ہاتھہ جوڑے کہ گوروجی یہ کیا ہوا تو گورو نانک جی نے کہا۔ بہائی بالا دیکھہ کرتار کے رنگ تماشے۔ تو بالے نے کہا گوروجی ہمکو بڑی حیرانگی لگی ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہمکو کرتار اسی مین پر لایا ہے۔ سو انکے واسطے لایا ہے کرتار کے رنگ تماشے دیکہتے جاؤ۔ تو بالے نے کہا بھلا گوروجی جو کچھہ کرتار دکھاتا ہے سو دیکہتا ہون تو گورو نانک جی سات دن کوڈے راکہش کے پاس رہے آٹھوین دن اوسکو تخت پر بیٹھلا کر چلے ٭ بولو بہائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ٭۔

ساکھی ۳۱

گوروجی وہان سے رخصت ہوکر بشنپور کو چلے۔ اس ولایت سے آگے ۲۲ دن کا رستہ تھا۔ سجاتی جاتے ایک دن مردانے کو بڑی بھوکھہ لگی تو مردانے نے کہا جی مین نہین چل سکتا تو گورو نانک جی نے

کہا چل مردانہ آگے ایک بڑا شہر ہے وہان جو تو کہیگا وہی کرینگے - مردانے نے کہا جی مین بھوکہا ہون
چل نہین سکتا جون تون مناتے مناتے بمشکل تین کوس پر شہر نظر آیا تو گورو جی نے کہا او
مردانہ دیکہہ شہر نظر آتا ہے تو مردانے کہا جی پاس کچھہ نہین - مین بہوکہ سے مرتا ہون - شہر مُردے کو
لیجاوگے - جو کچھہ پلے ہو تو بھی امید ہو - بہلا بہائی شہر آویگا - کچھہ پلے نہ ہو تو آپ ہی چلا آوے گا -
تو گورو نانک جی نے پاؤن سے ریت کہودی بیچ سے ایک لعل نکل آیا - کہنے لگے مردانہ اسکو اوٹھا
لے - تو مردانے نے کہا جی مین اس پتھر کو کیا کرونگا - تو گورو نانک جی نے کہا پلے باندھنے کو ڈھونڈتا
تھا - سو اسکو لیکر پلے باندھ - مردانے نے کہا جی پلّو باندہنے سے بہوکہ نہین جاتی - پیٹ ڈلے پھیر
تو گورو نانک جی نے کہا مردانیا وہ شہر نظر آتا ہے - وہان اسکی قدر معلوم ہوگی - تو مردانے نے کہا
بھلا گورو جی تین کوس پر شہر نظر آیا تھا - جاتے جاتے مردانہ دق ہوگیا - بصد مشکل شہر کے قریب
جا پہونچا - اور شہر کے باہر جا بیٹھے تو مردانے نے کہا جی جو کہو سو کرین - تو گورو نانک جی نے کہا
مردانہ اس شہر کا نام جانتا ہے - مردانے نے کہا جی مین کیا جانون - کچھہ کہانے کو دوگے - یا
نہین تو گورو نانک جی انتر جامی تھے کہنے لگے مردانہ اس شہر کا نام بشنبور ہے - مردانے نے
کہا جی نام چاہے کچھہ ہو مجھے بہوکہ سخت لگی ہے تو گورو نانک جی ہنسے اور ہنسکر کہنے لگے جاؤ مردانہ
کسی جوہری کو ڈھونڈکر یہ لعل بیچدو - تو مردانے نے کہا جی اسکا دام کہو - تو گورو نانک جی نے
کہا مردانہ اسکا دام جو کوئی کچھہ کہیگا وہ مجکو آکر کہنا - تو مردانے نے جاکر ایک جواہری کو لعل دکھایا
اوس جواہری نے کہا بہائی اسکے تین پیسے دام ہین - تب مردانے نے دل مین بچارا کہ لعل کا
دام بہت کہتے ہین مین پوچھ آؤن - مردانے نے کہا جی لعل کے تین پیسے دام کہتے ہین
تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ کسی بڑے جواہری کے پاس لیجاؤ - تو مردانے نے کہا جی مین
بڑا اور چھوٹا نہین جانتا تم مجکو بتاؤ - تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ جواہری کا نام سالس رائے
ہے مردانہ پھر جاکر پوچھنے لگا - یارو سالس رائے جواہری کی کونسی دکان ہے لوگون نے کہا
بہائی وہ اپنے گھر ہی ہوتا ہے تو مردانہ اوسکا مکان پوچھ کر گیا اور آکر آواز دی اندر سے
جواہری نے اپنا غلام بہیجا غلام نے کہا تم کون ہو بہائی مردانے نے کہا کچھ سودا دینا ہے
تو غلام نے کہا جی کوئی بندہ خدا کا ہے - کہتا ہے کچھہ سودا بیچنا ہے تو جواہری نے کہا اوسکو

اندر لاؤ۔ وہ مردانے کو اندر لے گیا پوچھنے لگے کہو بہائی کیا سودا ہے اور کیا سوداگری آیا ہے
تو مردانے نے لعل نکالکر جواہری کے ہاتھہ دیا۔ جواہری دیکھے تو کیا دیکھے جو اس لعل کے اوپر
لکہا ہے جو کوئی یہ لعل لاوے اوسکو سو روپیہ مہمانی دینی۔ لعل چاہے بیچے چاہے نہ بیچے۔
جواہری نے سو روپیہ لیکر مردانے کے ہاتھہ مین دیا۔ اور مردانے سے پوچھنے لگا۔ بہائی اسکا
دام کہو تو مردانے نے کہا جی مین مالک سے پوچھہ آؤن۔ جوہری نے لعل اپنے پاس رکھا اور مردانے
سے کہا جا بہائی پوچھہ آؤ۔ مردانے نے سو روپیہ گورو نانک جی کے آگے لاکر رکھے۔ گورو جی
نے کہا مردانہ یہ سو روپیہ کیسا ہے۔ مردانے نے کہا جی اونہون نے دیا۔ مین لے آیا۔ تو گورو
جی نے پہر مردانے سے کہا جاؤ مردانہ پوچھہ آؤ۔ یہ روپیہ کیسا ہے۔ مردانے نے کہا بہلا جی۔
مردانے نے آکر جوہری سے پوچھا۔ کہ مالک کہتا ہے کہ یہ سو روپیہ کیسا دیا ہے۔ اس لعل کا
دام دیا ہے تو جوہری نے کہا بہائی اس لعل کے اوپر لکہا ہے جو کوئی یہ لعل لاکے چاہے بیچے
چاہے نہ بیچے اوسکو سو روپیہ مہمانی دینا۔ نیز لعل مانن پڑا ہے مالک سے مول پوچھہ آؤ۔ مردانے
نے گورو جی کو آکر کہا۔ گورو جی جوہری یہ کہتا ہے جو اس لعل پہ لکہا ہے جو کوئی یہ لعل لاوے
اوسکو سو روپیہ مہمانی دینا چاہے بیچے چاہے نہ بیچے تو گورو نانک جی نے کہا کیون مردانہ
بیچتا ہے مردانے نے کہا جی مین کیا جانو تم جانو۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ مین تجکو کسواسطے
پوچہتا ہون تو مردانے نے کہا جی مین نہین جانتا۔ تم مجکو کس لیے پوچہتے ہو۔ تو گورو نانک جی
نے کہا مردانہ مین تجکو اسواسطے پوچہتا ہون یہ لعل نہین یہ پرمیشر کا نام ہے وہ جوہری جو تین
پیسے دیتا تہا۔ اوسکی وہی نظر آئی اور یہ جوہری سو روپیہ مہمانی دینے لگا بغیر دام لیے یہ کرتار
کا نام لعل ہے۔ چاہے بیچ چاہے نہ بیچ۔ جو بہو کہہ سنگ قبول کرنی ہے تو نہ بیچ نہین تو بیچ لے۔ مردانہ
سمجہ گیا اور کہنے لگا کہ جی مین نہین بیچتا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ اوسکا سو روپیہ پہیر دے
آؤ۔ اور اپنا لعل پہیر لاؤ۔ مردانے نے کہا بہلا جی۔ مردانہ اوس جوہری کے پاس گیا جاکر کہنے
لگا۔ شاہ جی یہ اپنا سو روپیہ لو اور لعل ہمارا پہیر دو۔ مالک نہین بیچنا چاہتا تو جوہری نے کہا
بہلا بہائی لو جی اپنا لعل لے۔ لعل مردانے کے ہاتھہ مین دیا۔ مردانے نے اپنا لعل لے لیا۔ اور
سو روپیہ مردانے نے جوہری کے آگے رکھا اور کہنے لگا۔ شاہ جی یہ سو روپیہ اپنا گن لو تو جوہری



نے کہا بہائی اس لعل پر لکہا ہے جو کوئی یہ لعل لائے اوسکو سو روپیہ مہائی دینی ہم نے اپنا دہرم
رکھنا ہے یہ روپے تمہارے ہیں ہمارے نہین جا ہے لعل بیچ جا ہے نہ بیچ۔ تو مردانے نے لعل اور
سو روپیہ اگر گورونانک جی کے آگے رکہے تو گورونانک جی نے کہا مردانہ یہ روپے کیون لے آیا
ہین۔ مردانے نے کہا گوروجی مین روپیہ دے رہا تو اوسنے نہین لیے اوسنے کہا بہائی ہمنے اپنا دہرم
رکھنا ہے۔ اس لعل پر لکہا ہے جو کوئی یہ لعل لائے اوسکو سو روپیہ مہائی دینی یہ روپے تمہاری ہین
ہمارے نہین مین کیا کرون وہ لیتا نہین ہے تو گورونانک جی نے پھر مردانے سے کہا مردانہ تو جاکر
یہہ کہو شاہ جی جو یہ لعل بیچین تو مہائی لین اور جو نہ بیچین تو مہائی کیسی لین تو مردانے نے کہا بھلا
گوروجی۔ مردانہ اوس جوہری کے پاس سو روپیہ لے گیا۔ کہنے لگا شاہ جی ہم روپے کیسے لین۔ جو
بیچین تو مہائی لین جو نہ بیچین تو کیسی لین۔ یہ سو روپیہ اپنا پھیر لو ما لک نہین لیتا۔ مگر جوہری کہے
ہرگز روپیہ نہ لے۔ مردانہ پھیر لایا۔ تو گورونانک جی بہی روپیہ نہ رکہین اور جوہری بہی نہ لے تو مردانے
نے اسی طرح سات پھیرے ڈالے۔ الغرض تنگ ہوکر اخیر جوہری کے گہر ڈال آیا۔ جوہری نے اپنے
دل مین بچار کیا۔ مجھکو یہ روپیہ پھیر لینے جوگ نہین اور یہ چیز ایسی ہے جس نے سنکا دک۔ برہما دک
سوتے ہین۔ اور یہ لعل بہی اچرج کا دیکہا۔ جسپر سو روپیہ مہائی دینی لکہی ہے اتنی میری عمر ہوئی
مینے بڑے بڑے دام کے لعل دیکہے ہین پر یہ مہائی کسی پر نہین دیکہی۔ یہ کوئی قدرتی لعل دیکہا۔
یہہ اوس مالک کا بہی دیدار کیا چاہیے۔ یہہ بچار کرکے اس دہر کے غلام سے کہا ادہر کا تو درست
کہین جاتے رہین۔ تو اونکو جانے نہ دینا اور مین بہی آتا ہون تو جلدی چل۔ ادہر کا غلام شہر سے
باہر نکل آیا اگر دیکہے تو کیا دیکہے ایک تو روپیہ پھیر دینے والا ہے اور دوا ور شخص ہین۔ کل تین آدمی

بیٹھے ہیں۔ ادہر کا غلام دیکھکر دور ہی بیٹھ رہا اور مردانہ تنگ ہوکر بیٹھ رہا اوسکو بھوکھ ایسی لگی تھی جو بول نہیں سکتا تھا اور کہنیکی بات کچھ نہیں اور ڈرتا منہ سے بول بھی نہیں سکتا۔ اور گورو نانک جی دیکھے تو مردانہ اندہی اندر سہتا ہے وہ بھی چپ ہوکر بیٹھا ہے جب ایک گھڑی گذری تو سالس رائے جوہری اچھی سجاوٹ کرساتھ آیا اور روپیہ اور میوہ اور پکوان مٹھائی بہت لایا۔ نذر دینے کے سو نور روپے اور سب چیز گورو نانک جی کے آگے لارکھیں۔ اور ہاتھ جوڑکر کھڑا رہا تو گورو نانک جی نے کہا کہ سالس رائے جی کہو کیا کہتے ہو تو سالس رائے نے کہا جی یہ سو روپیہ فقط تمہارا ہے سو لیو۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن سالس رائے جی اگر لعل ہیں تو روپیہ لیں۔ تو



جوہری نے کہا جی میں نہیں جانتا۔ کہ تم لعل ہو کہ وہ لال ہے میں تو بہت حیران ہو رہا ہوں تو گورو نانک صاحب نے شبد کہا۔

راگ مارو محلہ پہلا۔ لالعل اوپایا لالولال دسن۔ جنہاں لالی نہ بسریں دوجا نہ جانن سن سالس تو جوہری اپنا لال پچھان۔ کوڑے لعل نہ گندہ مٹھا پناسا ہ سیان۔

۱۔ رہاؤ۔ کینکر پتھر میل کے نام رکھایو شاہ۔ بن ستگور پورے اندھے مول نہ بجھے راہ۔

۲۔ ہیرا ہیرا کر بنجیارا تی اسے دیہہ۔ کائی ساکھ نہ ادسجیا کلرو ٹھا مینہ۔ مہ سالس سن اک بینتی جے کرم پراپت ہوئی۔ نانک ایک راہ ٹیٹے دکھ نہ لاگے کوئی۔ ۳۔

یہ سنکر سالس رائے نے کہا جی تمہارا نام کیا ہے اور تم کون ہوتے ہو اور تمہارا دیس کون ہے۔ ہمکو حیرانگی لگی ہے۔ بڑے بڑے اتیت کھٹ درشن دیکھے لیکن تمہارا بھید نہیں پایا جاتا ہے میں حیران ہو رہا ہوں۔ تم اپنی بتاؤ۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن سالس رائے نام ہمارا

نانک نرنکاری ہے اور ہین بھی نرنکار کے دیس کے اور بھیکہ بہی ہمارا نرنکار ہے۔ تو سالس نے کہا جی تم نرنکار کو جانتے ہو تمنو نرنکار کو دیکہا ہے۔ تب گورو جی نے شبد کہا +

راگ ما رو محلہ پہلا۔ بن مجھار بسس جل نرمل پدم ناچا دل رے + پدم ناچا دل جل رس سنگت سنگ دوکہ نہین رے + وا ورتون کبہونہ جانس رے + بھکہیں بال بسس جل نرمل امرت نانکہس رے + ا۔

رہاؤ۔ لبس جل نت نروست الی ال چرچا گن رے + چند کمندنی دورون نوہ سس انہو کارن رے + پنڈت سنگ بیٹھی جن مور کہہ اگم شاستر رے + اپنا آپ توکبھی نہ چیہر سعلان پوچھ جیون رے + امرت کہنڈ رودھ مدہ سنچس توان بن جاترے + اپنا آپ کو کبہونہ چہاڈ سر سین پریت جیون رے + ۳۔ ایک پکھنڈی نام دراچے ایک ہرا جرنی رے + پورب لکھیا پاوس نانک نام جپ رے + ۴۔

یہ سنکر اوس جوہری نے کہا مجکو نہال کر دیجی یہ روپیہ لیجی۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی جوہری یہ روپیہ تمکو رکھنے کے واسطے ملے ہین۔ ہمارے کام کے نہین تمکو سمجھتے ہین ہم فقیر اتیت ہین تو جوہری نے کہا جی یہ میوا اور پکوان تو کہاؤ تو گورو نانک جی انگیکار نہ کرے اور مرولتا منہہ سے نہ بولے اور اندر سے کہے کسی طرح لین تو بہلا ہو کہ مین یہو کہا ہون۔ تو گورو نانک صاحب نے شبد بولا +

راگ ما رو محلہ پہلا۔ پریت پکوان سو بھوجن کہیے نچی لوچا پورسی + سبھائی رسنا رس بوے تو من رہے حضوری - ا۔

رہاؤ۔ سن سالس تون بہائی بیرے + سبھہ ٹری نا ہوے پھیرے + ا۔ میوا تہارا کہی ست کے مانگے جوڑے + کہاون کہاسے اگہا وے سوئی جو کچہ نے منوا موڑے +

یہ سنکر ادہر کا غلام آگے سے ہی گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا۔ تو گورو نانک جی ادہر کے غلام پر بہت خوش ہوئے تو گورو نانک جی نے تیسری پوڑی کہی + ۔

اوتم جنم سو ساکت کہیئے نیچ نارائن پاوے + لوبہ لہرتے سوئی چہوڑے سادہ سنگت گن گاوے من سانس سے ایہ گولا تیرا آپ نارائن مانا + نانک بہگت سنگ ملایا او نچے پد تہ رنا نا

یہ سنکر سالس رائے جوہری نے ہاتھ جوڑ کر بنیتی کی اور کہا گوروجی سائین کے واسطے میری بھی گت کرو۔ ہمکو بھی اس بلائے سے لکا لو۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن سالس رائے تو اپنے ادہر کے غلام کے قدمونپر گر پڑے تو تیری گت ہووے۔ تو سالس رائے نے کہا جی ادہر کا تو سادہ ہے۔ اگر آپ حکم دو تو مین کتے کے قدمونپر گرون۔ تو گورو نانک جی سالس رائے پر بہت خوش ہوئے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی سالس رائے کرتا کے آگے ماتہا ٹیک۔ تو سالس رائے گورو نانک جی کے چرنونپر گر پڑا۔ تو گورو نانک جی نے سالس رائے کو سر سے انگوچہا اوتار دیا اور کہا کہ سالس رائے اسکو سر پر باندہ۔ سالس رائے نے لیکر سر پر باندہا۔ سر پر باندہنے سے سالس رائے کے کپاٹ کہل گئے۔ سالس رائے کا رنگ اور ہو گیا۔ سالس رائے کو شبد پراپت ہوا۔

شبد۔ ستگور داتا نام جن دینو کہول کپاٹ + ایک جو بچ دبجیا بوہڑ نہ آوی ہاٹ + ستگور نانک پورا پچہی کا سوا + رہاؤ۔ اگم نگم و کہا و تا کہولے نیتر کپاٹ انت + جگت دہجارا سکل ہر شاہ ایک بہگونت + وچ ہلاست گورو پونجی ہاری نام + آٹھ پہر دہن لاگ ہے سوئی ہماری کام + ۳ + سالس نہوڑی بنتی تو سن لیہو کرتار + کچھے رنگ اوتار کے چاہڑ پور رنگ اپار + ۴۔ تو گورو نانک صاحب نے شبد بولا +

راگ بلاول محلہ پہلا۔ گورو کا شبد ندہان ہو سن نکہہ آواگون + لکہہ جنی ہرما سے پہر یاد رکیگا کیون + تیرا نرمل پیرا نام ہے کوئی پرکھے پرکہن ہارنیو +

۱۔ رہاؤ۔ بید پران نت نہ جاینا پڑہ پنڈت بیچار + پیرا ہر کا نام ہے جس چڑہا دتوے پار + ۲۔ انجن باجے سبہ کو دیکہین وچہ دناس + جن لو تن ہر دیکہتو سو ٹرین گاس + کنچن کنچن ہو یا نانک دہرے اپار جندرا کہلا کو ہری جن نانک دہرم دوار + ۴۔

تو گورو نانک جی نے ادہر کے غلام اور سالس رائے جوہری کو بشنبر پور مین چیلہ کیا۔ بڑی مہربانی کی اور راج گدی پہ بٹھلایا اور کہا سن بہائی سالس رائے جب تک تو جیتا ہے تب تک راج گدی تیری ہے۔ اور جب تیرا بدن چہوٹے تو ادہر کا غلام بیٹھے اور تیری اولاد کا کام نہین۔ اور سن بہائی سالس رائے جی پہلے راج گدی اسکی تہی لیکن ہمنے تیرا بہاو رکہا ہے۔ کیون جو تو سنتا سری سوت مین اس کا صاحب ہین اور تیرے بدن چہوٹنے مین تہوڑے دن ہین۔ دو برس اور سات مہینے تو نے اور جینا ہے اسواسطے تجکو بٹھایا ہے اور ادہر کے کچہت تو کوئی نہین پر حکم کرتار کا اسطرح ہے تو گوروجی

دو برس اور سات مہینے وہان رہے۔ مردانہ نے کہا کہ یہان رہنے کے لیئے آئے ہو۔ اوداسی سو نکلے
ہو۔ جب یہ بات مردانہ کی گورو نانک صاحب نے سنی ہنسے۔ بالا اپنے دلمین گنتی کرے۔ دیکھو یہ ڈومون کی
باتین نہین چھوڑتا۔ لیکن منہ سے کچھ نہ کہے جب سال رہے جہری کا بدن چھپا تو گورو جی نے
اوسکا سسکار کیا۔ پرم دھام کو گیا تو گورو نانک صاحب ادہر کے غلام کو گدی نشین کرکے رخصت ہوئے

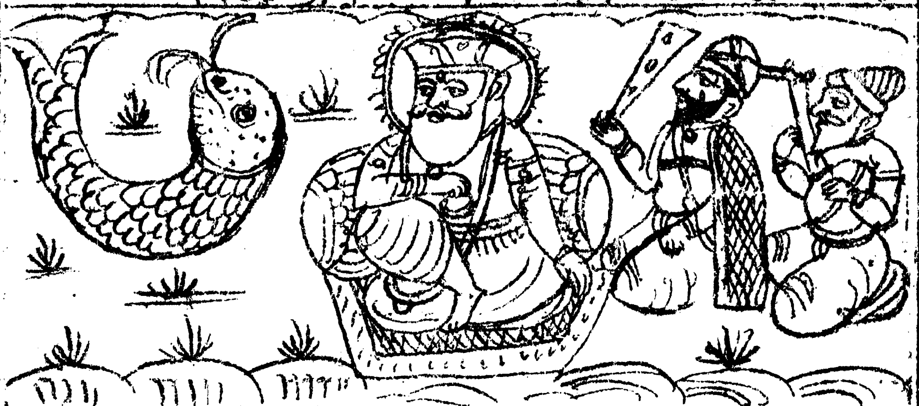


اور بشہر دیس کو چلے۔ بولو بہائی جی واہ گورو ساکھی اور چلی ٭

ساکھی ۳۲۔

بشہر دیس سمندر کے ٹاپو میں تھا۔ مردانے نے کہا جی آپ کہان چلتے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا
مردانا جہان کرتار لیجائے وہان چلے چل۔ تو پھر مردانے نے کہا جی تم بشہر پور میں تھے سو وہان کیا
کیا۔ گورو جی نے کہا مردانہ جو ہمکو کرتار کا حکم تھا وہ ہم نے کیا۔ ہمنے ادہر کے غلام کو راج گدی بٹھلانا تھا۔
چلو مردانہ آب رہنے کے نہین۔ تو مردانے نے کہا جی اب تو اوس شہر کا نام بتاؤ تو مین ساتھ ہوون تو گورو
نانک جی نے کہا مردانہ اب ہم بشہر دیس جو سمندر کے ٹاپو مین ہے وہان ایک سادھ ہے اوسکا درشن
کرنے چلین تو گورو نانک جی وہان سے چلے جاتے جاتے دیکہین تو کیا دیکہین کہ دہرتی نظر نہین آتی
گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہم کس کے اوپر جاتے ہین تو بالے نے کہا کہ تیری تو ہی جانتا ہے۔ تو گورو
نانک جی نے کہا کہ ہم مچھلی پر جارہے ہین۔ تو مردانے نے کہا کہ اتنی مچھلی کہان سے آئی ہے۔ تو گورو جی نے
فرمایا مردانہ بتیس کوس کی لمبی ہے اور پانچ کوس چوڑی ہے۔ بلا پانی صحرا مین رہتی ہے۔ تو مردانے نے
اپنے دلمین سوچا منہ سے چپکی ہو رہا۔ تین دن رات برابر اوس مچھلی پر چلے گئے۔ جب مچھلی کا چہرہ نظر آیا تو
مردانہ حیران ہوگیا۔ اور کانپنے لگا۔ تو بالے نے کہا او مردانہ کیون کانپتا ہے اوسنے کہا جہان۔ یہ مچھلی ہمکو

کہا سے گی۔ تب بالے نے غصہ ہوکر کہا۔ او مردانہ ابھی تک تجھکو اعتبار نہین آیا۔ تو مردانہ حیران ہوگیا حیرانی مین
کہنے لگا۔ نرنکار تیریان قدرتان تجھکو ہی پروان ہین جب ایک لحظہ گذرا تو مچھلی نے چو گالی کی۔ تو اوسکے
منہہ سے کئی قسم کے بھوجن نکلے تو مردانہ بہت خوش ہوا۔
تب گورو نانک جی نے مچھلی سے کہا آپ تو کون ہے۔ اوسنے کہا مہاراج مین مچھہ ہون۔ تو گورو نانک جی



نے کہا تو مچھہ کیونکر ہوا۔ تو مچھہ نے کہا کہ مین ترتیا جگ مین بڑا پنڈت تھا۔ اور چارون بید پڑھا ہوا تھا۔
ایک شخص میرے پاس پڑھنے کے لئے بڑی امید کرکے آیا تو مین نے اوسکو نہ پڑھایا۔ اوسنے کہا مجھے تو نہین پڑھایا
بدیا کو لیکر مچھہ ہوجاؤ۔ تو مین اوسکے قدمون پر گر پڑا۔ مینے کہا میری گت کیونکر ہوسکی تو اوسنے کہا کلجگ
مین گورو نانک جی اوتار دھار کر تیری گت کرینگے۔ اسواسطے مین مچھہ ہوا ہون۔ یہ سنکر گورو
نانک جی ہنسے اور ہنسکر کہنے لگے۔ آ بھائی اب کیا منشا ہے۔ تو مچھہ نے کہا مین تمہارا راستہ دیکھتا تھا
جو میرے واسطے اس راہ آویگا تم اب آئے ہو۔ تب گورو نانک جی نے کہا اب تو اپنا مطلب کہو۔ تو مچھہ نے
کہا جی میری خلاصی کرو۔ تو گورو صاحب نے کہا کیون گھبراتا ہے کل تیری دیہہ چھوٹیگی تو مچھہ نے کہا جی
تب تک تم میرے پاس ہی رہو۔ مردانے کو بھوجن کی خوشحالی اور ساتھہ جان بچنے کی خوشحالی تو مردانے
کہا جی رہو۔ اسکا کچھہ بھلا کرو۔ تو گورو نانک جی نے ہنسکر کہا کیون بھائی بالا تو بالے نے کہا۔ جی میرے
لینے کی کچھہ نہین۔ تو مردانے نے کہا جی مین برا کہتا ہون۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہمنے
تجکو کیا کہا ہے۔ تو برا کہتا ہے۔ مردانے نے اپنا آپ سنبھالا۔ بچار کر دیکھا جو یہ پرمیشر کا پیارا ہے اور
مین ظاہری جواب دیتا ہون تو مردانہ گلے مین پلہ ڈالکر کھڑا ہوا۔ تو گورو نانک جی نے کہا کیون مردانہ
یہ کیا حال ہے۔ مردانے نے کہا اتنی مدت سے ہمکو آپکے ساتھ پھرتے ہوئی۔ مگر ہمنے آپکو جانا نہ ہم ہیں تو بخش

تو گورو نانک صاحب نے کہا مردانہ ہم نے جو تجکو ساتھ لیا ہے۔ سو تجھے تیرا پن باتان سب قبول کرلی ہین پہلے سے جی پران ہو تو دل مین کچھ گنتی نا کرو تو تمام بات پیچھے کی بیٹھ پر ہے۔ جب دن چڑھا تو تمہ کی دیکھ چھوٹی پرم دھام کو جا پراپت ہوا۔ تو گورو نانک صاحب نے کہا چل بھائی پیچھے ہم بھی آوینگے۔ یہ کہکر گورو نانک جی چلتے ہوے۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ٭

ساکھی ۳۳۔

آگے سمندر کے ملک مین رہتا تھا تو مردانے نے کہا جی آگے تو سمندر ہے جہان پٹڑی کوئی نہین اور نہ بھی کوئی نہین تم کہان جاؤگے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ بول نہین تو پاسے نے کہا او مردانہ تو تو پاؤ گلے مین ڈال کھڑا ہوا پھر کیا ہوا۔ تو مردانے نے کہا جہان آگے راہ کوئی نہین تو پاسے نے کہا دیکھ مردانا چپ کر جا بول نا رہن۔ تو گورو جی نے کہا میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ۔ آگے گورو نانک جی اور پیچھے بالا اور اسکے پیچھے مردانہ۔ جیسے دھرتی پر چلے جاتے تھے ویسے ہی سمندر پر چلے جائین۔ مردانہ گورو نانک صاحب کو کہنے لگا تم پرمیشور کے پیارے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ مت بول چپ رہو۔ مردانے نے کہا جی اب ہمکو کس کا ڈر ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ آگے بڑی بلا آتی ہے تو مردانے نے کہا جی پھر کیوں آگے جاتے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ جو مڑتے ہین تو بھی پیچھے آتی ہے۔ چھوڑتی نہین۔ اس سو آگے ہی کیوں نہ چلین۔ پانچ دن اور پانچ رات برابر سمندر مین چلے گئے۔ جب دیکھین تو کل آتی ہے تو گورو نانک جی کی نظر ایک لاٹھی پڑی تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ لاٹھی اٹھا لے۔ مردانے نے اوٹھا کر گورو نانک جی کے ہاتھ مین دی۔ تو گورو صاحب نے لاٹھی ہاتھ مین لیکر سامنے کال بی اور گورو جی کو چونک کر پڑی۔ جب کل نزدیک آئی تو گورو نانک صاحب نے کل کے منہ مین لاٹھی



دی۔ وہ پکارتی ہوئی دوڑی۔ پیچھے اوسکے نارد گوسائین آیا تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا تو
کل سے خبردار رہو۔ ہم نارد گوسائین سے باتین کرین۔ تو نارد گوسائین نے کہا جی تم کل سے کیا کہتے ہو
کل تو تمہارے حکم سے کام کرتی ہے تو گورو نانک جی نے کہا نارد گوسائین سنسار کے اوپر اسکا کام ہے
کہ ہمارے اوپر بھی ہے۔ تو نارد گوسائین نے کہا جی سنسار اوپر ہی ہے تو گورو نانک جی نے کہا یہ ہمارے
اوپر کیون آتی ہے تو نارد گوسائین نے کہا اوس ہی سے پوچھو تو گورو نانک جی نے کہا تم بلا کر پوچھو تو نارد
گوسائین نے کل کو بلایا۔ کل آگے آکر کھڑی ہوئی تو نارد گوسائین نے کہا کل ماتا تجکو سادہون پر آنیکا
حکم نہین تو یہان کیون آئی تو کل نے کہا یا تو آپ چھوڑے یا لوگون کو چھڑا لیوے تو گورو نانک جی نے
کہا جو ہمارا ہوگا وہ سب چھوڑیگا ور تیرے دانت توڑیگا اور تیرے بال اوکھاڑیگا۔ اب تیرا کام پورا
کر چھوڑتے۔ لیکن تیرے کرنون کو نارد گوسائین آگیا ہے تو کل نے کہا مین تو حکم سے پھرتی ہون۔ تو گورو
صاحب نے کہا تو کس کے حکم سے پھرتی ہے تو کل نے کہا مین نرنکار کے حکم سے پھرتی ہون۔ تو گورو نانک جی نے
کہا ہم کسکے ہین تو کل نے کہا تم بھی نرنکار کے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا تجکو یہان واجب نہین اور سنسار
تھوڑا پڑا ہے تو کل نے کہا تو آپ کو رکھ ورنہ ایک آدہ کوئی تیرے ساتھ ہو اسکو رکھ اور سنسار سے تجکو کیا حساب
ہے تو گورو نانک جی نے کہا جو ہمارا اوپدیش کہاوے اوسپر تیرا زور نہ چلیگا چاہے تو کتنا ہی زور کرے۔ ہم تو آگے
ہی نرنکار سے بخشائے ہین تو نارد گوسائین نے کہا سن کل ماتا یہ زور آور ہے نانک نرنکاری ہے۔ تو کل پلٹا گورو
نانک جی کے قدمون پر گری۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۴۳۔

گورو جی وہان سے آگے چلے ۱۵ یوم اور ۱۵ رات ایسے پون اہاری چلے گئے آگے راہ مین شہر ویس آیا۔ اوس
شہر کے نزدیک گورو جی جا بیٹھے۔ ایکدن گذرا دوسرا دن گذرا تو مردانے نے کہا جی حکم ہو تو مین شہر مین جاؤن
تو گورو نانک جی نے کہا کیون مردانہ کیون جاتا ہے۔ مردانے نے کہا جی مین بہت دن کا بھوکا ہون شہر
مین سے کچھ ملے تو منہ مین ڈالون تو گورو نانک جی نے کہا سنو بھائی بالا مردانہ کیا کہتا ہے تو بالے نے کہا
جی جنم کی عادت نہین جاتی اور تم پیارے نرنکار ہو تو گورو نانک جی ہنسکر کہنے لگے مردانہ کہا جاؤگے
مردانے نے کہا جی جہان حکم ہو تو گورو نانک جی نے کہا ایک جھنڈا باڈھی ترکھان ہے اوسکے پاس جانا اور
کسی پاس نہ جانا تو مردانے نے کہا جی مین تو اوسکا پتہ نہین جانتا تم کوئی نشان بتاؤ تو گورو نانک جی نے

کہا مردانہ اوسکے باپ کا نام پاکھر ہے تو اسطرح جاکر پوچھو۔ بہائی پاکھر باڈی کا پتر جو جھنڈا باڈی ہے وہ
کہاں رہتا ہے تو مردانے نے کہا اچھا مین جاتا ہون مردانا شہر مین جاکر پوچھنے لگا بہائی پاکھر باڈی کا پوتا
جھنڈا باڈی کہان رہتا ہے پوچھتا پوچھتا دو کوس پر گیا تو ایک آدمی نے کہا تو کون ہے کہان سے آیا ہے۔ تو مردانے
نے کہا جی بہائی جی تو مجھکو بتا وہ آپ پوچھیگا تو جھنڈے باڈی کا مکان بتا تو اوسنے کہا بہائی مین ایسے
نہین بتاتا تو اپنا نام اور ذات بتائیگا تو مین بتاؤنگا تو مردانے نے کہا بہائی اگلے لوگونکا یہی طریقہ ہوگا تو اوسنے
کہا بہائی اگلے لوگون کا یہی طریقہ ہے تو مردانے نے کہا بہائی میرا نام مردانہ ہے اور میرا جنم مراسی ہے تو اوسنے
پہر پوچھا بہائی تیرا وطن کون ہے تو مردانے نے کہا بہائی کبھی پنجاب شہر سنا ہے اوس پنجاب کے پرگنے مین رائے
بہوئے کی تلونڈی ہے وہ میرا شہر ہے تو اوسنے پہر پوچھا بہائی وہان ایک گورو نانک جی رہتے ہین اونکا
بھی تو محرم ہے۔ تو مردانے نے ہنسکر کہا بہائی تو اپنا نام بتا مین اوسکے ملاسی ہون تو اوسکو کیا جانتا ہے۔ تو
اوسنے ہنسکر کہا بہائی مردانہ وہ ہمارا پرانا یار ہے تو مردانے نے کہا جی تو اوسکو پہچانتا ہے تو اوسنے کہا بہائی
جو وہ نظر آوے تو اوسکو پہچان لون تو مردانے نے کہا بہائی وہ تو باہر بیٹھا ہے تو اوسنے کہا کہ چل بہائی
دکھلاوے تو مین اوسکو دیکھون تو مردانے نے کہا بہائی جی گورو نانک جی میرے بیچ ہونگے پہلی تو مجھکو
جھنڈے باڈی کا گھر بتا پیچھے تجھکو گورو نانک جی کی پاس لیجلونگا تو اوسکو کہا چل بہائی مردانا۔ مردانے نے کہا
تو اسجگہ اپنا نام بتلاوے اوسنے کہا بہائی مردانہ میرا نام گورو نانک جی جانتے ہین تو مردانے نے کہا بہائی وہ
تو جانتا ہے پر مین تو نہین جانتا تو اوسنے کہا بہائی مردانہ میرا نام اندرسین ہے تو اندرسین نے کہا بہائی مردانہ
یہان کا جو راجہ ہے اوسکا مین بہانجا ہون۔ یہ بات کرتے کرتے جھنڈے باڈی کے گھر جا پہونچے ..
... جھنڈا باڈی آگے چارپائی بچھا بیٹھا تھا اندرسین اور مردانہ دونون جا ملے اندرسین
کو جھنڈے باڈی نے دیکھا وہ اٹھ کھڑا ہوا بہت ادب کیا چارپائی بیٹھنے کو دی۔ اندرسین نے کہا بہائی



مردانہ بیٹھو۔ مردانے نے کہا بھائی جی تم بیٹھو مردانے کا ہاتھ پکڑ کے بیٹھایا جب چارپائی پر بیٹھ گئے۔
تو جھنڈے نے کہا جی یہ آدمی کہاں سے ہے تو اندرسین نے کہا بھائی یہ تیرا پتا پوچھتا پھرتا تھا۔ تو جھنڈے نے
کہا بھائی تو کون ہے اور تیرا نام کیا ہے۔ تو مردانے نے کہا جی میرا نام مردانہ ہے مراسی ہوتا ہوں اور گورو نانک
جی کے پاس سے آیا ہوں تو جھنڈے نے کہا بھائی مردانہ کیوں تو ہمکو پوچھتا پھرتا تھا ہمارے سے تجھکو کیا کام
ہے مجھے تو کیا جانتا ہے تو مردانے نے کہا بھائی جی ہمیں تجھ سے فقط یہی کام ہے کہ گورو نانک صاحب نے تجھکو یاد کیا ہے
جھنڈے نے کہا میں نانک کو نہیں جانتا اور نہ ہی کبھی دیکھا ہے تو مردانے نے کہا کہ وہ تجھی کو جانتے ہیں اس
لیے مجھکو بھیجا ہے تم وہاں تک ضرور چلیے۔ جھنڈے نے کہا اچھا جاتا ہوں۔ جب چارپائی بن چکے تو مردانے
نے کہا کہ بھائی جی چلو۔ تب جھنڈے نے دل میں بچار کی کہ کچھ لیجانا چاہیے پھر جھنڈے نے مردانہ سے پوچھا کہ
گورو صاحب کا سروپ کیسا ہے۔ جیسا تو بتائیں ویسا جتن کریں۔ مردانے نے کہا کہ نانک جنکا سروپ پوچھتا ہے
تب جھنڈے نے سمجھا کہ اتیت فقیر ہے کچھ عمدہ بھوجن بنا کرکے چلیں۔ پھر مردانہ سے پوچھا کہ مردانہ جو تو نے
کہا وہ میں نے سمجھا ہے لیکن تو جلدی نہ کر وہ اتیت فقیر ہے اوسکے پاس خالی ہاتھ کیونکر جاویں تو مردانے
نے اپنے دل میں بچار کیا کہ وہ تو پورا ہادی ہیں میں تو ساتھ ہٹھ کرکے پھرتا ہوں اب تو بھوجن کی جگہ آئی ہے
اچھا بھوجن کہائیں شہر میں اسواسطے آیا ہوں تو مردانے نے جھنڈے سے کہا بھائی جھنڈا جو کچھ تو نے
سمجھا ہے وہ اچھا سمجھا ہے لیکن جلدی ہو تو نے کچھ کرنا ہے تو جلد کر۔ جھنڈے نے کہا بہت اچھا۔ جھنڈے نے
کیا کیا۔ جھنڈا وہاں کا سردار تھا۔ راجہ کے باغ میں گیا۔ اور کہہ گیا وہ جو میں کنول شمل کے پھول لایا تھا
اوسکا سلونا کرنا اور روٹی پکاؤ اور پھولوں کا ساگ چھونکو۔ یہ کہکر آپ باغ میں گیا۔ وہاں سے عمدہ عمدہ میوہ جات
لایا۔ آتے بھوجن تیار ہوگیا۔ پرشادا اور میوے لیکر مردانے کے ساتھ ہو چلا مردانہ جہاں گورو جی تھیں۔ تو
مردانہ لیکر آیا۔ دیکھا کہ گورو نانک جی اور بالا دونوں اودیان میں بیٹھے تھے۔ دیکھکر جھنڈے نے کہا ہے
ست کرتار۔ گورو جی نے ہنسکر کہا آؤ بھائی جھنڈا ست کرتار۔ ایسا ہی بھائی بالے نے کہا ست کرتار۔ تو
جھنڈے نے پرشاد آگے رکھ دیا تب گورو جی نے کہا بھائی جھنڈا یہ کیا لے آیا ہے۔ جھنڈے نے کہا کہ تمہارے
لیے رسوئی لایا ہوں۔ گورو جی نے کہا کہ تو ہمیں کسطرح جانتا ہے۔ جھنڈے نے کہا میں تو نہیں جانتا
شاید آپ جانتے ہونگے۔ اسواسطے آپنے مجھے یاد کیا ہوگا۔ گورو جی نے کہا بھائی جھنڈا یہ پرشاد کہاں
سے آیا۔ جھنڈے نے کہا کہ یہ پرشاد پرمیشر نے بھیجا ہے پھر گورو جی نے کہا کہ بھائی جھنڈا سچ کہو تو پرمیشر

کو جانتا ہے۔ جھنڈے نے کہا جی وہ کون ہے جو پرمیشر کو نہین جانتا۔ مین تو آدمی ہون یہ سب جیا جنت پرمیشر کو جانتی ہے۔ تو گوروجی نے کہا تو کب کا ہے اور تیرے ساتھ کسکا بیوپار ہے۔ جھنڈا باڈی اور راندرسین باجے سودر مین کا بہا نجا گیان دہیان کرکے بیٹھے تھے تو جھنڈے باڈی نے کہا جی تم سوئی



تو کہاؤ سو گورونانک جی وہان بیٹھے تھا جہان پوتر بہوجن ہوتا تھا نہین تو یون ہاری رہتا تھا گورونانک جی نے کہا بہائی جھنڈا اسکے پانچ حصے کرو اور ایک علیحدہ مردانے کو نکالدو۔ تو جھنڈے نے کہا کہ تم تین آدمی ہو۔ پانچ حصے کیون کرتے ہو۔ تب گوروجی نے جھنڈے کو کہا کہ جو تھا تو ہے۔ اور پانچوان تمہارے ساتھ اندرسین ہے اوسکو لاؤ۔ تو بہوجن کہائین تب جھنڈے نے پانچ حصے برابر کیے۔ اور ایک حصہ الگ ایک مردانے کو دینے لگے۔ مردانے نے کہا مین نہین کہاتا۔ گوروجی نے کہا مردانہ کیون نہین کہاتا۔ پرشاد تو کہا مردانے تم کہاؤ مین بہی کہاؤن۔ گوروجی نے کہا مردانہ تو بہو کہا ہے ہمارے خیال مت پڑا کر۔ مردانہ بہو کہا تہا تب اوسنے پرشاد لے لیا۔ گوروجی نے کہا بہائی جھنڈا اندرسین کو لاؤ تو ہم بہی بہوجن کہائین۔ جھنڈے نے کہا پہلے آپ پرشاد مجھ مین ڈالدو تو میری مراد پوری ہو۔ تو گوروجی نے کہا بھائی جھنڈا تو کہتا ہے کہ پرشاد مونھ مین پڑے تو میری مراد پوری ہووے۔ ہم کہتے ہین کہ جھنڈے اور اندرسین کے کپاٹ کھلین تو ہماری آشا پوری ہو تو ہم پرشاد مونھ مین ڈالین تو جھنڈے باڈی کے من مین گیان پیدا ہوا جو یہ تو پرمیشر ہے اور ہم جیسی باہا گیان کرتے ہین وہی ہمکو آملا ہے۔ تو جھنڈے نے کہا جی جو تمہاری خوشی ہے وہی پوری ہووے تم یہ پرشاد تو کہاؤ۔ تو گوروجی نے کہا۔ بہائی جھنڈا ہم پندرہ سو کوس سے آئے ہین۔ سو پرشاد کے واسطے نہین آئے ہم تمہارے ملنے کے واسطے آئے ہین۔ تو جھنڈا باڈی وہان سے اوٹھا اور اٹھکر شہر مین آیا۔ اگر اندرسین کو ڈہونڈہنے لگا ڈہونڈتے ڈہونڈتے رات پڑگئی۔ اندرسین کو راجے کے باغ مین جا دیکھا۔ جھنڈے باڈی نے کہا تمکو نکالا ہونا

پہرتا ہون- اندرسین جنم کا اچھا تھا محبت پیار سے پوچھا کیون بہائی جہنڈا کسواسطے آیا ہین جہنڈے نے کہا جسواسطے ہم تم گیان کرتے تھے وہی آملا ہے تو اندرسین نے کہا کیونکر تو جہنڈے نے کہا جی وہ جو تم ماسی مردانہ میرے گھر لائے تھے اوسکا جو گورو نانک جی ہے سو کیسی بات کرتا ہے تو اندرسین نے کہا بہائی جہنڈا مین اوسکو جانتا ہون وہ میرا پرانا دوست ہے ہم اور وہ ملے ہوئے ہین تو جہنڈے باڈی کو حیرانی لگی جہنڈے نے کہا وہ کہتا ہی کہ مین پندرہ سو کوس سے آیا ہون آپکے ملنے کے واسطے آگے تو کبھی وہ اسجگہہ نہین آیا اور آپ کہتے ہو کہ میرا پرانا یار ہے اتنا جھوٹھ آپنے کیون بولا- تو اندرسین نے کہا بہائی جہنڈا تجہے آپ ہی خبر ہو جاویگی- جب ملین گے- تو پھر جہنڈے نے کہا جی تم چلو مین جو پرشاد دیگیا وہ انہون نے منہ مین نہین ڈالا- تمہارے واسطے تم چلو تو اچھا کرو تو اندرسین نے بچار کیا جو آگے ہمکو کوئی نہین جانتا اور یہ ہمکو ظاہر کرنے آیا ہے- تب اندرسین نے کہا بہائی جہنڈا اب تم جاؤ- ہم کل ملین گے تو جہنڈے نے کہا جی جو جن آتا چلا ہے وہ کہاتے نہین اور تم کہتے ہو کہ کل جائین گے یہ بات نہین ہوئیگی- تو اندرسین نے بچار کرکے کہا چلو بہائی جہنڈا جب گہری رات گذری تو اندرسین اور جہنڈا باڈی دونون گورو نانک جی کے پاس آئے دونون نے بچار کیا اندرسین نے جہنڈے سے پوچھا بہائی جہنڈا تو کچھ بولی کا بھی محرم ہین جو کیا بولی بولتا ہی تو جہنڈے نے کہا جی بولی بہلی بولتا ہے کہتا ہی کرتار کرتار- تو اندرسین اور جہنڈا ایک پہر رات گئی دونون آئے تو گورو نانک جی کرتار کرتار کہا- تو گوروجی نے ہنسکر کہا آؤ بہائی ستکرتار آؤ پرانے دوست تو جہنڈے نے کہا گوروجی ہمکو نہال کیا- دونون قدمون پر گر پڑے بڑے اوہین ہوکر خوشی ہوئی اندرسین نے ہاتھ جوڑکر کہا جی کچھ فرمایئے تو گوروجی نے کہا بہائی اندرسین ہم تم ترتیا مین اکٹھے تھے ہمارا تم سے اقرار تہا کہ یا تم ہمکو اُدہارین- اب ہم تمکو لینے وعدہ پر ملنے آئے ہین- اندرسین نے کہا جی تم وعدہ کے سچے ہو- لیکن



جو کچھ کرتے ہو وہ جھنڈے کے ساتھ کرو جو جھنڈے سے کرو گے وہ ہم سے ہی کرو گے تو گورو نانک جی نے کہا رضا تمہاری ویسی ہی ہوگی۔ تو اندر سین نے کہا کہو بھائی جھنڈا۔ جھنڈے نے کہا جی حکم کرو تو اندر سین نے کہا جو گورو نانک جی کہتے ہیں وہ مانو تو جھنڈے نے کہا گورو جی فرمائے تو گورو نانک جی نے شبد کہا +

راگ رام کلی محلہ پہلا ۔ اینده ہیں نے لیتہ تو بھاگے + مالی گوجل دہ دس تیاگے + اوپر گگن تلے اکاس + گھٹ میں سندرہ کیا پرگاس +۱ ایسا سمرتھ پربھ اکا نانونا + آٹھ پہر تاکو دھیاؤ + ا۔ رہاؤ ۔ تو جھنڈے نے کہا جی میں کچھ نہیں سمجھا تو گورو نانک جی نے سمجھایا۔ اینده ہیں دیہی میں مڈیاں ہیں اور بسنتر جٹھیری گن دیہی میں ہے اور دیہی مالی ماتا جو پانی پیتی ہے سو بالک کی دیہی کچی ہوتی ہے اسکو لگ نہیں سکتی کیون نہیں لگتی جو اوسکو نام کی لو ہوتی ہے یہ پربھ کا نام ایسا ہی ہے بھائی جھنڈا تو سن لگا رہی جب ۔ تیرے کو کچھ نہ لگیگا۔ تو جھنڈے نے کہا جی تم کہتے ہو جو نام جپو اور غریب تر کہاں ہوں میرا کنبہ کہاں سی کھائے۔ تو گورو نانک جی نے دوسری پوڑی کہی ۔

پوڑی ۔ پہلی ہا کہہ جی پہچھر ددہ + میلو کتیو صابن سود + پھرتے ترہیو ڈرتا پھری + ہوندی کوان ہوندی آسے ۲۔ تو جھنڈے نے کہا جی میں تو کچھ نہیں سمجھا تو گورو نانک جی نے مطلب سمجھایا جب لڑکا پیٹ میں ہوتا ہے تو دودھ نہیں ہوتا پستان میں ماکہن جی رہتا ہے جب بالک جنم لیتا ہے تو دودھ نکلتا ہی تو سوچ نکر بے فکر رہو۔ اوس صاحب نے رزق آپ ہی کیا ہے تو کیون ڈرتا ہے تو نہ ڈر یہ جو دیہا ور رزق ہے وہ ان ہونی ہے اور تو جو ہے تو ہمیشہ ہوتا آیا ہیں یہ تیرا ہی پسارا ہے تو جھنڈے نے کہا جی تم اسطرح کہتے ہو۔ یہ تو پوشیدہ بات ہے میں کیا جانوں ۔ تو گورو نانک جی نے تیسری پوڑی کہی ۔

دیہی گپت بدیہی دیسے + سگلے ساج کرے بگ ویشے + سادہ سنگ مل کر دیکھیاں + شاستر سمرت بید پڑیان +

تو پھر جھنڈے نے کہا جی میں تو کچھ نہیں سمجھا تو گورو نانک جی نے مطلب سمجھایا ۔ یہ دیہی بدیہی ہے اور اندر اس بدن کے سو کہہ نم دیہی ہے وہ پوشیدہ ہے وہ دیہہ کے ساتھ جاویگی اور یہ دیہی یہاں ہی چھوڑ جائیگا۔ وہ دیہی اس آدمی کو نہیں دکھتی ۔ یہ سب باتیں جگدیش کی بنائی ہیں۔ اس بات کا بچار کرنا آیا ہو۔ سادہ سنگت میں کرے چاہے بید شاستر میں کرے لیکن سادہ سنگت میں جلدی ملیگا۔ اور شاستر بید سے دیر سے دیر سے ملیگا تو جھنڈے نے کہا جی وہ تو دکھائی نہیں دیتا لیکن یہ تو سب دکھائی دیتا ہے جتنی صورت ہے اوتنی تو گورو نانک صاحب نے چوتھی پوڑی کہی +

درشٹ مان کو کہے ادرشٹ + ادرشٹ دیکہہ بہولی سب سرشٹ + ایسا برہم بچارو کوئی + نانک تان کی پرم گت ہوئی + ۴ -

تو جہنڈے نے کہا جی مین کچہہ نہین سمجہا تو پہر گورو نانک جی نے مطلب سمجہایا کہ سن بہائی جہنڈا جتنی درشٹ مان ہی وہ سب درشٹ ہی ہوئے ۔ بہیگر جیپ خالق ہی ایک پل بہر مین کئی رنگ تماشے دکہاتا ہی ظاہر جو نظر آتا ہی اسکو سنسار ادرشٹ کہتا ہی اور جو دیکہتے ہی آگے سے چہین ہو جاتے ہین اوسکو کہتے ہین جو دکہائی دیتا ہی ۔ درشٹ مان ہی جو کوئی ایسا برہم بچارے تو اوسکی پرم گت ہو تو جہنڈا قدمون پر گر پڑا اوٹہو نہین کہے جی مین بہولا ہون مجکو بخشو مین نے تم سے اتنی باتین کی ہین تو اندرسین نے کہا بہائی جہنڈا اوٹہو کچہہ ڈر نہین گورو نانک جی تیرے ہی واسطے آئے ہین تو جہنڈا اوٹھ کہڑا ہوا اتنے مین اڑہائی پہر رات گذری اور گورو جی نے کہا بہائی جہنڈا پرشاد لاؤ تو جہنڈے نے پرشاد آگے رکہا ۔ تو کہانے لگے تو گورو نانک جی اور اندرسین بالا جہنڈا جب گورو جی نے آدہا پرشاد کہایا اور آدہا رہا ۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی جہنڈا لے یہ پرشاد تو کہا ہم اندرسین نے کہا لے بہائی جہنڈا اوٹھا لے ۔ جہنڈے نے اوٹھا لیا ۔ لیکر کہانے لگا جب آدہا پرشاد کہایا تو جہنڈے کے کپاٹ کہل گئے ۔ جہنڈا بسیہ ہوگیا ۔ جہنڈے کو سب کچہہ بہول گیا ۔ جب اندرسین نے دیکہا کہ جہنڈا بسیہ ہوگیا ہے تو اندرسین نے کہا گورو نانک جی یہ کیا کیا تو گورو جی نے کہا بہائی اندرسین ہمکو جو کرتار نے دیا سو اسی واسطے ہم کیا کرین ۔ تو اندرسین نے کہا جی کرنا کیا تہا اور کیا کیا ۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی اندرسین جو تو کہے سو ہوسی ۔ تو اندرسین نے کہا جی تم نے اسکو راج گدی پر بٹہلانا تہا اسوقت راج گدی پر کہا بیٹہیگا تو گورو جی نے کہا رات کتنی ہے تو بالے نے کہا جی پہر رات ہے ۔ تو گورو جی نے کہا بہائی چل لاؤ اشنان کرین ۔ اور بہائی جہنڈے کو بہی نہلائین تو گورو نانک جی نہایا اور جہنڈے کو بہی نہلایا تو جہنڈے کی خماری اوتری ۔ جہنڈا گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا تو گورو نانک جی نے کہا کیون بہائی جہنڈا کیون ۔ تو جہنڈا نے کہا جی تمکو سب کچہہ معلوم ہی تو گورو نانک جی نے کہا بہائی جہنڈا ہم نے تو تجہکو راجگدی پر بٹہلانا ہے تو جہنڈے نے کہا جی جو تمہاری رضا تو گورو نانک جی نے جہنڈے کو راجگدی بخشی تو سمندر سین راجے کو خبر ہوئی جو ایک سادہ میرے گانو مین آیا ہے اوسنے جہنڈے باڈی کو راج گدی دی ہی اور ستگور کیا ہے جب یہ بات سمندر سین نے سنی تو سمندر سین راجے نے کہا اس سادہ کو میرے پاس لاؤ ۔ تو گورو نانک جی اور بالا مردانا اندرسین اور جہنڈا باڈی پانچون

جنگل مین بیٹھے تھے جو راجے کے آدمی آئے اوٹھکر ساتھ ہی کہنے لگا گورو نانک جی ہمکو راجے نے بلایا ہے
ہمکو راجے نے بہیجا ہے تو اندرسین نے کہا کیون بہیجا ہے اونہون نے کہا گوروجی کو بلایا ہی تو اندرسین اٹھ
کہڑا ہوا اور کہنے لگا چلو مین راجے کی درشن کرا آؤن۔ تو گورو نانک جی نے کہا بیٹھ اندرسین۔ تو اندرسین نے
کہا جی وہ ہمکو نہین جانتا اور تم تو کسی کے برے مین نہین ہو وہ میرا ماموں ہے اوسکا نقصان کچھ نہین
اوسکی درشن کرا آتا ہون تو گوروجی نے کہا بہلا ہووے تو اندرسین نے راجے سدہرسین کو جا ماتھا ٹیکا۔ تو سدہرسین
نے کہا آؤ بیٹا کچھ کہو۔ تو اندرسین نے کہا راجہ جی مین کہنے ہی آیا ہون تو راجے نے کہا بیٹا کیا کہتا ہین تو
اندرسین نے کہا تمنے آدمی بہیجے تھے گوروجی کو بلانے تو راجے نے کہا بیٹا ہمنے ہی بہیجے تھے تو اندرسین
نے کہا جی کسواسطے تو راجے نے کہا ہمنے سنا ہی جو جہنڈی بادی کو بیدان کیا ہی ہمنے اسواسطے بلایا تھا
جو مین اوسکا درشن کرون تو اندرسین نے کہا راجہ جی دیکھنے مین بڑا فرق ہوتا ہے۔ ایک دیکھنے مین بہلا
ہوتا ہے اور ایک دیکھنے مین برا ہوتا ہے۔ تو راجے نے کہا بیٹا جس دیکھنے مین بہلا ہووے ہمکو بتا اوس طرح دیکھین
تو اندرسین نے کہا راجہ جی وہ تو پورن سادہ ہے اوسین اور پرمیشر مین کچھ فرق نہین اور وہ مہاتما ہے
تو کس طرح دیکہتا ہے تو راجے نے کہا بیٹا مین سادہ مورت کرکے دیکہتا ہون تو اندرسین نے کہا سادہ مورت
دیکہنے کی یہ طرح نہین ضابطے سے گہر بلاییے یا قدمون سے چلکر آپ نوار سادہ مورت دیکہنے جاییے تو راجے
نے کہا بیٹا تو اچھا کہتا ہے جو تو کہے سو مین کرتا ہون تو اندرسین نے کہا راجہ جی اچھا بہوجن اور اچھا میوہ
لو اور ادہینگی سے ماتھا چرنون پر رکہو۔ سادہ مورت دیکہنے کی یہ طرح ہے راجہ سدہرسین کو ہون کابلی
تہا راجے نے ہوئی مان لی۔ اچھے بہوجن اچھا میوہ اچھے کپڑے لیکر ساتھ اندرسین کو لیا۔ اور آکر سری
گورو نانک جی کے آگے ماتھا ٹیکا جو کچھ لایا تہا وہ آگے رکھا۔ تو اندرسین نے کہا گوروجی راجہ کرمونت ہے اس درس دیکہو آیا



کر دیا تو گورو نانک جی نے پشت پر تھاپی دی اور شبد بولا +

راگ بلاول محلہ پہلا - ایک راج دیا سدھر سین + اجن گیان پایا تہ تین + مٹے اندھیار گئے بکارا + ایسا صاحب میت ہمارا + سُن سدھر سین ایک بات ہماری + ایک راج دیا چھتر دھاری +

۱ - رہاؤ - اٹھارہ راجے تم ست کینو + سب جو کرے پربھ سو من بھینو + ایسی پربھ جی کرپا دھاری + جب گورمت اوپجی پرے سچیار + ۲ - سوناپور کا راج تمہارا + بین دیپ تم چرن پوجارا + برہما بشن مہیشر کیا اپجے + سدھر سین تم نرمل بھیے + ۳ - اندر سین سنگ تمہارا + کرن کال رن کے کرتارا + کہو نانک جس آپ دیال + تس ہر سب سوکھ سبے سنبھالا +

راجہ سدھر سین کو سوناپور کا راج دیا - اک چھتر کا سماج دیا گئے اٹھارہ راجے راج کرتے تھے گورو نانک جی اور اندر سین کے پرساد تین دیپ کا راج کرنے لگا اور مہا پرکھ ہوا - تو گورو نانک جی نے کہا دیکھ سدھر سین مت جھنڈے کی برابری کرین مت راج تیج میں فرق آ جاتا ہو - آگے تو جان - یہ سنکر راجہ سدھر سین ہاتھ جوڑ کھڑا ہو کہنے لگا جی کہو تو راج بھی سکو دے دون اور مین تمہارے ساتھ چلتا ہون ایسا وقت مجھکو کب ہاتھ لگے گا - تو گورو نانک جی نے کہا ہمنے جو جھنڈے کو سبھی سکھلایا ہے وہ تجھی بھی ہماری بہے اور تجھکو جو چھتر راج دیا ہے وہ راج بھی ہمارا ہے - ہم نے تجھکو راج اور تجھی دونوں دیئے ہین - تو جھنڈے کو ہمارا روپ جاننا - تو جھنڈے اور سدھر سین دونوں نے ماتھا ٹیکا - تو گورو نانک جی نے کہا اب ہم چلینگے تمہاری ہی واسطے کرتا - یہان لایا - یہ سنکر راجہ سدھر سین رونے لگا کسی طرح نہ سنبھلے تو گورو نانک جی نے کہا کیون راجہ کیون تو راجے نے کہا تم جی چلے جاؤگے اور میری جان نکل جاویگی تو گورو نانک جی نے کہا راجہ ہم تیرے ہی پاس ہیں ہم تم ایک ہو جاوینگے تمنے گنتی نہ کرنی - آرام سے رہنا تو راجے نے کہا گورو جی تم کچھ دن یہان ہی رہو ہمارا دل جگہہ پر رہی تو اندر سین نے کہا گورو جی راجے کا کہا بھی مانو ایک مہینہ یہان ہو تو گورو جی نے کہا بہت اچھا تہارا کہنا مانا - بعد ازان ایک مہینہ جھنڈے اور سدھر سین اور اندر سین کے پاس ہی بہت راضی خوشی ہو پھر وہان سے جانیکی تیاری کی - سدھر سین نے بہت منت کی - مگر گورو جی نے ہر طرح سو رخصت لیکر وہان سے آگے کو روانہ ہوئے - بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۳۵ -

پھر گورو نانک جی سلسلادیپ کو چلے سمندر سمندر پانی پر جیسے زمین پر چلتے ہین تیسے پانی پر چلے گئے جہان

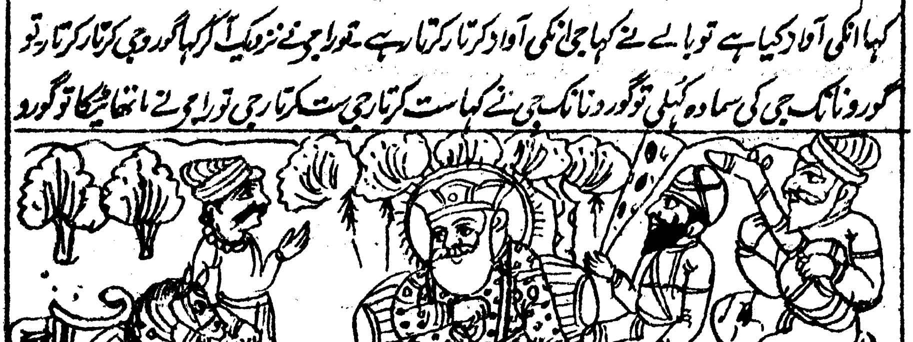
گوروجی کی خوشی آسے وہان بیٹھ جائین۔ آگے سلملادیپ مین شور پڑا ہوا تھا جو سدہر سین راجے
کو پاس ایک فقیر آیا ہے اور سدہرسین کو تین دیپ کا راج بخش کیا ہے۔ اور ایک وہان جھنڈا باڑی ہتا
ہے اوسکو ہمایسرکہ کیا ہے۔ یہ شور تمام شہر مین ہو رہا تھا۔ گو گورونانک جی شہر کے نزدیک جا بیٹھے
جب سات دن جنگل مین بیٹھے گذرے تو مردانے نے کہا جی حکم ہو تو مین شہر دیکھ آؤن۔ تو گورونانک
جی نے کہا کیون مردانہ بھوکھ لگی ہے تو مردانے کہا جی تمکو کرتا نے ایسا ہی کیا ہے مین تم سی اٹھ
کرکے پھرتا ہون اب تو شہر آیا ہے یہان سی تو کچھ منھ مین ڈالون تو گوروجی نے کہا مردانہ کچھ دھیرج کر
مردانہ چپ ہوکر بیٹھ گیا۔ اور کہنے لگا جی اس شہر کا کیا نام ہے تو گوروجی نے کہا مردانہ اس شہر کا نام
برہم پور ہے اور یہان کا راجہ برہمن ہے اور اوسکا نام مہرمین ہے۔ یہ باتین کرتے ہی تھے جو راجہ
مہرمین شکار کھیلنے آیا شکار کھیلتا بھی جہان گورونانک جی تھے وہان آنکلا۔ دیکھے تو چار آدمی اجاڑ
مین بیٹھے ہین پوچھنے لگا تم کون ہوتے ہو۔ اجاڑ مین کیون بیٹھے ہو۔ تو مردانے نے کہا جی شہر مین
جاکر کسی کے دوارہ بیٹھین تو راجے نے کہا تم تپت ہو تو مردانے نے کہا تمکو کیا نظر آتا ہے تو بالے نے
دیکھا کہ گورونانک جی تو بولتے نہین اور مردانہ خفا ہو رہا ہے تو بالے نے کہا راجہ جی ہم مسافر ہین



تو راجے نے کہا بھائی تم کس شہر سے آئے ہو تمہاری زبان سمجھی نہین جاتی۔ تو بالے نے کہا راجہ جی
ہم پنجاب کی دھرتی سے آئے ہین کبھی پنجاب سنا ہوگا تو راجہ نے سمجھا کہ یہ وہی ہین تو راجے نے کہا بھائی
تم نے اس شہر کا نون دیکھا جو راجے سدہرسین کا ہے تو بالے نے کہا راجہ جی وہان ہی سے آئے ہین تو راجے
نے کہا راجہ جی تمہارا کیا نام ہے تم کون ہوتے ہو تو راجے نے کہا ہم اپنا نام بتائین گے لیکن پہلے تو اپنا
نام بتا اور اپنے گورو کا نام بتاؤ۔ گورو تمہارا بولتا نہین تو بالے نے کہا جی گورو کا نام نانک نرنکاری

ہے اور میرا نام بالا ہے اور اوسکا نام مردانہ ہے تو راجے نے کہا سن تو یالا سدہر سین اور جہنڈے کو بھی
راج نے آیا ہے سچ کہتا۔ تو بالے نے کہا جی ہان بہی وے آیا ہے لیکن تم اپنا نام بتاؤ اور قوم بتاؤ تو راجے
نے کہا میرا نام مدہر بین ہے اور شہر کا نام برہم پور ہے ہم اس ولایت کے راجے ہوتے ہین۔ برہمن ہماری قوم ہی
تو بالے نے کہا اچہا راجہ جی معلوم ہوا اور کہا جی اس دیپ کا کیا نام ہے تو راجے نے کہا یہ سلا دیپ ہے تو بالے
نے کہا راجہ جی یہان کتنے راج کرتے ہین تو راجے نے کہا سن بہائی اتیت یہان اس دیپ مین اٹھارہ
راجے راج کرتے ہین تو بالے نے کہا جی ان راجاؤن کا کیا نام ہے تو راجے مدہر بین نے کہا سن بہائی اتیت
(۱) کول نین (۲) مدہر بین (۳) سدہر سین (۴) سکہہ چین (۵) اسر تبہ (۶) ساگر نین۔
(۷) بیر بین (۸) لال نین (۹) رائے این (۱۰) سکہہ ساگر (۱۱) نانگا پرسرام (۱۲) راجہ انگا گہنگا۔
(۱۳) سدہ سہنا لکا (۱۴) بدہ بیک بالکا (۱۵) راجا بین جوت (۱۶) راجا پال سنگار (۱۷) راجہ
ترتر نگ (۱۸) راجہ گمن رائے۔

تو بالے نے کہا راجہ جی ان اٹھارہ پر بڑا کون ہے تو راجے نے کہا بہائی سب سے بڑا کول نین ہی تو
بالے نے کہا راجہ سب باتین سچ کہکر یہ بات جہوٹھ کیون بولی۔ تو راجے مدہر بین نے کہا سن اتیت
تونے یہ بات کیا سمجھی ہے تو بالے نے کہا راجہ جی سب کے اوپر سدہر سین ہی تو راجے نے کہا سن اتیت تو
کیا جانتا ہے تو بالے نے کہا راجہ مین جانتا ہون جو ہمارے گورو نے سدہر سین کو سب سے بڑا کیا ہی تو راجے نے
کہا اتیت تیرا گورو تو بولتا نہین۔ تو بالے نے کہا راجہ جی میرا گورو تب بولے جب کوئی بلائے تو راجے نے کہا اتیت
ہم بلاوین۔ تو بالے نے کہا راجہ جو بول سکتا ہے تو بلاؤ تو راجہ گہوڑے سے اوترا اوترکر نزدیک آیا بالے سے
کہا انکی آواز کیا ہے تو بالے نے کہا جی انکی آواز کرتار کرتار ہے۔ تو راجے نے نزدیک آکر کہا گورو جی کرتار کرتار تو
گورو نانک جی کی سمادہ کہلی تو گورو نانک جی نے کہا ست کرتار جی ست کرتار جی تو راجے نے ماتہا ٹیکا تو گورو



نانک جی نے کہا آؤ بہائی مدہر بین - تو راجے نے کہا جی گانو مین چلو تو گورو نانک جی نے کہا راجہ ہمارا یہی گاؤن ہی ہے تو راجے نے کہا جی یہان اُجاڑ مین بیٹھنے سے کیا فائدہ ہے تو گورو نانک جی نے کہا راجا ہم اتیت فقیر ہین ہمکو اجاڑ ہی بستی ہے تو راجے نے کہا جی شہر مین کوئی بہنڈاری کی خبر لیگا تو گورو جی نے شبد کہا +

راگ بلاول محلہ پہلا - ایک بہنڈارا نام کا جن سب کچھہ دیا + جہرکہہ نانک سب جیہن کر اپنا کر لیا +
ایسا نام نہ چہڈئیے سدا سنگ ہمارے + لیکہا کبہی نہ پوچھئے من سیت پیارے +
۱- رہاؤ - بہوجن اوتم ہم کیا ستن پرشاد + جل ستیل ہر سے بہایہ ہر ہے مین شانت آباد + ۲-
ابتر ہم سجہا تیا کایا کے سنگ + نکہہ جو راسی ایک ہے بہے ہین جنگ + ۳- نانک کہی راجندر
سون سب جہو ٹہے پسارا + درشٹ مان سب بہول جائے ہے ایک نرنکارا + ۴-

یہ سنکر راجہ مدہر بین قدمو پر گر پڑا اور کہا جی مجکو کچھہ حکم کرو وہ مین ناظر کرون - تو گورو جی نے کہا راجہ جی ہم تمہین یہی کہتے ہین جو ہمنے سدہر سین کو ایک چیتر راج کہیا ہے جو کوئی اوسکو مانیگا اوسکا بہلا ہوگا - اور جو نہ ملنے تو وہ بہی راضی ہے - ہمنے جو کہنا تہا کہہ دیا ہے - راجے مدہر بین نے کہا جی وہ ہمارا سرتاج ہے ہم اوسکی رعیت ہین - تو گورو جی نے کہا بہائی کرتار جیت آؤ - بہائی مدہر بین راج اور بہاگ یہان ہی رہتا ہے ساتہہ نہین چلتا تو راجے نے کہا جی ہمکو تمہاری بات سے کام ہے راج کیا چیز ہے تو گورو نانک جی بہت خوشی ہوئے - کہنے لگے راجہ مدہر بین اب ہم چلتے ہین تو مدہر بین نے عرض کی جسطرح حکم ہو - اوسیطرح سے ہم راجہ سدہر سین سے ملین - تو گورو جی نے کہا راجہ مدہر بین جسطرح تم ہمارے آگے عرض کرتے ہو اوسیطرح راجہ سدہر سین کو آگے کہڑا ہوتا - تو مدہر بین نے کہا ہم تم سے بہی زیادہ کرکے جانینگے تو گورو جی نے کہا ایسا ہی چاہیئے - گورو جی تین مہینے راجہ مدہر بین کے پاس رہے - پہر وہان سے چلدیئے - بولو بہائی جی واہگورو - وساکہی اور چلی +

ساکہی ۳۶-

جاتے جاتے کہین بن اور کہین سمندر ایسے ہی چلے گئے ایک پہاڑ کے اوپر ایک شہر تہا - تو مردانے نے کہا جی اس پہاڑ کے اوپر کوئی شہر نظر آتا ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ تیرا دل شہر مین بہت رہتا ہے تو مردانے نے کہا جی تمکو دینے کا ترس نہین آتا ستیس دن اور ستیس رات ایسی ہی چلے آئے ہین اور اب ایک شہر آیا ہے تو طعنے دیتے ہو تو گورو جی نے کہا - کہو بالا تو بالے نے کہا جی مردانہ سچا ہے ایک تو بہوکہا ہے-

اور ایک جنم کی عادت نہین جاتی تو مردانے نے کہا جمان تجکو تو گورو نے سنوارا۔ لیکن مجکو تو نہ سنوارا تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ایسا شہر ہے جیسا کہ راہ مین تلیا جاتا تھا تو مردانے نے کہا جی مجھ پڑا ایسا شہر تو گورو نانک جی نے کہا چل بھائی مردانہ تجھکو اس شہر کا تماشا دکھاوین تو مردانے نے کہا جی مین نہین دیکھتا۔ گورو جی نے کہا مردانہ ضرور دیکھنا چاہیے۔ تو مردانے نے کہا جی تم جانو۔ دو کوس پر تھا وہان سے چلکر پہاڑی کے نیچے جا بیٹھے تو مردانے نے کہا جی اس شہر کا کیا نام ہے۔ گورو نے کہا کہ اسکا نام دیوگندہار ہے اور یہان کا راجہ دیولوت ہے۔ یہ دیوونکا بڑا راج کرتا ہے۔ سترہ لاکھ دیو اسکے ماتحت ہین۔ تو مردانے نے کہا جی اس شہر جانا نہ چاہیے۔ تو گورو جی نے کہا ضرور جانا ہے۔ مردانے نے کہا اچھا صاحب۔ چلو۔

دیولوت دیوون کا راجہ شکار کھیلنے آیا تھا دیکھے تو تین آدمی بیٹھے ہین۔ دیولوت راجہ تینون کو دیکھکر خوش ہوا اور کہنے لگا یہ خوراک مجھکو آج ہاتھ آئی ہے۔ راجہ نے ایک دیو سے کہا بھائی یہ خوراک ہماری ہے انکو پکڑ لاؤ۔ یہ شکار مجکو مدت سے ہاتھ آیا ہے تین دیو آئے۔ مردانہ گورو نانک جی کے ساتھ باتین کرتا تھا دیوون کو دیکھکر اوسکا رنگ زرد ہوگیا۔ مردانے نے کہا گورو جی دیو تو آئے۔ اب کیا کرین۔ گورو جی نے کہا مردانہ کرتار کے رنگ تماشے بیٹھا دیکھ۔ تو مردانہ چپ کر رہا۔ جب تین دیو نزدیک آئے تو اندھے ہوگئے۔ اور سب کچھ نظر آتے مگر گورو جی نظر نہ آوین۔ تو وہ پھر راجے کے آگے گئے۔ کہا جی وہ تو ہمین نظر نہین آتے۔ دیولوت نے کہا ارے اور جاؤ۔ تین اور آئے وہ بھی اندھے ہوگئے۔ اسطرح سات دفعہ دیو آئے مگر وہ سب اندھے ہوکر واپس گئے تو راجے نے کہا ارے وزیر دیودت یہ کیا ہوتا ہے۔ جو جاتا ہے وہ اندھا ہوجاتا ہے۔ تو دیودت نے کہا راجہ جی ایک عرض کرتا ہون جو تم سنو تو راجے نے کہا وزیر کہو تو دیودت نے کہا راجہ جی یہ کوئی کلاوان ہے ایک میرے دلمین مصلحت آئی ہے جو تمہارے دل کو اچھی لگے تو کہون تو راجے نے کہا وزیر کہو جو تو کہیگا وہ اچھی کہیگا تو وزیر نے کہا جی مین اونکی سیوا کو جاتا ہون جو مین اندھا ہونہ ہوا تو مَتے اونکی



خدمت کرنی ادر بیرانہ مانگنا تو دیولوت نے کہا بھلا وزیرا چھا کہا تو دیودت وزیر اپنا دل صاف کرکے گورو نانک جی کے پاس آیا آکر ماتھا ٹیکا تو وزیر نے اپنے دلمین سوچ کیا بھائی یہ تو اندھا نہ ہوا۔ یہ کوئی کلادان پورکھ ہے۔ تو وزیر نے کہا جی تم کس گاؤن سے آئے ہو تو گورو نانک جی نے کہا ہم امرا گاؤن سے آئے ہین۔ تو وزیر نے کہا جی امرا نگر کس طرف ہے تو گورو نانک جی نے کہا وزیر امرا گاؤن دھمرفون تو نیارا ہے تو وزیر نے کہا جی تمہارا کیا نام ہے تو گوروجی نے کہا ہمارا نام نانک نرنکاری ہے تو وزیر نے کہا جی تم کون ہوتے ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا ہم نرنکاری ہی ہوتے ہین۔ تو وزیر نے کہا جی تم شہر مین چلو۔ تو گورو نانک جی نے کہا بھائی ہم اتیت فقیر ہین جہان بیٹھے وہان ہی بیٹھے تو وزیر نے راجہ دیولوت سے جاکر خبر کی راجہ جی تیرے شہر مین بڑا کلادان آدمی آیا ہے۔ راجہ تو چل جو کچھ تیرے دلمین آوے وہی من مین دہار چل جو تیری پوری ہو تب تو جان جو کلادان ہین جو نہ پوری ہو تو جان جو کلادان نہین تو راجے نے کہا وزیر تو بھلا کہتا ہے تو راجہ نے اپنے من مین ایسی دہاری جو میری خوراک ہین مین انکو کہاؤنگا اور مین بھی اندھا ہوا تو انکی خدمت کرونگا۔ یہ دہار کر چلے اور ساتھ سب لشکر دیو ونکا چلا۔ جتنے راجہ کے ساتھی بغیر وزیر سب اندہے ہوگئے۔ ایک وزیر بینا رہا۔ تو وزیر نے کہا کیون راجہ کیا خبر ہے تو راجہ نے کہا وزیر جو تو کہتا تہا وہ سب سچ کہتا تھا۔ تو وزیر نے کہا راجہ جی اب کیا تیرے من مین آتی ہے۔ تو راجہ نے کہا وزیر اب مین بینا یعنی سوجاکہا ہوؤن تو انکے قدمون پر گرون۔ تو وزیر نے کہا سچ کہتا ہے۔ تو راجہ نے کہا وزیر مین سچ کہتا ہون۔ جو کچھ مینے دیکہتا تھا سو دیکھا۔ تو وزیر نے کہا گوروجی تو پورن سادہ ہین۔ کرامت والا ہین۔ تم راجہ کو دیدار دو۔ اب راجہ کو تعجب مین آیا ہے تو گوروجی نے کہا کیون راجہ دیولوت آنکہین کھولکر دیکھ۔ اتنے مین راجہ کی آنکہین کہل گئین تو راجہ دیولوت قدمون پر گرپڑا تو گورو نانک جی نے کہا راجہ تجھکو پرمیشر یاد آوے اور تو اپنا یہ کہانا چھوڑ۔ راجہ نے



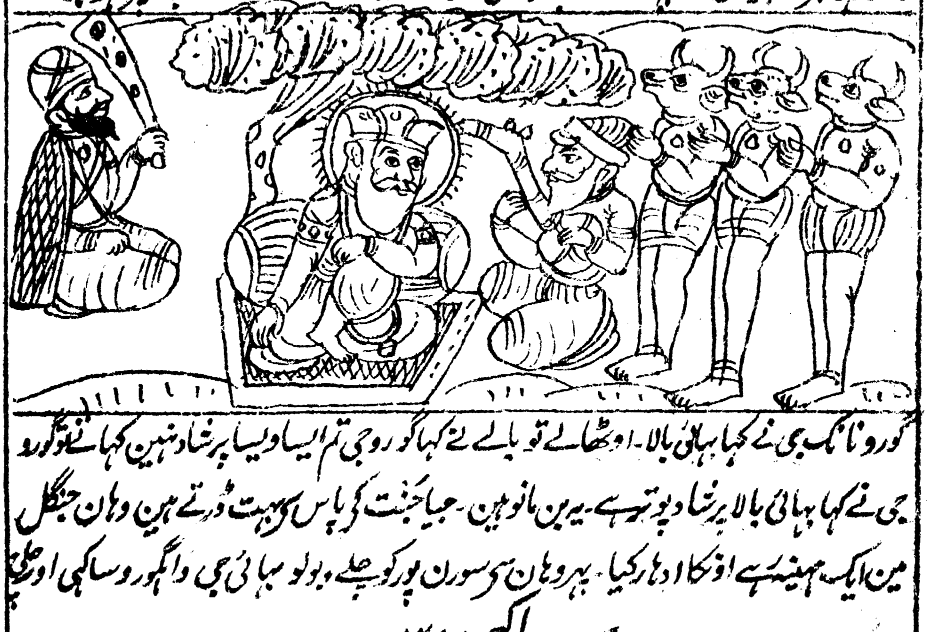
کہا جی اب میری پاس رہو ہم چھوٹا تم میری پاس اس شہر میں آئی تھی۔ تو گورو جی نے کہا ہمارا تیرے ساتھ بچپن تھا۔ ہم تیری ہی واسطے آئے ہین دیولوت راجے نے کہا گورو جی محلون مین چلو اور کہانا کہاو۔

تب گورو نانک جی نے ہنسکر کہا راجا تمہارا کہانا ہمارے کام کا نہین تو راجے نے کہا۔ گورو جی تمنے اپنا ہی کہانا کہانا تو گورو جی اوس راجے کے ساتھ چلے تو شہر مین آئے تو راجے دیولوت نے مندر مین بٹھلا دیا۔ راجے دیولوت نے دیوون کو حکم کیا اچھے عمدہ میوے منگوا لے آو۔ سات دیو میوے کو بھیجے اور سات دیو آٹا دال وغیرہ کو بھیجے چودہ دیو سب سنگری لے آئے راجے کے آگے لا کر رکھی تو راجے نے کہا گورو جی یہ میوہ کہاو تو گورو نانک جی نے کہا راجہ یہ میوہ ہم تب کہاوینگے جب تو اپنی خوراک چھوڑیگا۔ تو راجے نے کہا جی جو تم چھوڑاوگے تو چھوڑونگا گورو جی نے راجے کو کہا تو راجے سدہرمن کو جانتا ہے تو راجے نے کہا جی جانتا ہون وہ تو میری خوراک ہے تو گورو جی نے کہا سن راجہ دیولوت جو تو اوسکو ہماری طرح کرکے دیکھیگا۔ تو ہم پرشاد کہاوینگے تو راجے دیولوت نے کہا جی تم سچ کر جانو تمہاری بات پوری ہو رہیگی اور ہم تم سے بھی زیادہ جانینگے۔ تب گورو جی نے میوہ کہایا۔ کہنے لگے بہائی بالا پرشاد تیار کرو۔ مردانہ بہت دن کا بہوکہا ہے۔ ڈیڑہ پہر رات گذری پرشاد تیار ہوا۔ راجے اور وزیر دونون نے اتفاق کیا ہاتہ جوڑ کہڑے ہوئے کہنے لگے جی پرشاد تیار ہوا ہے تم آکر پرشاد کہاو۔ تو گورو جی نے کہا مردانا چلو۔ تب آکر پرشاد کہانے لگے۔ مردانے ہی پرشاد کہایا۔ اور بالے بہی کہایا تو گورو نانک جی کی پرشاد کہاتے کہاتے سمادہ لگ گئی جب سمادہ کہلی تو جو اپنا پرشاد رہا تہا وہ راجے اور وزیر دونون کو گورو جی نے دیا جب انہونے کہایا دونو کو اگم نگم کی سوجہی ہوگئی دونون مست ہوگئی تو بالے نے کہا جی یہ تو بدہیہ ہوگئے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا دیکہہ کرتار کے تماشے۔ جب چار گہڑی ہوئی تو دونون کی خماری اوتری پورن مہا پرکہ ہوئے تو گورو نانک جی سی کہنے لگے جی ہم تو تنکے سے بہی خراب ہین۔ تو گورو جی نے کہا بہائی دیولوت تجہکو ہمنے یہان کا مسند نشین کیا ہے اور تیرا وزیر تیرا اٹہل والا کیا تو نرنکاری جپ اور کسی جیو کا برا نہ مانگیو۔ کسی جیو کا گہات نہ کرنا اور سیدہا کہانا کہاو۔ تو ان دونون نے کہا جی ہمکو تو ایک تنکا توڑنے کی بہی قوت نہین ہی تو گورو نانک جی نے وہان دیون کی سنگت کی۔ دیو نرنکار نرنکار جپنے لگے وہ گورو نانک جی کے بغیر دوسرے کو نہ جانین۔ وہان گورو نانک جی نو مہینے رہے۔ تو پہر گورو جی نے دیولوت اور دیو دت سی کہا کہ اب ہم چلینگے دونون نے ہاتہ جوڑکر کہا گورو جی یہان ہی رہو تو گورو جی نے کہا ہم تمہارے پاس ہی ہین۔ تمہاری طرح اورون کو بہی ملنا ہے۔ جہان جہان حکم ہے وہان وہان جانا

جا پہنچے۔ وہان سی رخصت ہو کر آگے سیر نامی شہر کو چلے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی ادہ چلی +

ساکہی ۳۷۔

وہان سی سیر نامی شہر تین مہینے کا راستہ تہا۔ تین مہینے مین وہان جا پہونچے وہان کا راجہ تمکین سین بن مانووان کا راجہ تہا۔ اور آپ بہی بن مانو تہا جب اوس شہر مین گئے تو بن مانو تینون کو دیکھکر ڈہنے لگے اور مردانہ اون سی ڈرے۔ تو گورو نانک جی نے کہا کیون بہائی بالا تو بالے نے کہا سکہہ جی۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہ بن مانو ہین تو مردانے نے کہا جی بن مانو یہ ہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہی بن مانو ہین تو اور سب بہاگ گئی ایک کہڑا رہا۔ تو بالے نے کہا بہائی تو کون ہی تو اوس بن مانو نے آگے سے چیخ ماری جسطرح جنگل کے جانور چیخ مارتے ہین تو بالے نے کہا جی یہ تو چیخان مارتا ہی تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا انکی بولی یہی ہی وہ چیخان مار کر بہاگ گیا تہا وہ چلکر جنگل کا میوہ لے آیا۔ دور سے آگے رکھکر آپ پیچہی کہڑا ہوا۔ تو



گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا۔ اوٹہالے تو بالے نے کہا گورو جی تم ایسا ویسا پرشاد نہین کہاتے تو گورو جی نے کہا بہائی بالا پرشاد یہی تو ہے۔ یہ بن مانو ہین۔ جیا جنت کی پاس سی بہت ڈرتے ہین وہان جنگل مین ایک مہینہ ہے اونکا ادہار کیا۔ پہر وہان سی سورن پور کو چلے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی ادہ چلی

ساکہی ۳۸۔

جاتے جاتے جہان گورو نانک جی کی سمادہ لگ جائے وہان بیٹہہ رہین کہین چار دن کہین پانچ دن کہین سات دن کہین دو دن اسطرح کرتے کرتے سات مہینے اور تیرہ دن مین کبہی ٹاپو کبہی سمندر مین چلے جائین جاتے جاتے جب وہ شہر نظر آنے لگا۔ لیکن چار کوس پرسے ہم نے وہ شہر دیکہا۔ ایسا معلوم ہوتا تہا۔ کہ کوئی قدرتی شہر ہے اور مردانے نے ابہی نہ دیکہا تہا تو وہان ہی مردانے نے کہا جی کوئی شہر

بہی آویگا کہ ہم او جاڑ مین ہی چلے جاوینگے تو گوروجی نے کہا مردانہ بہوکہہ لگی ہے تو مردانے نے کہا جی
جو بہوکہہ لگی ہوگی تو کیا کسی نے کچہہ آگے لا رکہا ہے جو کہا وینگے تو گوروجی نے کہا مردانہ او داس نہ ہو تجہکو
وہ دیکہہ شہر نظر آتا ہے جو تیری خوشی ہوگی وہ کہانا تو مردانے نے کہا جی کسیدن ایسی ہی جان نکل
جاویگی تو گوروجی نے کہا مردانہ ایکدن جان تو نکلنی ہی اور جو بہوکہہ سی نکلے گی تو ہم پہر لینگے تو گہرات
تو مردانے نے کہا جی تو سچا ہے تمکو کسی طرح کی طمع نہین ہی کیا جانے ہم کیونکر تیرے ساتہہ پہرتے ہین۔ تو
گوروجی نے کہا جو تو اسطرح جان جو جیتے پہرتے ہین سو ہمکو کرتار جیتا رکہتا ہی۔ آگے چل دیکہو کرتار کیا کرتا
ہے تو مردانے نے کہا بہلا گوروجی آہستہ آہستہ چلو۔ بہلاتے بہلاتے چار کوس پرے گئے شہر کے نزدیک
جا بیٹہے۔ گورونانک جی نے کہا مردانا شہر آیا ہے چلکر کچہہ کہا آو۔ مردانے نے کہا میرے پاس تو کچہہ
نہین ہے مین کہانسے کہاؤن۔ گوروجی نے کہا مردانہ تجکو شہر سونیا ہے کہین سی کہاؤ۔ مردانے نے کہا
مجہکو کوئی چور جانکر پکڑلے تو مین کیا کرون۔ تو گورونانک جی نے کہا مردانہ جو کوئی تجکو پکڑیگا تو ہمارا نام لینا
تجہے چہوڑدینگے تو مردانے نے جانا جو جہان کہان اسکے پورانے بہگت ہین۔ مردانا شہر مین دیکہے تو کیا دیکہو
جو سب سونے کی زمین ہی۔ جہان دیکہی سونا ہی نظر آتا ہے۔ قدرت دیکہکر حیران ہوگیا۔ مردانے کی بہوکہہ
پیاس دور ہوگئی۔ تو مردانے نے ایک کو پوچہا بہائی اس شہر کا کیا نام ہے تو اوسنے کہا اری تو کہان سی آیا ہی
مردانے نے کہا بہائی ہم دور سی آئے ہین اس شہر کا نام مجہے بتاؤ۔ تو اوسنے کہا تم مجکو اپنا نام بتا۔ مردانے
نے کہا میرا نام مردانہ ہے تو مجکو شہر کا نام بتا۔ تو اوسنے کہا مردانہ شہر کا نام سورن پور ہے تو مردانے نے کہا بہائی
یہان کا راجہ کون ہے اور اوسکا کیا نام ہے۔ اوسنے کہا مردانہ یہان کا راجہ کول نین ہی۔ راجہ سورسدہ کا بیٹا
ہے جسکے راج والے سب سلامی ہین تو مردانے نے کہا بہائی یہان کا چلن کیا ہی یہان تو سونے کی زمین ہے،
اور تیرا کیا نام ہے تو اوسنے کہا مردانہ میرا نام دہرم سنگہ ہے اور جو کوئی یہان آوے وہ جو دل چاہی کہاوے



یہاں ادہرم کی چال ہے تو مردانے سننے سے بہت خوشی ہوا۔ تو مردانے نے کہا بہائی دہرم سنگہ مجکو بہوک
لگی ہے۔ دہرم سنگہ نے کہا بہائی مردانہ یہان کسی کو منع نہین جس کا جی چاہے اوس ہی اوٹھائے جو کچہ چاہے
تو مردانے نے کہا جی میرے پیسے تو یہ کام نہین ہوتا ہے۔ کوئی اپنے ہاتھ سے دیوے تو لیلون۔ پھر دہرم سنگہ نے کہا
بہائی مردانہ کوئی اور بھی تیرے ساتھ ہے تو مردانے نے کہا دو آدمی اور بھی میرے ساتھ ہین تو دہرم سنگہ
نے کہا اونکو بھی لے آ۔ تو مردانے نے کہا کہ وہ اسطرح نہین آتے وہ بڑے سنتوکھی ہین۔ تو دہرم سنگہ نے کہا
چل بہائی۔ تو مردانے کو دوکان پر بٹھا کر کہا کیا۔ اور پوچھا کہو بہائی کیا لیتا ہے۔ تو مردانے نے کہا جی جو کچہ
لے دو وہی لون۔ دہرم سنگہ نے کہا بہائی تو اپنا کہانا لے۔ مردانے نے کہا بہائی میرا کہانا تو اڑہائی سیر ہے۔ تو
دہرم سنگہ نے کہا بہائی اسکو اڑہائی سیر پوریان اور مٹھائی تولدو۔ جب حلوائی نے بٹے ڈالے تو دیکہا تو بٹے
بھی سونے کے ہی ہین اور ڈنڈی بھی سونے کی ہے۔ اور چہابے بھی سونے کے ہین۔ اور دام کوئی نہین لیتا
مردانہ بہت خوش ہوا تو مردانے نے اپنا کہانا تیار کر ہا یا۔ کہا کر کہنے لگا دہرم سنگہ جی تم مجھے بتاؤ یہ جو سونے کی
زمین ہے اور سب سونا ہی نظر آتا ہے اور کوئی چیز کا دام لیتا ہے یہان کا کام کیونکر چلتا ہے تو دہرم سنگہ نے
کہا مردانہ یہان کوئی حیلہ نہین۔ یہان ایک ہی حیلہ ہے پیسنے کا اور پکانیکا اور اناج جو جمتا ہے وہ قدرت
کے ساتھ جمتا ہے۔ راجہ کا یہی حکم ہے جو جو کچہ چاہئیے باہر سے لاؤ۔ اور تیار رکھو۔ آپ بھی کہاؤ اور جو کوئی آئے
اوسکو بھی دو۔ اور جتنے کارخانے ہین جو کوئی کچہ کام کرائے اوسکا کام کر دینا جسطرح کا کام ہوتا ہے اوسی
کاریگر کے پاس جاتے ہین وہ کاریگر آپ ہی کر دیتا ہے۔ مزدوری کچہ نہین لیتا۔ راجہ کا حکم ہے نہ کچہ مول نہ مزدوری
یہان دہرم ہی برتتا ہے اپنے اپنے گہر مین سب خوشی ہین مردانا اسطرح اس شہر کا کام چلتا ہے۔ مردانہ یہ
بات سنکر بہت خوش ہوا۔ مردانے نے اپنے دلمین کہا بہائی اسی شہر مین رہین۔ تو مردانہ بہوجن کر کے گوروجی
کے پاس آیا۔ گورو نانک جی نے کہا مردانہ شہر کی خبرین دو۔ تو مردانے نے کہا گوروجی شہر کی خبرین لو۔ شہر مین
سب سونے کی زمین ہے اور سب چیز سونے کی ہے نہ کوئی دام لیتا ہے نہ مزدوری مانگتا ہے اور قدرت
سے دانا پکتا ہے کوشش کچہ نہین اور نہ کوئی کنوان ہی مینہ کا پانی ٹوبیان اور کانون مین بہت ہی
جی ایسی اس شہر کی باتین گورو نانک جی نے کہا مردانہ کچہ کہایا بھی ہے یا نہین تو مردانے نے کہا گورو
جی مجکو اک سادہ مل گیا۔ مین نے اوس ہی باتین پوچھین اوسنے مجکو سب باتین بتائین اور اوسنے اڑہائی
سیر پوریان اور مٹھیائی مجکو کھلائی۔ ایک دوکاندار سے جاکر کہا اسکو اڑہائی سیر پوریان اور مٹھیائی تولدو



سب تکڑی بٹے سونے کے ہین۔ اور اوسنے ایک وہ بات بہی کہی تہی جو تیرے ساتھ کوئی اور بھی ہے
تو مینے کہا جی دو اور فقیر ہین جو اجاڑ مین بیٹھے ہین تو اوسنے کہا اونکے واسطے بہی لیجاؤ تو مین نے پہر کہا
جی وہ اسطرح نہین لیتے وہ بڑے سنتوکھی ہین۔ یہ باتین ہوتی تہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ تجکو
کرتار یاد آوے تو نے اچہی بات کہی مین تیرے اوپر بہت خوش ہون اور اگر لے آتا تو مین تیرے اوپر
بہت خفا ہوتا۔ تو مردانے نے کہا گوروجی یہان عجب تماشا ہے یہان کام کیونکر چلتا ہے اور یہان
مسلمان کی ذات نہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہان دہرم کلا ہے۔ یہان گناہ کوئی نہین کرتا ہی
سچ اور سنتوکہ ہی برتتا ہے۔ یہان مسلمان کی ذات نہین دیکہین کبھی کہین نہ بیٹھین جو مین مسلمان
ہون یہان مسلمانون کو نہین جانتے یہ سب ہندو گہر ہے یہان مورت کو پوجتے ہین یہ سونے کی نگری
ہے تو مردانے نے کہا گوروجی اسی شہر مین رہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانا پیسے ہاتھ نہین کرتا رکے
ہاتھ ہے۔ تو پہر مردانے نے کہا جی یہان عورت اور مرد زنا کرتے ہین یا نہین تو گوروجی نے کہا مردانہ نہین
کرتے درشٹ بہوگ ہوتا ہے تو بہی دہرم کی کلا دیتی ہے۔ جہان بہوگ ہوتا ہے وہان پردا ہو
جاتا ہے تو مردانے نے کہا جی یہ تو عجیب ہی آپنے سنایا ہی۔ گورو نانک جی نے کہا مردانہ کرتار کی عجیب
باتین ہین جتنی کسی کو دکہائی ہین اوتنی کسی نے دیکہی ہین جو ایک رائی کے برابر دیکہتا ہے تو یہ آدمی کوری کا
ہوجاتا ہے جو نہین سکتا اور وہ کرتار ایسا ہی جو کرتا کچہہ ہے اور دکہلاتا کچہہ ہے تو پہر مردانے نے کہا
گوروجی اسکی حد کہان تک ہے تو گورو نانک جی نے کہا جہان سے ہم چلے تہے مٹی اور پانی وہان سے
چلے آئے ہین اور مردانا اناج پیدا ہونے کے واسطے جیان کو رزق پہنچایا چاہیے سو تا تو نہین کہانا
اور وہ جو اونچا پہاڑ دکہائی دیتا ہے اوسکے پرے سب سونے کی زمین ہے اور سب سونے کے پہاڑ ہین۔

تو مردانے نے کہا جی اسکی حد کہان تک ہے تو گورو جی نے کہا مردانا سات ہزار نو سو جو جگ ہوا اور کوئی
ایسا راجہ کلجگ مین نہین ہے کلجگ مین بڑا راجہ ہوا اسکے برابر کوئی نہین تو مردانے نے کہا جی
ستہر مین بھی بڑا ہے تو گورو جی نے کہا مردانہ ستہر مین کو تو کرتار سی بڑا کرایا ہے نہین تو وہ بھی اسکا
ماتحت تھا۔ تو پہر مردانے نے کہا جی مین نہین کہہ سکتا ہم تو پون اہاری ہو لیکن اب تو شہر مین آئی ہو
کچھ کہانا کہاؤ تو بے آدن ہم شہر مین نہین جاتے۔ تو گورو جی نے کہا مردانا کرتار کے رنگ تماشے دیکھو
چپ ہو مردانہ چپ چاپ کرکے بیٹھ رہا۔ تو سات دن گذرے مردانہ روز روز کہا کہا کر آتے۔ جب
آٹھواں دن ہوا تو مردانا کہانے کو گیا تھا جو اوسی دہرم سنگہ کی نظر پڑگیا تو دہرم سنگہ نے کہا آر
بہائی مردانہ تو جو کہتا تہا جو مد نقیر میرے ساتھ آئے ہین وہ تو ہمنے نہین دیکھے وہ کہان ہین۔ کہ
تو جہوٹ بولتا تہا تو مردانے نے کہا جی مین جہوٹھ نہین بولتا تہا وہ دونون اتیت اوجاڑ مین
بیٹھے ہین اور بہت سنتوکہی ہین کسی کے مکان پر نہین جاتے تو دہرم سنگہ نے کہا جو کوئی اون کو
لیجائے تو وہ کہائین یا نہ کہائین تو مردانے نے کہا جی جو خوشی پر آئین تو کہالین جو نہ خوشی آئی
تو نہ کہائین تو دہرم سنگہ نے کہا یہ کیا تو مردانے نے کہا جی وہ تو پون اہاری ہین جہان کہین پوتر
دیکہین تو کہاتے ہین نہین تو نہین کہاتے تو دہرم سنگہ نے کہا یہان پہ پاپ کیا دیکہا ہے تو مردانے
نے کہا جی مین نے تو کچھ نہین دیکہا تو دہرم سنگہ نے کہا پہر تو نے یہ بات کیون کہی تو مردانے نے کہا
جی تم لیچلو تو دہرم سنگہ نے پانچ سیر مٹھیائی آپ لی اور اڑہائی سیر مردانے کو کہلائی مٹہائی لیکر
دہرم سنگہ اور مردانا جہان گورو نانک جی اوجاڑ بیٹھے تھے آئے تو دہرم سنگہ نے کہا مردانا انکا
آدار کیا ہے تو مردانے نے کہا جی انکی آواز کرتار کرتار ہے تو دہرم سنگہ نے پرشاد آگے رکھا۔ پرشاد
آگے رکھکر کہا سادہ جی کرتار کرتار تو گورو نانک جی نے آنکہین کہولدین اور گورو جی نے کہا آؤ
بہائی ست کرتار۔ بیٹھو جی تو دہرم سنگہ نے بیٹھکر پرشاد آگے رکہا تو گورو جی نے کہا بہائی
تیرا کیا نام ہے۔ تیری ذات کیا ہے تو اوسنے کہا جی میرا نام تو دہرم سنگہ ہے اور یہان ذات
برن سب کا ایک ہے یہان کہتی بڑہتی کوئی نہین یہان سب سے گوبند ہی بڑا ہے۔

تو پہر گورو نانک جی نے کہا بہائی دہرم سنگہ یہان کا راجہ کون ہے تو دہرم سنگہ نے کہا یہان
کا راجہ کول نین ہے تو گورو نانک جی نے کہا راجہ جو راج کرتا ہے سو زیادہ ہے تو دہرم سنگہ نے کہا جی



اوسکے سر پر کرتار نے چھتر دیا ہے۔ لیکن وہ کسی سے سلامی نہین کرتا۔ آپ بھی اسکی سب رعیت
سلامی ہے۔ آپ کسی پر ضابطہ نہین کرتا یہ ایک ہی سمجھتا ہے جو سب آدمی پرمیشور کے کئے ہوئے
ہین تیسا ایک مین بھی بندہ ہون تو گوروجی نے اپنے دلمین سوچا جو اسکے دواری پیر بھی نہین جاتا
اور اوسکو درشن بھی ضرور دینا ہے جسنے راج مین غرور کو جیتا ہے۔ ہمکو سدہر مین اسکے سر پر کیا
ہے دیکہو کرتار کیا کرتا ہے۔ یہ سچ گورو نانک جی کے من مین آئی۔ اتنے مین دہرم سنگہ نے کہا جی پرشاد
کہائیے۔ تو گورو نانک جی نے کہا دہرم سنگہ ہم پرشاد نہین کہاتے تو دہرم سنگہ نے کہا جی تم کیون نہین
کہاتے اسمین کیا گناہ ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی پرشاد مین کچہہ پاپ نہین پاپ راجہ مین ہے
تو دہرم نے کہا جی تمنے راجہ کو کیا پاپ لگایا ہے راجہ تو دہرماتما ہے اور جو آپکو راجے کا قصور نظر آیا
ہے تو ہمکو کہو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی جسمین قصور ہوتا ہے وہی جانتا ہے دوسرا کیا جانتا ہے
اور کرتار تو سر پر بیٹھا ہے تو دہرم سنگہ نے کہا جی یہ دوش دور کیونکر ہو۔ تو گورو نانک جی نے
کہا بہائی آپ ہی ہو جائیگا۔ تو دہرم سنگہ نے کہا جی یہ پرشاد ایسے ہی پڑا رہیگا تو گوروجی نے کہا تم راجے
کو خبر کرو۔ جب راجہ ہم سے پوچھیگا تب پرشاد کہائینگے تو دہرم سنگہ نے کہا بہائی یہ تعجب ہوا ہے
راجہ کو اونہون نے کیا پاپ لگایا ہے۔ دہرم سنگہ کو حیرانگی لگی۔ تو دہرم سنگہ راجہ کول نین کے پاس
گیا کہا راجہ جی تیرے شہر مین تیرا تیت آ اوترے ہین ایک تو شہر مین کہانا کہا جاتا ہے اور دو
نہین آتے اونکے واسطے مین کہانا لے گیا تھا وہ نہین کہاتے تو مین نے اون سے کہا ہی سادہو جی
یہ تو دہرم نگری ہے تم کیون نہین کہاتے۔ کہانے مین کیا قصور دیکہا ہے۔ وہ تو کچہہ نہ بولے لیکن جو بڑے
گورو نے کہا ارے بہائی کہانے مین قصور تو نہین۔ قصور راجے مین ہے تو راجے نے کہا دہرم سنگہ

اوس سے پوچھنے کہ راجے مین کیا قصور ہے تو دہرم سنگھ نے کہا جی جسنے یہ بات پوچھی تھی تو اونسے
کہا بہائی جی جسمین قصور ہوتا ہے وہی جانتا ہے تو راجے نے کہا دہرم سنگھ تم ہمارا قصور پوچھو جو
انہون نے ہمین قصور لگایا ہے تو دہرم سنگھ نے کہا تم چلکر خود پوچھو تو راجے نے کہا دہرم سنگھ وہ
کہان بیٹھے ہین تو دہرم سنگھ نے کہا سلطان دیکھے پہاڑی کے دامن مین بیٹھے ہین تو راجے نے کہا
جہٹ گھوڑا لاؤ جب راجے نے گھوڑا منگایا تو راجے نے سوچ کیا جو میرے شہر مین جو سادھ کسی
گورو کا لوگ ہین اور جو ہین اور لیجاتا ہون اور وہ قبول نہ کرین تو یہ بھی کچھ نہین اچھا ہا لو ویسے ہی
چلو دیکھے پیچھے جو کچھہ ہوگا سو کرینگے۔ ایک گھڑی کے بعد گھوڑا آکھڑا ہوا تو راجے نے کہا دہرم سنگھ
چلو وہ سادھو کہان ہین۔ دہرم سنگھ راجہ کنول نین کو لے آیا جہان گورو نانک جی بیٹھے تھے آگے ہوا
تار ہاتا تہا لیکن ہوا بھی ست ہوگیا تہا تو راجہ گھوڑے سے اتر کھڑا ہوا مردانے نے بھی نہ جانا جو راجہ آیا
ہے یا نہین تو راجے کنول نین نے دہرم سنگھ سے کہا دیکھ دہرم سنگھ انکی کیا آواز ہے تو دہرم سنگھ نے کہا جی یہ پورن
سادھو ہین تو راجے نے کہا ہم کیونکر جائین تو دہرم سنگھ نے کہا جی انکو بلاؤ تو راجے نے کہا کیونکر بلائین تو دہرم سنگھ
نے کہا جی تم انسے کہو سادھو جی کرتار کرتار۔ تو راجے نے کہا اسطرح ہی کہین تو دہرم سنگھ نے کہا جی ایسا ہی کہو
تو راجے نے نزدیک آکر کہا سادھو جی کرتار کرتار۔ تو گورو نانک جی کی سمادھ کہل گئی جواب یا ست کرتار بہائی ست
کرتار آؤ بہائی بیٹھو۔ راجہ بیٹھ گیا بیٹھکر کہا گوروجی تمنے جو کہاتا کہا یا اور ہمین دوش لگایا ہے وہ ہمسے کہو
اور ہمارا دوش دور کرو تو گوروجی نے کہا راجہ دوش تمکو یہ لگایا ہے تم جو کہتے ہو جو سب گوبند کے کیئے ہین ایسے
ایک ہم بھی کیئے ہین جو تم یہ بات جانتے ہو تو دوسرون کو آئین کیون ستاتے ہو۔ تو راجے نے کہا ہم کسی کو نہین ستاتے
وہ آپ ہی مانتے ہین ہم کسی پر فرمایش نہین کرتے تو گوروجی نے کہا سن راجہ کنول نین ہمنے راجہ سدہر سین کو تمہارے
سپرد کیا ہے اوسجو اور سب رکھے ہین اوسکی تحت کئی ہین تمہارے من مین کیا آیا ہے تو راجے نے کہا یہان
تو دہرم سنگھ ہی ہمنے تمہارا کہا سر پر مانا۔ لیکن ہمارا دوش دور کرو تو گوروجی نے کہا راجے تیرا دوش دور کرنے
کے واسطے سات ہزار جوجن پرسے آئے ہین تو ہمین نہین جانتا۔ ہم تجہے جانتے ہین۔ تو بھگت ہے لیکن جو سدہر
سین کے تحت رہیگا تو اچہا ہوگا۔ یہ ساری سنگری نقصان پڑے گی نہین تو تیری جو خوشی آوے وہی کرو۔ تو
راجے کنول نین نے کہا جی جو تم نے کہا مین اسکو نہ پھیرونگا تو راجے کنول نین نے کہا جی تمہارا کیا نام ہے تو
گوروجی نے کہا ہمارا نام نانک نرنکاری ہے۔



تب راجے کنول نین نے کہا جو میرے مرنیکا بھرم دور کرو اور میرا دکھ بتاؤ اور یہ بھی کہ آپکو کب کی واقفیت
ہوا اور آپ مجھکو کب سے جانتے ہین تب گورو نانک جی نے کہا بھائی ہماری تمہاری دیر کی آشنائی ہے۔ جب
راجہ جنک کے آگے نوکر تہا اور تیرا نام گمہر تھا اور تو راجہ کو روز اشنان کرایا کرتا تھا۔ راجہ تیرے پر بہت مہربان
تھا ایکدن راجے نے کہا ارے گمہر ٹھنڈا جل پلاؤ پر ہالکا پلاؤ تب تو جل لینے کو گیا تو تیرے من مین آئی
کہ مین راجہ نہ ہوا۔ اگر ہم بھی راجہ ہوتے تو عیش کرتے۔ جب تو پانی راجہ کو پلایا تب راجہ نے کہا ارے گمہر کچھ
مانگ لے تب تو نے کہا کچھہ نہین مانگتا۔ تب راجے نے کہا کہ تو مانگ چکا ہے اب انکار کیون کرتا ہے جاؤ ہمنے
تمکو دیا تم ہمسے بھی بڑا راج کروگے۔ سوائے کنول نین ہماری تمہاری وہان کی واقفیت ہے یہ سنکر راجہ کنول
نین گوروجی کے چرنون پر گر پڑا اور کہنے لگا جی آپنے بھلی یاد رکھی ہے۔ آپنے نہال کیا ہے آپ میرے گھر چلو
تب گوروجی نے فرمایا سنو راجہ ہم اتیت فقیر ہین تم مندرون مین اچھے لگتے ہو۔ تو راجے نے کہا گوروجی
یہ تمہارا راج ہے بیٹھکر راج کرو تو تمہارے آگے خدمت کرینگے جو تم کہو ہم تمہارے آگے کام کرینگے تو گوروجی نے
کہا راجہ تو جو راج کرتا ہے سو ہم ہی کرتے ہین لیکن تم ایک ہماری بات مانو کہا جو فرماؤ گوروجی نے کہا تم راجہ
سدہر سین کے ماتحت رہو تو راجے کنول نین نے کہا گوروجی ایک سدہر سین کیا جو کہو تو ہم اونکے کتوں کے
ماتحت ہون یہ کیا بات ہے تو بالے نے کہا گوروجی جو تم کہتے ہو وہ راجہ مانتا ہے پھر آگے کہا بات ہے اور
جو راجہ کہتا ہے سو تم مانو۔ تو پھر گوروجی نے کہا راجہ تو کیا کہتا ہے تو راجے نے کہا جی مسند پہ تم کرو۔ تو
گوروجی نے کہا اچھا راجہ چلو تو گورو نانک جی بالا مردانہ مندرون مین گئے۔ جب گورو نانک جی نے دیکھا
کہ راجہ جنک سے بھی بڑھکر راج کی پیڑھی ہے اور راج بھی بڑا کا کرتا ہے تو پندرہ مہینے گورو نانک جی راجے
کنول نین کے پاس رہے۔ پھر رخصت ہونے لگے تو راجے نے کہا جی یہ راج تمہارا ہے کسی کو اپنے ہاتھوں

کر کے بیوہ میں تمہارے ساتھ ہی چلتا ہوں ہمکو نہ چھوڑ جاؤ۔ تو گورو نانک جی نے کہا اچھا ہم تمہارے پاس ہیں۔ تو ان سبھی کو انہوں نے ہاتھ جوڑے۔ تو گورو نانک جی باہر نکل کھڑے ہوئے پھر سوہیر سے بنک چھے تو مردانے نے کہا جی جو مکہ ہے۔ وہ کس طرف ہے بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اودھر چلی۔

ساکھی ۳۹

تو گورو نانک جی نے کہا کہ بھائی مردانہ مکہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ تو مردانا نے کہا جی شرک لگ اس کی تعریف بہت کرتے ہیں۔ اچھا وہ بھی دیکھ چلیں تو گورو نانک جی نے کہا کہ مردانیاں وہ تو کہیں پیچھے ہی رہ گیا ہم آگے چلے آئے ہیں۔ اور ہندوؤں کو وہاں جانے نہیں دیتے۔ تو مردانا نے کہا جی کیا بھاے کرتے ہو آپکو تو دور کچھ نا ہیں۔ آپ کی تو ایک پلک ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانیا اس جگہ سے اڑھائی ہزار کوس ہے۔ تو مردانے نے کہا جی اڑھائی ہزار کوس آپکیاں اڑھائی پلکاں ہیں۔ اور آپ جو فرماتے ہیں کہ ہندوان کو جانے نہیں ملتا۔ سو آپکو کون روک سکتا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا چل بھائی مردانہ ہم تمہارا کہا پھیر نہیں سکتے۔ تو گورو نانک جی ایک چھوٹی نہن اڑھائی ہزار کوس جا نکلے ایک پلک میں مکہ آ نکلے کھڑے ہوئے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانیاں مکہ یہی ہے۔ تو مردانے نے کہا جی یہ تو چار دیواری ہے۔ اس جگہ اور کچھ نہیں تو پھر گورو نانک جی کہا مردانیاں جاؤ اس کو اندر دیکھ آؤ تو مردانہ اندر جانے لگا۔ تو مجاور اندر جانے نہ دیویں۔ تو مردانے نے کہا سائیں تو مسلمان ہاں ہندو تو نہیں۔ تو مجاور نے کہا بھائی بنیاں مجاور اور کسی کو حکم نا ہیں۔ اور جب مجاور اندر جاتے ہیں۔ تو آنکھیں بند کر کے جاتے ہیں۔ تو مردانا پھر آیا۔ تو گورو نانک جی کہا۔ مردانیاں دیکھ آیا ہے۔ تو مردانے نے کہا جی اندر نہیں جانے دیتے کہتے ہیں کہ بغیر مجاور کوئی نہیں جانا۔ اور مجاور بھی آنکھیں بند کر کے جاتے ہیں تو گورو نانک جی نے ہنسکر کہا۔ مردانیاں یہ تمہارا مکہ ہے۔ تو مردانے نے کہا جی مکہ بڑا ارمان رہیگا کہ آپکے ساتھ آیا۔ اور خالی پھر جاؤنگا۔ یہ بڑا ہی حیف ہے۔ اور اگر اب نہ دیکھونگا۔ تو گورو نانک جی کہا۔ مردانیاں ضرور دیکھنا چاہتا ہیں۔ تو مردانے نے کہا جی ضرور دیکھنا ہے دکھاؤ جی تو گورو نانک جی نے کہا کہ مردانیاں نشنگ اندر چلا جا۔ آنکھیں نا ہیں۔ مردانہ حکم مانکر اندر چلا گیا۔ سو سب مجاور سب اندھے ہو گئے۔ مردانا اندر جا کے کیا دیکھتا ہے۔ ایک پتھر کی مورت گھڑی ہوئی پڑی ہے۔ اور کچھ نا ہیں مردانا دیکھکر باہر نکل آیا۔ تو گورو نانک جی کہا مردانہ دیکھ آیا ہیں۔ تو مردانے نے کہا جی خاک دیکھی مردانے

کہا جی ہیں تو دیکھکر حیران ہوگیا ہیں جو دیکھتا کیا دیکھا کہ ایک مورت پتھر کی پڑی ہے بڑی سی۔ اور پیچے کچھ نہیں دیکھا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہی تہی۔ تو مردانے نے کہا گورو جی آپ بھی چلو۔ تو گورو نانک جی کہا چل بہائی مردانہ تیرا کہنا ہمنے ماننا ہے۔ تو گورو نانک جی گئے اندر جا داخل ہوئے آگے قبلہ میں لکہا ہوا تہا۔ کہ ایک روز نانک درویش آویگا۔ تو مکہ کے کنوئیں میں پانی پیدا ہوویگا۔ تو گورو نانک جی مکہ میں جاکر سو رہے۔ اور پاؤں مکہ کی طرف کئے جب پیشی کی نماز کا وقت ہوا تو



قاضی رکن الدین نماز کو آیا۔ دیکہے تو ایک مسافر پاؤں مکہ کی طرف کرکے سوتا پڑا ہے۔ تو کہنے لگا اے بندہ خدا کے تم نے خدا کے گہر کی طرف پاؤں کیوں کئے ہیں۔ تو گورو نانک نے کہا جس طرف خدا نہیں اس طرف پاؤں رکھ چہوڑ۔ تو قاضی رکن الدین جس طرف گورو نانک جی کے پاؤں کرے اسی طرف مکہ کا منہ پہر جاوے۔ تو قاضی رکن الدین حیران ہوگیا۔ اور کہنے لگا ہو تو آپ اللہ ہے۔ اور پاؤں چومنے لگا اور سر پیر کہے اور کہنے لگا اے درویش تیرا نام کیا ہے۔ آپ روزہ بہی رکھتے ہو نماز پڑہتے ہو۔ تو گورو نانک جی نے شبد بولا +

راگ تلنگ محلہ پہلا۔ روزہ بندگی قبول۔ دس دوآئے جین مندر ہو۔ رہو رنجول را۔ رہاؤ۔ مار منوا امد شٹ باندہو دوڑ ملیا دلیل یقین تن سیو رنگ راکہو۔ پاک مرد اصیل۔ اکا نام تکا پرسن تو مور رہو ٹہرو ور رکہیے نانک راکہہ روزہ صدق رہی معمور ۲ جب گورو نانک جی نے یہ شبد کہا تو قاضی گورو جی کے پاؤں پر گر پڑا اور کہنے لگا۔ واہ واہ آج خدا کا درشن پایا بہت خوشی ہوکر دست بستہ گورو نانک جی کے آگے کہڑا ہوا۔ کہنے لگا جی میں بہولا میرا قصور بخشو نانک جی نے کہا کرتار بخشیگا۔ تو رکن الدین نے جاکر پیلی پیر کو کہا کہ نانک درویش آیا ہے۔ تو پیلیا پیر درشن کو آیا اور آکر سلام کیا دست پنجہ لیکر بیٹھ گیا۔ خدا کی صفت کہنے لگا۔ تو قاضی رکن الدین اور پیلے پیر بہت خوش ہوگئے

اور وداع لیتی گورو جی مکہ سے باہر آئے۔ تو مردانے عرض کی گورو جی وہ مورت مکہ میں کیسی ہے۔ تو
گورو نانک جی نے کہا۔ وہ مورت مہادیو کی ہے یہ پاج رکھتے ہیں۔ جو اندر جاتا کسی کو نہیں ملتا
اور جانے بھی نہیں دیتے۔ اور آپ بھی آنکھیں بند کر جاتے ہیں۔ تو مردانہ نے کہا گورو جی یہ تو
کہتے ہیں۔ کہ بت پرستی بری ہوتی ہے۔ یہ دور کیوں نہیں کرتے۔ تو گورو نانک جی کہا مردانیاں
یہ تجھے کو دیکھنا ملتا ہے۔ ان کو دیکھنے کا ہی حکم نہیں۔ اگر آنکھیں کھول کر جاتے ہیں۔ تو اندھے ہو جاتے
ہیں۔ تو مردانے کہا جی کس واسطے؟ تو گورو نانک جی نے کہا مردانیاں اس جگہ کا جو پاتشاہ تھا اسکا نام
حسینی خونخوار تھا۔ اس نے کہا یہ یہاں سے مورت دور کرو۔ تب اسکے حکم سے دور کرنے لگے۔ تو خونخوار
کی ساری پاتشاہی ہیں اور جتنے مجاوران کے گہر تھے کل کو آگ لگی۔ اور مرنے لگے۔ تو پاتشاہ
وہاں سے اٹھ نکلا۔ آکر اسی بت کے پاؤں لگا۔ تو بت میں سے صدا آئی۔ کہ جو کوئی کھلی آنکھوں آویگا
وہ اندھا ہو جاویگا۔ اسواسطے کہا ہے تو مردانے کہا کہ جی ہندو ان کو کافر کیوں کہتے ہیں۔ تو گورو
نانک جی کہا مردانیاں یہ خود آپ کافر ہیں۔ یہ مسلمان نہیں نقلی مسلمان ہیں۔ تو مردانے کہا جی میں تو اندھا
نہیں ہوا۔ تو گورو نانک جی کہا مردانیاں آج تیرے پر کرتار کی مہربانی ہے۔ اور اب ہو مردانہ کدھر کو
چلنا ہے۔ مردانے کہا جی جدھر آپ چلو۔ تو گورو نانک جی نے کہا مت کہو اور پہر یاد آجاوے تو بھی
کہو سو پہر مردانے کہا جی ان کا پول تو دیکھا۔ مگر جی یہ جو پانی لیجاتے ہیں۔ وہ کہاں لیجاتے ہیں
تو گورو نانک جی نے کہا مردانیاں ایہاں مجاوراں کو کسی کو چھ مہینے کسی کو تین مہینے کسی کو نو مہینے
کسی کو زیادہ کم برسات آتی ہے۔ تو یہ کیا کرتے ہیں۔ وہ آدمی باہر گہڑے بہر بہر کے رکہتے ہیں اور
پیچھے مورت کو نہلاتے ہیں۔ اور وہ چار روز جاتے ہیں۔ سو آنکھیں بند کر جاتے ہیں پہلے وہ
دہوتے ہیں پیچھے مورت کو نہلاتے ہیں۔ وہ پانی لیکر باہر جاتا ہے۔ اور یہ جو باہر کا تالاب تو نے



دیکھا ہے۔ سوئی بہرا ہوتا ہے سو اور یہ جو حاجی آتے ہیں سو نماز پڑہتی اور اس جگہ سے چلے سو اس وقت اللہ تعالیٰ سے جہاز کے
بہر لاتے ہیں۔ ایسا پانی لیجاتے ہیں۔ تو مردانے کہا جی یہ جو مدینہ کہتے ہیں سو کس جگہ ہے۔ تو گورو نانک جی نے
کہا مردانیاں وہ اس جگہ سے ۱۲ منزل ہے۔ تو مردانے کہا جی نزدیک ہے۔ تو گورو نانک جی کہا مردانیاں ۱۲
منزلاں نزدیک ہی ہو گئی ہیں۔ تو مردانے کہا جی آپ اڑہائی ہزار کوس ایک پلک میں لے آئے تھے۔ تو یہ ۱۲
منزلاں کیا ہیں۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکھی پوری چلی۔ ۳۹

ساکھی ۴۰

تو گورو نانک جی نے کہا چلو بہائی مردانہ ہمنے تجہے رنج بہی نہیں کرنا اور اس جگہ سے ۱۲ روز میں
مدینہ میں جا پہونچے۔ جا مدینہ شہر میں جا کہڑے ہوئے۔ جس جگہ محمدؐ کی گور تہی۔ اس جگہ کہا مردانیاں
جاہ دیکہہ آؤ تو مردانے کہا جی۔ اگر کوئی اسکا منع کرے تو گورو نانک جی نے کہا مردانیاں اس جگہ
آنکہیں نہیں بند کرتے۔ اور تو تو ترک ہیں۔ کیوں؟ تو مردانے نے کہا جی مجہہ میں پڑے ایسے ترک تو
گورو نانک جی نے کہا مردانیاں دیکہیں کیوں آیا ہیں ہو مردانے نے کہا جی میں تو دیکہین آیا ہاں پرجن
تو نہیں آیا ہیں تو اسواسطے کہتا ہوں کہ وہ اتنی تعریف کرتے ہیں۔ سو دیکہوں وہاں کیا پڑا ہے
تو گورو نانک جی نے کہا اچہا بہائی جاہ دیکہہ آؤ۔ جب مردانہ اندر گیا۔ تو بہائی بالا اور گورو نانک جی
ہرو گور کی طرف پہیر کر کے سو رہے سو تو ایک ملاں آیا۔ دیکہے تو کیا دیکہے کہ گور کی طرف پاؤں
کر کے سوتے پڑے ہیں۔ تو اس ملاں نے کہا۔ ارے تم کون ہوتے ہو۔ جو رسول کی قبر کی طرف
پاؤں کر کے سوتے ہو۔ تو گورو نانک نے کہا ہم بہائی ہم نہکے ماندے پڑے ہیں۔ جدہر تیری خوشی
آوے اودہر پاؤں گہسیٹ کر چہوڑ۔ تو ملاں ہر دو کے پاؤں گہسیٹن لگا جیوں جیوں پیر گہسیٹے تیوں تیوں گور
بہی ساتہہ ہی گہسیٹتی جاوے۔ تو ملاں حیران ہو کر کہا ارے میاں تم کون ہو سو یہ مقام محمد رسول کا ہے تو گورو نانک جی نے شبد بولا



راگ تلنگ محلا پہلا مقام گہرہ بنا برت چلنے کی دہوکا مقام تا بہر حیات مان سے پنچل لوگ ا
دنیا میں مقام کرصدق کرنی خرچ باندہو لاگ رہو نا ہے ۔ ا ۔

رماؤ جوگی تان آسن کریں سلان ہی مقام ۔ پنڈت دکہاے پوتھیان سدہ ہی دیوستھان ۔
سُر سدہ گن گندہرب من جن شیخ پیر سالار ۔ در کوچ کوچا کر گئے ۔ اور بہی چلن ہار رسیلہ وسہائے ور
لانے پوچھے کوئی نانک کہانے پیپنے وچل تہل تحال سوئی ۔ ۲ ۔ سلطان خان ملک عمر سے گئے کرکر کوچ
گہڑی مہت کا چلنا دل سمجہہ توں بہی پہوچ ۔ ۳ ۔ اللہ اگم الکہہ قادر کرنیا رکریم سب دنی آون جاونی
مقام ایک رحیم ہے ۔ مقام سیس نہ ہووی لیکہہ ۔ اسمان دہرتی چلسی مقام وہی ایک ۔ ۵ ۔ دن
رو چلے نس سس چلے تارکا لکہہ پلوئی مقام اوہی ایک ہے نانک سچ بگوئے ۔ ۶ ۔ تو ملاں کیا او فر
کفر بکتا ہے ۔ اللہ کو نہیں جانتا ۔ اللہ کے رسول کو نہیں جانتا ۔ نہ نماز جانتا ہیں نہ روزہ جانتا ہیں
تم کہاں سے آئے ہو تمکو ابہی کوئی ماریگا ۔ تم اس جگہ سے چلا جاؤ ۔ تو گورو نانک جی نے شبد بولا
راگ مارو محلہ پہلا ۔ اللہ اگم خدای بندے ۔ چہوڑ خیال دنیا کے دہندے ۔ ہوئے پے خاک
فقیر مسافر ا یہہ درویش قبول درا ۔ ۱ ۔ سچ نماز یقین سلّہ ۔ نسامار نوار وآسا ۔ دیہہ مصیفہ اس مولا
قلم خدائی پاک قرانہ (۲) شرع شریف سے کما وہ ۔ طریقت شرک کہوج لوڑلاوہ ۔
معرفت من مارو ابدالا سلو حقیقت جت پہرنہ مرا ۔ (۳) قران کتب دل ماہ کماہی ۔ دس عورات رکہو
رہو ہیداہی ۔ پنچ مرد صدق لے باندہو ۔ خیر صبوری قبول برا (۴) مکہ مہر روزہ ہے ناکہ بہشت پیر لفظ
سمائی اندازہ ۔ جوا تو رشک خدایا بندگی اللہ اعلیٰ حجرہ (۵) سچ کمائی سوئی قاضی جو دل سو ۔ ہے سوئی
وہی سو ملا ملعون نواری سو درویش جس صفت ٹہرا (۶) سبے وقت لبہے کرو یلا خالص یاد ولیس مولا تسبیح
یاد کر دس مردن سنت سل نہدا ہ ہبا ۔ (۷) دل میں جانو سب فلہا لا تعلقا نہ ہبا در ہو عیشا لا ہے ملک عہ تابا



ایک مقام خوا نے دار (۴) اول صفت دوجی صابوری تیجے حلیمی چوتھے خیری پنجویں پنجے الت تھامی ایمہ پنجے وقت تیرے اوپر پیار دو اگلی جان کر دسود تہا۔ عمل چھوڑ کر۔ یتھے کو جا۔ خدائی ایک بجھہ دیو و باانگاں بر گو بر خور دار خرا دلا حق حلال بخور و خانہ۔ دل دریا ئے دہو مند میلانہ۔ پیر پچھانے بہشتی موی۔ عمر و ائیل نہ دوزخ ڈارالا (۱۲) کاپا کرو ار صورت یقیناً۔ الگ تماشے بانے کنیا۔ ناپاک پاک کر حدور حدیثہ صابت صورت دستار سر ا (۱۳) ام مسلمان موم دل ہووے اندر کی مل دل تے دہووے۔ دنیا رنگ نہ آوے نیڑے جیوں سم پاٹ گیو پاک ہرا (۱۳) حا گو مہر مہر ہا با سوی مرد مردانا۔ سوی شیخ مشایخ حاجی سوئی بندا جس لظر نرا (۱۴) قدرت کارن کرن کریا صفت محبت اتھار حیا۔ حق حکم سچ خدا یا بجھ نانک بند خلاص نرا (۱۵) تو ملان کی تسلا ہوگئی۔ یہ سخن بن کر گورو جی کے پاس پیکر پڑا۔ کہنے لگا جی میں بھولا۔ میری خطا معاف کرو۔ تو تو آپ خدا ہیں مجھکو نہال کرو۔ گورو جی نے کہا بھائی تجھکو کرتار جیت آوے تو اس بات کا ادہار کیا۔ وہ گورو کو جپنے لگا۔ تو اتنے میں محمد کی گور دیکھکر مردانہ آیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔ مردانیاں دیکھہ آیا ہیں۔ تو مردانے کہا جی کیا میٹھی گور ہے یہی ترک اتنی تعریف کرتے ہیں اور یہاں یہ حال ہے۔ کیا معلوم آگے کیا حال ہوگا۔ مجھکو تو اسجگہ کچھ حال معلوم ہوا۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔ مردانیاں ابھی محمد نے پھر پیدا ہونا ہے۔ تین گن کے بیچ رہا ہے تین گنوں میں سے نکلا نہیں۔ اوس پہر ہندو کے گہر جنم لیتا ہے۔ ۱۵ سے برس اس کی بہشت میں رہنے کی میعاد ہے جب ہندہ سو برس کا پورا ہوگا۔ تو وہ پہر ہندو کے گہر جنم لیگا۔ پہر تو سودر ۔۔ اگر اسکو پورن ست گورملیگا۔ تو اسکا جنم مرن رحت ہو ویگا۔ ایک جنم لگا رہتا ہے۔ تو پہر مردانے کہا گورو جی یہ جو کہتے ہیں۔ کہ محمد نے خدا کے ساتھ پردہ میں گفتگو کی۔ سچ ہے کہ جھوٹھ ہے۔ گورو نانک جی نے کہا مردانیاں یہ کل جگ ہے۔ اِس پہرے میں جھوٹ بہت ہے اور سچ تہوڑا ہے۔ خدا جو ہے سو بولنے نہیں پاک ہے۔ اور یہ قران جو کہتے ہیں۔ سو جبرائیل اور محمد کی گوشٹ ہے ان کا محرم اس جسم میں کوئی نہیں۔ جب اس دیہی ہیں سے نکلے سو کمال ہووے تو انکا درشن پاوے تہے پہر مردانے نے کہا جی یہ جو ہندو کہتے ہیں۔ درشن کیا اور مسلمان کہتے ہیں دیدار پایا۔ یہ سچ کہتے ہیں۔ کہ جہوٹ کہتے ہیں۔ تو گورو نانک جی کہا مردانیاں درشن جو کرتے ہیں۔ اور دیدار کرنا ہے سو دونوں کہتے ہوئے کا درشن کرتے ہیں۔ اور اس سچے نے اپنا آپ کسی کو نہیں دیکھایا۔ یونہی ہندو اور ترک کہتے ہیں یہ جو بولتا ہے۔ سو یہی خدا ہے۔ اور یہہ مشہور ہے۔ اور آپ نے بہی شبدمیں کہا ہے

کہ وہ سرب بیاپی ہے۔ تو اس نے درشن اور دیدار کس کا پانا ہے۔ جی یہ میرا وسواس دور کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔ مردانیاں اگر وہ بندی میں دیا ہوا ہو تو بندے کیوں ہووے اور کیوں کوئی کسی کا محتاجی کرے۔ اور بیتی چھڑ شبد میں جو سرب بیاپی کہا ہے۔ سو جانتا ہیں وہ کس واسطے کہا ہے تو مردانے کہڑے ہو کے عرض کی گورو جی مہاراج وہ واسطہ مجھکو کرپا کر کے سنائیے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانیان ہمنے اسواسطے کہا ہے جو سب کے اوپر ان کا حکم ورتتا ہے ہر ایک جیو پشو۔
پنکھیرو۔ آدمی اور برکہہ جو پیدا الپش ہے۔ سب اس کے حکم میں چلتے ہیں اور کوئی کچھ رائی بہر بہی نہیں کر سکتا۔ پہر مردانے نے کہا جی یہ سنسار کیا کرے جو کرتار نے آپ ہی بہلا چہوڑا ہے۔ جب کرتار کی مہربانی ہوتی ہے۔ تب وہ پورن ست گور ملتا ہے۔ نہیں تو سنسار کے اوپر تہم کی نظر ہے۔ جیسے کبیر بہگت کا بچن ہے۔ جو خام گورو کی۔ دکہیا ایسی ہے۔ جیسے بہنگر کا بیج۔ پر اپنی کنیاں کیا کرے۔ جو بہرتا پایا بیج۔ مردانیاں اس سنسار کو کرتے نے اندہا کر چہوڑا ہے۔ کچہہ گوڈی کینے سیلی ڈالنے اور توڑنی سے کوئی پورن نہیں ہوا۔
جسنون کرتار آپ ہی پورکہہ ملائے۔ سوئیوی پورن پورکہہ ہوتے ہیں۔ اور جسکو پورن پورکہہ ملے ہیں۔ تن تن سے رس کس چہوٹ جاتے ہیں۔ اس کو نہ سردی نہ گرمی اور نہ پیاس بہوکہہ لگتی ہے۔ اوس کو۔ زمین۔ پانی اور آسمان راہ دیتے ہیں۔ اور کینے کو سادہ بہت ہیں۔ اپنے منہ کے کہے کچہہ نہیں ہوتا۔ پورے لچہن چہپے نہیں رہتے۔
تو پہر گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہمکو بے بے جی نے یاد کیا ہے۔ تو بالے نے کہا جی کیا ہوگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا چلنا چاہیئے۔ تو بالے نے کہا گورو جی یہاں سے کتنے کوس ہے۔ تو گورو نانک جی کہا بہائی بالا اس جگہہ

سے سنانی سے کوس پہ ہے۔ تو بالے نے کہا گوروجی کب پہنچے گے ہو تو گورو جی نے کہا بھائی بالا کرتار جلدی ہی لیجا ئیگا۔ تو دوپہر کے وقت باتیں کی نہیں۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی۔

ساکھی ۱۸۴

تو شام کے وقت کوچ کیا کہنے لگے بھائی بالا مردانہ آنکھیں بند کرو۔ اگر دیر بات بہت ہوتی ہے۔ کیا جانے کہ یہاں تھے کہ وہاں تھے۔ ایک گھڑی رات گئی سلطان پور آ کھڑے ہوئے۔ جے رام کے مکان پر۔ تلسان نے دیکھا کہ گورو نانک جی آئے ہیں۔ تلسان بولی بہو جی مبارک ہو تمہارا بھائی آیا ہے۔ بے بے نانکی نے دیکھا کہ سچ ہی آئے ہیں۔ تو بے بے نانکی گوروجی کے قدموں پر گر پڑتی۔ گورو نانک جی نے آگے سے ہاتھ پکڑ لئے کہنے لگے جی تم نے جو مجھکو یاد کیا تھا تو ہم نے ہی کہا بے بے جی کا دیدار کر آئیں۔ تو بی بی جی نے کہا بھائی جی تم نے مجھے درشن دیا اور نہال کیا کہیں نزدیک ہی ہوگے تو مردانے نے کہا ارادی گورو نانک جی تمہا سے واسطے ایک گھڑی میں ستائیس کوس سے آئے ہیں۔ اور ہمکو بھی لے آئے ہیں تو بے بے جی کہا مردانہ زنکار نال کیسے بولا ہی مردانہ آوران سے رائے بلار در سانا ہمنے انکی سار جاتی۔ تو گورو نانک جی نے کہا خاموش مردانہ خاموش ہو جاؤ۔ گورو نانک جی نے کہا بی بے جی تم نے جو ہمکو یاد کیا ہے تو ہم جلدی آ گئے ہیں۔ لیکن ہم راہ پر ہی جو کہنا ہے وہ کہو تو بے بے نانکی نے کہا جی تمہارے دیدار کی خواہش تھی



تمکو اس واسطے یاد کیا ہے جو بہت برس گذرے ہیں جو ہمکو بھائی جی بھلا گئے ہیں تو گورو نانک جی نے کہا بے بے جی تمہاری بات تو پوری ہوئی ہے سو اب ہمکو رخصت کر۔ تو تلسان نے کہا گورو جی تم تو ابھی آئے ہو اور ابھی جاتے ہو بہا جیرام کو ملو اسے دو تو گورو نانک جی نے کہا تلسان ہمنے ضرور جانا ہے تو گورو نانک جی نے کہا تو بی بی جی بہا ٹھہرو بہا جی کو سب بیتی کہتی تو بی بی نانکی جی نے کہا گئیں کسی طرح تمنے سمبلیں تو گورو نانک جی نے دلاسا دیا تو بے بے

نانکی جی نے سرچند کو آگے آکھڑا کیا تو گورو نانک جی نے کہا بے بے جی تنے یہ بات نہین کرنی۔ کیون جو مین تمہارے واسطے کہان سے چلکر آیا ہون تو بے بے نانکی جی نے کہا جی تم میرے پاس ایک مہینہ تو رہو۔ توگورو جی نے کہا بے بے جی ہم تمہارے پاس بہت رہے ہنگے۔ لیکن اب ہم رستے پر ہین تمہارا بھلا اسی بات مین ہے جو اب ہمین رخصت کرو۔ بے بے نانکی نے کہا جو تمہاری رضا۔ مگر کچھہ پرشاد تو کہا جاوٴ۔ گورو جی نے کہا اگر کچھہ تیار ہے تو مردانے کو۔ تب بے بے جی نے اندر سے پکوان اور پتاشے اور جوش دادہ شیر آگے لا رکھا۔ توگورو جی نے کہا مردانہ کہالو۔ مردانے نے کہا جی تم کہاو تو مین بھی کہاون۔ تب گورو جی نے کہا بہائی بالا بانٹ۔ تو بالے نے بانٹ یا تو تینون نے کہایا توگورو نانک جی نے کہا بے بے جی اب ہمارا کرتار کرتا رہے۔ تو بے بے نانکی نے کہا پھر کب دیدار دوگے توگورو جی نے ہم تمہارے پاس ہین جب تو یاد کرے گی ہم اوسیوقت حاضر ہونگے۔ تو بے بے جی نے کہا تمہاری رضا۔ بے بے نانکی جی کی نرمی دیکھکر بالے نے کہا گورو جی ایک بات کہون۔ گورو جی نے کہا کہو۔ تمہارا کہنا منظور ہے۔ تو بالے نے کہا جی آجکی رات یہان ضرور رہو۔ تاکہ بے بے جی بھی خوش ہوجاوین۔ بے بے جی کچھہ تو نہین کہہ سکتی لیکن تم بے بے جیکو خفا نہ کرو۔ تب گورو نانک بے بے جی کے پاس ایکدہ رات رہے اور درشن دیا۔ بوقت صبح تینون نے اشنان کیا۔ توگورو جی نے کہا بے بے جی کرتار کرتا۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ◆

ساکھی ۴۳-

تو وہان سے گورو نانک جی نے اوڈاری لی تو پچہ سو کوس پر سربہات کو جاتہے۔ توگورو نانک جی نے کہا بہائی بالا مردانہ ہم کہان آئے ہین تو بالے نے کہا جی تیریان تو ہی جان۔ ہمکو تیری کچھہ خبر نہین کیا جانے تو پرمیشور ہین یا سادھ ہین۔ ہم تو کچھہ نہین جانتے۔ تو پھر گورو جی نے کہا مردانا ہم کہان آئے ہین تو مردانے نے کہا جی جہان سے ہمنے اڑہائی ہزار کوس کی اوڈاری لی تھی۔ اور دودہ جا نکلے تھے۔ ہم وہان ہی آئے ہین توگورو جی نے کہا مردانا تجھکو اچھا خیال رہاہے تو مردانے نے کہا جی تمہاری مہربانی ہے۔ تو پھر گورو نانک جی نے کہا کہو مردانہ اب ہم کہان چلنا ہے تو مردانے نے کہا جی جہان تمہاری رضا۔ توگورو نانک جی نے کہا جو کبھی تو سمیر پر چلین وہان سدہ منڈلی بیٹہا ونکا بھی دیدار کرتے جائین تو بالے نے کہا جی اچھی بات

ہے تو گورو نانک جی آگے جاکر دیکھیں تو سب پہاڑ اور زمین اور سب چیزین سونے کی ہین
تو مردانے نے کہا جی یہ تو نے عجب رنگ دیکھا ہے تو گورو جی نے کہا مردانہ کیا عجب دیکھا ہے۔



تو مردانے نے کہا جی یہان تو یہ عجب دیکھا جو قدرتی رس برستی ہے اور سب زمین اور پہاڑ سونیکے
ہین اور یہان آدمی کی ذات نہین گورو جی اس جگہہ کا کیا نام ہے تو گورو جی نے کہا مردانہ اسکا
نام مارو فروش ہے اور امرت رس جو ہتی ہے سو یہان کوئی بیچنے والا نہین آپ ہی قدرت
سے پڑتی ہے اور آپ ہی پہوٹ پہوٹ جاتی ہے یہ رس قدرتی ہے اور قدرت سے
ہی بہتی ہے اور یہان آدمی نام نہین۔ آدمی یہان نہین پہونچ سکتا تو مردانے نے کہا جی ایسا
رس قدرتی اور بیفائدہ جاتا ہے کسی کے سونہہ مین نہین پڑتا۔ تو گورو جی نے کہا مردانہ ایسی چیز
کرتار نے پیدا کی ہے وہ بیفائدہ نہین جاتی۔ تو پہر مردانے نے کہا جی اسکے کہانیوالا کوئی نہین اور
سونا مانگون سے لتاڑا جاتا ہے۔ تو گورو جی نے کہا مردانا جو امرت رس پیدا کیا ہے وہ اپنے
پیارون کے واسطے پیدا کیا ہے اوسکے جو پیارے بھگت ہین جنہون نے دنیا کی رس چھوڑین
ہین اونکو یہ رس قدرت کی ساتھ جا پڑتا ہے اونکے مونہہ مین اور جو سونا دیکھتے ہین یہ اوسکے پیارے
بھگت جو ہین اونکی آنکھہ مین آتا ہے اور جو دنیا مین سونا ہے وہ کچا ہے دنیا اوسی سے ہو رہا
ہو رہی ہے۔ اور بھگتون کی آنکھہ یہان کھلی ہے اونکی حرص ختم ہوگئی ہے۔ بھگتون کو نہ یہ خوش
آتا ہے نہ وہ خوش آتا ہے۔ یہ امرت رس خوش آتا ہے اور کچھہ نہین خوش آتا۔ بھگتون کو ایک
امرت رس کی بھوکہ رہتی ہے اور کچھہ نہین یاد آتا۔ مردانا سنسار اور بھگتون مین یہی فرق ہے
تو مردانے نے کہا جی حکم ہوئے تو مین بہی پی لون۔ گورو جی نے کہا مردانہ ہضم کرلے گا تو مردانے نے

کہا جی تنے برس تمہارے ساتھ پھرتے ہوئے ہوئے ہیں کبھی تو بھی مہربانی کر۔ تو گوروجی نے کہا مردانہ یہ امرت جیسا ہے جسکو کرتار جو لے سوئی جرے نہیں پیر ہو بیٹھتے ہیں جر نہیں سکتے۔ آپ جانے لگے پھر بنا بیٹھتے ہیں تو مردانے نے کہا جی جو پچاس بیچ ہو گئے ہوئے ہیں تو پھر گوروجی نے کہا مردانہ جسکو غم کرتا ہے وہ رنگ ہو جاتے ہیں وہ بغیر شراب ہی کے جاتے ہیں انکو ہوں بھول جاتی ہے اور وہ اس طرح نہیں جانتے ہیں جو یہ میرا بیٹا ہے۔ یہ دوسرے کا لڑکا ہے سب ایک رنگ کر جانتے ہیں تو مردانے نے کہا جی مجکو معلم کرا کر دکھلا دیں۔ گوروجی نے کہا مردانہ جو تو آیا نہیں سو پینے کے واسطے یہ پیتا ہی سکتا ہے۔ تو مردانے



نے وہ رس پیا اور مردانا مست ہو گیا۔ اور بہو کہہ رو کہہ مردانے نے سب عنقا ہو گئے۔ تو گوروجی نے کہا بہائی بالا یہ کیا ہوا تو بالے نے کہا جی تیری بات تو ہی جانیں ہم کچھ نہیں جانتے تو پھر نانک جی نے مردانے کو ہشیار کیا تو مردانے نے کہا گوروجی یہ کیا کیا۔ تو گورونانک جی نے کہا مردانہ دل ٹھکانے رکھ ہم نے تجھکو ساتھ ہی نبھانا ہے مردانے نے کہا جو حضور کی مرضی ہو وہی کرو۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکھی اور چلی ہ

ساکھی ۴۳۔

تو وہاں سے گورونانک جی نے ہماچل پہاڑ کو اواری لی۔ ہماچل کے اوپر جا کھڑے ہوئے تو مردانے نے کہا گوروجی یہ کونسی جگہ ہے تو گوروجی نے کہا مردانہ یہ ہماچل پربت ہے تو مردانے نے کہا گوروجی یہ تو سفید جیسا ہے تو گوروجی نے کہا مردانہ سفید برف ہے یہاں آدمی پاؤں رکھتا ہے تو گل جاتا ہے یہاں آدمی کی طاقت نہیں مردانے نے کہا کہ ہم کیونکر آئے تو پھر گورونانک جی نے کہا مردانا ہمکو کرتار لے آیا ہے تو مردانے نے کہا جی یہاں سے کوئی آگے اور بھی جگہ ہے تو پھر گورونانک جی نے کہا مردانہ آگے سمیر پربت ہے تو مردانے نے کہا جی وہاں بھی چلوگے۔ کہا ہاں ضرور چلیں گے وہاں سمیر پربت کو چلے۔ تو گورو انگد جی نے کہا بالا سرنا

پربت کا نام ہے تو بالے نے کہا گوروجی مردانے نے پوچہا تہا۔ سروہا پربت کا نام ہے۔ تو گوروجی نے کہا
سن مردانا سروہا پربت اسکا اسواسطے نام ہے جو یہ سنسار لولایا ہے یہان راہ کوئی نہین۔ یہان وہی پہونچے
جو ہوا پر سوار ہو سو یہان پہلے ہمارے دو بہگت آئے ہین۔ ایک تو کبیر بہگت آیا ہے۔ اور دوسرا رودا س بہگت
آیا ہے۔ یہان سورن کی جگہہ ہے تو مردانے نے کہا یہ جو کہتے ہین جو پانڈو ہمانچل مین گلے سو یہان ہی آئے
ہونگے۔ تو گوروجی نے کہا مردانہ یہانتک تو نہین آئے وہ تو پیچہے ہی برف مین گل گئے تھے۔ ایک بدہشٹر
وہ بہی سرگ لوگ کو چلا گیا۔ یہان تو نہین پہونچا ہے۔ بالے سندہو نے گورو انگدجی سے کہا گوروجی کہا
جی اسطرح کہتے تہے تو پہر مردانے نے کہا گوروجی آگے ہی چلتے ہو۔ گوروجی نے کہا چل مردانہ چلتے ہین۔
اتنی بات کرتے ہی تہے جو گورکہ آملا۔ اور آکر گورکہ نے بچن کہا۔



گورکہ واچ

کون روپ کون ذات تمہاری + رہو کہان کہان لیو اڈاری + آگے وہرن رہہوگے کہان + پیچہے
پہرونہ ہواگا ہان + آگے اگن چلے بہڑکارا + سیتل جیسے ہم پرکھے وہارا + نہ آگے مت پیچہے پہر ہوا گو + نگر
جاؤ کلہے دکہ لاگو + جہلمل سار جہلکے جہلکارا + وہان سورا پہونچے جو سارا + سن نانک گورکہ تم کہے +
پہر جاؤ پیچہے کلہے دکہ لہے + پہر گورو نانک جی نے بچن کیا۔ گورو نانک جی واچ۔
شبد۔ اروپ ہمارا ابرج کہئے ہمتے جات اجاتی + ٹہور ہماری اوہی کہئے جہان نہ دن رآتی +
پیچہے آگے درشٹ ہمارے دہرن اکاس لپارا + دیا ہماری سیت ہیل تن سے سنگ ہمارا + کہے نانک
سن گورکہ جوگی پورا جوگ نہ پایا + جگت نہ جاتی اور وہ بڑا ہی پرتہا جنم گوایا + ۲۔
یہ سنکر گورکہ چلا گیا تو پہر مردانے نے پوچہا گوروجی یہان سب کچہ نظر نہین آتا۔ ہم کہان آگے ہین تو گورو

جی نے کہا مردانہ ہم سورج سے اوپر آگئے ہیں تو پہر مردانے نے کہا جی ہم سورج سے کتنے اونچے آئے ہیں
گوروجی نے کہا مردانہ ہم سورج سے دو ہزار جوجن اوپر آئے ہیں۔ تو پہر مردانے نے پوچہا جی جس زمین
پر ہم بستے ہیں وہان سے سورج کتنا اونچا ہے تو گوروجی نے کہا مردانا وہان سے ۲۵ ہزار جوجن اونچا
ہے تو پہر مردانے نے کہا جی ہم سب کتنی دور آئے ہیں۔ تو پہر گورونانک جی نے کہا مردانہ ۲ ہزار جوجن
سب آئے ہیں تو پہر مردانے نے پوچہا کہ جی میں ڈرتا ہون اور یہ بھید میرا نہیں جاتا۔ تو گوروجی
نے کہا مردانا یہ سنکے بوجہہ لیا خدمت کر۔ لحاظ کریگا تو پاپی ہوگا۔ مہاپاپی ہوئیگا اور سیوک کا گرفتار رہنے
نہیں میل ملایا ہے پوچہنے کا اور بتانے کا اور سیوک ہوئے اور گورو جو دل میں ہو نہ پوچہے تو وہ سیوک
نہیں اور سیوک پوچہے اور گورو نہ بتائے تو وہ گورو نہیں وہ لوٹہا ہے اوس گورو کو چہوڑ دینا اچہا ہے
جسکو اپنی دیہی کی خبر نہیں تو وہ سکہہ کو کب تاریگا۔ گورو سمجہ کر کرنا چاہیئے آدمی کا جنم بڑا مشکل ہے اور
گورو سوچ کر کرنا چاہیئے۔ اور گورو کو چاہیئے جو سکہہ بہی سوچ کر کرے۔ اسواسطے جو آپ کہانا کہائے گا
وہ گورو کے آگے رکہیگا وہ کہانا جو گوروجی کے آگے رکہیگا۔ اوسی کہانے میں سے گوروجی بہی برتیگا۔
اسواسطے سکہہ سوچ کر کرنا اچہا ہے۔ کہو مردانا بیشک کہو جو پوچہنا ہے وہ پوچہہ لے مت کوئی بات دل میں
نہ بہجاوے اور ہمکو گناہ دیتا ہو دین۔ تو بالا ہنسا مردانے نے کہا جی میں نہیں پوچہتا تو گورونانک
جی نے کہا کیون مردانہ کیون نہیں پوچہتا تجکو کسی نے منع کیا ہے تو مردانے نے کہا جی بہائی بالا برا
مانتا ہے تو گورونانک جی نے کہا کیون بہائی بالا تو نے کیون برا مانا تو بالے نے کہا گوروجی مینے تو
اسکو کچہہ نہیں کہا اور جو ہنسا ہون وہ اسواسطے ہنسا ہون جو آزمانے کا کیا آزمانا ہے۔ تو گوروجی
نے کہا بہائی بالا یہ مردانہ جو ہمسے پوچہتا ہے اور ہم بتلاتے ہیں یہ ہمارے پیچہے ساکہیان ہونگی
جو پیچہے گورمکہہ ہونگے وہ بچار کرینگے۔ اور پیچہے جہان الیسی ہی جہوٹہا بہت ہوگا۔ جہوٹہیان کرامات
بہت لگاوینگے۔ بیدان والے اور کتیبان والے جو کوئی گورمکہہ ہونگے وہ ساکہیان سنکر اپنی تسکین
کرلینگے اور بعضون نے ماننا بہی نہیں۔ بہائی بالا مردانا ہم تمہیرے اپنے دوست ہیں تو بالے نے اوٹہکر
ہاتہہ جوڑے اور کہنے لگا گوروجی میری ایک عرض ہے جو دل لگا کر سنو تو کہون گوروجی نے کہا بہائی
بالا آج میں نہال ہوا ہون۔ آج ہمارے پر کرتار مہربان ہوا ہے۔ جو تو نے کہلکر بات کی ہے بہائی بالا جو کچہہ
کہتا ہے وہ کہو۔ دیر مت کر۔ تو بالے نے کہا جی تیرو چیتہہ اداس ہوئے تیرے چرنون پر رہون تو گوروجی نے کہا

بہائی بالا جہان ہم وہان تم - تمکو ہمیشہ یاد آوے تو بالے نے نمسکار کیا اور کہا - مردانہ کچھ پوچھتا ہے - تو مردانے نے کہا گورو جی چاند کیونکر دکہائی دیتا ہے اور کتنا بڑا ہے تو گورو جی نے کہا مردانا جتنا زمین سے سورج اونچا ہے اتنا ہی سورج سے چاند اونچا ہے تو پہر مردانے نے کہا گورو جی چاند کتنے جوجن اونچا ہے -



تو گورو نانک نے کہا مردانہ پچاس ہزار جوجن اونچا ہے تو پہر مردانے نے کہا گورو جی یہ جو تارے ہین یہ جو جہلمِلا رہے ہین - گورو جی نے کہا مردانہ ستارون کی حد بندی ہے انکی پریان ہین کوئی نیچے ہین کوئی اونچے ہین - پہر مردانے نے کہا جی وہ جو دہرو کا تارہ کہتے ہین وہ کہان ہے تو گورو جی نے کہا وہ سب سے اونچا ہے وہ کیلاس پربت پر ہے - مردانے نے کہا کسیطرح دہرو کا بہی درشن ہوگا - تو گورو جی کہا کیون بہائی بالا مردانہ کیا کہتا ہے - تو بالے نے کہا جو کہتا ہے وہ مانیے - بولو بہائی جی واہ گورو ساکہی اور چلی -

ساکہی ۴۴ -

گورو جی سرب پربت سے چلے اور اونا پربت پر آئے تو مردانے نے وہان پوچہا جی اس پربت کا کیا نام ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ اسکا نام اونا پربت ہے - تو پہر مردانے نے پوچہا کہ ہم کتنے جوجن آئے ہین گورو جی نے کہا مردانہ زمین سے ۳۲ ہزار جوجن آئے ہین - مردانے کہا کہ چندرمان آگے ہے گورو جی نے کہا مردانہ یہان سے اٹھارہ ہزار جوجن اونچا ہے - اتنی بات کرتے تہے جو گورکہ ناتہ نے سدہ منڈلی مین پکار کیا اور یہ کہا ارے سدہو ناتہو - یہان ہمین رہنے والے کی جگہہ نہین - ارے ایک نانک تپا مات لوگ سے مل ہو تہک دیہہ لیکر آیا ہے کوئی سدہ جی جاؤ اوسکو روکو تاکہ وہ یہان نہ آنا پاسکے - تو مچہندر ناتہ نے کہا مین جاتا ہون کون مائی کا لال ہے - گورو نانک جی کو مچہندر ناتہ نے

دکہائی دی۔ آکر کہا ارے بالے یہان کیونکر آیا ہین۔ یہان جو تو آیا ہین کچھ کرامت رکہتا ہین۔ تو گورو نانک جی نے کہا نانک مچہندر ناتھ جو تو مانگے وہ کرتار سے دلواوین۔ تو مچہندر ناتھ نے غصے ہوکر کہا۔



مچہندر واچ

کے ہاتھ سرکا پاٹ + کے اونگل نکہہ کا ناک + کے ہاتھ پیلاٹ پاٹ + کے اونگل اودے کے انگل کلیجا + کے انگل ہی آنا + کے انگل تلی + کے اونگل پہیپا + کے اونگل بجرکی کوٹھڑی۔ کے اونگل ابری کوٹھری۔ کیتے ٹھڑیان کیتیان کوٹھڑیان + کیتے ہاٹ کے ہزار دن کا ساس + کیتے دہی کے روم بال + کیتے ناڑی کیتے سندہ + کہے الیسر مچہندر دہو نانک جی کا متت + گورو جی اوچو بہیا۔

گورو نانک جی واچ

سوا ہاتھ سرکا پاٹ + چار اونگل نکہہ کا ناک + ہاتھ پیلاٹ پاٹ + چھتیس انگل آوڑی تیرہ انگل کلیجا۔ پانچ انگل ہی آنا + چار انگل تلی + سات انگل پہیپا + بارہ انگل بجرکی کوٹھڑی + نو انگل ابری کی کوٹھڑی۔ اکہتر سو ٹھڑیان + بہتر کوٹھڑیان + اٹھ سٹھ ہاٹ نیل کروڑ دیہی کے روم وبال۔ ۲۴ ہزار دن رات کا ساس + نو سو ناڑ + سوا ہو۔ سندھ کہے نانک سُن الیسر مچہندر لیو اسی بہی کا متت + +۔

یہ سنکر مچہندر ناتھ نے گورکھناتھ سے جاکر کہا۔ سنو ناتھ جی وہ نو اور صورت ہے اوسکی تو اہ ہونت کی دیکھی نہین۔ تو برتھری نے کہا گوروجی مین جاتا ہون۔ تو برتھری آیا۔ آکر کہنے لگا آدیس بابا لے آدیس۔ تو گورو نانک جی نے کہا آدیس۔ تو بہرتری ناتھ ایک اونکار کو آدیس۔ پہر برتری نے کہا بالے کہان سے آیا ہے۔ کون ہوتے ہو۔ کیا نام ہے تو گورو نانک جی نے کہا نرنکار کے ہوتے ہین

سے گم ہو رہے آئے ہین - نام نانک نرنکاری ہے - تب بھرتری ناتھ نے کہا -



بھرتری واچ

کون گھاٹ جت کر داشنان + بول کون تے رہے نربان + کون جل جت رس ہی ہوسے + کون کم کر

جت اشٹ جیوے + ایساگیان دیو ابھ مورے + کون سنگ توڑے کون سنگ جوڑے + ۱

گورو نانک جی واچ

اوپرا او گھٹ سرو سناوے + بکنے نہ بولے ہر گن گاوے + جل کا سی سن سماوے + ست سر جہول

جہار س لے ہوے + بہر پور ایک او نکار سب تھوڑے + ایساگیان سنو ابھ موسے + ۲ -

بھرتری واچ

کون تت جت نت بلووے + کون سرور جت ململ دہووے + کیسو رچے کیسو ہووے + کون

سو کرے کون سو کہووے + ۳ -

گورو نانک جی واچ

سچ من کا رن تت بلووی + شبہر سرور ململ دہووے - سپاچے راتا سا جیہ ہووے + کرتا کرے سوئی جن ہووے ۴

بھرتری واچ

کون برت نیم جت بنسی کام + کون شبد جت نہ ستاوے جام + کون گیان جت کرودہ جلا وے + کون

اپدیش پرم پد پاوے + ۵ -

گورو نانک جی واچ

سچ برت نیم نہ کام ستاوے + ستگور شبد کرودہ جلاوے + گگن نواس سمادہ لگاوے + پارس پرسے پرم پد پاوے ۶

بھرتری واچ

کون سیت جو اگن بجھاوے + کون کلا ہوت چڑھاوے + کون پیکھ سہج گھر آوے + کون جتن کر ناد بجاوے + ۷

گورو ناٹک جی واچ

گور سیتل اگن بجھاوے + سیلو سرت ہوت چڑھاوے + گور درشن جو پیکھ سہج گھر آوے + نرمل بانی ناد بجاوے ۸

بھرتری واچ

کہاں گیان سبھ بچیسار + کون تیرتھ … بچار + کون … پوچھ بچار + کون جوت … سون دھارا + ۹ -

گورو ناٹک جی واچ

انتر گیان ہمارے سار + تیرتھ من گور بچار + انتر پوجا تھان ہمارا + بہ پھیر جوتی جوت ملاون ہارا + ۱۰ -

بھرتری واچ

کون سو رس سیا پاوے + کون سو تخت نواس لگاوے + کون سو کار کرے کرے + کون الکھ نہ لکھیا جاوے + ۱۱

گورو ناٹک جی واچ

رس سیاست ایکے بہائے + تخت نواس سنگرہ پاوے + کار کمائی خصم سمائے + اوگت ناتھ نہ لکھیا جائے + ۱۲ -

بھرتری واچ

کہاں دیکھ کیہ کہیئے دوو + کیہ مین جوت ہوے ہوئے + کیہ نیڑے کیہ دور بتاوے + کیہ گن گاوے کہا سناوے + ۱۳

گورو ناٹک جی واچ

جل تھل دیکھے جل … + جل میں جوت رہے ہر ہوئے + کس نیڑے کس آکھاں دور + ہر گن گاوان دیکھ حضور ۱۴

بھرتری واچ

کون انتر کون باہر جوتے + کون کی رات … سب سوتے + کہے بھرتری ناٹک ہو بچار + بولت ہے کون آدھار + ۱۵ -

گورو ناٹک جی واچ

انتر باہر ایکو سوئی + ایک دنکار کرے سو ہوئی + سن بھرتری ناٹک کہے بچار + نرمل نام میرا آدھار + ۱۶ -

بھرتری ناتھ بھی ہلکا ہو گیا جب اتنی حقیقت گورو انگد جی نے سنی۔ تو گورو انگد جی نے کہا بھائی بالا یہ سب حقیقت تیری سامنے ہوئی ہے تو بالے نے کہا گورو جی یہ سب میرے حضور ہوئی ہے یہ سن کر گورو انگد جی مست ہو گئے۔ سات دن اور سات رات بدیہہ ہے نہ کچھ کھاویں نہ کچھ پیویں نہ نہاویں



لوگون مین یہ بات اوڑگئی کہ گورو انگد جی سما گئے ۔ جب آٹھوان دن ہوا سوا پہر دن چڑہے گورو انگد جی
دہی مین آ گئے ۔ تو گورو انگد جی نے کہا بہائی بالے کو بلاؤ ۔ تو بہائی بالے نے آکر ماتھا ٹیکا ۔ تو گورو انگد جی
نے کہا بہائی بالا یہ امرت تیرے ہی حصے آیا ہے ۔ بہالا آگے کہو جو کچہہ آگے ہوا ہے ۔ تو بالا سند ہو کر بولے
سات پہر دہیہی رہا ۔ جب بالا دیہہ مین آیا تو کہانے لگا ۔ پہر گورو نانک جی سلکا پربت پر جا چڑہے ہے ۔
تو چندرمان ہد دکہائی دیا ۔ تو پہر مردانے نے پوچہا گورو جی اب چندرمان دکہائی نہین دیتا ۔ تو گورو جی نے
کہا مردانہ نیچے دیکہہ ۔ مردانا نیچے دیکہنے لگا ۔ دیکہے تو چندرمان نیچے نظر آتا ہے تو پہر مردانے نے پوچہا
جی چندرمان سے ہم کتنے کوس اوپر آئے ہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم دس ہزار جوجن اونچے
آئے ہین اور چندرمان سے دو ہزار جوجن اونچے آئے ہین تو پہر مردانے نے کہا گورو جی ہم کل کتنے
جوجن آئے ہین تو گورو جی نے کہا مردانہ ہم کل باون ہزار جوجن اوپر آئے ہین تو پہر مردانے نے کہا جی
آگے بہی کوئی جگہہ ہے تو گورو جی نے کہا مردانا آگے بہت جگہہ ہین تو مردانے نے کہا گورو جی کیسی
جگہہ ہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ آگے سمیر پربت منڈلی ہے اور وہان ایک دنا تری ابدہو
ہے اور کبیر رکہیشر ہے جسکے قبضہ مین کل مایا ہے اور اوسکے آگے مہادیو بہنڈاری ہے ۔ وہ آپ بہنڈاری
ہین ۔ وہ آپ نیگہے ہے اور دسیر کیلاش ہے جہان گادہر وہ بیگت کا منڈل ہے جسکے اوپر نرنکار کرتار جی
کا تخت ہے اوسپر آپ نرنکار کرتار جوت سروپ بیٹہا ہے تو پہر مردانے نے کہا جی یہان سے سمیر پربت کتنا
ہے تو گورو جی نے کہا یہان سے تہتر ہزار جوجن ہے ۔ جس زمین سے ہم آئے ہین وہ یہان سے سوا لاکہہ جوجن اونچا
ہے بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی ✤

ساکہی ۴۵ ۔

اتنی گوشٹ ہوئی تھی جو بھنگر ناتھ جوگی پہنچ کر آتے ہی کہنے لگا ارے ماں منڈے آگے کہاں آتا ہیں
آگے تو تیری پہونچ نہیں۔ تو گورو نانک جی نے شلوک کہا +



مائی ہماری سنا ہوئی تسکا موندھ منڈایا + دوست ہمارے اودی کہیے لتس کا کن چھیدایا + ماں ہمارا دادا کہیے سو تو شبد جلایا + تا کی لاکھ ملے چھائی سو بہوت لگایا + کہے نانک سن بھنگر ناتھا تین بھی جو اگ نہ پایا + کن پڑائے مندراں پایاں جوگ جگت نہ پایا + لائے بہوت بیٹھا ہو جوگی سنگلی سندہ بوائی + ڈنڈا پھڑ داہا نہ پھوڑ عسیلی اگ بنائی + کہے نانک سن بھنگر ناتھا جو بھی بدہ دوائی پیٹ نکم بھنگر ناتھ بھی ہلکا ہوگیا۔ تو پھر گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا کیونکر رضا ہے تو بالے نے کہا گورو جی جو تمہاری رضا۔ پھر گورو جی نے مردانے کو کہا کہو مردانہ کیا رضا ہے تو مردانے نے کہا گورو جی کب اسطرف آنا ہے۔ دیکھ اب دیکھ جائیے تو گورو نانک جی نے کہا بھلا مردانہ تیرا کہا بھی ماننا ہے تو ہمارا بڑا پیارا بھگت ہے تو وہاں سے کونا پربت پر گئے۔ بولو بھائی واہگورو ساکھی ادھیلی۔

ساکھی ۴۶۔

تو مردانے نے کہا گورو جی اب کہاں آئے ہیں تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ اب کونا پربت پر آئے ہیں تو مردانے نے کہا گورو جی کونا پربت کتنے جوجن ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانا وہاں سے ۴۷ ہزار جوجن ہے۔ پھر پوچھا جی ہم کل کتنے جوجن آئے ہیں تو گورو جی نے کہا مردانا ہم سب ۹۹ ہزار جوجن آئے ہیں۔ پھر پوچھا جی آگے سمیر کتنا رہا تو گورو جی نے کہا آگے ۲۶ ہزار جوجن رہتا ہے۔ یہ سوچ ہی رہے تھے تو کتنا سدہ آیا تو گورو جی ہنسے تو مردانے نے کہا گورو جی تم کیوں ہنسے ہو تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہ جو جوگی آیا ہے سو یہ گورکھ کا چیلا ہے گورکھ پھر

گرگر بہجتک ہے تو مردانے نے کہا اگر مجہے حکم ہو تو اس جوگی کو چڈیون گاٹیون کر مارون - تو گورو جی نے کہا مردانا یہان چڈیان گاٹیان کی لڑائی ہنین یہان تو شبد کی لڑائی ہے تو مردانے نے کہا بہلا ہو جی تو کنیفے نے آتے ہی کہا سن تو رے بالے تو یہان کیونکر آیا ہے تو گورو جی نے کہا ہم نرنکار کے درشن کو آئے ہین تو پہر کنیفے نے کہا ارے بالے تمنے آگے بہی نرنکار کا درشن کیا ہے تو گورو جی نے کہا سن تو کنیفا جوگی ہمنے آگے بہی درشن کیا ہے تو اب بہی آئے ہین جو آگے نہ کیا ہوتا تو اب بہی کیون آتے تو پہر کنیفے نے کہا ارے بالے تو کون ہوتا ہے اور تیرا نام کیا ہے تو گورو نانک نے شبد کہا +



راگ آسا محلہ پہلا - نام ہمارا اچرج کہیئے ہوتے اچرج بانی + صفت ہماری سب سورت مین جوت سگل مین تانی + سنو کنیفا راول جوگی + ست جگ تیر تہے دوا پر کل جگ نرمل سدا اردگی +

رہاؤ ۱ - ذات ہماری جت کت دیکہو نا برن ہمارا + ادہچن بنسن کہیل ہمارا شو شکتی بیوہارا + ہرکہہ سوگ کی کایان باندہی پن پاپ دوی ساکہی + کلا ہماری جل تھل پسری جوت سپورن راکہی + ۳ ایک اونکار ہمارا خاوند جس ہم ساج نواجے + کہے نانک سن کنیفا جوگی سرت شبد مل گاجے + ۴ -

تو پہر کنیفے نے کہا ارے نانک بالا تو نے ابہی کوئی گورو نہین کیا چلکر گورکہہ کو گورو کرو + کان پڑاؤ - تو گورو نانک نے شلوک کہا +

شلوک - ایکو جیر اجلانے سو جوگی + کل ہا یا تے رہے اردگی + سن منڈل کی ہکہیا کہا ئیے + ست سنتوکہہ کی کہنتا پائیے + بغیر کہیر کے پانی پیا + سروہر تی بن کنوآن - بن سنگی شبد ناد باجے + بن بادر گلگنا گاجے + بجلی چمکار لایا + تب نانک داس جوگ پایا +

تو پہر کنیفا سدہ بہی بہر گیا تو مردانے نے کہا جی اب آگے بہی چلو تو گورو جی نے کہا کیون مردانا

مت گھبرا۔ ابھی تو سدھوں کا تماشا دیکھ۔ تو مردانے نے کہا اچھا جی تو پھر ہنیفا سدہ آیا۔ آکر کہا آدیس ہو۔ بالا آدیس۔ تو گورو نانک جی نے کہا آدیس ہو ہنیفا ایک اونکار کو آدیس۔ آ ذ ہنیفا سدہ تو ہنیفا چپ کا۔ کہا ارے بالا تو مجھکو کس طرح جانتا تھا تو گورو نانک جی نے تو راجے کنگرن کا بیٹا تھا۔



تمہارا شہر سیل پور تھا۔ جب راجہ کنگرن مرگیا تو تب سترہ برس کا راج کرنے لگا۔ ایک دن تو شکار کھیلنے گیا تھا تو نے شکار مارا تو تب بہت گھبرایا۔ تب تجھکو گورکھ ناتھ نے دکھائی دی۔ تب تو نے کہا جوگی کو کہا دو۔ تو گورکھ ناتھ نے کہا ارے بالا۔ یہ کہانا ہم نہیں لیتے۔ یہ کہانا خراب ہے تو تو نے کہا کیوں ناتھ جی یہ کہانا تمنے کیوں خراب کیا تو گورکھ ناتھ نے کہا ارے بالے تیرے دل میں رحم نہیں ہے ایسا ہی تیرا بدن بار بار کٹیگا تو تو نے کہا ناتھ جی کس طرح بدن نہ کٹے تو گورکھ ناتھ نے کہا جوگ کماؤ بدن نہ چھیجے گا۔ پھر تو نے کہا ناتھ جی کیونکر جوگ کمائیے تو پھر گورکھ ناتھ نے کہا سر منڈاؤ کان پڑاؤ۔ گوت لیجائے تو جوگ کمائیے۔ پھر تو نے کہا ناتھ جی مونڈو تو پگڑی اوتار کر گورکھ کے آگے بیٹھ گیا۔ تب گورکھ نے تیرا سر مونڈا اور کان پہاڑے تجھکو جوگی کیا تو سدہ ہوا تو پھر ہنیفے نے کہا جی بھلا جی ناتھ نے ہمارے کان اور سر کہاں پہاڑے اور کہاں مونڈے

پھر گورو نانک جی نے کہا ہنیفا اللہ سے میل کے بیچ۔ تو پھر ہنیفے نے کہا۔

ہنیفہ واچ

اکیہ برت انتر رہے کے نائیے + اہیرا کہے کون کی جائے + کون سنگ لے چڑہے سکار + کون مرگ لیلے کیہہ کہاٹ + کیونکر راکھے اونکو باٹ + یہ اہیرا کس کے ہاتھ + ہنیفا پوچھے نانک بابرا

گورو نانک جی واچ

کہیر پرت باہر رہ دہاسے + اٹھیرا پایا گھر کی گتا سے + سنت سنگت نے چڑھے نکار + ہر شنا چنچل کو بیسے مار + مرگ پکڑ گھر آنے ہات + چکہہ چکہہ لیکئے باڈہ اور گھاٹ + یہ اٹھیار کینون دان + نانک کے گھر کیوان نام + سنو ہنیفہ یہ بیچار + گورکھ ٹھاڈہا ہمرے دوار + ۲

تو ہنیفہ ہلکا ہو کر قدموں پر گر پڑا۔ تو پھر گوپی چند کو گورکھ نے کہا پوتا گوپی چند! تو جا کر اوپدیش لاؤ۔ گوپی چند نے کہا بہلا پتا جی۔ تب گوپی چند نے آگر گورو نانک جی سے کہا آدیس ہو پتا آدیس تب گورو نانک جی نے کہا آدیس اکیلے ونکار کو آدیس۔ تو گوپی چند نے بچن کہا +

گوپی چند واچ

کون نام کون برن تہمارا + کون روپ کون بستھارا + کون منور تھ ایہاں آئے + چلو پتا تم نانتھ بولائے + کن پڑاؤ مندران پاؤ + گورو گورکھ کے چرن لگاؤ +

گورو نانک جی واچ

نام ایک انکار کرتارا + ذات برن تے سبھ نیارا + روپ ویسہ نہ کیا سبتھارا + الکھ نہ لکھیے اگم اپارا + پار برہم کے درشن آئے + امرا جونی لیئے بلائے + کن پڑائے نہ مندران پاون + سب سدہن کو چرن لگاون + ایکنکار گورو سر میرے + کہہ نانک سن گوپی چندا درشٹ مان کیتو سبھ چیرے

گوپی چند واچ

کون گیانی کون دہیانی + کون تیرتھ مجن اشنانی + کون سو نرمل کون سو میلا + کون سو بت جت لاگو گیلا + کون سو اوپر کون سو تلے + کون جگت جت ویکھ جلے + گوپی چند کہے سن نانک تپے + کون سو جاپ جت رسنا جپے +

گورو نانک جی واچ

گیانی سوئی جو گورمکھ ہو وسے + دہیانی سوئی جو سرت نہ کھووسے + تیرتھ منجن گور درشن پایا + چرنی لاگے آپ گوایا + نرمل بانی جس میل نہ لاگی + گور پورے بن میل نہ جاگی + گور اپدیش لیے کار سدہایا + دہر پہنچے کوئی تھاک نہ پایا + اوپر ہی الکھ حکم ہی ملے + کلم پچھانے تان دیک جلے + کہے نانک۔ سن گوپی چندا سوہ مایا کے بندہن کیجے +

جب یہ شبد گوپی چند نے سنا تو خاموش ہو گیا اور واپس ہوا۔ جا کر گورکھ ناتھ کو کہا۔ گورو جی نانک

تیا تو پورن ہے تو گورکھ ناتھ نے کہا مین جانتا ہون پران سدھون کا احسان دور کرنے کے لیے جوگیون کو بھیجتا ہون۔
یہ سنکار بھرتہری نے اپنے دل مین غصے ہوکر کہا گورو جی مین پھر جاتا ہون۔ تو گورکھ نے کہا کہ بھرتہری ناتھ جا کر او پدشیں لاؤ۔ تب بھرتہری نے گورو نانک جی سے آکر کہا آدیس ہو بابا آدیس۔ تو گورو نانک جی نے کہا ایک اونکار کو آدیس۔ کہو بھرتہری جوگی تم تو آگے پھر گئے تھے۔ بھرتہری نے کہا چلو بیا تمہین گورکھ ناتھ پاس لیجاؤن۔ گورو نانک جی نے کہا کہو تہ بھرتہری جا کر کیا کریگا۔

بھرتہری واچ

کن پڑاؤ مُندران پہنو کہنتا انگ ہنڈاؤ + اگیا بھنگ نہ کرو کبہون تو جوگ جگت کی پاؤ + سن بالے ایہہ جوگ کما دو + تب ایہہ دوہن لادو + ۱- رہاؤ-

گورونانک جی واچ

گلو رکا شبد مننے مین مندران کہنتا کھما ہنڈادو + جو کچھ کرے بھلا کر مانو سہج جوگ ندہ پادو + بابا جگتا جیو جگو جگ جوگی پرم تت مین جوگنگ امرت نام نرنجن پایا گیان کایان رس بھوگنگ + رہاؤ ۲

بھرتہری واچ

ایک ہاتھ مین پاتر یون ایک ہاتھ دیون ڈنڈا + کلیپ بھبوت لگا دو تکو یہی بتاؤ خانہتا + ۳-

گورونانک جی واچ

تر بیچار گیان ست ڈنڈا ورتمان بھبوتنگ + ہر کیرت رہ راس ہماری گورکھ پنتھ اتیتنگ + ۴-

بھرتہری واچ

لپنے نگر بٹھاؤ آسن چینون باد بباد نگ + سنگی دیو کُھ مین بجادو سینے ناوا ناد نگ + ۵-

گورونانک جی واچ

شِو نگری مین آسن بیٹون کلپ تیاگی بادنگ + سنگی سرت شبد دوہن سو ہے لین سوہری نادنگ + ۶

بھرتہری واچ

سگلی سرشٹ درشٹ دکہاؤن ایسی جوت جگاونگ + نولاگی کبھی ٹوٹ نہ جاوے پرم پران پر پاونگ + رہاؤ ۷-



گورو نانک جی واچ

سگلی سیما جوت تماری نانا برن انیا منگ + کہی نانک سن بہرتری جوگی پاربرہم لو لینگ + ۸-

تو بہرتری نے کہا چلتے سے نانک پتا یہان تک آپہونچا ہیں. خالی کیون پھرتا ہین تو گورو نانک جی نے شبد بولا

راگ آسا محلہ پہلا - خالی سو کرتا رنہ جانے + اپنا آپ نہ کبہو پچھانے + سن سدہا تون بہرتہری جوگی گورکھ بہیٹے نہ ہوئے اروگی + ۱ - رہاؤ - راج چہوڑ کر جوگی ہوئے + ممتا سوہ نہ اتبک موئے + ۲ -

ممتا او بچی اودہ بدہائی + جوگ جگت کی مت نہین پائی + ۳ - نانک بولے تت بیچار + ڈونڈہ ڈہنڈائی نہ پایو پار + ۴ -

بہرتہری واچ

پیو پیالہ نانک بہیو + امرت رس من ہوئے کہیو + اس پہ پیتے کریئے بہوگ + سوکھ سہج آنند ارو گ + ۱

میری تیری چیت نہ رہتی + لو لاگے ہرسے ہر سیتی + ۲ - بہوکھ پیاس نہ کبہو بیاپے + بنس جاتے سب تینون تاپے + ۳ - بہرتہری بولے سن نانک بیدی + ان ہے پتی بلاسے سب چہیدی + ۴ -

تب گورو نانک جی نے شبد کہا.

راگ آسا محلہ پہلا - گرو گرگیان دہیان کرہاوے کرکرنی کس پائیے + بہائی بہاؤ پریم کا پوچا ات بدہ ایو چو آیئے + بابا من متوالا رام رس ہیوے سہج رنگ رچ رہیا + ایہہ نس تی پریم بولاگی شبد انا ہد گہیا + رہاؤ ۱ - گور کی ساکھی امرت بانی پیوت ہی پروان بہیا + ہر درشن کا کاہی ہووے مکت بیکنٹھے کرے کیا + ۲ - ساچا آپ پیالہ سو چا تسے پیائے جس نظر کرے + امرت کا بیوپاری ہووے کیا مد چہوٹے بہاؤ کرے + ۳ - صفتی رتا سدا بیراگی جوئے جنم نہ ہارے + کہے نانک سن بہرتہری جوگی کہیوا امرت دہارے + ۴ -

تو پھر تیری دوسری دفعہ بھی ہلکا ہو کر چلا گیا ۔ تو پھر بھرتری سدہ آیا ۔ بھرتری نے کہا ارے
بالے آسا مہاد کہنت نراسا پرم سکھ بنگ ۔ آسا نراسا ۔ بھرتری سکھ وسنتی پنگلا + ۱

گورو نانک جی واچ

آسا سکھ ہماری کہیے نراسا دکھ اپار نگ + بن آسا گورو دیو نہ ملو ونہ ملو کرتار نگ + ۲
تو پھر بھرتری نے کہا ارے بالے چل تجھکو گورو گورکھ ناتھ کے پاؤں لگاؤں ۔ جنم مرن سے رہت ہو جاوے

گورو نانک جی واچ

گورو تمہارا گورکھ کہیے جن بھٹی اودہ لکھائی + سدہ جتی اور ناتھ پکاری ہمری گت نہیں کائی +
نانک بولے سن بھرتری انت دیہہ گر جائی + تو بھرتری سدہ بھی واپس چلا گیا ۔ اور پھر لہر پیا سدہ آیا



گورو نانک جی سے کہا آدیس ہو بالا آدیس ۔ گورو نانک جی واچ ۔ آدیس ہو لہر پیا جوگی ۔ آدیس ۔ ۲

لہر پیا واچ

ہاں بالے کہاں تیاگی کیوں تیاگے پنج بیوہار + کاہے کو اودیانی ہوئے کیوں چھوڑے ات بیار +
کہے لہر پیا گورکھ پوتا ۔ سن نانک ہمارے باتا + جس کارن تو ن پریت ہنگت سو ہی اگم اگادھا + ۱

گورو نانک جی واچ

ہاں بالے سہج کمائی دہجو پنج بیوہار + سبھے ہی اودیانی ہوئے سبھے بات پیار + نانک اودھوتا
کرتا کے پوتا سن لہر پا ہمری بانا + کر پا کینی آپ نرنجن ملے اگم اگادھا +
لہر پیا سدہ بھی بول گیا تو گورکھ نے لہر پے سے پوچھا کیوں رے بالے دیہہ باتاں ۔ تو لہر پے
نے کہا ناتھ جی وہ تو اٹکتا نہیں ۔ تو گوپی چند نے کہا گورو جی بتا پوچھنے کے لائق ہے ۔ تو گورکھ نے کہا

کہا ہان گوپی چند مین جانتا ہون۔ یہان سبہون کا مان اوتار نے وو۔ تو چرپٹ ناتھ جوگی آیا۔ آگر گرد
نانک جی کو آدیس کہا۔ تو گورو نانک جی نے کہا آدیس ایک اونکار کو آدیس ہے۔ چرپٹ ناتھ جوگیشر۔

چرپٹ ناتھ واچ

کہان تمہارا آسن ہین کون تمہارا ہو جن + کون سوت کو کپڑے پہنے چلتے کتنے جو جن + کہاٹ تلائی
کہان بچہائی کہان کرو بسرا + چرپٹ بولے سن تو نانک کیا کیا کہتو گیا نا + ۱-

گورو نانک جی واچ

آسن ہین کایان ہتہیر نام ہمارا ہو جن + کہا سوت کے کپڑے پہنے چلتے اٹہائی جوجن + کہاٹ تلائی دیگ
دلے تہان کرون بسرا + نانک بولے سن چرپٹ ناتھ ایسا کہتو گیا نا + ۲-



تو چرپٹ ناتھ بہی پہر گیا۔ گورو گورکہہ کو جا کر کہا سنو ناتھ جی نانک بتا پورن جوگیشر ہے۔ تو گورکہہ نے
کہا۔ ہان چرپٹ ناتھ مین جانتا ہون۔ تو گورکہہ ناتھ نے کہا کیون جہنگر ناتھ۔ تو جہنگر ناتھ نے کہا ناتھ
جی مین جاتا ہون۔ دیکہون کون مائی سنڈا ہے۔ تو جہنگر ناتھ گیا۔ جا کر گورو نانک جی سے کہا۔

جہنگر ناتھ واچ

تمک روپ ہوا جہنگر ناتھ + ناتھ بیوڑی مکہہ مین بات + کون سے بالکون تمون + اپنا نام بتائے موں + ۱

گورو نانک جی واچ

سن رے ہیو تدرہا مانا ون + ایک اونکار کیا بناون + تو بہی بہولا گورکہہ بہولا + اوودہ بدہائی من مین
بہولا + ایک نرنکاری نانک ناون + اپنے گور کو بل بل جاون + ۲-

جہنگر ناتھ واچ



ہن چلکتا ہی دیپک جلے + ہاں دودھ کیون باک بلے + ہان دہنکہہ کیون تیر چلاوے + ہان
چرن کیون لگن سدہاوے + جبنگر پوچھے سن رے بلے + ہن گیجی کیون کہلے تالے + ۳ +

گورونانک جی واچ

دلت کول دیپک کو جالے + فولاگے تو پاک بالے + سرت باندہی تے تیر چلایا + گورسمن سے نگر
سدہایا + بولے نانک سن جہنگر بالے + کرپا کیتی تان کہلے تالے + ۴ +

تو جہنگرناتھ بہت شرمندہ ہو گیا۔ تو مردانے نے کہا تو کوئی نرنکار ہین تیرے آگے کوئی نہین ٹھہر سکتا
سب بھسم ہو جاتے ہین۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم کو کرتار نے اتنا مرتبہ بخشا ہے۔ اور بغیر نرنکار کے
ہماری نظر کے نیچے کوئی نہین آتا۔ تو مردانے نے ماتھا ٹیکا۔ کہنے لگا اگا جی اب آگے چلو۔ تو گورو نانک
نے کہا مردانہ چلتے ہین۔ تو وہان سے مینا پربت کو چلے۔ مینا پربت پر جا کر کہڑے ہوئے۔ بولو بھائی
جی واہگورو ساکہی ادہ چلی + ۔

ساکہی ۴۷۔

تو مردانے نے کہا گورو جی اب ہم کہان آئے ہین تو گورو نانک جی نے کہا اب ہم مینا پربت پر آئے
ہین۔ تو مردانے نے کہا گورو جی ہم کتنے جوجن آئے۔ تو گورو جی نے کہا ہم سو دہ ہزار جوجن آئے
تو پھر مردانے نے کہا گورو جی آگے سمیر کتنا رہا۔ تو گورو جی نے کہا دس ہزار جوجن رہا۔ تو مردانے
نے کہا جی اب سمیر پر چلو تو پھر گورو جی نے کہا ابھی سدہ منڈلی مین سوچ ہوتی ہے۔ جب ساعت دیکھ
تو مردانے نے کہا اچھا جی۔ تو سدہ منڈلی کو گورکھ نے پوچھا کیون سے سدہ ہو تو سنگرناتھ نے کہا کیان
ناتھ جی آگیا کرو تو مین جاتا ہون۔ تو گورکھ ناتھ نے کہا سنگرناتھ بولنے کی طاقت ہے تو سنگرناتھ نے

کہا کیا گورو جی نانک تپا ہے - تو گورکھ ناتھ نے کہا ناتھ جی جاؤ - تو سنگر ناتھ بڑے غرور سے آیا آتے ہی کہا رے مائی منڈے - آدیس - تو نانک جی نہ بولے - لیکن ہونٹھوں میں مسکرائے - تو پھر سنگر ناتھ نے کہا رے مائی منڈے بولتا کیوں نہیں -

گورو نانک جی واچ

مائی منڈا گورکھ کہیے جس تمکو عقل نہ دینی + ہاتھ بہوڑی کینی مندران سرت بدہ سب چھینی + مونڈ منڈائیو گوت لجا یو تین ہی جوگ نہ پایا + کاہے کارن بھسم رمائی بیرتہا جنم گوایا + کہے نانک سن سنگر ناتھ تو جیون پانی وچہ ڈڈو + رن بلتی پیر جا یا پھر تا مورکھ چھڈو +

یہ سنکر سنگر ناتھ نے شرمندے ہو کر بچن کہا -

سنگر ناتھ واچ

کون جگت کر کام گوایا + کون جگت کر تیاگی مایا + کون جگت کر کرودہ کو جیتا + کون جگت کر بھئے اتیتا + کون جگت لوبھ پرہرے + کون جگت کال سر تے ٹرے + کون جگت کرموہ نہ بیاپے + کون جگت ہنکار نہ سنتاپے + سن نانک کہی سنگر ناتھ اودہوتا + دیہہ گیان تو ہوہ سیتو تا + ۱ -



گورو نانک جی واچ

سچ جانیا تو کام گوایا + شبد جگت سون تیاگی مایا + شانت آئی تو کرودہ کو جیتا + ترسے گن میں بھئے اتیتا + سنت سنگ مل لوبھ پرہرے + سمرن کیتا کال سر ٹرے + ایکو جانیا تو موہ نہ بیاپے + بین ہوئے ہنکار نہ جاپے + سن سنگر ناتھ کہے نانک اودہوتا + تو تو دیکھیا پہاری کا پوتا + ۲ -

سنگر ناتھ واچ

کون جگت تھمرو سنسارا + کون جگت پہنچو دربارا + کون جگت کر ٹھاک نہ پائیے + کون جگت لے لائیے + سنگر پوچھیئے سن نانک بندے + تم انتر باہر گندم گندے + ۳ -

گورو نانک جی واچ

مان تیاگ تھمرے سنسارا + گور کر پاپہنچے دربارا + ہر کر پا د ٹھاک نہ پائے + سنت سنگ لے لائیے + کہے نانک سن سنگرا ندے + تم انتر باہر گندم گندے ہے + ۴ -

تو سنگر ناتھ بھی شرمندہ ہو کر چلا گیا ۔ تو مردانے نے کہا گورو جی یہئے تو ایک یہان بڑا تماشہ دیکھا تو گورو جی نے کہا کہو مردانہ کیا دیکھا تو مردانے نے کہا جی یہ جو پہاڑ ہے یہ کیسی لہرین دیتا ہے نہین جانا جاتا جو سونا ہے ۔ یا روپا ہے یا موتی ہین ۔ یا لعل جواہر ہین ۔ یا ہیرا تپتا ہے ۔ اس پہاڑ کا کچھ معلوم نہین ہوتا ۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن مردانہ یہ مینا اسواسطے کہلاتا ہے جو اسپر قدرتی میناکاری ہوئی ہے تو مردانے نے کہا جی اب ہمیں تو چلو ۔ گورو نانک نے جواب دیا مت گبہراو ۔ ایسی گفتگو مین تہے کہ منگل ناتھ جوگی کو گورکھ نے کہا جاؤ ۔ منگل ناتھ اونکو لیکر لاؤ ۔ تو منگل ناتھ نے کہا گورو جی دیکھنے کے لیئے بھیجتے ہو ۔ یا جھگڑنے کو بھیجتے ہو ۔ تو گورو گورکھ ناتھ نے کہا جو تمہاری من مین آوے وہی کرو ۔ تو منگل ناتھ نے کہا گورو جی تم تو پورے جوگیشر ہوا اور وہ بھی پورا جوگیشر ہے ! اسکا دیکھنا اور کہو جیسا کیا ۔ ایک بار کہو جا ۔ دو دفعہ کہو جا ۔ کہو تو یہان بلا لاؤن تو گورکھ ناتھ نے کہا سنو منگل ناتھ ۔ ایسی طرح لاؤ جو نوکر ہو کر آوے ۔ پہر منگل ناتھ نے کہا گورو جی نوکر اوسکو کیا جاتا ہے جو اپنے سے نیچے ہوتا ہے ۔ اور جو آپ جیسا ہو ۔ یا آپ سے اونچا ہو تو وہ کیونکر نوکر ہو سکتا ہے اور جو اوسکے نیچے ہو جائین اور اوسکے بہتیر گیان پیدا ہو اوے تو وہ بھی آگے سے نیچا ہو جائے اور جو آپ سے اونچا ہو اوسکی خوشی ہو ۔ آئے یا نہ آئے ۔ اوس سے کچھ زور نہین ہو سکتا ۔ اور جو کہو تو جاتا ہون ۔ تو گورکھ ناتھ نے کہا منگل ناتھ تو نے اور گوپی چند نے کچھ سمجھا ہے ۔ اور گہگو ناتھ تو بولتا نہین ۔ اور چرپٹ ناتھ بہون کا ایک جیسا ہے اور اور ناتھ سدہ کہیسو ہیسو ہین تمہاری خوشی آئے تو جاؤ تو منگل ناتھ نے کہا گورو جی مین جاتا ہون تو گورکھ ناتھ نے کہا جاؤ ناتھ جی ۔ تو منگل ناتھ گورو نانک جی کی پاس آیا ۔ آکر کہا آدیس ہو گورو نانک جی پتا جو گیشر اچھا کیا درشن دیا ۔ جوگیشر دن کو کرتارتھ کیا ۔ یہ منہ سے کہکر قدمون کو پکڑ لیا ۔ تو گورو نانک جی انترجامی تہے اوسکی محبت دیکھکر گورو نانک جی نے

ہاتھ پکڑ لیئے اور اپنے ہاتھ منگل ناتھ کے قدمون پر رکھے اور مُنہہ سے کہا آدیس ایک اونکار کو آدیس



آؤ منگل ناتھ پورن جوگیشر تو منگل ناتھ نے کہا گورو جی یہان کس کام کے واسطے آئے تو گورو نانک
جی نے کہا منگل ناتھ جی ہم تمہارے درشن کو آئے تو منگل ناتھ نے کہا دہن ہمارے بہاگ گورو جی
جو تمنے ہم کو درشن دیا چلو سدہ منڈلی کو درشن دو تو گورو نانک جی نے کہا۔ چلو منگل ناتھ ہم آ دیکہو
تو منگل نے کہا اچھا گورو جی جو تمہاری مرضی جو کہو تو یہان ہی کچہہ بہگت لاوے تو گورو نانک جی
نے کہا سنو منگل ناتھ جی بچن ہمارا۔

گورو نانک جی واچ

ہمکو بہگت تمہارا بہاؤ + سو پرسن کیا آتم راؤ + شانت آئی جب درشن پایا + دیکہتے ہی آتما اگہایا
سن منگل ناتھ ایک بات ہماری + ہم اترا ایک ادہاری +

تو منگل ناتھ متہا ٹیک کر چلا گیا اور آپ بہی خوش ہوگیا اور گورو نانک جی کو بہی خوش کر گیا۔ تو
مردانے نے کہا گورو جی یہ تو کوئی عجیب جوگی تہا۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ بہیکہہ مین سب
ایک جیسے نہین ہوتے. کوئی پورن کوٹ مین ایک آدہا ہوتا ہے بہیکہی بہت ہوتے ہین جو سب
پورن ہوتے ہون تو سب خلقت اُدہر جائے لیکن کوئی ایک دہا ہوتا ہے اور جسپر پوری کرپا
ہوتی ہے اور جسکی باری آتی ہے۔

تو مردانے نے کہا جی اب ہمبیر پر چلتے ہو تو گورو نانک جی نے کہا مردانا ایک سنہو ناتھ ہے وہ
بہی آپ کو بڑا بہت جانتا ہے۔ وہ بہی بہیر جائے تو چلتے ہین تو پہر مردانے نے کہا جی وہ منگل
ناتھ سے زیادہ ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا منگل ناتھ سدہ ہو نہین نہین بہکیہہ سدہ ہو گا

لیکن ست سروپ ہے تو پہر مردانے نے کہا جی جو ست سروپ ہے تو گورکہہ کا چیلا کیون ہوا۔ اور جوگیون کا بہیکہ کیون لیا۔ تو گورو نانک جی کہا مردانا اوسکو گورکہہ ہی کا ملا تہا۔ جبکہ کرتار اپنی طرف کہینچ لے تو کسیکا کام ہے جو منع کرسکے وہ تو بہانے کا صاحب ہے تو مردانے نے کہا۔ یہ نظر کرتار نے تجکو ہی بخشی ہے اتنے مین شنبہونا تہہ جوگی آیا لیکن کس طرح آیا۔ ایک مندران ایک پہرڑا ایک بیراگن لے آیا۔ اور آتے ہی کہا آدیس ہو آدیس۔ تو گورو نانک جی نے کہا آدیس اونکار کو آدیس۔ آو شنبہونا تہہ جوگی جی۔

شنبہونا تہہ واچ۔

مندران پتر و پہرڑا اکہوما تہہ لیو بیراگن + گورکہہ ناتہہ کے چیلے ہو وو بگہن نہ کوئی لاگن + ۱۔ شنبہونا تہہ کہے سن نانک بالے + درشن دیکہت ٹوٹے تالے + ۲ کایان است دہرن پرسی جگ دہرن اکانتا + سولہ کلا سمپورن ہو وو اولٹ کول پرگاسا + ۳ سن شہر کا مارگ پا وو اچرج روپ دکہلائیے + ست سنتو کہہ مین ہو سو ہیلی اگم نزندہ پائیے + ۴۔ شنبہوناتہہ کہو سن نانک تم اچنم سکار تہہ + جو تم گورگورکہہ کو تہا پر پا وو پرم پدارتہہ + ۵۔

گورو نانک جی واچ



سندران ہمری ستا سورت سو ہم منو لبہاری + پہرڑا آتہہ نہ لیون کہہونام پڑے بہیکہاری + نگہن ہمارے سگلے بہاگے ہرڑے سچ چیتاری + ۱۔ سن تون شنبہونا تہہ جوگی + ایک نرنجن درشن پایا پہرڑا سدا اروگی + ۲۔ کایان ہمری جگ جگ استہت سچ کہنڈ مین باسا + ہمری کایان کبہی نہ پہسی بن ست دہرن اکاسا + سن شہر مین آستہل کیا اچرج روپ ہمارا + ست سنتو کہہ ہمارے کیتے نزندہ کہڑی دوارہ + ۳۔ کہے نانک سن شنبہونا تہا پورن گورو ہمارا + گورکہہ جیسے کیتی چیلے

ناگین کھڑے دربارا + ۴ -

شنبھو ناتھ واچ

گورکھ تیری درشٹ نہ آوے تو لوبڑا ہنکاری + کون پربت تے اوچیا ناتک کون ہمیں ہتیاری
ا - کون بھوت لاگا ہے تمکو تو تو اورا بورا + سدہ بدہ سب تیری بورانی منہ سی بولے کوڑا + ۱
سدہ بدہ کو مانے ناہین ناتھ جیتے سب نندکو + تو کہو کون بڑائی پاوے اونچے مانی گندے + ۲
سادھ پیر سب اوسکے کہیے اون آپے بنت بنائی + اونکو تم کے کون تو ہیئے تین کیارہ سدہ
بانی + ۳ شنبھو ناتھ کہے سن ناتک تجہہ کو گورو نہ ملیا + آوت جاوت بہت تھا کاگر بھی جونی گلیا ۴

تو گورو نانک صاحب نے شبد اوٹھایا - راگ آسا محلہ پہلا :-

گورکھ کو ہم بندا جانے نظر ہماری پوری + مہا دیو کی بند تے اوپچیا بیٹھا ہوئے جٹوری + ہمکو
بھوت لگا ہے ایسا + سدہ سادہ ہین اوسکے سہکا کئے اور بہوت ہو کیسا + رہاو - ۱ - دیو منی سر تیتے
رکھیسر سب اوسکے کیئے بندے + ایکا مائی ایک مل ہوتا - نرمل کہو بھائے گندے + ۲ سادہ پیر
بھائی میرے جو پربھ سے من مانے + سدہ جتی سب بوری دیکھے اوسکو کبھی نہ جانے + ۳ کہے نانک شنبھو
ناتھا ہم گو . دپورا ملیا + سند ہماری جو جو کرنے جہنگر ساتھے تو بھی گلیا + ۴ -
یہ سنکر شنبھو ناتھ بھی شرمندہ ہو کر چلا گیا - آگے سے گورکھ نے کہا کیون رے شنبھو دیوہ جو آپ
کیا کیا بچن کیا - کیا سنیا - تو شنبھو کہا ناتھ جی وہ تو بیوہ اسی کی باتین کرتا ہے - تو گورکھ ناتھ نے
کہا کیون منگل ناتھ شنبھو ناتھ کیا کہتا ہے تو منگل ناتھ نے کہا گورو جی سچ کہے سے اپنی بھیکھ
کی ندمت ہوتی ہے - اور جہوٹھ کہنے سے غربت جاتی ہے جیسا ہو گا ویسا تم آپ کہو گے تو شنبھو
ناتھ نے کہا گورو جی منگل ناتھ اوسکی کچھ حمایت کرتا ہے - تو منگل ناتھ نے کہا سنو جوگیشر تیرے



کچھہ کم ہوگا۔ یہ باتین جوگیشردون کی نہین جو چیلے کو برا کہین۔ گورو گورکہہ ناتھہ سے پوچھو۔ تو شنبھو ناتھہ نے کہا منگل ناتھہ جی تم بہی اونکے چیلے ہوجاؤ۔ تو منگل ناتہہ نے کہا سنو ناتہہ جی ایک دفعہ کیا دس دفعہ ایسی باتون کا دکھہ کچھ نہین۔ سادہوون کے آگے سادہ ہی جہکتے ہین اور جو چورون کے آگے چور ہی جہکتے ہین شنبھو ناتھہ جی ان باتون کے کئے جوگ نہین پورا ہوتا۔ گورو گورکہہ ناتھہ سے پوچھہ دیکھو تو شنبھو ناتھہ شرمندہ ہوکر گورکہہ ناتہہ سے پوچھنے لگا کیون گورو جی منگل ناتھہ کیا کہتا ہے تو گورکھہ ناتھہ جی نے کہا نہین۔ گوپی چند نے کہا ارے بہائی ناتہو سدہو جیتو تم نے اپنے گہر مین کیا جہگڑا کیا ہے۔ وہ جیسا ہے ویسا ہی ہے۔ تم کو اوس سے کچھہ شرکت تو نہین پڑی۔ کیا ہم ہی تم ہی سادہ سدہ ہین اور بہی سب نرنجن کے کئے ہین۔ اور اتیت فقیر کو اسطرح فرض ہے جو آپ تو سب کو اچھا کر جانے اور آپ کو سب سے نیچا کرجانے اسطرح نہ کہنا چاہیئے جو ہم ہی تم ہی گیانی دہیانی ہین اور کوئی نہین تو شنبہو ناتھہ چل گیا اور گورکہ ناتھہ چپکا ہو رہا۔ تو منگل ناتھہ نے کہا سنو گوپی چند جی تم کچھہ نہ کہو۔ تو پھیر گوپی چند نے منگل ناتھہ سے کہا سنو گورو جی جو کچھہ تم بات کرتے ہو وہ پوری کرتے ہو۔ لیکن فقیرانیت کو ضعلی کرنی نہین آتی۔ اور جو جہگڑا کرین تو سبھ کے گھر مین کرین۔ اچھے سادہو آدمیون کی باتین ہین جو گیانی دہیانی گورو ہے یا چیلہ ہے فقیرون کا بدن سب ایک ہی علیحدہ علیحدہ نہین۔ تو منگل ناتہہ نے کہا اچھا جی تم یونہین کرتے ہو۔ گورو آدیش ایسا ہی چاہیئے لیکن جسکو نرنکار کرپال ہووے پھر اُسے کیا خوف ہے۔

پھر مردانے نے کہا گورو جی اب سمیر پربت پر چلیے۔ تو گورو نانک جی کہا مردانہ چلتے ہین۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی۔

ساکہی ۴۸۔

تو پہنچا پربت سواڈاری لی سمیر پہ جا کہڑے ہوئے تو آگے سدہ منڈلی نو ناتھہ چوراسی سدہ جہنجی بیٹھے باتین کرتے تھے گیان دہیان کی۔ گورو نانک جی بالا مردانہ تینون نے جا دکھائی دی گورو نانک جی نے جا کر کہا آدیس ہو سدہو۔ جیتو ناتھو۔ آدیس تو گورکہہ ناتھہ نے کہا آدیس آؤ پورکھہ کو۔ آؤ نانک بالے۔ گورکھہ ناتھہ نے کہا ارے سدہو اس بالے کو امرت کا پیالہ دو۔ تو جہنگر ناتھہ مد شراب سے پیالہ بھر لایا۔ گورو نانک جی کے آگے رکھا۔ اور کہا یہ بلبلے پیو۔ تو گورو نانک جی



نے کہا یہ کیسا پانی ہے تو جھنگر ناتہ نے کہا جی یہ امرت ہی۔ اس مینہ سے ٹپکتی ہے تو گورو نانک صاحب نے کہا کیونکر ہوتا ہے +

جھنگر ناتھ واچ

بہاٹھی ساجہو لاہن مانڈو کس کو نیچ سما دو + نرمل دہار نلی ہوئی چلتے تب یہ امرت پادو + اس نانک تب تو جوگی ہووین + درشٹ کہلے بندہن سب کا ٹہے سگلی ورت کہوٹے + رہاؤ - ۱ ہو متوالے مدہ کے ماتے مگن ہوئے بولا گے + سرت بند چلتی نہ کبہون دربار کہڑا بیراگے + ۲ ایسا ہسیج بہرے متوالا دوکھ سکہ دوئے نوارے + جہان دیکہا تہان ایکو سوامی ہرے بتہیر دہارے ۳ لاہا پونچی ساتھ بہاؤ خالی کہیپ نہ جاوے + جہنگر ناتھ کہے سن نانک بالک تب درشن پاوے + ۴

تو گورو نانک صاحب نے شبد کہا۔ راگ مارو۔ محلہ پہلا + +

گیان دہیان کی لاہن مانڈی کرنی کی کس پائی + بہاؤ بہاٹھی مین پریم سماتا برہم کی اگن جلائی ۱۔ سد ہو ہم مد کے ماتے ناہین + جو متولے مدکے ماتے کرن متوالیو ناہین + رہاؤ - ۱ - سرت نلی بہاؤ پاسن کینا انتر دہار چوائی + دیا صراحی سہج پیالہ گرمت پیو بہائی + ۲ - گورمکہ نام بہرے متولے ایک رنگ مین کہیلے + جہان دیکہے تہان ایک سروپی مارگ پایا چیلے + ۳ - نہی کہیپ ہماری سد ہو آٹھ پہر پولاکی + نانک اس تہان متوالا جہان ایک دکار بیراگی + ۴ - تو پھر سدہون نے سبچن کیئے -

رام کلی راگ + دہن جوبن کی کرپے نہ آسا + پرتریا انگ نہ لاوے پاسا + ناد بندے گہٹ بتہیو جو تنکی سیوا پاربتی کرے + اہلوے پربت ست سروپ + پرم تت مین یکہہ نہ روپ +

رہاؤ - سو گرہی جو نگرو کرے + جپ تپ سنجم بہکہیا کرے + پن دان کا کرے شریر + سو گرہی گنگا کا نیر +

بولے انبھرت سروپ + پرم تت مین رکھیہ نہ بدپ + ۲ -

گورکھ واچ

سوادھوتی جو دھوپے آپ + بھوجن بھکھیا کرے سنتاپ + ادہشٹ من مین بھکھیا کرے + سوادھوتی شیو پور چڑھے + بولے گورکھ ست سروپ + پرم تت مین دیکھیا نہ روپ + ۳

چرپٹ ناتھ واچ

سو بکہ بندھی جو کایان پکھالے + کایان کی اگن برہم پر جالے + سپنے نیند دیہے بھرنا + تیس کی ہنگی کا جرا نہ مرنا + بولے چرپٹ ست سروپ + پرم تت مین دیکھہ نہ روپ + ۴ -

گوپی چند واچ

سوا ودواسی جو پالے اوداس + اردہ اردہ کرے نرنجن باس + چند سورج کی پائے گنڈہ + تیس اودواسی کا پڑے نہ کندہ + بولے گوپی چند ست سروپ + پرم تت مین دیکھہ نہ روپ + ۵ -

بھرتھری واچ

سو بیراگی جو اولٹے برہم + گگن منڈل مین روپے تھم + ایھ نس اترہے دھیان + تے بیراگی ست سمان + بولے بھرتھری ست سروپ + پرم تت مین دیکھہ نہ روپ + ۶ -

گورو نانک جی واچ

کیون مرے مندا کیون جیوے جگت + کن پڑائے کیا کہاجے بھگت + آست ناست ایکو ناؤن + کون سو اکہر جت رہے ہیا ؤ + دھوپ چھانو جے سمکر سہے + تو نانک آکھے گور کو کہے + چھہ ترلے بھتے پوتا + نا سنساری نہ اودھوتا + نرنکار جو رہے سمائے + کاہے بھکھیا منگن جائے + بولے نانک ست سروپ + پرم تت مین دیکھہ نہ روپ + ۷ -

چرپٹ واچ

کام تیاگ لو + کرودہ تیاگ لو + لوبھ موہ تیاگ لو + اہنکار تیاگ لو + ممتا تیاگ لو + چرپٹ بچن ابا بوڑ ؟

گورو نانک جی واچ

نا تیاگ لو کامنگ + نہ تیاگ لو کرودہنگ + نہ تیاگ لو لوبھ موہ اہنکارنگ + گور پرشاد سب بھوگ کرنگ + نانک بچن اپارنگ + ۲ -

چرپٹ واچ

شونانک پکڑیو شنکت نہ گوائے لو + منسا ٹھرائے لو + من کو پربودہ یو + درشن پائے لو + گور چرن لاگ لو + تے پڑ بھاگ لو + چرپٹ بچن سبھاگ لو + سن نانک تیا تے سنسار سمند رپائے لو + ۳ -

گورو نانک جی واچ

شونہ پکڑیو لو + شنکت نہ گوائے لو + منسا ٹھرائے لو + من کونا پربودہ نو + درشن نا پائے لو + تو بڈ بھاگ ہم آپ لو + نانک بچن سبھاگ لو + سن چرپٹ ناتھ سنسار ساگر ہم پائے نو + ۴ - ایک ونکار گورو کرپو دوسا نہ دہریو + پنج پچیس ہم آگے کار کریو + تین چارین رسنا اچریو + نت ہمو بندہ لو + چودہ ایس ہم آگے کھڑیو + بچاس ہتیر ہم آگے بھاگ بو + نانک پتا بکر بھیر بھاگ بو + سن چرپٹ ناتھ بو + ۱ -
تو پھر گورو نانک جی نے گھنگو ناتھ کو بلا یا بیٹھرا ۔ کہنے لگے گھنگو ناتھ بولتا کیون نہین ۔

گورو نانک جی واچ

گھنگو ناتھ چپ کر رہیا + کیا چاہے وہ کیا ہیا + بن بولے کا کرو بیچار + گھنگو ناتھ بابا وان ہا - سیوا بو جا ریت نہ پایے + گھنگو ناتھ بلایا چاہئے + درشن اچھا مرم نہ جاپے + کیا جانو کیسا برتاپے + کہے نانک سن گھنگو ناتھ ہماری ارداس + ایک سچا نو تو بولو بات +

گھنگو ناتھ واچ

گھنگو ناتھ پائے بو + جتی نہ ساوہ بو + سدھ ہو نہ ناتھ بو + بول بو پکڑائے بو + سنگی بائے بو + ناد نہ بجاتے بو + شرت نہ ٹھرائے بو + گورو نہ کہلائے بو + چیلا پائے نہ لائے بو + نادانا و بھرم سنائے بو + سب ایک اونکار میں بھی + شو شکتی نہ میل بو + دھیان نہ دھیائے بو + اونچ نیچ نہ کہلائے بو + ہر سے پرکاش بو + ایک بات لا دہو بو + گھنگو کہے سن نانک سادہ بو + ست پر شیشر تم لا دہ بو + ۲ -
تو گورو نانک جی گھنگو ناتھ کے قدمون پر ہاتھ لگانے لگے ۔ گھنگو ناتھ نے گورو نانک جی کے ہاتھ پکڑ کر اپنا سر انکے قدمون پر رکھا ۔ کہنے لگا کیون گورو جی دوسرا جانا ہے ۔

گورو نانک جی واچ

ایک جانیا تا تہین پہچانیا دوسرا اور نہ کوئی + نانک اس سمجھیا ہے آگے گھنگو ناتھ مین اوہی + ۱ -
تب دونون نے آپس مین چرن بندنا کی بڑے راضی رہے تو چینیا ناتھ نہ بولے مست ہو رہا ۔ تو گورو نانک

جی نے کہا بھائی بالا مردانا چینا ناتھ بولتا نہین تو مردانا کابلا ہوکر بولا - گورو جی بلا بیٹھے -

گورو نانک جی واچ

بول ہو چینا ناتھ بولتے کیون ناہین + کون تمہارا اناسورت ہے کون گرہ ہاہین + دیکھی تمری مورت اچھی بہائی + بن بولے سمجھ نہ کائی + بدہ سدہ ناتھ سب بولے جبتی بولن ہار + نانک کہے سن چینا بہائی تین کیون بول بسارے +

چینا ناتھ واچ

بولن ہار ابول ہو + تولن ہار اتول ہو + کہیلن ہار اکھیل ہو + اٹکن ہار اٹک ہو - ٹھبکن ہارا ٹہباک ہو + جھٹکن ہار جہٹک ہو + گاون ہار اگائے ہو + سنن ہار اسنن ہو + چینا ناتھ کہائے ہو + اکو ایک دسیائے ہو + ایک اونکار گھر باہر دہیائے ہو + ۲ -

گورو نانک جی واچ

جنی سودہن ہو + کرنی سودہن ہو + کہنی سودہن ہو + رہنی سودہن ہو + چلنی سودہن ہو + جینے گورو سودہن ہو + جین سب سودہن ہو + ایک اونکار کرپا کرو + ۳ -

چینا ناتھ واچ

چینا نہ ناتھ کو + گورکھ نہ شام کو + دہسرو نہ رام کو + بشسٹ نہ بیاس کو + سکھدیو نہ پراس کو + سب آپ آپے کھیلنا + دوجا نہ میلنا + پرنوت چینا سن نانک بالا + ایکا ایک سکھ باڈ تا - دوجا جنجالا + ۴ -

چینے اور گورو نانک جی نے آپسمین بہت چرن بندنا کی - بہت راضی ہوئے - گگو ناتھ اور چینا ناتھ اور منگل ناتھ اور گوپی چند یہ چار دن بہت خوشی ہوئے - کہنے لگے جی ہم بہت نہال ہوئے آج ہمکو الکہ پورکہ کا ظاہر درشن ہوا ہے تو گورو نانک جی نے کہا کہ تمہارے درشن کو بہت چاہتے تھے لیکن



پہلا ہوا جو دیہہ میں درشن ہوا۔ ہکو ست پرتیت آئی جو ہکو کرتا نرنکار کا درشن ہوا۔ تمہارے میرے آگیا کار
میں صرف عبودیت کا فرق ہے۔ جب یہ تینوں خوش ہوئے تو صورت سدہا ورکنک سدہ کتنے سدہ
غصے ہو کر کہنے لگے ونگل ناتھ سے کہا اس بہائی گوپی چند بالے یہ سدہ کیسا غرور کرتے ہین۔ تو گوپی چند
نے کہا ناتھ جی دیکھو تماشا۔ گورو نانک جی ان سو کچہہ کم نہیں ہے تو کچہہ بہینے نہیں آیا۔ تم چپ ہو جاؤ مت
بولو۔ تم آپ تماشا دیکہو گے۔ کیسے شرمندے ہونگے۔ تو ان سے ہون نے کرہتیں لگائیں۔ کسی نے مرگانی
اڈائی تو کسی نے سنگی بجائی۔ پھر دادو ڑائی تو۔ مندران اکاس لو۔ جتنے سدہ تماٹ و سپاہو سے تہے
سب نے اپنے سلاح اڈرائے۔ تو گورو نانک جی چپ ہو کر خاموش ہو بیٹھے۔ تو سدہ کراتیں کرنے لگے۔ جب
گورو نانک جی بولے تو جہنگر ناتھ نے کہا اے نانک بتا اب تجہکو کیا ہوا ہے۔

گورو نانک جی واچ

اڈہو کوس ہماری + ہم دیکہین شکت تمہاری + جب نانک مکہہ تے بولا + تب کس سے نگہو نکٹ
کھولا + جب کوس چڑہی آسمانی + تب سدہ بہت حیرانی + جب کوس مرگانی ماری + اور سب سنگی ہوئی
دبکاری + جب کوس ہوئی اسواری + تب مندران بہجرواہاری + سب بہاگی سدہون کی شکتی +
کوس نانک کی چلتی + جب سدہ شرمندے ہوئے + تب نانک ہس ہس بولے +
تب بنگل ناتھ نہ رہ سکا کہنے لگا کیون گورکہناتھ جی دیکہا گورو نانک جی کیا بولا۔ تب گورکہ ناتھ جی بولا

گورکہ واچ

کے اونگل گگن منڈل ہے کے اکاس کے تارے + کے پتر پناس ہتی اندر بسے کے دہارے + کہیر کا
سمیر پربت ہی بہار سے + بنوے گورکہ سن ہو نانک تم آئے کیتی بار سے + ۱۔

گورو نانک جی واچ

چار باونگل کا گگن منڈل دوا کاش تین تارے + دو دیہار پناس ہتی کے اندر بسے دہارے +
سوا سپر کا سمیر پربت ہی جگت مین رتی ایکا + ایکو کل ہین دیا + بہنوے نانک سن ہو گورکہہ ہم آئے ایکو ایکا
تو پہر کہنترا سدہ بولا۔

کہنترا واچ۔

کون گورو کون چیلا + کون لبست کون ہوئی کون میلا + تے بہتے اکیلا + کایان کہو کا ہے کی نیڈہ +
ستی وپر کس پور کہ کی انڈہ + کبہی جو بولے کہتہ کہتا کہائے + کہہ شبد ہو نانک امرا پور جائے + ۱۔

گورو نانک جی واچ

شبد گورو سرت چیلا + من مول ہون میلا + تت بست رہے اکیلا + کایان ہون پانی کی پنڈ + تیوں و پرست پورکھ کی انڈ + ست کتھہ کتھا کہاسے + ایہ شبد ہو کہنتڑا امر ہو رجاسے + ۴ -

کہنتڑ واچ

کون نگری کون سلطان + کون سو لوگ بسی پردھان + کون راجہ کون مہتا ہوئے + ہو نانک نگری کیان باتا

گورو نانک جی واچ

کایان نگری ناؤن سلطان + پنچ چور بسی پردھان + منوہ راجا ہون مہتا + لیوہو کہنتڑ نگری کی اباتان ۴

کہنتڑ واچ

کہان بسے منوا کہان بسے پون + کس کی اوٹ گھٹ تال بجاون + پیچان کا گور کون کون بھوگے اہار + دیو نانک شبد کا بیچار + ۵ -

گورو نانک جی واچ



ہوٹ بسے منوا نابھ بسے پون + پون اوٹ گھٹ تال بجاسے + پیچان کا گور ست اگن بھوگے اہار + لیوہو سے کہنتڑا شبد کا بچار + ۶ -

کہنتڑ واچ

کت مکھہ آئے ہو کت مکھہ جاؤگے + کیسے ناڑ کیسے سندہ + کایان سو کہی کرسے پونا + کون مڑی کون دوار + دیہو سے نانک شبد کا بیچار + ۷ -

گورو نانک جی واچ

اٹہ گھٹ آئے ہین + دکہن کہہ جائین گے + تو سونار سولہ سندہ + پنج سوکہی کرسے پونا + اسنہہ مڑہی اچنت دوار + لیو کنہتر اشبدکا بیچار + ۸ -

کنہتر وواچ

کت پہچے تو لاگے بندہ + کت پرچے پڑے ناہین گندہ + کت بوجہے سسی رہوٹے + کت پرچے مایا موہ ٹوٹے + ۹ -

گورو نانک جی واچ

من پرچے تو لاگے بندہ + پون پرچے تو پڑے نہ کندہ + گیان بوجہے تو سسی رہوٹے + ستگور پرچے مایا موہ ٹوٹے + ۱۰ -

کنہتر وواچ -

آدیس تو کس کو آدیس + آد کا کون اوپدیس اس کا کون دیس + گیان کا گورو کہتا ای بوت + کت مکہہ پائیے موکہ + ۱۱ -

گورو نانک جی واچ

آدیس تو پورے ستگور کو آدیس + پورے ستگور کا اتوپ اپدیس + من کا سر ستر دیس + گیان کا گورو سنتو کہہ + ستگور کی چرنی لاگے پوتا + تو اِت بدہ پایئے موکہ + ۱۲ - پہر اودم دہورم ناتہ آیا بڑی غصے سے

دہورم ناتھ واچ

اگن جلا دو جل مین ڈدیو چلکے سار کٹائی + ایسے دوکہ لگاؤن تمکو دہرتی بیچ گڈائی + ایک تماچا ماروان ایسا انبر ساتھ رلا ئے + ایسا دیکہو زور ہمارا - سگلے پاؤن لگائے + جو تو کہا ہمارا مانے ناہین اب ہون کرو تجہ جہلائے + جیتا زور دہرے ہم اپنا تجکو معلوم ناہین + دہورم ناتھ کہی سن نانک ہمری مانی منائی + ۱ -

گورو نانک جی واچ

پہر اگن ہوئے کر باندہا بہوجن سار کرائی + سگلے دوکہ پائی کر بیوا دہرتی ہاک چلائی + دہر ترازو انبر تولے پیچہے ٹنک چڑہائی + اتنا تان ہوئے من اندر کرے بہی اکہ کرائی + جے وڈ صاحب تے وڈ دانی دے دو کرے رضائی + نانک نظر کرے جس اوپر بیچ نام وڈیائی + ۲ -

اورم واچ

اورم بولے تت بروۓ سن ہو نانک معدی + کیون کر دست پرابت ہوئی کن پائی تم گودی + اکہ مکہانے

بہید نہ جانے گور بن بوجہ نہ ہوئی + سدہ ملے بن بُدہ نہ امبیچے جنم اکارتھ کہوئی -١ درم کہے سن نانک سوڈھے ست گور سر پر تھاپو + گورو گورکھ کی چرن لاگو تو تین لوک مین جاپو +١

گورو نانک جی واچ

مرودی کہیے ایک ونکار تین لوک کو پاسے + لکھ چوراسی جون سبائی جیا جنت کو نلسے + اوسکی کر بلت بست واپت گور پورے مل پاسے + گور بہ سادی مرم پچہانیا سل نہ رہیا کا کو + نرمل بدہ سدہ سب جانی جنم سکارتھ آیا + برج جننی کی بونا بیتا مل کرنے تہاٹ بنایا + کہے نانک سُن درم موڑسے بین بہا جنم گنوایا + ایک اونکار گو نظر نہ جانیا سُن گورکھ پچھرایا +٢+ پھر دہنگر ناتھ آیا -

دہنگر ناتھ واچ

کون مہتاری کون پتا + کون گورو کون تون ہوتا + کون دیس کون بھیس - جنگم کے جگی ہوگی کے ردگی + ہر کہی کہ سوگی + پیر نوبت دہنگر سُن سے نانک بالے + کون پرگاس کہہ مٹے جنجالے + ١-

گورو نانک جی واچ

کہان مہتاری سنتو کہہ پتا + سچ گورو کرتار کا ہوتا + بیگم پور دیس سگلے بہیس + جنگم نہ جوگی ہوگی نہ ردگی ہرکہی نہ سوگی + پیر نوسے نانک سنو دہنگر بالے + اونکار پرگاش تو مٹے جنجالے +

گورکھ واچ -



سندران پھیرو جہولی لیہو ستکے ہور لگادو + سدا جینی کایان رہتی گنتہا انک ہنڈادو + ناتھ ہیوری ڈنڈا را کہو نون سدہان پرتیت + میل ملادو سدہ جمائی ایون سگلا جگ جیت +١- آدیس کہو آدیس + سب ہون کو کرو آدیس +١- بہگت لیو بھنڈار ہو نجو کہتے ناد بجادو + ناتھ ناد ہوئے بیٹھو جگ

جگ رده بیده بہت لگادو - سگل بسده تم آگیا کاری جوگ سنجوگی پادو + ۲ - ایک ڈکے پوتا ہووہ
جگت جوگ کے چیلے + سنسار کے بہنڈاری کیونم دیوانہ سگلے + تم سراوپر اور نہ کوئی ہو بیٹھو پرمان
حکم تمہارا تپے اونچا ایون چلے فرمان + ۳ - کہنڈ کہنڈ مین آسن ہیو لوئے لوئے چلے بھنڈار
لکھہ چوراسی بچن مین باندہے رہنا ایک وچار + کرکر دیکھہ اپنا کیا آپ تُسے بچاری + پرنوت گور
کہو سن ہو نانک ایسی کار تمہاری + ۴ -

گورو نانک جی واچ

شبد اسنت کہہ گہرم پت جہولی دہیان کی کرین بہوت + کہنتا کال کواری کایان جگت ڈنڈا
پرتیت + آئی پنہتی سگل جماتی من جیتے جگ جیت + ۱ - آدیس تسے آدیس - آد انیل اناد - اناہت
جگ جگ ایکو دیس + ۱ - بہگت گیان دیا بھنڈاران گہٹ گہٹ باجے ناد + آپ ناتہہ ناتہی سب
جاکی ردہ سِدہ اوران ساد + سنجوگ جوگ دوئی کار چلاوین لیکھے آوین بہاگ + آدیس تسی آدیس
آد انیل انا دانا ہت جگ جگ ایکو دیس + ایکا مائی جگت دیائی تن چیلے پروان + اک سنساری
اک بہنڈاری اک لائے دیبان + جیون تس بہائے تون چلاوے جیون ہووے فرمان + اوہ
دیکھے اونان نظر نہ آوے بہتا ایہ وڈان + آدیس تسے آدیس آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو
دیس + آسن لوئے لوئے بہنڈار + جو کچھ پایا سو ایکا بار + کرکر دیکھے سرجن ہار + نانک ساچے کی
ساچی کار + آدیس تسے آدیس + آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو دیس +

گورکھ ناتھ واچ

آری نانک بالا تو یہان کیون کر آیا ہین تیرا کیا سنور تھ ہے تو اپنا منورتھ کہو تیرا منورتھ پورا کر دین!

گورو نانک جی واچ

ایک منورتھ کیا پورا + جب ہمکو ستگور ملیا سورا + اور منورتھ رہا نہ کوئی + سدہ بدہ پہرلے سب
لوئی + سن گورکھ تجہ دیکہیا دہو + پرنوے نانک سچ کہتے ہو +
یہ سنکر گورکھ ناتھ بھی چپ کر رہا تو منگل ناتھ نے کہا گورو گورکھ ناتھ جی گورو نانک جی کو اوپدیش
دیا تو گورکھ ناتھ نے کہا ہان منگل ناتھ جی ہم اوسکو دیکھتے تھے دیکھا پورن سِدھ ہے کہ کا چاہیے
تو منگل ناتھ نے کہا گورو گورکھ ناتھ جی جیسا دیکھئے ویسا کہیئے - فقیر کا پردہ ایسا ہے تو گورکھ

ناتھ نے کہا ہان منگل ناتھ جی تم سچ بات کہتے ہو۔ پہر مردانے نے کہا گورو جی کوئی آگے بہی جگہہ ہے کہ یہان تک ہی پہنچنا تھا۔ تو گورو جی نے کہا مردانا آگے بڑی جگہہ ہین تو مردانے نے کہا گورو جی آگے بہی چلوگے۔ گورو جی کہا کیون بہائی بالا۔ تو بالے نے کہا جی تمہاری مرضی۔ تب گورو جی نے کہا چلتے ہین گہراہٹ۔ تو پہر مردانے نے کہا گورو جی یہان جو آئے ہین تو صرف نو ناتھ ہی دیکہے ہین اور ہمنے سنا تہا۔ جو نو ناتھ ہین۔ اور چوراسی سدھ ہین اور چھیہ جتی ہین اور یہان جو آ گئے نو ناتھ ہی ہے تو پہر گورو نانک جی نے کہا مردانا چھہ جتی ہین او نو ناتھ ہین اور چوراسی سدھ ہین اور جوگیان کا بہید۔ سب ناتھ کہلاتے ہین لیکن اصلی ناتھ نو ہین۔ تو مردانے نے کہا گورو جی نو ناتھ کون کون ہین اور چھہ جتی کون کون ہین اور چوراسی سدہون کا نام کیا ہے۔ تو گورو نانک جی کہا مردانا تجکو سب کا نام بتاوینگے۔ اتنی بات کرتے تہی کہ پران ناتھ آسن سے اٹھ کر آیا

پران ناتھ واچ

کتنے ہمگتا کتنے جگتا کتنے رہوار وگنگ ✚ کتنے بچہن کتنے الجہن کتنے پائے بہو جوگنگ ہے سنو سنو ہو پتا پوچہت ہی پران ناتھ دیہہ جواب سدہنگ ✚ ۱۔

گورو نانک جی واچ

نام بہگت ست جگتا دھرنت رہوار وگنگ ✚ پریت بچہن اپدیش الجہن پریم پائے بہو جوگنگ ست سنو سنو پران ناتھ پرنوے نانک پتا الجواب سوہنگ ✚ ۲۔



پران ناتھ واچ

دہن ہو پتا پرنوے پرابھ پتا ✚ دہن ہو ستگور سدھ گنتا ✚

تو پہر پران ناتھ گورو نانک جی کے قدمون کو دوڑا۔ گورو نانک جی پران ناتھ جی کے قدمون کو دوڑے۔ دونون آپس مین ماتھے ٹیکے اور بہت راضی ہوئے۔ پران ناتھ جی نے کہا گورو نانک جی آج ہمکو نرنجن پورکہہ کا ظاہر درشن ہوا ہے۔ گورو نانک جی بولے تب ان کچھ فرق نہین۔ گورو نانک جی نے کہا۔ پران ناتھ جی تم اور نرنجن مین جو فرق جانتا ہے وہ جوگیشر نہین اور ہم تمکو ایسے ہی جانتے ہین جو نرنجن کی مورت ہو سچ کر جانتے ہین تو پران ناتھ جی نے کہا گورو جی تمہارے اوپر نرنجن کی ایسی کرپا ہے تو منگل ناتھ نے کہا کیون پران ناتھ جی گورو نانک جی کو دیکھا ہے۔ تو پران ناتھ نے کہا جی دیکہا ہے۔ جیسا تم کہتے تھے ویسا ہی دیکھا ہے ہم تو ایسا ہی جانتے ہین۔ جو نرنجن کا درشن پایا آگے تمہاری تم جانو۔ تو منگل ناتھ نے کہا ناتھ جی جو نرنجن نے ساد کیئے ہین ان مین اور نرنجن مین کچھ فرق نہین پران ناتھ نے کہا ہان منگل ناتھ جی تم پیورا بچن کرتے ہو۔ پران ناتھ ماتھا ٹیک کر اپنے آسن پر جا بیٹھا۔ تو مردانے نے کہا گورو جی یہ جو پران ناتھ تھا یہ تو اونچی باتین بولتا تھا۔ گورو نانک نے کہا سن مردانہ جنکے اوپر کرتار کی مہربانی ہوتی ہے وہی یہ باتین کرتے ہین ایسے ویسے نہین بولتے ہوتے یہ اصلی ناتھ تھا۔ پہر مردانے نے کہا جی اب ناتھون کے نام بتاؤ دیکھون اصلی ناتھ کون ہین تو گورو نانک جی نے کہا مردانا سنو ناتھون کے نام یہ ہین۔

پہلے گورکہہ ناتھ۔ دوسرے مچہندر ناتھ۔ تیسرے چرپٹ ناتھ۔ چوتھے منگل ناتھ۔ پانچوین گمہبو ناتھ۔ چھٹے گوپی چند ناتھ۔ ساتوین پران ناتھ۔ آٹھوین صورت ناتھ۔ نوین چنبا ناتھ۔ مردانا یہ نو ناتھون کے نام ہین اور اور کہنے کو بہت ہین۔ تو پھر مردانے نے کہا گورو جی چھ جتی کون ہین۔ گورو نانک جی نے کہا سن مردانہ۔ گورکھ جتی۔ دت جتی۔ ہنومت جتی۔ بھیرو جتی۔ بھیکم جتی۔ لچھمن جتی۔ یہہ چھہ جتی ہین اور کہنے کو بہت ہین۔ تو مردانے نے کہا گورو جی چوراسی سدھ ہون



کے کیا نام ہیں تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ وہ نام یہ ہیں۔ دہمن شاہی ناتھ سی ذرا چھوڑ کر سنو۔
بھنگر۔ گنگر۔ بسنگر۔ جہنگر۔ اڈیم۔ دھودرم۔ کنیپا۔ حنیفا۔ لہورپا۔ گھنگر۔ لنگہر۔ ناجی۔ رتن
پورن۔ ناسکتا۔ مدکا۔ جالکار۔ گھیتر۔ سوہرسیدہ۔ نرت۔ کنول کرن۔ سمرت۔ گون گل۔ امرندہ۔
چترمین۔ ایسے مین۔ کپل کرن۔ اوگھڑ۔ پربت۔ البسر۔ بہرتہری۔ بھوترے۔ گنگا۔ شنبھو۔ اجر
دین۔ پلک ندہ۔ پلکا۔ سورام۔ گرہودہ۔ سالسا۔ کیس کرن۔ گیدسا۔ گمن ناہ۔ مکتی۔ سرپنا
چھتہ۔ سوعین۔ بیرمین۔ گروا۔ جوت گلن۔ جوت مگن۔ بل جیت۔ ستیل جل۔ اگھرین۔
تمس جوگ۔ پربت پان۔ اگال نرکھے۔ بھول بسر۔ رام گوار۔ کرشن گوار۔ بشن بات۔ شنکر جوگ
برہم جوگ۔ میر جیلی۔ میر ربلی۔ تندھاری۔ کالندین۔ نااندرین۔ سرستی۔ گورو ہن سین۔
انقا باسی۔ الناسی۔ کاننگ سنگی۔ ایک رنگی۔ کیول کری۔ کرم ناسی۔ کل بلاسی۔ مول منتری
جوگ تنی۔ جوگ گھری۔ دیپ رنگی۔ آپ روپی۔ کلیس ہوپی۔ برہم جوگی۔ نراس مغل بھوگی۔
کندا جوگی۔ سہارکا۔ جیتر جوگی۔

تو گورو نانک جی کہا مردانا چوراسی سدھوں کے نام سنے ہیں اور وہ نو ناتھ ہیں اور وہ چھ جتی ہیں تو پھر مردانے نے کہا گورو جی ناتھوں کی بھی نشا ہوئی اور سدھوں کی بھی نشا ہوئی لیکن جتیوں کی نشانہ ہوئی تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ کیوں نہ نشا ہوئی جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ پوچھ لے۔ تیری کوئی سوچ دل میں رہ جائے تو مردانے نے کہا گورو جی تم کہتے ہو جو چھ جتی ہیں اور کئی ایسے ہی رہے ہیں جنہوں نے گرہستہ نہیں کیا ہے۔ جو عورت کے نزدیک نہیں آتا وہ جتی ہوتا ہے ایسے تو بہت ہوتے ہیں۔ گورو جی یہ مجھے سوچ باقی رہی ہے۔ اسکا پورا اتر دو۔



تو گورو نانک جی نے کہا سن مردانا اچھا پوچھا۔ یہ جو چھ جتی رہن سو جتے ہین انکی بند نہین جاتی اور جو باقی جتی ہین انکی بند جاتی ہے تو پہر مردانے نے کہا گورو جی زنا تو نہین کرتے بند کیونکر جاتی ہے تو گورو نانک صاحب نے شلوک کہا +

شلوک: تا نوین ست دسوین جت گیارہوین ہو مکا و جالا + پر نوین نانک سن مردانا پنڈ نہ گرہسی کالا ۱

سن مردانا نو سے دوارے بند جاتی ہی جو جتی کہلاتے ہین وہ نانو دواری بند نہین جانے دیتے سب دوارے خبردار ہین اور زنا نہ کیا اور منہ کو رستے سے نکل گئی تو وہ جتی نہین کہلاتا جو سب دروازون کو تہام رکہی تو جتی ہو وہ جو چھ جتی تجکو بتاے ہین انہون نے سب دروازون مین بند جانے نہین دی تو پہر مردانے نے کہا جی اور دروازون سے کسطرح جاتی ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ منہ سے جو خراب باتین بولتے ہین تو منہ کو سننے سے جاتی ہے اور جو کوئی خوبصورت شکل آنکہون سے دیکہتا ہے تو آنکہون کے راستے سے جاتی ہے اور جو کان سے کوئی اچہی صورت سنتا ہے اور ڈہونڈتا ہے تو کانون کی راہ سے جاتی ہے اور ایک ناس سے کے ڈول جاتے ہین نکی ناسکا کے راستہ سے جاتی ہے اور زنا وہ بنا خوبصورت شکل دیکہکر اندری کے راستہ سے جاتی ہے ہم نے جو تجکو چھ جتی بتاے ہین انہون نے کسی راہ سے نہین جانے دی تو وہ اصل جتی ہین تو مردانے نے کہا جی سچ جی سچ ہے۔ امیری بہت تسلی ہوئی تو پہر مردانے نے کہا گورو جی آگے بہی چلتے ہو تو گورو جی نے کہا مردانہ چلتے ہین تو گوپی چند ناتھ نے منگل ناتھ سے کہا منگل ناتھ جی گورو نانک جی جاتے چلتے ہین تو منگل ناتھ نے کہا بہائی گوپی ناتھ جی جو سیطرح رہتا ہے تو رکہو ایسا سادھ جو رکھنے کے لایق ہے تو گوپی چند نے کہا ناتھ جی تم کہو تو منگل ناتھ اور گہنگہو ناتھ اور گوپی ناتھ اور بیران ناتھ انہون نے ملکر کہا گورو نانک جی تم کیون جاتے ہو یہان ہی ہو سدہ منڈلی مین درشن دو تمکو جنجال تو کوئی نہین رہا۔

گورو نانک جی واچ

ایک جنجال ہمارا کہیے ساد ہو مورت کو پرسنا + لاکہ چوراسی ہم تے چہوٹی ایک ستگورکی درشنا + ۱ - من سدہ ہو بہائی نیرے + ستگور ملا تو کہے نیڑے + ۱ - آسن مین ہم سے چہوٹا چہوٹے کرم منسارا سگلے بندہن جگ کے کاٹے پاے سوکہ دوارا + ۲ - ایک دکار پر نظر ہماری دوجا جیت نہ ہارو + دلبری تا اور دبوتے وار وار کر نثارو + ۳ - پریم پریت کے بستہ ہو جن بیچ رنگ مین کہیلو + پر نسے نانک سنو ناتہو

سدھ ہونو شنگل کا میلاپ ۴۸



تو شنگل ناتھ نے کہا جی تمکو کرتار نے ایسا کیا ہے لیکن ہم اپنے واسطے کہتے ہین تم سادہ صورت ہو تمہارا درشن خوشکل ہے تو گورو نانک جی نے کہا شنگل ناتھ جو تم ہو سو ہم ہین منہہ سے کہنے کی بات نہین منہہ سے کہنے لباس ہوتا ہے اب ہمکو تم رخصت دو تو شنگل ناتھ اور گہگو ناتھ اور گوپی ناتھ اور برات ناتھ نے کہا گورو جی تمکو رخصت دینے کی کیا ہے تم ترلوکی کے مالک ہو۔ بولو بھائی جی واہگورو کی فتح

ساکھی ۴۹-

تو گورو نانک جی اور بالا مردانہ تینون نے اوڈاری لی۔ بیار پربت پر جا کھڑے ہوئے جہان دتا تریہ سنیاسی تھا دیکھین تو آگے دتا تریہ لیٹا پڑا ہے۔ تو مردانے نے کہا گورو جی اب ہم کہان آئے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا اب ہم بیار پربت پر آئے تو مردانے نے کہا گورو جی اب ہم کتنے جوجن آئے تو گورو جی نے کہا اب ہم ساڑھے سات ہزار جوجن آئے۔ تو مردانے نے پوچھا جی کوئی یہان بھی سیدہ سادہ ہے تو گورو جی نے کہا مردانہ یہان ایک بڑا اودھوت پورکھ ہے جسکو سنیاسی پوجتے ہین۔ پھر پوچھا کہ اوسکا کیا نام ہے اور وہ کہان ہے تو نانک جی نے کہا اوسکا نام دتا تریہ ہے اور وہ جو اونچی ڈنڈ دیکھتا ہین اوسپر پڑا ہوا ہے تو پھر مردانے نے پوچھا جی اوسکو بھی دیکھوگے تو کہا مردانہ ضرور دیکھینگے دتا تریہ اودھوت بدیہہ پڑا ہوا ہے تو گورو نانک جی نے کہا کیون بھائی بالا تو بالے نے کہا جی جو تمہاری رضا ہے تو مردانے نے کہا گورو جی اب آپ پہونچے ہو اسکو بھی بلا دیکھو یہ بھی بڑا سادھو کہتے ہو تو گورو نانک جی نے کہا اچھا مردانا تیرا بھی کہا مانین۔

گورو نانک جی بلاچ

ہرتی دیہہ بولوکیون ناہین + سمجہہ دیکہو اپنے من ماہین + جب لگ یہی تب لگ آسا + ایون نہ ہووہے
پورن سیہنا سا + کہول درشٹ چیت راکہو ٹہائین + ایک نارائن سب گہٹ ماہین + بنونت نانک سُن
دتاترے + سورت سب نرنجن دیو + ۱-



دتاتریہ واچ

کوئی نہ پرورجن گہٹ ہی ماہے + بولن کاج ہے سہائے + کایان ہمری بیل نہ لاگی + بول بچن تے
سبہہ تیاگی + ہل چل کبہی نہ بیاپے سوئی + پورن کر یا جیت بسیا سوہئے + رُوم نرنجن جپا + کال ہے کوہ
ستاے بکپا + دت کہی سُن نانک بتیا + جیبا چہوڈ ہوئے رہوا جتیا + ۲-

گورو نانک جی واچ

اجتیا کہیئے سو بہی جیتے + کیون نہ چہیے پورن جگ دیسی + جب کرتے اجتیا ہو جاوے + تب کی کایان
نرمل ہو جاوے + جب لگ کایا تب لگ دہیایا + جنسے کایان تب ایک دکہایا + نانک بولے
سچی بانی + سُن دتاتریہ بہگوان پرانی + ۳-

دتاتریہ واچ

جاپ جپو جب درشٹ نہ آوے + دیکہو درشٹ تب جاپ بہلاوے + کایان تہاکی رستا تہاکی +
آپ نرنجن ہوا ساکہی + نہ کچہہ جپنا نہ کچہہ تپنا + دت کہو سب ایکو کپنا + دت کہی سُن نانک تپا + کون
تون جاپ کال کا جیتا + ۴-

گورو نانک جی واچ

جیتا جاپ کیو دو کہلا + سب صورت رہے نیالا + نانک بولے سچی بانی + سُن سوامی تون سچ سمانی + ۵

دتاتریو واچ

سن بیٹا تو نے نرنکار دیکھا ہے + گورو نانک جی کہا ان سوامی جی دیکھیا ہے + سوامی یہ جھبے چرن بتاؤ + جو تم نہ بولو پرتیچھہ دکھاؤ + بن دیکھے کیا ساکھی ہو وو + جو تم بولکر جنم نہ کھو وو + ۶ -

گورو نانک جی واچ

جو تم نہ بولوں تت بر ولوں ظاہر چین دکھاؤں + جوگی اور سنیاسی بہرتے تنکو دہو رسنجہاؤں + بید شاستر کر دیوتا بہوئے او نکو نہ ٹہراؤں + ایک نرنجن ہورت آچھی تاکو پر کاس گن گاؤں + ۷ -

دتاتریو واچ

سوامی بولے تت بر دے کیوں جو تم بانہیں بکتا + نرنجن درشن دیا کیکر ایسی تمہیں نہ سکتا + منہہ سے نہین اُچار دسوی جو نرنجن بہاوے + انہیں کچھوں کچہہ پاوے نا ہین کل ہے ستگوا وے + ۸ -

گورو نانک جی واچ

ست ہمارا کبھی نہ جاوی ہم بولیں جو تم نہ رائی + ایک نرنجن نار ہمارے آنکھوں بہر رہائی + روم روم مین وہی بولے دوجا اور نہ کوئی + ایسے درشن کارن سوامی بہرتے سب لوئی + سو درشن ہمین گورو دیکھایا مین نہ بہیا سیکھا + دس و تاروں نے نہ پایا سو ہم پرتیچھہ دیکھا + ۹ -

دتاتریو واچ

باتوں کر پرتیت نہ آوے جو پرتیچھہ نہ دیکھو + ایسی بات نہ سنیا آگے گپت درشن کی بہیکھو + تو تو بات سناوے اچرج نہ آتم نہ پتیجے + سوامی کہے سن نانک بیٹا جو تم نے کون پیجے + ۱۰ -

گورو نانک جی واچ

سیچے ہم کو جب تمنی دیکھو تم ہراجیت کٹھور و + جیسا بڑہائی دیہی گالی باہن جیسے کورو + کنبل کنہب چڑہا دو بہاوین اُجلا نہ ہوئے جاوے + ناری دنش جو کریے سنگار کت نہ کبھو بہاوی + ۱۱ -

دتاتریو واچ

تمہارا نرنجن کیسا جو تم کہتے دیکھیا + شاستر بید پوران پکارے یہ بدہ کہوں نہ لیکھا + اچرج بات سنائی تم ہو ہم تو بھرمت ہم شکا + ہل چل و نجی ٹھاہر نہ پاوے چت نہ ہر اٹکا + ۱۲ -

گورو نانک جی واچ

موتت لال سیر ہے کایان جیسے روم سورنا + ہیرا موتی چرن دیکھئے چند سورج دو نینا + دانت جواہر
بتے چرا او بہوان سی لنگے چہلکہ + ناک ویسو کہنڈے کی دہار جیسے دامن چمکے + جاکر دیکہو تمہین دکہاؤن
تب تو مانے سوامی + نرنجن کے نانک سدا حضوری آٹھو پہر سلامی + ۱۳ -

دتاترے واچ



دیکھی شکست تمہاری نانک جو بولو سو ساچی + اب پرتیت ہوئی ہے ہمکو ہرشے تہیر راچی + دہن گورو
تمہارا کہیے جس تمکو دیکہہ دکہایا + ایسا آگے اور نہ سادھو جیونانک بتا پرکہایا + ۱۴ -

گورو نانک جی واچ

کہٹ درشن بیہتہ سب دیکہی بہیکہ تمہارا اونچا + ذات برن سب ہوئے تمہے ہم سنگ کو نہ پہونچا + ریدہ
سیدہ سب ہیچ جہاڑی ایکو کیا آدہارا + کہے نانک سن ہو سوامی ساچا بہیکہ تمہارا + ۱۵ -
یہ سنکر دتاترے گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا کہنے لگا گورو جی تراہ تراہ ہم تیری شرن مین ہین
آگے سے گورو نانک جی نے دہیرج دیا بہت راضی ہوئے - بالا اور مردانہ آپسمین ہنسے یہ حقیقت
جب گورو جی نے سنی تو گورو انگد جی بدیسہ ہوگئے - ساڑھے تین پہر یا کہیں ہی رہے - جب پہر دیہ مین
آئے تو بالا پہر لگا کہنا اون پہر مردانے نے کہا گورو جی آگے بھی چلتے ہو - تو گورو نانک جی نے کہا
چلتے ہین پہر پوچھا کہ کوئی آگے بھی جادہ ہے - کہا آگے پر ہلا دبہگت ہی اوسکے اوپر نرنکار جوتی سروپ
ہے - اب ذرہ سا نرنکار کا تماشہ دیکہو جو نرنکار دکہائے سو دیکہہ - بولو بہائی جی واہگورو ساکہی درجی

ساکھی ۵۰

تو گورو نانک جی نے بیار پربت سی اودکاری بل - الاچین پربت پر جا کہڑے ہوئے تو مردانے نے

پوچھا گورو جی اب ہم کہاں آئے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا اب ہم الاچین پربت پر آئے ہین اور الاچین اس پربت کا نام اسواسطے پڑا ہے جو اسپر اللہ کا بسیرا ہے وہ جو الا جانور کہتے ہین اور پربلا وہبگت کا راج ہے تو مردانے نے کہا گورو جی پربلا وہبگت یہان ہی ہے تو گورو نانک جی نے کہا کہ یہان ہی ہے۔ پہر مردانے نے کہا جی وسکا بہی درشن ہوگا۔ گورو جی نے کہا ہان ہوگا گمبہراست تو مردانے نے کہا اچہا گورو جی۔ اتنے مین الاچین جو فیرے سے آکر گہیرا ڈالا اولا کا جو سردار تہا اوسنے کہا

الاچین واچ



الاچین آئے پایا گہیرا + کون تو کہہ کرو بسیرا + کون منورتھ ایہان آئے + کون نام تون کنہو بتہائے + الاچین تجہہ پوچہے باتا + پنڈ پاکا کے پہرتا کاجا +۱+

گورو نانک جی واچ

الاچل کرپایا گہیرا + ہرسے بہتر لیا بسیرا + درشن کارن ایہان آیا + ایک نرنجن آپ بلایا + بہوٹ جائی جو ہوئے کہایا + جب پاکا تب ٹہاٹ بجایا + سن الاچین نانک داس + ایک نرنجن ہم اکہی آس +۲+

یہ سنکر الاچین گورو نانک جی کے قدمونپر گر پڑا تو گورو نانک جی نے کہا سن بہائی الاچین ہم تمہاری درشن کرواسطے یہان آئے ہین اچہا ہوا تمہارا درشن ہوا تو آگے سے الاچین نے کہا جی ہم نہال ہوئے ہمکو تمنے کرتارتہ کیا۔ ہماری نگری کرتارتہ ہوئی تو مردانے نے کہا بہائی الاچین جی بلاہن جو پربلا ہو وہ کہان ہی تو الاچین نے کہا بہائی یہان ہی ہو وہ تو ہمارا راجہ ہے اوسکا بہی درشن کریئے وہ بڑا بہگت ہے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی +

ساکہی ۵۲-

پرہلاد بھگت وہاں ایک اونچی پہاڑی پر رہتا تھا۔ وہاں گورو نانک جی نے جاکر تار کہا۔ آگا پرہلاد بھگت مگن بیٹھا تھا۔ پرہلاد بھگت کی تاڑی کھل گئی تو پرہلاد بھگت نے کہا تو کون ہے یہاں تو آدمی زاد کو آنے کی طاقت کب نصیب ہو۔ تب گورو نانک صاحب نے یہ بچن بولا۔



گورو نانک جی واچ

ہم کرتار رام کے بندے + تو پرہلاد بھگت نے کہا تو یہاں کیونکر آیا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا ہمیں کرتار لایا۔

پرہلاد بھگت واچ

کون باسن ہو لے اچھا کینا + کون ودھ آچھا چو لینا + کون سمائن بیچ سمایا + کون ٹھور رکھ دہی جمایا + کون متھن کر کاڈھیا ماکھن + کون تادوی نرمل چاکھن + پوچھے پرہلاد نانک تپا + تجھ کنے بچھایا آنچ آیا + ۱۔

گورو نانک جی واچ

تن وہوے آچھا باسن کینا + کہا چوئے دودھ من لینا + لگی لگن تے تکے کڑا ہیا + گورا وپدیش سمائن پایا + من کر بھانڈا دھی جمایا + گور کر پا متھ لینا ماکھن + ہر کرپا ماکھن تت چاکھن + سنت سنگ نے وہی جمایا + گور کا شبد ماکھن کڑھایا + پرنوی نانک سن بھگت کے ہلاد + ہم سو پڑی ہی آد جگاد آ

پرہلاد بھگت واچ

دہن گورو جن دیا گیان + کلجگ بھیتر آچھا دھیان + آچھی کرنی آچھا بھیکھ + آچھی بدھ آچھا بیکھ سن نانک پر تجھ ساد + رام نرائن تمرے ساتھ + ۲ +

گورو نانک جی واچ

وہین نارائین دہن وہ رام + جین جلت دکھائے تمرے کام + ایسے بھگت در ڑہ بھی تمہاری +
نانک کال پر بھ کیسی کاری + ساس سا س پر ہلاد چتار یا + نانک رام جیان کا کاج سوار یا + ۴ -
یہ سنکر پرہلاد بھگت گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا - کہنے لگا جی مجکو نہال کیا - تو کلجگ
مین بڑا اوتار ہین تیرے ساتھ بہتون کا ادہار ہوگا - تیرا بڑا پرتاپ ہوگا - اس کلجگ مین ایسا
اوتار کوئی نہین ہوا - ایک کبیر بھگت تو تمہارے تک پہنچا ہے یا ایک تم آئے ہو - تو مردانے نے کہا -
پرہلاد تو بڑا بھگت ہی - جسکو رام نے بڑا چرتر دکھایا ہے - تمہاری رام نے بڑی نظر کہولی ہے - تب
گورو نانک جی نے کہا مردانا جو ست پورکہ ہین وہ خودی نہین کرتے - تو مردانے نے ادہین ہوکر کہا
ہے گورو جی سچ - گورو نانک جی اور پرہلاد بھگت - بالا - مردانا بہت خوش ہوئے - پرہلاد بھگت گورو
نانک جی کے اوپر بہت خوش ہوا - اور گورو نانک جی پرہلاد بھگت پر بہت خوش ہوئے - تو گورو جی
نے کہا بھگت جی اب ہمکو رخصت دو - تو پرہلاد بھگت نے کہا جی تمکو رام کی رخصت ہی - جاؤ جہان
تمہاری خوشی ہو - وہان کہیلو - تو پھر مردانے نے کہا گورو جی اب ہم کتنے جوجن آئے - تو گورو نانک
جی نے کہا مردانہ سولہ ہزار جوجن آئے ہین - تو پھر مردانے نے کہا گورو جی زمین سے کل کتنے
جوجن آئے ہین - تو گورو جی نے کہا سن مردانا ہم زمین سے ایک لاکھ اٹھتالیس ہزار جوجن آئے ہین
پھر مردانے نے کہا گورو جی آگے بھی چلوگے - کہا کہ چلتے ہین اور ضرور جاوینگے - تو پھر مردانے نے
کہا آگے کہان چلوگے - گورو جی نے کہا آگے دہرو بھگت کا منڈل ہے - مردانے نے کہا جی دہرو
بھگت کا منڈل یہان سے کتنا دور ہے - تو گورو جی نے کہا دور بہت ہی - تو مردانے نے کہا جی جتنا
ہم زمین سے آئے ہین اتنا ہے - تو گورو جی نے کہا مردانا بہت دور ہے - تو پھر مردانے نے پوچھا
کہ وہان بھی چلوگے - تو گورو نانک جی نے کہا چلو بھائی مردانہ - بولو بھائی جی واہگورو ساکہی ادہ چلی

ساکہی ۵۲ -

تب گورو نانک جی اور بالا - مردانہ تینون نے اوڈاری لی - کیلاس پربت پر جا کہڑے ہوئے
جب مردانا دیکھے تو کیا دیکھے جو تارے دکھائی نہین دیتے تو مردانے نے کہا گورو جی تارے کہان
گئے دکھلائی نہین دیتے - تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ نیچے دیکہو دیکھے تو کیا دیکھے کہ سب تارے نیچے
دکھائی دیتے ہین - تو گورو نانک جی نے کہا کیون مردانہ کیا دیکہا ہے تو مردانے نے کہا جی تارے تو

نیچے دکھلائی دیتے ہین اور چاند سورج بھی نیچے رہے یہہ چاند ناکیا ہے تو گورو نانک جی
نے کہا مردانہ یہ چاند نا دہرو بہگت کی ادرکا ہے۔ تو مردانے نے پوچھا گورو جی دہرو بہگت کہان ہے



تو گورو نانک جی نے کہا۔ مردانہ وہ جو منڈل ہے اوسکے اوپر۔ تو مردانے نے کہا جی کہر چلیے آ
ہو۔ دیکہہ چلو۔ تو گورو نانک نے کہا مردانہ کہہ امت۔ مردانے نے کہا جی اچہا۔ ہم ڈوموں کو کون
جانتا تھا۔ تیری کرپا سے اور ڈہونڈہی کی ائی سو یہ مرتبہ پایا ہے۔ ایسا ہی بابے سے کہا۔ تو
اوسنے بھی یون ہی جوابدیا۔ جو تمہاری رضا۔ تو گورو نانک جی دہرو بہگت کے مکان کو چلے۔
بولو بہائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۵۳۔

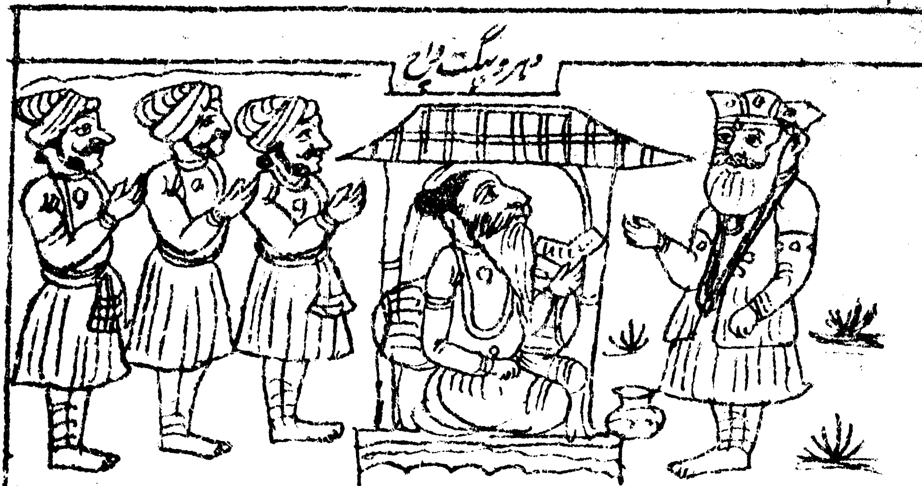
تو گورو نانک جی دہرو بہگت کے منڈل پر جا کہڑے ہوئے۔ آگے دہرو بہگت اپنے مکان مین
پھرتا تہا۔ دہرو دیکہے تو تین آدمی آپہونچے ہین۔ تو دہرو بہگت نے بچن کیا۔

دہرو بہگت واچ

کو سنگہ بن چرآیا + کہیچ بہو چر کون سمایا + راکہش دانو بہوت پریت + کنے تین لنگہا یا سیت +
بہم بات ودہ استہان + کیون کر مارگ لیا پچہان + ایسے آگے ہوئے نہ ہوسے + بنا آپ کے
پہونچا کوئی + ایسی کرپا کری کبیر + رام نام کا بنیا سیر + ۱۔

گورو نانک جی واچ

ہمکو جب گور دیا پہنچائے + ایک پلک مین پہونچے آئے + بید کتیب کی گمے نہ کان + پیچ
نام تانکو نشان + سنو دہرو رکہیشر ہوئے بہائی + نانک ساچی ساکہہ سنائی + ۲ +۔



جاؤ نانک جاؤ گے کہا ہر + آگے بہت پربت ہے نردہر + دیکہین ست تمہاری شکت + کہین
جمن کہنی ہے بہگت + دہرو ہو نچہ کے باٹے پہرو + مین تو دشٹ نشانہ دہرو + ۳ -

گورو نانک جی واچ

دیکہو دہرو بہگت تم کہڑے + ہم اپنا پربت پہ چڑہے + مردانا اپنا پربت پر رہیا + بالا اکہنڈ پربت
پہ گیا + نانک دہرو ہو نچے دربار + جہان تخت بیٹہا سچا کرتار + ۴ -

جب دہرو بہگت نے دیکہا کہ گورو نانک صاحب دیہ کے سمیت سچ کہنڈ پونچہ گئے تو دہرو بہگت
حیران ہوگیا اور کہنے لگا۔ اسپر تو کرتار کی بڑی کرپا ہے جو کرتار کے درشن اسنے پائے ہین
جب سری گورو نانک جی سچ کہنڈ بین پہنچے وہان کروڑون چندرمان جیسا ستیل پرکاش
دیکہا اس پرکاش مین گورو جی داخل ہوئے۔ لاکہون ست بہگت وہان ہاتہ جوڑ کر کہڑے
تہے۔ تب نرنکار کے سنمکہ گورو جی نے ابنتی کی۔

سو در تیرا کیہا سو گہر کیہا جت بہہ سرت سمالے + واجے تیرے ناد انیک اسنکہا کیتے تیرے واون
ہارے + کیتے تیرے راگ پری سون کہیئے کیتے تیرے گاون ہارے + گاوے تد نو پون پانی
بیسنتر گاوے راجہ دہرم دوارے + گاوے چت گپت لکہہ جانے لکہہ لکہہ دہرم ویچارے + گاوے
ایسر برہما دیوی سوہن سدا سوارے + گاوے اندر اندر اسن بیٹہے دیوتیا در نالے + گاوے سدہ
سمادہی اندر گاوں سادہ ویچارے + گاوے جتی ستی سنتوکہی گاون ویر کرارے + گاون
پنڈت پڑن رکہیشر جگ جگ ویدان نالے + گاوے موہنان من موہن سرگ مچہ پیالے + گاوے

رتن اپلے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے + گاوے جو دہہا بل سو دا گاوے کہانی چارے +
گاوے کہنڈ منڈل ور بہنڈا کر رکھے دہارے + سیئی تدہو گاون جو تدہہ بہاون رتے تیرے
بہگت اسانے + ہور کیتے گاون سے مین چیت نہ آون نانک کیا وچارے +



یہ سدا انت کرتار پرکہ سن کر بڑے پرسن ہوئے اور گورو نانک جیکو اپنی گود مین لیا اور در دیا کرکے نانک تم پر میری بڑی کرپا ہے۔ تم جگت مین جا کر ست نام کا اپدیش دیکر لوگونکا ادہار کرو اور جو تمہاری بانی پڑہیگا اور اسپہ عمل کریگا اوسکو بہگت جانین۔ اور جو تمہارے مارگ مین آئیگا وہ بہلا مانس ہوگا۔ اب تم جاؤ۔ یہ سنکر گورو جی نے نمسکار کی اور اسپر کاش سے باہر آئے۔ پہر دہرو بہگت کے پاس آئے تو دہرو پوچہنے لگا کہو نانک کیا نرنکار دیکہا ہے۔ تب گورو جی نے کہا ہم اپنے نرنکار کو دیکہا ہے سچ تخت پر سچا صاحب براجمان ہے۔ پر یل جوت ہے۔ اچرج روپ ہے جس کے درشن سے دبدہا دور ہوئی ہے۔ دکہ اور ہوئے ہین اور سکہہ پراپت ہوئی ہے۔ تب دہرو بہگت نے نمسکار کری اور کہا۔

دہرو بہگت واچ

ہمکو درشن پہچان ہوئے + من مین دبدہا رہی نہ کوئی + سرب جوت مین جوت سمائی + جیون پانی سے ملیا پانی + سرب دیپ مین دیپ سمانا + دوجا ہوتا ہو بیگانا + ایکو آپ سب پہ دکہایا + دہرو مین بول نرنجن ملایا +

گرمد اسنے کہا بڑے بہگت جی تم اور دہرو جو ایک ہی ہوتے ہو تو اس منڈل مین پہر تم کیون رہتے ہو کسی دوسرے کے مندر کے وارنے کیون ہوتے۔

دہرو بہگت واچ

آپے بیٹھا آپے پھرتا + آپے جگت آپے بے جگتا + آپے آپ آپے ایک + آپے گیانی آپے بیبیک + سولان کلان سنپورن آپے + آپے آپ نرنجن آپے + جل تہل پربت پاتال + سدا جیت ناچتے کال + سن نانک مردانہ بالا + دو جا سمجھ کرے جنجالا +

تو گورو نانک جی نے دہرو بہگت کی قدمونپر ماتھا ٹیکا - اور دہرو بہگت نے گورو نانک کا ماتھا دونون ہاتھون سے پکڑ لیا - اور اپنا ماتھا گورو نانک جی کے قدمونپر رکھا تو پھر مکھہ سے یہہ بولا - سن نانک جی تجھ پر کرتار کی بڑی مہر ہے تو بڑا اوتار ہے تیرے جیسا آگے کوئی نہین ہوا - بڑے بڑے بہگت ہوے ہین لیکن یہان تک کوئی نہین پہونچا - تو کلجگ مین بڑا اوتار ہوا ہین - تو گورو نانک نے کہا بہگت جی اب تم ہمکو رخصت دو تو دہرو بہگت نے کہا جی تمکو نرنکار کی رخصت ہے جہان چاہو وہان کھیلو سب تمہاری جگہہ ہے - یہ تو بہائی جی واہگورو - ساکھی اور چلی +

ساکھی ۵۴ -

تو وہان سے گورو نانک جی نے اوڈاری لی - کالکا پربت پر گورو نانک جی جا کہڑے ہوئے - تو مردانے نے پوچھا گورو جی ہم زمین سے کتنے جوجن اونچے آئے ہین - تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم چالیس لاکھ جوجن آئے تو مردانے نے کہا گورو جی دہرو بہگت زمین سے کتنا اونچا ہے - تو گورو نانک جی نے کہا اونتالیس لاکھ جوجن اونچا ہے پھر مردانے نے پوچھا گورو جی یہہ کتنے لاکھ جوجن ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہہ ایک لاکھ جوجن تھا - تو پھر مردانے نے کہا گورو جی اسکے آگے بھی کچھہ ہے کہ نہین ہے گورو جی نے کہا مردانہ آگے کچھہ شمار نہین بیشمار ہی تمنے دیکہا جو دہرو بہگت جیسا اوسپر ہے بہگت جیسا اور اوتار جیسے ٹہرے ہی کہڑے ہین ہم پر کرتار کی اتنی مہربانی ہوئی جو کہان جا پہونچے اوسکے پہیلاؤ کا کوئی محرم نہین وہ آپ ہی محرم ہے اور یہ تین سرشٹی کے کرتا کہتے ہین برہمان بشن مہیش اونکو بہی کسی کا انت ہاتھہ نہین آیا - اور یہ جو جہان بیوقوف بیچارے اوتارون کو پر میشر مانتے ہے اونہون نے بہی اوسکا انت نہین پایا - وہ اپنی قدرت آپ ہی جانتا ہے اور کوئی نہین جانتا یہ جو اوسکا پیدا کیا ہوا ہے اور جبتک کرتا کی تہرائی ہوگی وہی تک یہہ ہم جانےگا اور جبتک جو باقی ہوگی وہ اونکو پیدا کیا ہوا جانیگا اور سن مردانہ اس خلقت پر تہرائی بہت ہے اور جہان ایسا بیوقوف ہے



جسکو چار پیسے ملتے ہین اور چار با ہین ہوتی ہین یا کوئی دن حکم چلتا ہے تو یہ جانتا ہے جو میرے اوپر بڑی مہربانی ہے۔ یہ نہین جانتا کہ سب کچھہ فانی ہے۔ میرے پاس جو سب اوٹھہ جانے ہین اور مین بھی ایسی ایسے ہی ہو جاؤنگا کرتار نے ان آدمیون کی عقل مار چھوڑی ہے۔ تو مردانے نے کہا گورو جی ٹھیک فرماتے ہو۔ جو کرتار آپکے منہ سے نکلواتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔ کیونکہ میرے خیال میں آپ کرتار کے پیارے ہو لیکن اب بتاؤ کہ اب ہم کونسی پربت پر آئے۔ اور کتنے جوجن آئے تو گورو نانک جی نے کہا اب ہم کالکا پربت پر آئے ہین اور دو لاکھ جوجن آئے ہین اور کہو مردانہ اب کون سی بندر کی راہ سے چلتے ہو۔ تو مردانے نے کہا گورو جی ہم کون سی بندر کے رستے آئے تھے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم تین بندر والے کے رستے آئے تھے۔ تو مردانے نے کہا گورو جی تین کون کون ہین۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ سہو بندر اور چھپا بندر اور منگا بندر۔ مردانے نے کہا جی اب کونسا بندر نزدیک ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہ پہلی بندر اور لاہڑی بندر کا راہ ہے۔ تو مردانے نے کہا جی جو تمہاری مرضی ہو۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۵۵۔

تو گورو نانک جی نے وہان سے اوڈاری لی سیلا پربت پر آئے۔ تو مردانے نے پوچھا گورو جی ہم کتنے جوجن پھر آئے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ہم سب تیرہ لاکھ جوجن پھر آئے تو مردانے نے کہا گورو جی سیلو پربت دھر بہگت کتنا اونچا ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا پچاس ہزار جوجن اونچا ہے تو مردانے نے پوچھا گورو جی اکھنڈ پربت دھر بہگت سے کتنا اونچا ہے تو گورو نانک جی کہا بالا پچہتر ہزار جوجن اونچا ہے تو مردانے نے پوچھا گورو جی جہان نرنکار جی کی سرپ پھیلے وہ پربت

آگے کتنا اونچا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا اکہنڈ پربت سے پچیس ہزار جوجن اونچا ہے۔ پہر بالے نے پوچہا گوروجی اس پربت کا کیا نام ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا اسکا نام نرنکار پربت ہے تو پہر مردانے نے کہا گوروجی یہان بہی کوئی سادہو ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہان نہین لیکن اگلے پربت پر ہے تو مردانے نے کہا گوروجی چلو تو گوروجی نے کہا مردانہ کچہہ بہوک لگی ہے۔ کچہہ کہانا چاہیئے تو مردانے نے کہا کہ یہان تو جانور نظر نہین آتے آدمیون کا کیا کہنا ہے اور کہانے کو کیا کسی نے کچہہ آگے آن رکہا ہے جو کہا لیئے تو پہر گورو نانک جی نے کہا وہ جو اونچی پہاڑی دکہتا ہے اوسپر جاکر جتنے پہل خوشی وے توڑ کر کہاؤ اور توڑ بہی لاؤ مردانہ جاکر دیکہے تو کیا دیکہے جو قدرتی درخت پہلے پڑے ہین مردانے نے توڑ توڑ کر منہ مین ڈالے جب مزا آیا تو چہوڑ نہ سکے بہت کہائے اور بہت توڑ بہی لایا اور گورو نانک جی کے آگے لا رکہے تو گورو نانک جی نے کہا



کہاؤ بہائی بالا تو بالے نے کہا گوروجی تم بہی کہاؤ تہوڑے سے ہمکو بہی دو تو گورو نانک جی نے کہا کیون مردانہ تو مردانے نے کہا جی میرا پیٹ بہر گیا ہے لیکن ایکدو دو تو بالے نے کہا گوروجی وہان گیا مردانہ بہوکہا کیون آیا تو مردانے نے کہا گوروجی تم نے مجہکو آپ ہی کہانے کو بہیجا تہا تو گوروجی نے کہا مردانا ہم نے تجکو کیا کہا ہے ہم نے تو تجکو کچہہ نہین کہا تو پہر مردانے نے کہا گوروجی یہ امرت پہل ایسے ہی جاتے ہین یہان کہانے والا کون ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ جو کہانے والے نہ ہون تو یہ کہان کیون ہون۔ تو مردانے نے کہا گوروجی یہان تو ہمکو کوئی نظر نہین آتا جو تمکو کوئی نظر آتا ہے تو تم بتاؤ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ یہ قدرت کا کہانا ہے یہ پوشیدہ جہان پرکہون کے واسطے کرتار نے یہ پہل پیدا کر ہین تو مردانے نے کہا گوروجی ہم تو پوشیدہ نہین تو گوروجی نے کہا مردانہ پورن پرکہون مین اور

پوشیدہ ہین کچھ فرق نہین تو پہر مردانے کہنے لگے گوروجی اب یہان ہی رہو تو گوروجی نے کہا کیون مردانا مزا لگا ہے تو مردانے نے کہا گوروجی وہان کیا کرنا ہے اور یہان کیا نہین کرنا تو گورونانک جی نے کہا مردانہ جو وہان کرنا ہے وہ یہان نہین کرنا تو پہر مردانے نے کہا اچہا جی پیچہے چلو تو گوروجی نے کہا چلو بہائی مرشد بولو بہائی جی واہگورو ساہی اور چلے +

ساکھی ۵۶-

تو گورونانک جی نے وہان سے اوڈاری لی الاربربت پر آ کہڑے ہوئے تو مردانے نے پوچھا کہ گوروجی اب ہم کہان آئے تو گورونانک جی نے کہا مردانہ اب ہم الار پربت پر آئے ہین تو پہر مردانے نے پوچھا گوروجی ہم اب کتنے جوجن آئے تو گورونانک جی نے کہا مردانا اب ہم نو لاکہہ جوجن آئے تو مردانے نے پوچھا گوروجی ہم کل کتنے جوجن آئے تو گوروجی نے کہا مردانہ ہم کل ونتالیس لاکہہ جوجن آئے تو مردانے نے پوچھا گوروجی تمنے جو کہا تہا کہ یہان ایک سادھ ہے سو وہ کہان ہے تو گورونانک جی نے کہا مردانہ یہان ہی ہے تو مردانے نے کہا کہ گوروجی چلو دیکہین تو گورونانک جی نے کہا مردانہ جلدی نہ کیا کر اتنی بات کرتے تہے جو گپہا مین سے سادہ نکل آیا تو گورونانک جی سے پوچھا ارے سادہو تم کون ہو جو یہان آپہونچے ہو تو گورونانک جی نے کہا ہم کرتار کے بندے ہین تو اوس سادہ نے پوچھا تیرا نام کیا ہے تو گورونانک جی نے کہا بہائی میرا نام نانک نرنکاری ہے - تو اوس سادہ نے کہا جی تمہارا نام ہمنے نانک سنا تہا تو گورونانک جی نے کہا بہائی تو مجہے کیسا جانتا تہا تو اوسنے کہا مجہے گورو نے بتلایا تہا تو گورونانک جی نے کہا بہائی تیرا کیا نام ہے اور تیرے گورو کا کیا نام ہے - تو اوس سادہو نے



کہا جی میرے گورو کا نام تو سیل سین ہے اور میرا نام کلیان ناتھ ہے تو گورونانک جی نے کہا مجہہ

کیا جاتا ہے اونسے کہا جی گورو جی نے کہا تھا جو نانک پتا میرا تریتے جگ مین گورو بہائی تھا اور
مات لوک مین ایک بڑا بہاری اوتار ہوا ہے وہ جگت کو اوتاریگا اور یہان بہی آویگا تو مینے کہا جی اوسکا
نام کیا ہے تو گورو سیل سین نے کہا اوسکا نام نانک نرنکاری ہے تو گورو جی نے کہا ارے بہائی کلیان
ناتھ سیل سین تیرا گورو کہان ہے تو کلیان ناتھ نے کہا جی میرا گورو حاضر ہے تو گورو نانک جی نے
کہا بہائی کلیان ناتھ تم ہمکو اپنے گورو کا درشن کراؤ تو کلیان ناتھ نے کہا جی مین اپنے گورو جی کو
خبر کرتا ہون تو گورو نانک جی نے کہا جاؤ بہائی خبر کردو تو کلیان ناتھ نے جاکر اپنے گورو کو ماتھا
ٹیکا اور کہنے لگا جی تین سادہو مات لوک سے آئے ہین تمہین یاد کرتے ہین تم اونکا درشن کرو۔ تو
گورو سیل سین نے کہا ارے کیا کرامات والا کون ہے جو یہان آیا ہے چلو دیکہین تو دونون گورو چیلہ
گورو نانک جی کے پاس آئے اگر کہا سادہو جی کرتار کرتار تو گورو نانک جی نے کہا آؤ بہائی ست کرتار
آؤ بیٹہو جی تو دونون بیٹہ گئے۔ اور آپس مین ایکدوسرے کو بچنون مین آزمانے لگے۔

سیل سین واچ



کون گورو کون منتر + کون پریا کون جنتر + کون کلا لے ایہان آئے + کون نام تم کنے منگائے
سیل پوچہے سن رے بہائی + بولو بچن دیہو سمجہائی + ۱ -

گورو نانک جی واچ

گورو کرتار منتر شہ رائی + کو پیا ایکہ جنتر اگمائی + سچ کلا لے ایہان آئے + امرا جوتی بالر [illegible]
نانک نرنکاری ناؤ موہ + اپنا نام بتایا توہ + ۲ -
یہ سنکر سیل سین گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا کہنے لگا گورو جی مجکو بخشئے تو سیل سین نے کہا کہ

گورو جی تمنے راجہ جنک کا درشن کیا ہے یا نہیں تو گورو نانک نرنکاری سے کہا کہ نہیں کیا ۲

سیل سین واچ

اکہن پربت جائے تم درشن کرو + جنک جنک کرا وپہ چڑہو + دیکھو درشن نرمل ہوئی + اوسکے اوپر اور نہ کوئی + ہم تمکو یہ ٹھور بتائی + کہے سیل سین سن نانک بہائی ۳ + بولو بہائی جی واہ گورو کی اور جلی + -

ساکھی ۵۷

کہن پربت گورو نانک گیا + آگے بچن جنک سن لیا + جنک کہے سکدیو سن بات + گورو نانک آیا ہمرے پاس + کھول دوار اندر لے آؤ + نانک کو ہم درشن دیو + جائے نانک نے درشن کیا + جنک اپنے کنٹھ لائے لیا + جنک پوچھے سن نانک تپا + اب تو جاپ کون کا جپا + ۱ -

گورو نانک جی واچ

تمری کرپا سے جپو جاپ + تان تے مٹ گئی تینوں تاپ + جہہ پرشاد پچھانیا آپ + نانک گورو کی چرنی لاگا + بہاگے دوکھ نہ دوکھ ہوئے راکہا + ۲ -

جنک جی واچ

جنک گورو نانک کو کہے + آگے جاؤ کہ ایہان نہ ہے + ہم تم دیکھ ایکو آؤ + جہان ہو تہان نہین دراؤ ۳



تمہیتے دواپر کل جگ دیکھے + میری نظر دہرے تم لیکھے + جنک کہے سن نانک پرانی + ہم تمکو دیا یہ نہ بانی ۴

گورو نانک جی واچ

نانک بولے سن ست گور سورا + جد کد بچن تہارا پورا + ہمکو آگیا تمری ہوئی + تمہیتے دواپر کلجگ کوئی +

تم پرساد بھئے نربانی + ایک اونکار کی کتھا کہانی + ۵۔

جنک جی واچ

جنک نانک کو دِگیا کیتی۔ مات لوگ کے بھگت تم دینی + آپ جیو اور ان او پدیش۔ مدھر سے سیوک نمر و بھیس ہ تکو ہم وسی بڑائی + اتھ کتھا کی کتھا سنائی + جنک کی آگیا نانک نے کچھ پایا + تب سچ مات لوگ کو دھریا + وہاں سے چلے تیتے اوڈاری + سیل پربت پر کرے اوتاری + پوچھے بالا گورو اپنے کو کتنے جوجن آئے وہاں سے +

تو پھر بالے نے پوچھا گورو جی ہم تم جو سیلا پربت کی پیر اوترے اور اُمن پربت پہ چڑھے وہ سیلا پربت ہم کتنا اونچا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا ایک لاکھ جوجن اونچا ہے پھر بالے نے پوچھا جی ہم اب کتنے جوجن آئے۔ گورو نانک جی کہا اب ہم دو لاکھ جوجن آئے۔ تو پھر مردانے نے پوچھا گورو جی اس پربت کا کیا نام ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ اس پربت کا گھرت پربت نام تو پھر مردانے نے پوچھا گورو جی کوئی یہاں بھی سادھو ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا ایک یہاں بھی رکھیشر ہے تو مردانے نے کہا گورو جی اوس رکھیشر کو دیکھوگے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ وہ ہمکو آپ دیکھیگا تو مردانے نے کہا بھلا گورو جی۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۵۸۔

اوس پہاڑ پر ایک بڑا قدرت کا تالاب تھا۔ اور پانی سے بھرا تھا تو گورو نانک جی اشنان کرنے لگے تو وہ رکھیشر آیا اور آتے ہی یہ بچن بولا۔

رکھیشر واچ



اشنان مدھے کوٹنگ - سوانگتے بھگتنت کرنی کیر پربت + مین سے رور ٹرنگ تے ترت +

گوروناتک جی واچ

سنو رکھیشر تمنے جو بچن کیا ہے اسکا مطلب بتاؤ ۔۲

رکھیشر واچ

ست بھائی تو جو اشنان کرتا ہے وہ کسواسطے کرتا ہین یہ سنگ بھگتان کا کرتا ہے وہ تو بھگت ایسے ہین جیسا کیر بھگت سمیر پر بیٹھا ہے کبھی ہلا جلا نہین - اور جیسی مچھلی پانی مین بدبد کرتی ہے اور بہتیرے ہوے پران چلے جاتے ہین - یہ کام اونکے مین تو کیونکر ایسا ہی تو جو واتک کرتا ہے ۔۳

گوروناتک جی واچ

اشنان ایک انکار نگ + سوانگ سنگہ رہنٹا رنگ + کیر جیت ٹھار نگ مین نانک گوبند جل ترنگ + ۴ -

تو رکھیشر نے کہا ارے سادہ تو نے کیا کہا ہے تو نہین سمجھا -

تو گوروناتک جی نے مطلب کہا اشنان ایک اونکار کے درشن سے کیا + سنو ایک ست گورو کے بھنڈارے سے لیا + کیر جیسا دل ٹھرا ہے گوبند کے نام سے + نانک مین ترنگ کرتا ہی یہ بیچ پھرے تو پران چلے جاوین + تو رکھیشر نے کہا اے نانک تیا کا جگ مین تو ہی ہے ۔۵ - تو گوروناتک جی نے کہا ان رکھیشر جی مین ہی ہون - اور رکھیشر جی تمہارا کیا نام ہے ۔۶ - تو رکھیشر نے کہا نانک پتا جی میرا نام سکھ چین رکھیشر ہے تو گوروناتک جی نے کہا سکھ چین رکھیشر جی تم بڑے بھگت ہو تو رکھیشر نے کہا جی سب تمہاری مہربانی ہے -

رکھیشر گوروناتک جی کے قدمون پر گر پڑا آگے سے گورو جی نے گلے لگا لیا تو رکھیشر نے کہا گورو جی کٹیا مین جاو تو گوروناتک جی نے رخصت مانگی جی ہمکو رخصت دو تو گورو جی نے اوڈاری لی -

بولو بھائی جی واہگورو ساکھی پوری ہوئی +

ساکھی ۵۹ -

گوروناتک جی انکا پربت پر آئے تو مردانے نے پوچھا گورو جی ہم کہان آئے ہین اور کتنے جوجن آئے تو گوروناتک جی نے کہا مردانہ ہم انکا پربت پر آئے ہین اور گیارہ لاکھ جوجن آئے ہین اور سب جا لیس لاکھ جوجن آئے تو مردانے نے پوچھا گورو جی کونسی ہندیکا راہ ہے تو گوروناتک جی نے کہا مردا

پہلے گھڑیا بند رہا کھڑے ہوئے دوسرا الاٹھوین بند آویگا تیسرا پہلی بند آویگا تو پھر مردانے نے پوچھا گوروجی ہم کس راجے کے راج جائینگے تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ پست کہنڈ کا شہر ہے بولست کا ہے وہان کا راجہ بھیکن ہے تو مردانے نے کہا گوروجی اگے گھر کتنی دور ہے تو گوروجی نے کہا مردانا گھر یاد آیا ہے تجکو گھر جاوا ٹینگے تو مردانے نے کہا گوروجی تمنے بھی گھر جانا ہے تو گوروجی نے کہا مردانہ اگر کرتار ہمین لیجائیگا تو ہم بھی جائینگے اور جو تو کاہلا ہے تو تجھے پہنچا چھوڑینگے تو مردانے نے کہا گوروجی اب دہکا دیتے ہو تو نانک جی نے فرمایا کیون مردانہ ہمنے تجکو دہکا دیا ہے کہ تمنے آپ ہی گھر دکیا ہے تو مردانے نے کہا گوروجی پہلے تو آرام سے بات کی تھی۔ ہمنے تجکو یہ کیون کہی تو گوروجی نے کہا چل بھائی بالا اب مردانہ ہم سے آگے ہی رخصت ہوتا ہے تو مردانے نے کہا گوروجی ایسا نہ کرنا مجھکو ساتھہی سمجھنا تو گورو نانک جی نے کہا۔ مردانہ ہم کرتار پر بڑے راضی ہیں ہمپر کرتا بہت مہربان ہے جو تجکو بھی کرتار سے نہین مانگا تو مردانے نے کہا گوروجی میری دیہہ کہان چہوٹیگی تو گورو نانک جی نے کہا مردانہ ایہی جگہ چہوٹیگی تو مردانے نے کہا گوروجی کب چہوٹیگی تو گورو نانک جی نے کہا مردانا پانچ دن کو تین گھڑی دن رہے تو مردانے نے کہا گوروجی تم بھی حاضر ہوگے تو گوروجی نے کہا مردانہ ہم تیرا کام کرکے جائینگے تو پھر مردانے نے کہا گوروجی جلاؤگے کہ دفن کروگے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا جو تو کہے وہی کرین تو مردانے نے کہا گوروجی میرے اوپر مہربانی کرو میرا کہا کروگے تو گورو جی نے کہا مردانا تیرا ہی کہا کرینگے تو مردانے نے کہا گوروجی جو مجکو جلاؤگے تو مین بہت دکھی ہونگا اور جو نہ جلاؤگے تو مین کرتار کی درگاہ بیچ دامنگیر ہونگا۔ گوروجی ہمنے اپنی آنکھوں سے رات کو دیکھا ہے جنکو یہان دفن کرتے ہین وہ ناپاک ہوجاتا ہے اور جو یہان جلایا جاتا ہے وہ آگے منہ سے پانے مین گوروجی تم نے مجھکو ضرور جلانا تو گورو نانک جی نے کہا کہ بوجھ ضرور میری گردن پر ہوا اور ہمنے تجکو ضرور ہی جلانا ہے دفنانا نہیں تو دلکو ٹھکانے رکھ تو ہمارا بہت پیارا اور سنہہی بازیار ہے جو کرتار کو اچھا لگیگا جلاوینگے تو مردانے نے گوروجی کے آگے ماتھا ٹیکا۔ دہن دہن ملکھ ہین اوچارا + تم پرشاد پدیسر وہارا + بید کتب بے انت پکارے + کلجگ نانک بہیا اوتارے + برہما بشن مہیش نہ پاوے نیت نیت گن اچرسناوے + پیر پیغمبر پڑھے جو وید + اک تل انت نہ پاوے بہید + پورن گورو ایک عرض سنیجے۔ داس مردانے پر کرپا کیجے +

د گورو نانک جی نے کہا چلو بہائی مردانہ چہٹے دن وریہا شہر مین جاوترے تو مردانے نے کہا۔

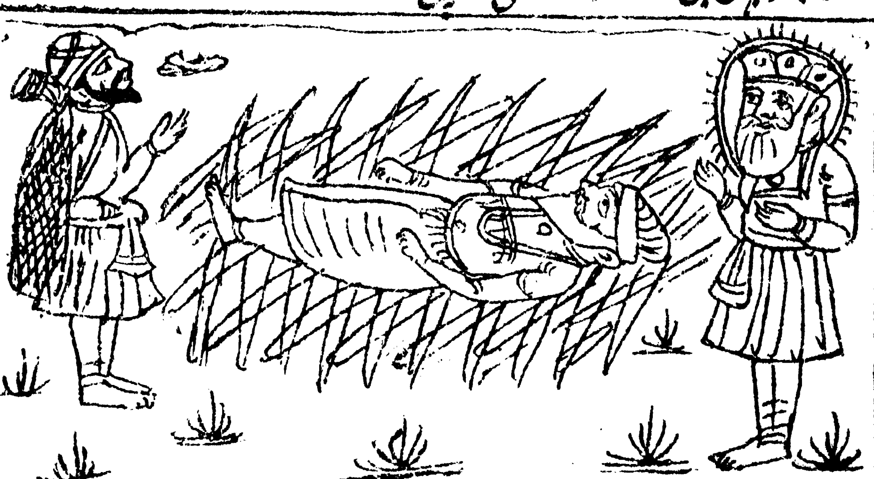


گوروجی یہان میرا دیہہ چہوٹیگا تو گورو نانک جی نے کہا مردانا یہان تیری اولاد رہیگی اور تجکو خرمے
شہر لیجاتے ہین چلکر خرمے کہاو۔ تیرا کہاوتان باقی رہتا ہے تو پانچوین دن گورو نانک جی خرمے
شہر مین آئے تو مردانے نے خرمے کے پہل کہائے جب تین گہڑی دن رہا تو مردانے کو گورو نانک
جی نے کہا کیون مردانا آتش خبر ہو تو مردانے نے کہا گوروجی تیاری ہے تو گورو نانک جی نے کہا مردانا
کیونکر جانا تو مردانے نے کہا گوروجی مین نے اسطرح جانا ہے جو میرے ناجعین سے ہوا کی گنڈہ
کہل گئی ہے اور نو سانس رہتے ہین چاہے تم گنتے جاو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا تو گنتا جا
تو بہائی بالا گننے لگا پہر نو سانس بدن مین سے نکلے جب بالے نے بدن کو ہاتھ لگایا دیکہے
تو مردانہ نہین ہے تو گوروجی نے کہا۔ بہائی بالا کیون۔ تو بالے نے کہا گوروجی پورن ہوا تو گورو
نانک جی نے کرتار کے آگے ماتہا ٹیک کہنے لگے ۔ دہن تیری قدرت تو بڑا ہے انت بے پروا ہے تو
گوروجی نے کہا دیکہہ بہائی بالا کرتار نرنکاری کی قدرتین کیسی مردانے پر مہربانی کی ہے ۔ دہن سنہی کون
مین لیے بیٹھا ہے تو بالے نے کہا گوروجی وہ کرتار تو گورو مہربانی کیونکر نہو تو ان کارن جہوتی سروپ
سنہونکا پرنپالک ہین اور یہ تمہارا بابی بیٹھا تھا اسپر مہربانی کیونکر نہو اور جسکو بید کتیب گاتے ہین
اور سدہ بہی دیوتے منیشر گاتے ہین وہ مردانے کا گورو ہوا تو گورو نانک جی نے کہا۔ بہائی
بالا اب اس دیہہ کو جلائین تو بالے نے کہا اچہا گوروجی اور اوسی خیمے کی لکڑیان لین ایک چادر
گورو نانک جی نے اپنی لی اور ایک چادر بالے کی لی اور ایک چادر مردانے کی تہی تینون چادرون
کا کفن کیا گورو نانک جی نے اپنے ہاتھ سے چخہ بنائی آپ اشنان کرایا آپ ہی چخا پر رکہا اور

گورو نانک جی نے اسے اپنے ہاتھ سے لنبو دیا تو مردانہ پرم دہام کو گیا۔ گورو جی نے اپنے ہاتھ سے
مردانے کو غرسے شہر مین جلا دیا۔ تو بالے نے کہا گورو جی مردانا بڑے بہاگون والا تہا جسکو تمنے



اپنے ہاتھوں سے جلایا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہمارا پیارا وہ تہی بڑا بہگت تہا تمہارے
جیسا۔ تو بالے نے گورو نانک جی کے چرن پر متہا ٹیکا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی مردانہ ہمکو رخصت دے
اب ہمارا کرتار کرتار۔ یہ کہکر وہان سے چلے تو بالے نے کہا گورو جی وہ جو سیت بندرامیشر کہتے ہین جہان
رامچندر جی نے پل باندہا ہے وہ نہ دیکہا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا وہ تو دور رہا تو بالا
چپ کر گیا تو گورو نانک جی نے کہا کیون بہائی بالا دیکہنے کی مرضی ہے تو بالے نے کہا گورو
جی جو تمہاری مرضی تو گورو نانک جی نے کہا چل بہائی بالا۔ وہ بہی دیکہہ چلین تو وہان سے
اوڈاری لی سیت بندرامیشر آ کہڑے ہوئے وہان گورکہ ناتہہ بہی چار پانچ سدہون کیساتہ
آنکلا۔ بولو بہائی جی واہ گورو ساکہی اور چلی



ساکھی ۶۰

پت ہندر ایشور میلا + گورکھ گورو بھرتھری چیلا + مچھندر ناتھ رہے البیلا + گوپی چند جگت سے کھیلا + بہور پا آیا ایک اکیلا + چرپٹ ناتھ رہے سو میلا + ۱-

بھرتھری واچ

کون جوت رہے سرورے + دو جا کا کو کہئے اورے + کون انت کیون پاوے پار + کا کو کہو اگم اپار + کون سو جوگی جوگ کماے + کون سو صفتی راتا راے + کا کا درشن کون گھر پاے + کون سو بانی نا دو جاے + بھرتھری بولے سن نانک براتی + کیونکر پاوے پدنربانی + کون نرنتر رہے سماے + جت استھر رہے کال نہ کھاے + بھرتھری پوچھو نانک تو ہی + بول نانک سچ جھوٹھ نہ ہوئی + ۲-

گورو نانک جی واچ

نرنجن جوت سرب سرور + ایک آپ دو جا نہیں ہور + تاں کا انت نہ پایا وار + اگم اگاد ہے انت اپار + گورکھ جگی جوگ کماو + صفتی راتا آتم راو + درشن آپ سہج گھر پاے + نرل بانی نا دو جا + سن بھرتھری نانک کہی بانی + جت تون پاوے پدنربانی + سچ نرنتر رہے سماے + کال نہ گرسی پنڈ نہ پلٹے + نانک بھرتھری گوشٹ ہوئی + من مانیا نانک سچ سوئی + ۳-

بھرتھری واچ

کیونکر کھوجی کیونکر وادی + کیونکر ودرت دیدہ تیاگی + کیونکر دنیا دو نرنترا + کیونکر بالے جیوت مریا کون گورو جن دکھیا دینی + بھرتھری پر نوے تت پر بینی + ۴-

گورو نانک جی واچ

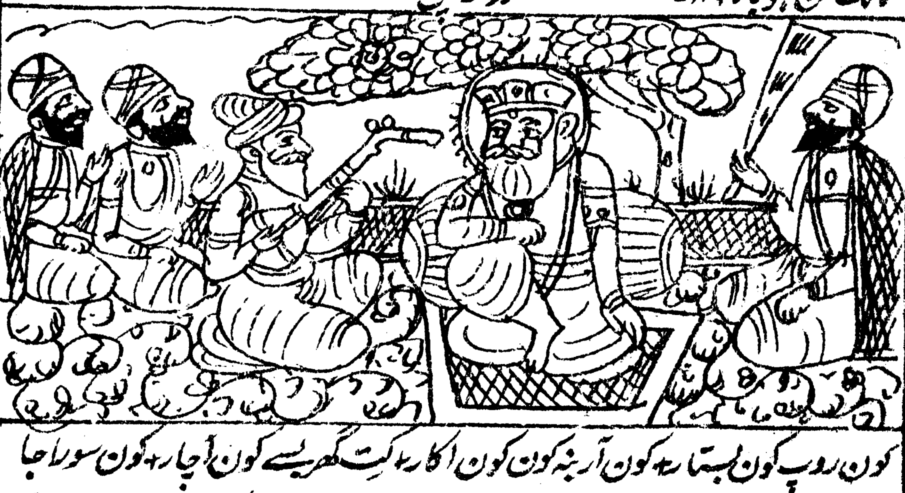
گورکھ کھوجت راہ دسایا + سہج ملے جگ جیون پایا + ڈبدھا درمت تیاگی پایا + گورکھ جوگ جگت پرچانے + گورکھ گت پت ست ہر نانے + گورکھ دنیا دو ترتریا + شبد ہوے پھر یوہٹر نہ مریا + شبد گورو سچ دینی دکھیا + ستگورو پورے سیاج پرکھیا + گورکھ چینو سچ پہچاتے + من کھہ وادی تت نہ جانے + چینے تت گور شبدی میلا + شبد گورو سرت دھن چیلا + امرت تن گیان پرچنڈ + امر نام نربان اکھنڈ + سن بھرتھری نانک سچ بولے + سرب نرنتر تت بر وے + ۶-

گورکھ واچ

جتی ستی ست ونتا ساڑا + پانچوں اندریاں مارت واڑا + نام دان گورکھ اشنانی + پر ہسم کا بیتا برہم گیانی + بولے سچ نہ بہائی متھیا + یہ آدپور کھ کی ساچی سکھیا + جوگ ملے چھن سن ہوبتا + گورکھ کہے سوئی اودھوتا + ۷ -

گوروناںک جی واچ

جنہیں چاہیے نہ کھیلے کھیل + ناہوں کامن تیاگی گورسیل + جنہیں نار نہ چاہیے اکھاڑے + گگنہ دنکیہ سچ مین جا پڑے + سہے ایکنت شبد نرباں + درگاہ پھداپت پردان + ایسا سنجم رہی گورپوتا + ناںک کہی سوہی اودھوتا + کنک کامنی سے ناہیں گاتا + پر درب ہرے نہ پرتریہ راتا + جیہا ہوں نہ بھاکھے آست + سو ناںک من تے پتیانہ + من تے من مانیا گورتے سمجھانا + گھردکی خبر سچ شبد بہاتی + اجپا نگری سچ جوگ بچاتی + جوگ مارگ کی ایسی چالا + پر ناںک سن ہوبالا + ۸ -



گورکھ واچ

کون روپ کون بستار + کون آر بنہ کون کون اکار + کت گھر بسے کون اچار + کون سو راجا کون سو جہتا + کون سو گورکھ پرکھ بپت ہوتا + کون سو بولے کون سو پیکھے + کون سو جوت نرنجن دیکھے + کہاں تے آوے کہاں تے جائے + پنڈ پڑے جیو کہاں سمائے + اس کہتا کا دیو بیچار + بولے گورکھ تتو تت سار + ۱ -

گوروناںک جی واچ

پہلے روپ پون بستار + اگن آر بنہ شبد آکار + گورکھ ساچا سچ اچار + گورکھ نج گھر محلین بسے +

امر ہوئے پھر کال نہ گرسے + من راجا یون مہتا + نرنجن پور کھ پور کھ پت ہوتا + بولے پونا
اگن بجھر کاؤ + سچ پیکھے جوت نرنجن راؤ + جھکے آوے جھکے جائے + پنڈ پڑے جیو سچ سمائے +
اگم کتھا کہتی نہ جائے + ستگور پورے دیا دکھائے + نانک بولے سچی کا تھا + سنو بھرتھری
گورکھ ناتھا + ۱۱- جت پاہارا دھیرج سینارا ہرن ست وید ہتھیار + گور شبد سچ سچی دھرم
سال + سچ کر بھانڈا تت لے ڈھال + گھڑ ئے شبد سچی ٹکسال + امرت ورشٹ سدا دیال +
نانک ندرین ندر نہال + ۱۲- یہ سچی گورشٹ گورکھ ہوئی + گورکھہ ورلا چینے کوئی + سچ کو بند
کی بانی اکھنڈ + گورکھ کہت کھنڈ برہمنڈ + سیت بندرا ایشر ہوئی + پرتوی نانک تارے سوئی ۱۳

گورکھ واچ

سیت بندرا ایشر میلا + گورکھ بھرتھری اک گور داک چیلا + گورکھ بولے سچ سبھائی + ہم کو قول تبائی + ۱۴

گورو نانک جی واچ

نانک بولے سچی بانی + سن گورکھ نرنجن پرانی + گورکھ سچا جوگ کماؤ + بنج گھر چلی یاد وہاؤ
ستگور پورے کی دیکھیا لیؤ + امرا پور نگری بسے گھر تیؤ + ۱۵- تین چار چوتھے جو میلے +
بنج ست نوگن گیان امولے + گھر ڈھونڈ دسوین دوار + تھان امرت ہوئے شبد اپار +
تھان انحد باجے دہن اونکار + نانک جوتی جوت اپار + ۱۶- ستگور پور لبے پرواہ + دہ دس
میٹ دکھلائے راہ + سچ بھبوت درشن گھر پاؤ + ایسا جوگی جوگ کماؤ + پورے گور کا سن
اوپدیش + ستگور سیو مٹے سب بھیکھ + نانک بولے برہم بچار + ایسا جوگی جگت سچ سار +
۱۷- بید کتیب سو دہ پران + پنڈت پوتھی بچیہ سجان + تو کھنڈ دھرتی سگلی پھیرو + جوگ نہ
پادو بھرم بھرم مرو + ستگور پورے کی شرن آؤ + لکھ چوراسی جون نہ پاؤ + سادہ سنگت
مین پاسا پائے + آٹھ پہر ہرنام دھیائے + سچ جوگ اٹل استھان + نانک پرتوی سدا
قربان + ۱۸- سنو بھرتھری گورکھ ناتھا + ایک اکھنڈ بسے برناتھا + سادھک سدھ گورو
بوہ چیلے + گور شبد بنا دکھی دہیلے + امرت بانی نانک بولے + سچ نرنتر نت بر ولے + ۱۹-
یہ سنکر گورکھ ناتھ نے کہا چل نانک بالا چلتا ہین سدھان کا میلہ ہے- تو گورو نانک
جی نے کہا ہے گورکھ ناتھ میلا کہاں ہے تم گورکھ ناتھ نے کہا اچل بٹالے سدھان کا میلہ ہے

تو گورو نانک جی نے کہا ہے گورکھ ناتھ یہاں سے کتنے کوس پہ ہے تو گورکھ ناتھ نے کہا کہ یہاں سے ۴۰ اسو ۵۰ کوس ہے اور میلہ بھی کل ہے تو گورو نانک جی نے کہا جاؤ جی تم تو سدھ ہو میں اڈتے جاؤگے ہم تو منکھ ہیں۔ تو بھرتری نے کہا ارے نانک بالا تو تو کوس کو اڑاتا تھا۔ اب تجکو کیا ہوا تو گورو نانک جی نے کہا بھرتھری ناتھ جسکو میں اڈائی تھی وہ ہمکو بھی اوڑا لیگا۔ تو بھرتری نے کہا ارے نانک کوس تو نے اڈرائی تھی کہ کسی اور نے اڈائی تھی۔

گورو نانک جی واچ

شبد: تے کوس اڈرائی؟ آگیا نرنکار کی آئی + جن آگیا سو کون اوڈاوے + ایسا کوئی درشٹ نہ آوے + ہمکو بھی ہی آگیا دو + تم جاؤ آگے ہم آتے ملو + تو سدھوں نے اوڈائی لی + بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی +

ساکھی ۱۶۱ -

تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا سدھ تو گئے تو بالے نے کہا گورو جی جو تمہاری مرضی تو گورو نانک جی نے کہا چل بھائی بالا ہم بھی جائیں۔ تو بالے نے کہا بھلا گورو جی تو گورو نانک جی نے وہاں سے اوڈاری لی جائے اچل بٹالے جو ایک پیپل کے نیچے ٹھہرا تھا اوپر جا کر بیٹھ گئے۔ جب سدھ آئے تو کیا دیکھیں جو گورو نانک جی آگے ہی بیٹھے ہیں تو گورکھ نے کہا آدیس ہو نانک بتا آدیس تو گورو نانک جی نے کہا ایک اونکار کو آدیس۔ تو بھرتری نے کہا ارے نانک کچھ تو اشٹی ہیں تو گورو نانک جی نے کہا سن بھرتری ناتھ۔

گورو نانک جی واچ



بشت ہمارا ایک اونکار + سچ سترکیا انستارا + اوستادہمارا ستگور پورا + اوانت بچنان
کا سوزا + جن ہمکو بیکہہ لگائے ایسے + تم تے آگے ایہان آسے بیسے + نانک کہے بیہ کرپا کینا
سنو بہرے تو نے عقل نہ لینی + ۲ -

جب میلا وہان ستے اوجڑا تو بالے کے لوگون نے گورو نانک جی کو پہچانا۔ کئی تو لوگ قدمون
پر آکر گرے اور کئی دشتی کرنے لگے تو گورو نانک جی نے کہا کیون بہائی بالا یہان لوگ
دکہتا ہے اور ہمنے مردانے کے بیٹے کو وہان لیجانا ہے اور دوسا دہ قندہار مین ہین اونکا ادہار
کرنا ہے تو بالے نے گورو جی کو کہا مردانے کا بیٹا شہزادہ تو تلونڈی مین ہے تو گورو نانک جی نے
کہا بہائی بالا اوسکو وہان ضرور لیجانا ہے تو بالے نے کہا اچہا جی چلو۔ یہ تو بہائی جی واہگورو
ساکہی اور چلی ۔

ساکھی ۶۲ -



تو گورو نانک جی نے وہان سے اڈاری لی اور چندر بہان سنہ ہوکے کوئین پر آئے چندر
بہان بالے کے باپ کا نام تہا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا رائے بلار تو مر گیا ہے اور
کالو بھی مر گیا ہے لعداہان بی بی بہی مر گئی ہے اور چچا لالو رہیا ہے وہ جہٹ جائیگا اور ہمنے
ضرور جانا ہے تو مردانے کے بیٹے کو بلالاو۔ مگر چپکے جانیے۔ تا کہ کوئی نہ جانے تو بالے نے کہا گورو
جی شہزادہ کو بلاؤن۔ گورو جی نے کہا اور کسی کو مت لاوین۔ تو بالے نے جاکر شہزادہ کو بلایا چار
گہڑی رات گئی تہی تو شہزادہ اندر سے باہر آیا جب دیکہا تو بالا ستر ہوبے۔ جو نانک جی کے ساتہ
تہا اور بیرا اپ بہی انکے ساتہ تہا۔ بالے کو پہچانکر شہزادہ بالے کے چرنون پہ گر پڑا۔ تو بالے

ہے جو شہزادہ کرنار ہبھار ہے اور اپنے نام کی ذات دیوے۔ سن بہائی شہزادہ تجکو گورو نانک بلاتے ہین تو شہزادے نے کہا جی میرا باپ کہان ہے بالے نے کہا بہائی شہزادہ گورو نانک جی کے پاس ہے تو جلدی چل تو شہزادہ کرون کا بلی تہا اوسکا اوسکے ساتھ ہوا۔ اگر گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن بہائی شہزادہ تیرا باپ تو فوت ہوگیا ہے اور ہمکو لاتو تہا جو تجھکو سرو پا دیتے۔ کہو تجکو سرو پا کونسا دین یہان کا لینا ہے کہ درگاہ کا لینا ہے۔ تو شہزادہ نے کہا جو میرے باپ مردانہ کو دیا ہے وہی مجھکو دو تو گورو نانک جی نے کہا تیرے باپ نے ہمسے



اپنا جسم جلانا ہی مانگ لیا تہا تو اوسکو ہمنے جلایا ہے جو تو وہان جلکر رہے تو تو بھی اوسکے جیسا ہو جاوے آگے تیری خوشی جو تو کہے وہی کرین۔ تو شہزادہ نے کہا گورو جی جو مجھکو باپ کی جگہہ پر بیٹھلو تو کرتار مجہ سے مہربان ہو تو گورو نانک جی نے کہا چل بہائی بالا شہزادہ کو وہان ہی لے چلین تو بالے نے کہا بہت اچہا گورو جی چلو تو تینون وہان سے چلے جب ملتان کی زمین پر گئے۔ تو وہان ایک سجن ٹہگ بیٹھا تہا۔ بولو بہائی جی واہ گورو ساکہی اور چلی *

ساکھی ۶۲-

تو سجن کے ساتھ جیسے بڑے بہاری ساد ہو ہوتے ہین اور ایک ٹہاکر دوارہ ہندون کیواسطے بنا رکھا تہا اور ایک مسجد مسلمانون کے واسطے بنائی تھی ہاتھ مین مالا پکڑے بیٹھا تہا۔ تو گورو نانک جی نے کہا شہزادہ اس شہر مین جاؤ لیکن ڈرنا مت تو شہزادے نے کہا جی مجکو کیسا خوف ہے جو تم میرے ساتھ ہو تو شہزادے کے بہت عمدہ کپڑے تہے شہزادے نے جا کر رام ست کی آگے سے سجن ٹہگ نے کہا آؤ بہائی ست رام۔ تو پہر سجن ٹہگ نے کہا کہو بہائی کہان سے آیا ہے۔

شاہزادے نے کہا جی مین مسافر ہون تو سجن ٹہگ نے کہا بہائی تو کون ہوتا ہے پہر بہی تو شہزادے
نے کہا جی مین مراسی ہوتا ہون تو سجن ٹہگ نے کہا بہائی کسی بڑے آدمی کا مراسی ہو تو شہزادے
نے کہا جہان مین بڑے آدمی کا مراسی ہون تو پہر سجن ٹہگ نے کہا بہائی اوسکا نام کیا ہے۔ تو
شاہزادے نے کہا بہائی اوسکا نام نانک نرنکاری ہے تو سجن ٹہگ نے کہا بہائی وہ کون ہوتا ہے
تو شاہزادے نے کہا بہائی وہ کہتری ہوتا ہے۔ اور بڑا پورن پرکہہ ہے اوسکے جیسا کوئی
زمین پر نہین تو پہر سجن ٹہگ کہا بہائی وہ ہمارے جیسا ہے تو شہزادے نے کہا جہان وہ تمہارے
سے بہی بڑا ہے اوسکے آگے تم کیا ہو تو سجن ٹہگ نے اپنے آدمی سے کہا بہائی یہ بڑے آدمی کا
مراسی ہے اسکی اچہی طرح خدمت کرنی اور اچہا کہانا کہلانا بہائی اسکے ساتہہ جاؤ تو شہزادے کو
کہانا کہلانے لے گیا شہزادے کے کپڑے جا کر اوتارے لئے اور کہنے لگے بتاؤ بہائی اوہ تیرے یار
کیا ہے تو شہزادے نے اپنے دلمین سوچ کی مجکو گوروجی نے اچہی جگہہ بہیجا ہے کہ کپڑے بہی اوتار



لئے ہین اور باندہ رکہا ہے ادہر گورو نانک جی نے کہا چل بہائی بالا ہمکو شہزادے نے یاد کیا ہے
تو گورو نانک جی اور بالا دونون آکہڑے ہوئے تو سجن اسطرح بیٹہا ہے۔ کہ جیسے کوئی بڑے بہاری
سادہو ہوتے ہین تو سجن دیکہکر بہت خوشی ہوا کہنے لگا اسکے منہہ پر لالی ہے یہ کوئی بڑا دنیا دار فقیر
ہے اسکے پاس بہت دولت ہوگی تو جاتے ہی گورو نانک جی نے کہا بہائی سجن اکرتار تو آگے سے
سجن نے کہا اوبہائی ستکرتار تو گورو نانک جی نے کہا بہائی سجنا یہان ایک ہمارا آدمی مراسی آیا
ہے تو سجن ٹہگ نے کہا یہان تو کوئی نہین آیا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی کیون مکرتا ہے یہان
ہی آیا ہے آگے سے سجن ٹہگ نے کہا جی تم اتیت فقیر ہو تمہے کیا ضرورت پڑی ہے جو مین جہوٹہہ

بولوں تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا اس بیشنو کا منہ کالا کر اور اندر سے شہزادے کو لے آؤ



تو بالا اندر گیا دیکھے تو شہزادہ باندھا بیٹھا ہے بالے نے کہا اوٹھ شہزادہ گورو نانک جی بلاتے ہین
شہزادے نے کہا مجہان تم نے مجکو کہان بہیجا ہے انہون نے میرے کپڑے اوتار لیئے ہین اور مجہکو باندہ
چھوڑا ہے مین کیا کرون تو بالے نے کہا شہزادہ یہ تیرے کپڑے ہی لیتے ہین جنہون نے باندہا
تھا وہ شرمندے ہوئے اور کپڑے نہ دیئے کہنے لگے جو ایسا ہی آیا ہے آپ ہی منگوا لیگا تو بالے
نے کہا چل شہزادہ کپڑے وہان ہی آجائینگے۔ پھر نہین مانا شہزادے کو لیکر بالا گورو نانک جی کے
پاس آیا تو گورو نانک جی نے کہا یہ تو ٹھگ ہے روٹی کھلانے کے بہانے اندر لیجا کر کپڑے اوتار
لیئے ہین اور باندہ بھی دیا تھا۔ گورو جی یہ ٹھگ یہ کام کرتا ہے تو نانک جی نے کہا کیون بھائی سجنا
یہ کام کرتا ہین تو آگے سے سجن ٹھگ شرمندہ ہوا منہ سے نہ بول سکا تو گورو نانک جی نے شبد بولا۔
راگ سوہی محلہ پہلا ۱ اجل کیہان چلکنا گھوٹم کالڑی مس + دہوتے جوٹھ نہ اوترے جو
سو دہووان تس + سجن سوئی نال مین چلدیان نال چلن + جت در لیکھا منگیے تتھے کھڑے
دسن + رہاؤ ۔ ۱ ۔ انگن پیل چمیان بوہے پردہرم سال + باہروان سے سوہنا اندر کھوٹے لال
۲ تتھے ٹیکا لال ہے گل وچہ مالا چار + بات فروشی سکھیا ٹھگن نون سنسار + بگا بگے کپڑے
تیرتھ منج وسن + گھٹ گھٹ جیان کھاوتے بگے نہ کہیے آن + ۳ ۔ کسٹھے مٹ ماڑیان باشو
چت دیان + وہٹیان کم نہ آوتی وچون سکھنیان + ۴ ۔ سمل رکھ سریر مین مین جن دیکھ بہلن +
سے پھل کم نہ آوتی سے گن مین تن ہن + ۵ ۔ اندہے بہار اوٹھایا ڈہونگر وات بہت + اکہین لوڑی
ناجلان مین چڑہ کتھان کت + ۶ ۔ چاکریان چنگیایان اور سیانپ کت + نانک نام سمہال

دھا چھوت جھٹ ۰۰ ۷ ۔ (۱)۔
یہ سنکر سجن ٹھگ گورو نانک جی کے قدموں پر گر پڑا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بھائی سجنا یہ کام چھوڑ دین تو کرتار مہربان ہووے گا۔ اور جو کرتار کا نام جپے تو بہت اچھا ہو تو سجن ٹھگ نے کہا گورو جی اب مجھکو کہو کہ تونے بہت گناہ کئے ہیں تم میرے کرمون سے یہان آگیے ہو تو گورو نانک جی نے کہا سن بھائی سجنا جو تو خدا کا نام لیوے گا اور اسکو دیگا تو کرتار مہربان ہوگا اور آگے او کچھ نہ کرن۔ تو سجن نے کہا گورو جی میرے پچھلے گناہ بخشواؤ تو آگے میری توبہ ہے۔ پھر دیا پاہن کرو گا تو گورو نانک جی نے کہا بھائی سجن ہم تیرے ہی واسطے آئے ہیں تو گورو نانک جی سجن ٹھگ کو نہال کرکے آگے کو چلے۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی۔

ساکھی ۶۴۔

تو گورو جی نے شہزادے کو غزنے شہر میں جا کھڑا کیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا شہزادے تیرے باپ مرنے کی یہی سماد ہے۔ تو شہزادے نے وہان ماتھا ٹیکا تو گورو نانک جی نے کہا شہزادہ ہمارا کہا مانے گا۔ تو شہزادے نے کہا گورو جی جو کہوگے وہ مانونگا تو گورو نانک جی نے کہا شہزادہ تو یہان ہی رہو مردانہ ہمارا جیسا ناہگت ہی۔ تو شہزادے نے کہا گورو جی کنبہ وہان ہی ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا شہزادہ یہان تیری اور مردانے کی گدی نشینی ہوگی۔ ہم اسواسطے کہتے ہین تم بنا گنبلے آؤ۔ تو شہزادے نے کہا گورو جی تم کہان ہوگے اور مین کس کے سایہ مین رہونگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا شہزادہ جسوقت تو یاد کریگا ہم اوسی وقت تیرے پاس آ کھڑے ہونگے۔ تو یقین کر کے جان۔ تو شہزادے نے کہا گورو جی مجکو یقین ہے۔ بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اور چلی۔

ساکھی ۶۵۔

تو گورو نانک جی نے وہان سے اوڑاری لی تو سندھ مین جا کھڑے ہوئے۔ وہان ایک عقل فقیر تھا اوسکا نام یار علی تھا اوسکے ساتھ گفتگو ہوئی تو اوسنے پوچھا سوال کیا۔
(یار علی پوچھ) شما نام چہ داری۔ (گورو نانک جواب) نام نانک نرنکاری۔ (یار علی) نانک فہمیدم۔ (نانک) مانند خدائیم۔ (یار علی) شما پیر کدام است۔ (نانک) پیر ما نندہ پیر۔ (یار علی) شما پیر زندہ ہست۔ (نانک) آرے آرے۔ (یار علی) مارا اعتقاد نیست۔ (نانک) چہ گفتی

یار علی واج - پیدا شد مردہ شد -

گورو نانک جی واچ - یک خدائے - پیر شد کل عالم مرید - فقیر خبردار نگاہ دگر ندارے دگر دائی

یہ سنکر مغل گورو نانک جی کے قدموں پر گر پڑا تو گورو نانک جی نے کہا - خدائی داری دگر چہ

خدا ہم داری - تو مغل نے کہا شما پیر یا مرید - تو گورو نانک جی نے کہا - شما نام چہ داری - تو

مغل نے کہا ما نام یار علی دارم - تو گورو نانک جی نے کہا شما نام باولی قند ہاری - بولو بہائی جی واہگورو

ساکہی ۹۶

تو گورو نانک جی نے وہان سے اوداری لی - پانی پت آنکلے - پانی پت کا پیر شیخ شرف تہا - اوس کا

مرید شیخ ٹہیری تہا - وہ پیر کے لئے استاوہ پانی کا بہرنے گیا تہا - آگے گورو نانک جی اور

بالا بیٹہے تہے - شیخ ٹہیری نے آکر سلام کیا - کہا کے درویش خدائے کے سلام علیکم - تو گورو نانک

جی نے کہا الیکہہ کو سلام ہے پیر کے پیش دست - تو شیخ حیران ہوگیا - کہنے لگا آجتک

کسی نے سلام نہیں پہیرا - میں پیر کو خبر کرون - تو آکر کہا - پیر سلامت ایک فقیر آیا ہے

میں اوس کی بات سنکر حیران ہوگیا ہون - تو پیر نے کہا کہو کیا کہتا ہے - تو شیخ نے کہا -

پیر سلامت میں استاوہ بہرنے گیا تہا اور وہ آگے بیٹہا تہا میں نے کہا سلام علیکم ہو درویش تو وہ

بولا الیکہہ کو سلام ہے آو پیر کے پیش دست تو پیر نے کہا سچا جس نے الیکہہ کو سلام کیا ہے

اوس کا دیدار کرنا چاہئے - تو شیخ شرف اور ٹہیری دونوں ملکر گورو نانک جی کے پاس آئے

آکر دست پنجہ لیکر بیٹہ گئے تو پیر نے کہا بچہ آمد - تو گورو نانک جی نے کہا تما آمد - تو شیخ نے کہا

ما من مئی - تو گورو نانک جی نے کہا ما سی مومنی - تو شیخ نے گورو جی کو کئی پرسش پوچہی

من شما سوال می پرسم - جواب بگو درویش - کلمہ شما چہ مذہب است - تو گورو نانک

جی نے جواب دیا ؛

سنوا موندا تان موند منڈاوے × من من موندی جگت نہ پاوے × موند گور آگے دہرے ×

من ہت تیاگ گورو کی مت کرے × موہے منڈے ہوئے سب کی رینا × سو بیراگی پرکہہ گور بینا ×

موند منڈ اسے کا ایہہ گت بہائی × کوئی ورلا لوبت موند منڈائی × سو اد سینہ سب ہمتا تجی ×

نت نانک ایہہ بدہ کلمہ سجے × ا -

تو شیخ شرف نے پہر پوچہا من سوال می پرسم اول جواب بگو درویش - فرقہ کفنی شما

جواب گورو نانک جی پلح سیرمت مرید ہوئے رہنا × کفنی ٹوپی شبد بہنا در یاؤ کرسے ہے برتی
پٹھ تہاں سکھ من جیتی × ہر کاہ سوگ کا کر اہار نگ × پہر کفنی دو بدیا بڈے ارنگ ×
سن نگری لے بستی رہائی × تو کفنی کی جگت بین پائی × کٹنب چھوڑ ہوا اکیلا × نانک پہر
کفنی بہیا سو بہیلا × ۲ -

تو شیخ شرف نے پہر پوچھا - اگر ترا سوال نی پرسم × جواب بگو درویش - کو مین شما چہ مذہب

گورو نانک جی واچ

گور شبد دیکھیا من سہج گنگ × پنج اندریہ لے اپت رنہاگ دشٹ بند درمت ہر بنگ دسوین
دوار تالا جڑ تنگ × اتہہ سہٹہ بات تن ماہ کر نیگ × پہر لنگوٹی جبانہ مر تنگ × پہر لنگوٹی رہے اکیلا
الٹ لنب کا پیوہر دہ جلا × دینی گورگیہ چھوٹی × ابہہ جگت نانک پہٹرا لنگوٹی × ۳

تو شیخ شرف نے پوچھا - من ترا سوال می پرسم - جواب بگو درویش - پاؤ پوش چہ مذہب -

گورو نانک جی واچ

سبب گیان اچل سنگیتنگ × پاوک پون کاٹن کہودن تن من ساہنک × دہرن ترورکی رست رنتنگ
تو پائے پوش ہم ہم ہید ہنگ × بن بر ہم چینیو پائے پوش نیا گو نانک اوہ ترگہاٹ لاگ × ۴
تو شیخ شرف نے پہر پوچھا - اگر ترا سوال می پرسم - ایں جواب بگو درویش -
تو گورو نانک جی کو شیخ شرف کہتا ہے درویش کس کا نام ہے - تو گورو نانک جی
اپنے شبد کہا -

راگ آسا محلہ پہلا - جیونت مری جاگت ہین سووے ॥ جانت آپ مٹا وے ॥ صفت صفاؤ
ہوئے - ملے خالق کو تب درویش کہاوے ॥ تیرا جن ہے کوئی ایسا دل درویش ॥
تھا وی غمی نمک نہین غصہ خودی حرص نہین ایس ॥ ۱ - رہاؤ ॥
کپخن خاک بیاں دیکھی حق حلال پچھانے ॥ آئی طلب صاحب کی مانی - اور طلب نہین جانے
جوگی جتی تپی سنیاسی رکت بند جاوی ॥ پانچون اندری در ڑہ کر راکھی تو درویش کہاوے ॥ ۳
گگن منڈل مین آسن ملیے اہند ناد بجاوے ॥ کہو نانک سا دہو کی مہما بید کتیب نہ پاوے ॥ ۴
تو شیخ شرف گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا - بہت خوشی ہوا - کہنے لگا واہ خدا کے پہچاننے
والے تمہارا دیدار ہوا - ہم بہت راضی ہوئے - دست پنجہ لیکر قدم چومے - اپنے ڈیرے کو شیخ

شرف گیا۔ بولو بھائی جی واہگورو۔ ساکھی اور چلی ؛

ساکھی ۶۸

تو گورو نانک جی پھر چھوٹ کر دلی قندھاری کے پاس آ گئے۔ آگے ولی قندھاری کے پاس شرف پٹھان دیکھی بیٹھا تھا۔ تو گورو نانک جی نے کہا ولی قندھاری کیا کرتا۔ تو ولی قندھاری نے کہا
آؤ پیر جی۔ شرف حاضر ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا لطف خدائی۔ بندہ گدائی۔ کرم بخش الہی
تو شرف پٹھان نے کہا لطف ہوا۔ کرم بخشی ہوئی۔ کہو نانک درویش۔ کلی چہ احوال۔ تو گورو نانک جی نے
کہا کلا کل ایک خدائی۔ سب لیے پر دے بے پرواہ × شفقت دیکھی ایک نا ؛ تب سب تے ہو ہو رہے بیگانا ؛ کہو نانک دوستی
سمجھے تب جب کھلے آئینہ۔ تو پھر شرف نے کہا کفنی کر کار کردی ×
تو گورو نانک جی نے کہا۔ کفنی خیر خدائی کا دیکھ × مردا ہوئے تجو سب بھیکھ ؛ ظلم جہان اللہ نے
لئے کیا ؛ خالق ایک اور نہیں دوا ؛ کہو نانک سن شرف ایا ئے ؛ درست معنے جو حق پچھانے
پھر شرف نے کہا پسیدم ؛ سیلی راچہ کار کردی ؛
تو گورو نانک جی نے کہا سیلی سالس رہی جہان ؛ چار کتیان جیہن قرآن ؛ شرع شریعت ماہے
ناہیں ؛ طریقت معرفت دعویٰ ماہیں × باہر سیاہی اندر لال ؛ کہو نانک پہنچو در حال۔
تو پھر شرف نے پوچھا۔ کمر بستہ کا چہ حاصل۔
تو گورو نانک جی نے کہا۔ کمر بستہ الله کی شادی پیر بتائے دوجی بینے فرق رہو تب پاوے
راہ نمائے × ایسی رہنی جو رہی تب ہووے درست ایمان ؛ زور ظلم نہ کسی کر بگڑ چلیں کہاں
گفت نانک شرف سن آج جی مقام ×
تو پھر شرف نے پوچھا۔ گودڑی راچہ صرف کردم۔
تو گورو نانک جی نے کہا۔ گودڑی گیان ایک سمجھ خدائی × سوئی صبوری بیچ دھاگا پائے
سادھ پیر پل سبھ دنیو بھائی کبھو نہ جائے۔ سب سے بیچ کہائے کل اہنگ سمائے × گفت نانک
شرف سن چلو حکم رضائے ×
تو پھر شیخ شرف نے پوچھا۔ کوش چہ کار کردی ؛
تو گورو نانک جی نے کہا۔ کوش کا منا شد ہی کہیں نکل نہ جاوے ؛ پیر نصیحت راکھے اپنے گھر آوے

لگن لگن تب جاگی جب ایک کہاوے ٭ دل دلیل اوتہی تہین تی من بیان مٹاو ٭ لفت نانک شرف سن
تب فقیر کہاوے۔ تو پہر شرف نے پوچہا۔ بہیکرا چہ فرمود۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔ بہیکرا کر
وجود کو نام بہیکہ کر لیو سو مانگو ایک خدا لئے پیے پیر فرمایا ایہو ٭ دوجا دل سے دور کر پہلے تجو دیئے
ایسی مصلحت ہوئے رہو کبہی نہ پٹہ بیٹہے فید ٭ کہے نانک شرف سن کیئے پیر کہا گمان ٭ فقر
مراتب تو ملے دوجا گرے نشان ٭ تو پہر شرف نے پوچہا۔ بگو نانک بیراگی چہ می فرمائیہ۔
تو گورو نانک جی نے فرمایا۔ بیراگی یے عیب ہو رہیے ٭ کرکے تو کیا ہی کہئے ٭ کرن ہا رکی صفت
پکارے ٭ مطلب پورا کرے خدائے ٭ کہے نانک سن شرف ایا لنے ٭ پیہہ پکڑ نت بیک پچہائے
شیخ شرف پٹہان بدر شہر کا تہا۔ یا یے ولی قندہاری کے پاس دل بہلانے آیا تہا۔ یہہ
باتین وہان ہوئین۔ تو شیخ شرف گورو نانک جی کی قدموں پہ گر پڑا۔ اور کہنے لگا شاہ پیر
ما مرید۔ تو گورو نانک جی نے کہا تجکو خدا یاد آئے ٭ اب تم اپنے بدر شہر کو جاو۔ تو پہر شیخ شرف
نے کہا۔ پیر نانک جی پہر ہمکو کب دیدار ہوگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا دیدار دل مین رکہنا
بہول نہ جانا۔ تو پہر شیخ شرف نے کہا پیر جی دیدار تو دل مین ہوگا لیکن اس دیہ بہی
پائینگے تو پہر گورو نانک جی نے کہا شیخ شرف اس دیہ نہین ہوگا۔ اور ایک بات اور ہے جو بہت
محبت رکہتے ہو تو ایک شہزادہ مراسی ہے اوسکا دیدار کروگے تو ہمارا ہی دیدار ہوگا۔
یہ بات سچ کر ماننا۔ تو شیخ شرف نے کہا پیر جی وہ شہزادہ مراسی کہان ہے تو گورو نانک جی نے
کہا وہ جو خورما شہر ہے وہان شہزادہ مراسی کا بیٹہا ہے وہان ہی جاکر اوسکا دیدار کرنا
اور یہ ولی قندہاری ہے اسکا دیدار کرنا۔ تو شیخ شرف نے کہا بہلا پیر جی بڑی عنایت
ہوئی تو پہر ولی قندہاری نے کہا پیر جی ہم سے قول قرار کرو۔ تو گورو نانک جی نے کہا
تمکو یہ قول ہے جو دعوی دور کرو سنی اور رافضی کے جتنے فرقے ہین سب خدا کے
کئے ہین اس طرح چلنے فقیری کی یہ طرح ہے۔ تو ولی قندہاری نے کہا پیر جی جب کا
ہم نے تمہارا دیدار پایا ہے تب کا ہمارا یہ دعوی اوٹھ گیا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا
بہلا ہوا خدا سے سرفراز ہوا۔ تو پہر ولی قندہاری نے کہا پیر جی ہمکو تم ساتھ لیچلو۔ تو
گورو نانک جی نے کہا ولی قندہاری ہمنے تجکو یہان ہی رکہنا ہے تو ولی قندہاری
نے کہا جی تمہاری مرضی۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکہی اور چلی ٭

ساکہی ۶۸-

توگورو نانک جی نے وہان سے اوداری لی۔ کابل شہر مین آکہڑے ہوئے۔ تو بالے نے کہا
گورو جی تمنے ولی قندہاری پر بہت مہربانی کی۔ توگورو نانک جی نے کہا بہائی بالا یہ ہمارا بڑا پیارا
بہگت ہے اسنے بڑی بندگی کی تہی اور ولی کے پیچہے شیخ شرف جی پورا ہوا تو بالے نے کہا گورو جی
شرف بہی ولی جیسا ہوا۔ توگورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ولی بہت دور ہوا وہ شرف مہاپورکہ
ہوا اس سے ایکدہ اوس ہو اور بہی ترینگے۔ اور ولی سے کئی سنگڑے جیو کرتا رتہ ہونگے۔ ولی
سنگور کے مقام ہوا اور اسکی ساری اولاد مہاپورکہ ہوگی تو پہر بالے نے کہا گورو جی کوئی اس کا
کابل مین بہی مہاپورکہ ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا یہان ایک اور بہی سادہو لیکن
پٹہانون مین بابو کہیل کے دیہہ مین ہے لیکن ابہی شکا نہین تو بالے نے کہا گورو جی اوسکو بہی ملوگے
توگورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ملین گے۔ تو بالے نے کہا گورو جی چلو تو گورو نانک جی اور بالا بابو
کہیل کے دیہہ مین جا کہڑے ہوئے تو ایک دوکان خالی پڑی تہی اوسپر جا بیٹہے تو ایک پٹہان آیا
آکر کہنے لگا ارے گوچے تم کون ہو۔ گورو نانک جی نے کہا ہم خدا کے بندے ہین۔ تو پہر پٹہان نے
کہا ارے گوچے خدا کے بندے تو سب ہین تمکو کس سی کام ہے توگورو نانک جی نے کہا خان فقیر ہین اور
ہمارا یہان ایک دوست ہے تو پہر پٹہان نے کہا وہ کون ہے اور اسکا کیا نام ہے توگورو نانک جی نے کہا
وہ کہتری ہے اور نانک چند اوسکا نام ہے تو پہر پٹہان نے کہا ارے اوسکے باپ کا کیا نام ہے توگورو جی
نے کہا ارے گوچے اوسکے باپ کا نام خانچند ہے تو پہر پٹہان نے کہا چلو مین تمکو لے چلتا ہون
توگورو نانک جی نے کہا خان ہم جاتے نہین وہ آپ ہی آویگا تو پٹہان نے جاکر نانک چند کو خبر کی
ارے نانک چند دو فقیر تمکو بہت یاد کرتے ہین بازار مین بیٹہے ہین کہتے ہین خانچند کا بیٹا نانک
چند ہے وہ ہمارا دوست ہی تو بیٹے نے کہا چلو مین تمکو لے چلتا ہون۔ اونہون نے کہا ہم جاتے نہین وہ
آپ ہی آویگا تو نانک چند نے کہا ارے گوچے ہمارا تو کوئی فقیر دوست نہین تو پہر پٹہان نے کہا نانکچند
وہ تو تیرا ہی نام لیتے ہین نہین تو ہم اپنے گہر سے نکال لیجاتے تو نانکچند نے دل مین کہا بہائی چلنا
چاہئے تو نانکچند دوسرا میوہ لیکر آیا۔ جاکر دیکہے تو دو فقیر بیٹہے ہین لیکن انکا بہیس کچہہ معلوم نہین
ہوتا۔ نانکچند نے جاکر کہا فقیر جی پیری پنے اور میوہ آگے رکہا توگورو نانک جی نے کہا آؤ بہائی

مانک چند تمہیو تو نانک چندنے کہا فقیر اتیت سب کے دوست ہوتے ہین اور فقیر اتیت کا سب کوئی سیوک ہوتا ہے فقیر اتیت صاحب ہین تم ہیرے کے واقف ہو۔ بتلاؤ۔ تو نانک چندنے کہا بہائی مانک چند تمکو آپ ہی خبر ہوگی۔ تو مانک چندنے کہا تمہارا نام کیا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی مان چند اسکا نام ماں باپ ہے اور میرا نام نانک نرنکاری ہر تو پہر مان چندنے کہا جی تمہارا گانو گونسا ہے۔ تو ہندو ورن کے نرنکار نانک جی نے شبد بولا۔

دیس ہمارا بیگم پور کہیے تس ملن سون آئے ہین + راجہ اوسکا ایک ونکارا تن ہم یہان پہہائے ہین + مان چند کو راہ بتایا نرمل مارگ بایا + کہے نانک سن مان چند جی ہم تمکو ندی بلایا + ۱۔

تو مان چندنے کہا جی تم تو اور باتین کرتے ہو۔ یہ باتین تو سنسار مین نہین۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔ بہائی مان چند جی یہ باتین اصلی ہین اور باتین نقلی ہین۔ تو گورو نانک جی نے شبد کہا۔

راگ ملنگ محلہ پہلا۔ جن کیا تن دیکہیا کیا کہیے رے بہائی + آپے جانے کرے آپ جن واڑی ہے لائی + ۱ ۔ رائے ساپیارے کلاسے + ساجی جت سدا سکہہ ہوئے +

رہاؤ جبر نگ کنت نہ راویا سا پچہوتے تانی + ہتہہ پچہوڑے سر دہنے جب رین بہانی + ۲ + پچہتاوہ نہ ملے جب چوکے گی ساری + تان پہر پیارا راوسے جب آویگی باری + ۳ ۔ کنت لیا سوہاگنی متہون وہ دی ایہہ + سے گن منجہہ نہ آوئی سے کے جیہ دوش دہریہہ + ۴ ۔ جنہین سکہی شوہ راویا تن پوچہوگی جائے + پائے لگون بنتی کرون لیونگی پنتہہ بتائے + ۵ ۔ آپ پچہانے نا نکابیہے چند نہ لائے + گن کاسنکا من کرے تو پیا پیے کو پائے + ۶ ۔ بانا واڑی ہوئے گہر خبر سا نہ جانے + پیا ہوئے مشک کا تب پہول نہ بچہانے + ۷ ۔ دہات ملے پہن دہات کو ایو لیوے کوہتاوے + گور پر شادی جانئے ان بہے پد پاوے + ۸ ۔ جو دل ملیا سو مل رہا ملیا کہیے رے سوئی + جی ہتہیرا لوچئے باتین میل نہ ہوئی + ۹ ۔ آپ بیوے نانکا برہم برہم سماوے + سبہے ہبجے پل ہے امر اپد پاوی + ۱۰ ۔

تو پہر مان چند کہتری نے کہا جی اسکا بہلا کیونکر ہو تو گورو نانک جی نے کہا مان چند اس جیو کا بہلا تب ہو جب اسکو بغیر پرمیشور اور کچہہ یاد نہ ہے۔ سانس سانس کرتار یاد رہے تو مان چندنے کہا جی ہی طریقہ بتاؤ جسطرح کرتار یاد رہے تو گورو نانک جی نے کہا سن بہائی مان چند پہوک کا پچہ نہ کر۔ ننگ کا پیچ نہ کر۔ اسی کرتار کا پیچ کر۔ اس بدہ کرتار چت آوے تو مان چند گورو نانک جی کے قدمون پر

گر پڑا اسو نہہ سے کہا ترا ہ ترا ہ تیری شرنا + کاٹ دو موجمن مرنا + تو گورو نانک جی نے اپنے ہاتہہ کا ڈنڈا دیا اور کہا اے بہائی مان چند یہ ہمارا سونٹا خبردار رہے تو مان چند نے لیکر سر پر رکہا۔ سر پر رکہتے ہی مان چند کے کپاٹ کہل گئے۔ بیہوش ہو گیا۔ جب ہوش مین آیا تو گورو نانک جی نے کہا اے بہائی مانچند ہمارا کرتا رکرتا رہے۔ تو مان چند نے کہا ست کرتار۔ تو مان چند بہا پرکہ ہوا۔ بولو بہائی جی واہ گورو ساکہی اور چلی +

ساکہی ۶۹۔

گورو جی نے وہان سے اوڈاری لی۔ بالناتہہ کے ٹیلے پر آ بیٹھے۔ وہان بالگدائی جوگیشر تہا آدہ کوس پر جا بیٹھے۔ بالگدائی کا طریقہ سچہ تہا ایک بہنڈارا کہانیکا تہا اور ایک بہنڈارکپڑون کا تہا اور ایک طویلہ گہوڑون کا تہا۔ دو کوس پر رستہ مین گاڑیان بہیجتا تہا مسافرون کے واسطے پر سواری بہی تہا تو جوگی گورو نانک جی کے پاس آکر کہنے لگے چلو جی اتیتو چلکر آسن پر بیٹہو تو گورو نانک جی نے کہا جاؤ جوگیشر وہم نہین آتے۔ تو جوگیون نے بالگدائی سے اکر کہا جی ناتہہ جی دو اتیت باہر بیٹھے ہین آتے نہین تو بالگدائی نے کہا جوگیشر وجاکر کہو جی اوپر سے مینہہ آتا ہر تکلیف پاوگے۔ تو جوگیون نے جاکر کہا جی ناتہہ جی کہتے ہین اوپر سے مینہہ آتا ہے تکلیف پاوگے۔ چلکر بسترلو۔ بہنڈارا لو۔ جگہہ لو۔ اب تم چلو۔ تو گورو نانک جی نے کہا جوگیشر وہم یہان ہی رہین گے تو جوگیون نے پہر آکر کہا جی ناتہہ جی وہ نہین آتے۔ تو بالگدائی نے کہا جاؤ بہائی ہم چلتے ہین تو کیون وہ کیون نہین آتے تو بالگدائی آپ آیا۔ آکر کہنے لگا جی چلو اتیتو آسن مندر و نمین کرو دیدار دو تو گورو نانک جی نے کہا ناتہہ جی ہم اتیت فقیر ہین کہان کہان آسن مندر ڈہونڈتے پہرین گے فقیر اتیت کو جہان گذران آئی وہان ہی گندی۔ تو بالگدائی نے کہا سنو اتیت جی جو نہو تو جہان آئی وہان ہی گذری درجو الکہہ پرکہ اپنی دیا کرکے آن ملاوسے تو نستار بہی کرنا جوگ نہین تو گورو نانک جی نے کہا چل بہائی بالا تو بالے نے کہا گورو جی چلو۔ تو گورو نانک جی کو اوربا۔ لے گو۔ بالگدائی اپنے مندرو نمین لے گیا۔ جاکر مندر دکہلائے۔ کہنے لگا دیکہو جی کیسے مندر ہین تو گورو نانک جی نے کہا ہان جی کیا دیکہنا ہے رلج لیا اکہا تو پہر بالگدائی نے کپڑون کا بہنڈار دکہایا۔ تو پہر گورو نانک جی نے کہا جی ہان رلج پیلا کا کیا دیکہنا ہے۔ تو پہر بالگدائی نے کہانے کا بہنڈار دکہایا تو پہر گورو نانک جی نے

کہا ہان ہی راج لیلا کا کیا دیکہتا ہے تو پہر بالگدائی نے گہوڑون کا بنڈ ہرد کہلایا۔ تو پہر گورو نانک جی نے کہا ہان جی راج لیلا کا کھیل دیکہتا ہے۔ تو پہر بالگدائی نے کہا ارے آیتو تمہارا کیا نام ہے تو گورو نانک جی نے کہا جو گیشر اسکا نام بہائی بالا ہے۔ تو پہر بالگدائی نے کہا جی تمہارا کیا نام ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا جو گیشر ہمارا نام نانک نرنکاری ہے تو پہر بالگدائی نے کہا جی وہ جو نانک ظاہر ہوا ہے تم وہی ہو کرا دتی اور ہو سچ کہنا تو بالے نے کہا جو گیشر وہی ہے۔ تو بالگدائی نے کہا گورو جی سچ کہو دیکہو اوپر سے مینہہ برستا ہے اور مندر ون مین نہ ہوتے تو تکلیف پاتے کہ آرام پاتے سچ گورو نانک جی نے کہا سنو جو گیشر وہ گذر ہی جاتی۔ تو پہر بالگدائی نے کہا جی سچ کہنا جیون کی تیون تکلیف مین گذرتی کہ آرام مین گذرتی۔ تو گورو نانک جی نے کہا تکلیف ہی گذرتی تو بالگدائی نے کہا سن گورو نانک جی۔ یہہ زہر کے ساگ کی بٹی اور بہکٹرے کے آٹے کی روٹی یہ ہمارا کہانا ہے اور ہمکو دوکہہ تب لگے جو ہم اچھے کپڑے آپ پہنتے ہوں اور اچھے کہانے آپ کہاتے ہوں۔ اور گہوڑون کے اوپر سوار ہو دین ہمارا کچہہ نہیں سب کچہہ ایکہہ پورکہہ کا ہے جتی الٹے سنتو کہی کہاوے ہمکو کچہہ دکاو نہین لگتا۔ کئی آدمی آرام پاتے ہین۔ اسبات کا جواب دو۔ تو گورو نانک جی نے کہا تو اصل جوگی ہے تو نے اچھی سمجھی ہے۔ یہ بات ہم نے تیرے پاس پائی تو گورو نانک جی اور بائی بالا اپنیز سیج کرنے لگے۔ تو گورو نانک جی نے کہا کیون بہائی بالا میرے دل تو اچھی لگی ہے تو اپنی کہو تیرے دل کیسی لگی ہے تو بالے نے کہا جی جو اچھی تھی تو ہمکو اچھی لگی۔ تو بالگدائی نے گورو نانک جی کی قدمون پر ماتہا ٹیکا۔ بہت خوش ہوا تو گورو نانک جی بالگدائی سے رخصت ہوئے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی ✦

ساکھی ۷۰۔

تو گورو نانک جی وہان سے بیلوکے رندہاوے آئے ساتہہ بالا تہا تو مولا چونا جتے رندہاوے کے پاس گیا تہا جتے رندہاوے نے کہا جا مولا کچہہ کہانیکو لے جاؤ اور جاؤ دیکہہ کر کپڑے کی خبر لو۔ تو مولا چونا تہالی مین پرشاد بناکر لگیا جاکر پرشاد گورو نانک جی کے آگے رکہا۔ مولے نے کہا جی پرشاد کہاؤ تو گورو نانک جی نے کہا جی مین نہین کہاتا تو مولے نے کہا جی تم کیون نہین کہاتے تو گورو نانک جی نے شبد بولا۔ پہلی پوڑی آکہی۔

سری راگ محلہ پہلا۔ سب رس مٹھے منیئے سنے سالونے + کہٹ ترشی مکہہ بولنا مارن ناد
کیئے + چہتی امرت ایک بہاؤ جاکو ندر کرے + بابا اور کہانا خوشی خوار + جت کہادہے تن پیڑے
منہین چلے وکار + رہاؤ - ۱ -
تو پہر مولا کپڑے لے گیا۔ لال قبا۔ اور نیلی سلوار۔ اور ٹکا اور سفید پگڑی اور پہر گل۔ یہ پانچوں
کپڑے بنا کرلے گیا۔ کہنے لگا اچھا یہ تو نگل پاؤ۔ چارٹی کے دن مین تو پہر گوروجی نے دوسری پوڑی کہی
رتا پہہن من رتا سپیدی ست دان + نیلی سیاہی قدا کرنی پہرن پہر دہیان + کمر بند سنتوکہہ کا دہن
جوبن تیرا ناؤ + بابا اور پہنین خوشی خوار + جت پہیدے تن پیڑیئے من مہین چلے پکار + ۱ -
تو پہر ہولے نے جائے اپنے رندہا وے کو۔ باجی نہ کچھ کہاتا ہے نہ پہنتا ہے تو اپنے رندہاوے نے
کہا چلو چچا مولا مین چلتا ہون تو اچہا رندہاوا گہوڑے پر سوار ہو کر آیا۔ آکر کہا گوروجی نہ کہاتے
ہو نہ پہنتے ہو۔ اچہا گہوڑے پر سوار ہو کر چلو۔ عزت تعلیم سے ساتہہ چلو۔ تو گوروجی نے تیسری پوڑی کہی
گہوڑے پاکہر سوئنیے ساکہت بوجہن تیری بات + ترکش تیر کمان سانگ تیغ بندہ گن دہات +
واجا نے جابت سیون پرگٹ کرم تیرا میری ذات + ۳ - بابا ہور چڑہنا خوشی خوار + جت چڑہیئے تن
پیڑیئے من مین چلے پکار + ۱ -
تو پہر اپنے رندہاوے نے کہا جی اچہا گہر تو چلو۔ تو گورو نانک جی نے چوتہی پوڑی کہی۔
گہر مندر خوشی نام کی نظر تیری پرولار + حکم ہیلا تدہ بہاوسی آکہن بہت اپار + نانک سچا بادشاہ پوچہنا
کرے بیچار + ۴ - بابا ہور سونا خوشی خوار + جت سُتی تن پیڑیئے منہین چلے بکار + رہاؤ - ۱ -
تو وہان بہینی دہتی۔ وہان دہرم سال ہوئی۔ لوگ آکر ملنے لگے جب ایک مہینہ ہوا تو گورو نانک
جی نے کہا بہائی بالا ہم کیتے برسون کے پیچہے یہان آئے ہین تو بالے نے کہا گوروجی مین کیا جانون
تمہاری تم ہی جانو تو پہر گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہم سولہوین برس آئے ہین تو بالے نے کہا گوروجی
بیچ جی جب پہر دو مہینے گذرے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا جو چلو تو چہوتی سی اوداسی کر آئین
تو بالے نے کہا گوروجی کہان کی۔ تو گورو نانک جی نے کہا کورچہیتر کی وہان سورج گرہن کا بڑا بہاری
میلا ہے تو بالے نے کہا جی آگا تمہارا اور پیچہا ہمارا۔
بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی

ساکھی ۱۷۱۔

تو گورو نانک جی ل دیپال کور چھیتر آئے۔ دیکھیں تو آگے کور چھیتر پر کمبھ درشن اکٹھی ہوئی ہین
اور خلقت کی کچھ گنتی نہین تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا ہم نے تو سورج گرہن نہین پوجنا
لیکن ایک کام کرو تو بالے نے کہا گورو جی کہو تو گورو جی نے کہا بھائی بالا ایک سیر سالنا بکری کا لیاؤ
اور ایک ہانڈی بیچ چینی سے آؤ۔ تو بالے نے کہا اچھا جی۔ تو بالا سالنا اور ہانڈی بیچ کا جو لے آیا
تو گورو جی نے کہا بھائی بالا اس تالاب پر چولہا بنا کر ہانڈی چڑھا دو۔ تو بالے نے چولہا بنایا اور ہانڈی
چڑھا دی۔ آگے لوگ ہوم جگ کرتے تھے اونہون نے ہانڈی مین ماس چڑھایا۔ سینا سیئون نے جو دھوآن
نکلتا اور ہانڈی دیکھی تو سیناسی سونٹے اور ہتھیار لیکر دوڑے۔ آکر کہنے لگے ارے تم کون ہو۔
آج کے دن تو مسلمان بھی تراس کرتے ہین۔ تم ہندو ہو یا ہو تم ٹھیک بتاؤ تم نے اس ہانڈی مین کیا
پکایا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا مجھکو بھوکھ لگی تھی۔ اسواسطے ہم نے ہانڈی چڑھائی تھی تو سنیاسی
اور پنڈتون نے کہا اس ہانڈی مین کیا ہے تو گورو نانک جی نے کہا اسمین بکرے کا ماس ہے تو سنیاسی
اور پنڈتون نے کہا ادھرے ادھر طرف تو گرہن لگا ہے اور اسطرف تو ماس کھاتا ہے۔ تو نے کیا سمجھا
ہے تو گورو جی نے کہا دیوتا جو گیان مین بات پوچھو تو کہون اور جو سونٹے کے زور بات کرو تو مین
نہین کرتا۔ جو کر جانتے ہو کر جاؤ۔ تو پنڈتون نے کہا چادرے دیوتا اسکے پاس سے ہٹ کھڑے
ہو تو سیناسیون اور پنڈتون نے کہا کہو جی گیان کی بات کہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔

شلوک محلہ پہلا:- پہلا ماسون نمیا ماسے اندر واس + جیو اوپایا ماس مُنہ ملیا ہڈ چم تن ماس +
ماسون باہر کڈھیا مما ماس گراس + مُنہ ماسے کا جیبھ ماسے کی ماسے اندر ماس + وڈا ہوئے
بیاہیا گھر لے آیا ماس + ماسوہی ماس اوپجیا ماسون سبھو ساک + ستگور ملیاں حکم بجھے
تان کو آوے راس + آپ چھٹے نہین چھٹے۔ نانک بچن بناس + ۱۔
ماس ماس کر مورکھ جھگڑے گیان دھیان نہین جانے + کون ماس کون ساگ کہاوے کس مین
پاپ سمانے + گینڈا مار ہوم جگ کیتے دیوتیان کی بانے + ماس چھوڑ بیس نک پکڑے راتی مانن
کھانے + پھڑ کر لوکان نون دکھلاوے گیان دھیان نہین سوجھے + نانک اندھے سو کیا کہیئے کہے
نہ کہیا بوجھے + اندھا سو جو اندھ کماوے جس ہردے سو لوچن ناہین + مات پتا کی رکت اوپجے

ماس نہ کہا مین + استری پو کہے جان سو میلا اوتھے اندہ کما ہی + ماسون نستے ماسون جمتم
ماسے کے بہانڈے + گیان دہیان کچہ سوجہے ناہین چتر کہا مین پانڈے + باہر کا ماس مندا
سوامی گھر کا ماس چنگیرا + جیا جنت سب ماسون ہوئے جیان بیا بمیرا + اجہہ بہکہ مین ہکہ
چہوڑین نانڈہ گدہ رحین کیرا + ماسون نستے ماسون تھین ہم ماسے کے بہانڈے + گیان دہیان
کچہ سوجہے ناہین چتر کہا وین پانڈے + ماس پرائے ماس کہتیت چہوڑن جگ ماس کمانا جہج
کاج ویاہ سوا دے اوتھے ماس سماتا + استری پور کہیا دیجے ماسون پادشاہ سلطانا + جی
اودہ دیسن نرک جاندے تیرا ونکا دان نا لینا + دیندے نرک لیندے سرگ دیکہو یہ دہگانا +
آپنہ تجہے لوک بجہائے پانڈا کہرا سیانا + پانڈے تون جانے ہی ناہین کتہوں ماس اپجہنا +
تویون ان کما دکپاہ ان تریہنت تربہوان گنا + تیرا آکہے ہون بدہ بدہ چہا تو تے بہت پکارا +
اتنے رس چہوڑ ہووے سیناسی نانک کہے بچارا + ۲ -

تو گورو نانک جی نے کہا بہائی باند ہانڈی توڑ دو جب ہانڈی والے نے توڑ دی تو بیچ مین سے
چاول نکلے سب لوگ حیران ہوگئے گورو نانک جی کے قدمون پر گرے گورو انگد جی کو چہنے لگے
بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی ۔

ساکہی ۳ ۔

ایک کہتری متصدی تہا وسنے سکندر خان لودی بیٹے بہرام خان لودی کے پاس جو دلی
کا بادشاہ تہا چغلی کہائی کہا جی بادشاہ سلامت ایک جو ہندو فقیر نانک کہتری ہے وہ نہ
بید کو مانتا ہے نہ کتاب آسمانی کو مانتا ہے دونون کو نہین مانتا حضرت اوس سے پوچہئے تو بہرام
خان لودی نے کہا فقیرون کو پکڑو ۔ تو فقیرون کو پکڑ لائے جنہین سے گورو نانک جی قیدخانہ
مین پکڑے آئے ۔ تو بہرام خان نے کہا سب قیدیون کو چکیون پر بٹہلا دو اور سوا من چنے
پیسنے کو دو سب فقیرون نے چنے پیسنے شروع کر دیئے گورو نانک جی کی چکی خود بخود پہرتی جاوے
اور آٹا نکلتا جاوے ۔ تو شور پڑا کہ گورو نانک جی یہی ہے جو دولت خان لودہی کا مودی تہا
اور فقیر ہوا تہا ۔ تو دولت خان کا نام سنکر بہرام خان نے غصہ کہا یا ۔ کہنے لگا جو مفسد بڑا کہتا ۔
تو گورو نانک جی کو مقید کیا ۔ اور چکی چلتی رہی ۔ تب بہرام خان نے جانا جو نانک ہندو فقیر ہے وہ

کامل فقیر ہے جسکی چکّی خود بخود پہرتی جا رہی ہے۔ تو بہرام خان نے کہا اوسکو خلاص کرو۔ تب لوگون
نے مشکلین کہولدین۔ تو گورو نانک جی نے کہا ہم یہان ہی بیٹھے ہین تو گورو جی نے شبد کہا۔
راگ آسا محلہ پہلا ۱۔ کہا کہان سو کھیل طویلہ گہوڑے کہان بہیری سنائی + کہان سو تیغ بند گاڈیڑ
رکہ انولال قبادی + کہان سو آرسیان مکہ بنکا ایتھے دسن نا ہین + ۱۔ ایہ جگ تیرا تون گوسائین ایک
گہڑی مین تھا پیوہ + تھاپے زر ونڈ دیوے بہائی + کہان سو در گہر منڈپ محلا کہان سو بنک سرائی +
کہان سو سیج نکہائی کامن جس بکہ نیند نہ پائی + کہان سو پان تنبولی ہر ماہو سے چہائی مائی + ۲۔ اس حر کارن
گہنے وگوتی کہن مین بہتی پرائی اس زر کہنی کہوائی + پاپون باجہون ہوو نا ہین مویان ساتھہ نہ جائی +
جسنون آپ بہلائے کرتے کہس لیئے چنگیائی + ۳۔ کوٹی ہون پیر ونج راہے جو میر سنیا دہایا + تھان
مقام چلے بج مندر موچہہ موچہہ کور رلایا + کوئی مغل نہ ہوا اندہا کنتے نہ پرچا لایا + ۴۔ مغل پٹھان بہی
لڑائی زمین تیغ وگائی + اونہین توپک تان چلائی + اونہین ہست چڑہائی + جنکی چیری درگاہ
پہاٹی تنان مرنا بہائی + ۵۔ اک ہندوانیان ور ترکانی بھٹیانی ٹہکرانی + اکنان پیرن سر خور پاٹے
اکنان واس مسانی + جنکے بنکے گہر نہ آئے تن کیون رین وہائی + آپے کرے کرائے کرتا کس نون
آکہہ سنائیے + دکہہ سکہہ تیرا بہانا ہووے نانک لکہیا پائے + ۶۔
گورو نانک جی نے کہا سن بہائی بالا جو کام کرتار نے کرنے ہین وہی کام کرگیا۔ تو بالے نے کہا گورو
جی اب تم یہان سے اوٹہو ر دکتا کوئی نہین تو گورو نانک جی نے کہا سن بہائی بالا ہمکو کرتار کا حکم
اسطرح ہے جو انکی صفا یہان سے اوٹہا دیوین۔ تب ہم یہان سے اٹہین گے تو بالے نے کہا گورو جی
انکی صفا کب اٹھیگی۔ گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا انکی صفا اوٹہنے مین سات مہینے اور سات
دن رہتے ہین۔ تو پہر بالے نے کہا گورو جی کیونکر ہوگی تو گورو نانک جی نے شبد کہا۔
راگ آسا محلہ پہلا ۱۔ جن سر سوہن پٹیان مانگی پائے سندہور + سے سر کاتی منیٔن گل وچ آوے
دہوڑ + محلان اندر ہوندیان ہن بہن نہ ملن حضور + آدیس بابا آدیس + آد پورکہ تیرا انت نہ پایا کر
کر دیکہے ویس + ۱۔ رہاؤ۔ جد ون سیان بہائیان لاڑے سوہن پاس + ہنڈولی چڑہ آیان دند کہنڈ
کیتے راس + او پرون پانی وارئیے جہلے جہمکن پاس + آدیس تسے آدیس + آد پورکہ تیرا انت نہ پایا
کر کر دیکہے ویس + ۲۔ اک لکہہ لین بیٹہیان دو لکہہ مین کہڑیان + گرے چہو ہارے کہاندیان مانن

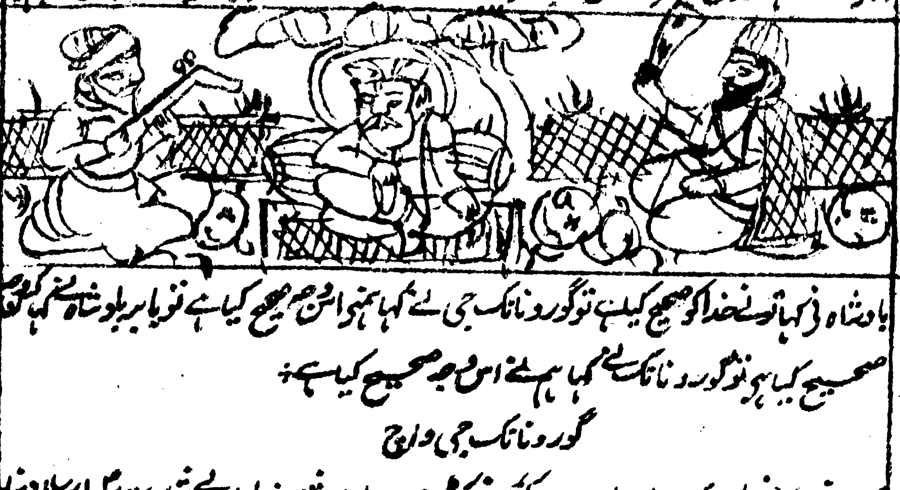
تیجا سلطان پاپیاں مین موت سربان دھن جوبن لوٹے دی ہے ٹے جہنین کیہے
رنگ لائے بھوگ تان نون فرمایا پچھلے پٹ گرائے × جے بن بہاوے دی وڈیائی جو بہاوے دی سرائے
۴- اگو ندے جے چیتیے تاکاتے مٹے سزائے × ٹھا ہان سرت گوائیاں رنگ تماشے چاے × بابا
بے دانی پھر گئی کو بر نہ روٹی کہائے ۵- اکنان وقت کہوائیے اکنان پوجا جائے × چوکے
بن منہہ دا ابنان کیون ٹکے کڈہی نالے - پہلے رام نہ چیتیا اب کہن نہ ملے خدا × اکتہ آدن گہر نہ
اک مل مل پوچہہ سکھ × اکنان ایہو لکہیا بہہ بہہ سدن دکہہ × جو تس بہاوے سو تھیے نانک
کہیا مانو کہہ × تیہ ٹہولے ستہان پاٹو پتیلیان × سورج جنہ ڈٹہیان دات سنجایان ×
ہک مل مندر چلائیان کوکان گہت دبان × لشکر دکھے سید پورا دیے ہی بیٹے پنج نند × بانی پھرن
نہ آونی آئیان بابر مندہ × پھیرے کارن آئیے کہڑیان سمرقند ×

جب پانچ مہینے گذرے تو دولت خان لودہی پٹھان بابر حضرت کو بڑا کرلے آیا کا مصاحب کے ہلو چلا سے بابر نے دولت خان کو سلطان پور مین مارا- پھر آگے چلا- جب سات مہینے گذرے تو پانی پت پر بہرام خان لودہی اور بابر حضرت کا مقابلہ ہوا- بہرام خان پٹھان چھہ دن مین مارا- ساتوین دن بابر کی دوہائی پہری- بابر دلی کا بادشاہ ہوا- سنیان ہو مین - بیچ مین گوسنا کسے جی بہی آئے تو بالے نے کہا گورو جی یہ کیا ہوا- تو گورو نانک جی نے کہا- بہائی بالا کرتار کے رنگ تماشے دیکہہ- جو کرتار دکہلائے وہ دیکہہ- تو بالے نے کہا اچہا گورو جی- جب تیسرا دن گذرا اور چوتہا دن ہوا تو بالے نے کہا گورو جی یہ تو اوپٹی بات ہو گئی- تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا چپ کر جاؤ- دیکہہ کرتار کیا کرتا ہے- بولو بہائی جی واہگورو جی ساکہی اور چلی ×

ساکہی ۳۷

جب ساتوان دن ہوا تو بابر کے آگے کہانے کی لنگری آ دہری- جب اوپر سے کپڑا اتارا تو بیچ سے خاکی کپڑے اور مینڈکان نکلیان- تو بابر نے کہا ارے باورچی کو اور لقا لان اور دارو غہ کو لے آؤ- انکو باندہ تینون کو آگے لیا کر کہڑا کر دیا- تو بابر نے کہا اے کمبختو زنان یہ کیا کیا ہے تو تینون نے کہا بادشاہ سلامت جو ہمارے بیچ کچہہ تقصیر ہو تو ہمارا سر جدا کر ڈالو- تو بابر نے کہا ارے جانتے ہو کپڑے مین اور کہانون کی جگہ مینڈک مین یہ کیا ہوا- ایک نگہبان جو تہا اوس نگہبان نے کہا حضرت سلامت

انکی کچھ تقصیر نہین - تو بابر نے کہا تو کون ہی تو اوس نے کہا حضرت قبلہ مین حضرت کا چاکر ہون تو بابر نے
کہا تو کس خدمت پر ہی تو اوس نگہبان نے کہا جی مین قیدیون پر ہون تو بابر نے کہا تجکو کیا پہونچتا ہے جو تو
عرض کرتا ہی تو میرا دل نگہبان نے کہا حضرت کی اقبال سے مجکو یہ پہونچتا ہی جو قید مین ایک فقیر نانک ہندو ہے
وہ خدا عطا سے ہے - حضرت کو معلوم ہوے عظمت خدا نے اوسکو واسطے کی ہی - آگے جو آپ کی مرضی - تو بابر نے کہا وہ کیون
قید ملا ہے تو میر حسینی کو تو وال نے کہا - حضرت وہ سید کی بیچ آیا ہی تو بابر نے کہا ارے میر حسینی اوسکو لاؤ - تو میر حسینی
نے کہا بادشاہ سلامت کس وجہ سے لاؤن - تو بابر نے کہا اوس فقیر کو خوب تواضع سے لاؤ - تو میر حسینی کو توال
قیدخانہ مین گیا - جاکر کہا ارے انکی شتربان اوتارو اور آپ کر ہاتھ جوڑکر تعظیم سے کھڑا ہوگیا - تو گورو نانک جی
نے کہا کیون میر حسینی - تو میر حسینی نے کہا فقیر صاحب بابر بادشاہ تمکو بلاتا ہی تو گورو نانک جی نے کہا چلو جی
تو گورو نانک جی اور بالا دونون کو لیگئے - گورو نانک جی جاکر حاضر ہوئے - تو بابر بادشاہ نے کہا اسلام
علیکم نانک درویش - تو گورو نانک جی نے کہا سلام ہو صاحب کو بابر بادشاہ - تو بابر بادشاہ نے کہا -
ارے نانک ہندو تون خدا کی رسول کو جانتا ہے - تو گورو نانک جی نے کہا ہان مین جانتا ہون تو پھر بابر



بادشاہ نے کہا اوسنے خدا کو صحیح کیا ہے تو گورو نانک جی نے کہا ہمنی اوسے صحیح کیا ہے تو بابر بادشاہ نے کہا کہ کس
صحیح کیا ہی تو گورو نانک نے کہا ہا ہمنے اس وجہ صحیح کیا ہے :

گورو نانک جی واچ

لاکھہ پیغمبر ایک خدا ہو الیکہ سا چا بے پرواہ × کئی پیغمبر کھڑے سو دربار × شمار نہ پاوین بے شمار × رسول رسال دنیا
مین آئے × جب چاہے تب پکڑ منگائی × یون صحیح کیا ہی نانک بندہ × پاک خدا اور سب گندے × تو بابر
کہا ارے نانک ہندو - سچ کہو کیا تم نے محمد رسول بھی گندا کیا ہے :

گورو نانک جی واچ

جو یہ نظر کی سو پانہ ہووے × لوگ پر تو کرو دنو بن کا ہوئی × کام شیطان جیسے بھیجے کا × تو ان کی عزت نا بین اگر × دھو
بیٹھا آگن مین جلتا × تیر لڑا ہی جہان جلتا × کیا کسی کی کرو تعریف × مالک کی ہو نہ بیٹھے ضعیف × لادون جا من وہ
مین چھپے × اوسکو پاک کہی کہو کیسے × سو رہا بینیح پاک - خدا نے نانک وسرا کوئی نہ لاوے × تو بابر

گورو نانک جی واچ

نظر ہماری کہلی وور ہو ایک صاحب کے رہو حضور ہو جدا نہ ہو ٹک ایک ساعت گہو رسکی بہی عنایت اس نام سے نانک کہو ہو پاک ہووے آپے ہو بوجہ ہو تو پہر بابر نے کہا نانک درویش پیالہ پیئو تو گورو نانک جی نے کہا ہم نے پیالہ پیا ہے تو بابر نے کہا اری نانک نہ بدو اتنا جہوٹہ بولتا مین تم اب قید سو چہوٹا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا یہ پیالہ کیسا ہے تو بابر نے کہا یہ پیالہ بہانگ کا ہے۔ فقیرون کا ہے۔ فقیر خدا کی ذات ہے اسکے پینے سے فقیر متوالے رہتے ہین۔ اسواسطے فقیرون نے پاک کیا ہے ہمکو اس پیالہ سے بادشاہی آئی ہے۔ تو گورو نانک جی سشبد کہا ❋

راگ تشبت محلہ پہلا۔ بہو کی بہانگ صفت کا کونڈا گیان کا کرونڈا دیسے شبد پانی کونڈا تہیا ہووے عمل کنڈا ۱۔ قلندر بابر پیالہ پیو ہو اوترنہ جاوے سدہی کہو۔ ۱۔ رہاؤ دل صفائی صافی کرچہانو مجلس ایک شہاؤ غم گزک خوسدنی کیجیے عملی تدہی کہاؤ ۲۔ مست پیالہ مرشد دیا ایک بار بہر پیالہ دل دلیل ادہی نہین کائی جب نیتے عملی ہوا ۳۔ یکو شاؤن ایک لئے دوجا وشش نہ آوے ہو نانک عمل ایسا کرپیوے تو وہ فقر کہاوے ۴۔ تو پہر بابر نے کہا۔ ارے نانک نہ بدو حق تعالے کا فرمانا ہے جو فقیر ہے وہ میری ذات ہے ❋

گورو نانک جی واچ

حق تعالے بولن لئے پاک ہو سو دوجا یولے جہگہہ جہگہہ جہاک ہو اوس کی ذات شاد سے کوئی تاکے پاؤن سیوان میں دہویٔ ہو سُن قلندر بابر بادشاہ ہو نانک تبالے یہی ساہ ہو تو پہر گورو نانک جی نے کہا سن بابر قلندر کبیر جو لالا تہا وہ بہی مسلمان تہا۔ اوس نے بہی حق تعالے سچ کیا تہا۔ اوسکی گواہی سن کبیر نے کیا کہا ہے۔

رام رحیم کرشن کریم ایتے تیرے ناؤ ❋ انکے ادپر کر نے ہارا جو کوئی وہلا ساد ہو جانے ہو سنہہ بید ترک قران ہو دوکی بیچ لیے شیطان ہو کہت کبیر سادہ جن بہائی ہو اکتہ کہنی کی کتہا ستائی ہو تو بابر نے کہا سن نانک درویش کبیر بہگت ایسا ہوا ہے تو گورو نانک جی نے کہا سن بابر قلندر کبیر بہگت ایسا ہی تہا۔ جو خدا کی بندون تہا ادسین اور خدا مین کچھ بہید نہین تہا۔ اور کوئی بہوجا ہے کے خدا کے پاس نہین پہنچا صرف کبیر ہی پہنچا ہے۔ تو سب انبیا۔ محمد اور سب پیغمبر ہوئے ہین اور ون کی بابت کیا کہتے۔ تو بابر نے کہا ارے نانک درویش تم کچہہ تو رہو نہ لئو تم کامل فقیر ہو ❋

گورو نانک جی واچ

آئیے دیا ایک خدائے ہو جسکا دیا سبکچھ نی کہائے ہو سبدہ کی جو کیوا اوٹ ہو دین دنیا سے تنکو توٹ ہو
ایکو ملتا سب سے بد بہکہاری ہو اوسکو چہوڑا اور کونا گو اون اپنی بہی مت ماری ہو شاہ بادشاہ سب سے تنید
اونکو گئے ہو اونکی ناہ نہ کوئی ملگئے ہو کہی نانک سن بابر میر ہو تجہ سے مانگے سو احمق فقیر ہو
یہ سنکر بابر گورو نانک جی کے قدموں پر گر پڑا ہو بہت خوشی ہوا۔ کہنے لگا جاو نانک درویش
جس طرف چاہو اوسی طرف پہرو۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکہی اور چلی۔

ساکھی ۴۷

توگورو نانک جی وہاں سے چلکے آئے اور اوسکے کنارے پر آ بیٹھے تو لاہو کی گردی کا کروڑی بہہ میں آیا تہا اوس
سنا جو گورو نانک جی یہاں آئے ہین تو وہ آکر گورو نانک جی کو محبت کرکے لیگیا تو گورو نانک جی جا بیٹھے۔
اوس کروڑی کا شہزادہ تہا اوس دہان بیٹہان فقیران کو بیونا تہے دودہ دہی چاول پوڑیان کڑاہ سب
چیز مین تیار ہوئین۔ برہمن کہا تیکو آئی نہی تو گورو نانک جی کو بلایا۔ تو گورو نانک جی نے کہا تیری کب آ
تو کروڑی نے کہا جی میرا باپ کا شہزادہ ہے اوسکو آج برہمن جیوتا ہوں تو گورو نانک جی نے کہا تیری باپ کو آج تیرا
دن ہوا ہے اوسنے کچہ نہین کہایا اور تو کہتا ہے جو تینے ہو برہمن کہلایا ہے اوسکو تو کچہ نہین پہونچا تو کروڑی نے
کہا جی وہ کہان ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا وہ ایک ملخ مین ہے۔ گہیار کے جنم مین پڑا ہوا ہے لیکن یہان
سے پانچ کوس پر ہے تو یہ شلو لیکر وہان جاو۔ لیکن خوف نہ کرنا۔ تیرے جانے سے اوسکی
بدہ ہوجائیگی پرشاد بہی کہائیگا اور تیرے ساتہہ بات بہی کریگا۔ تب کروڑی پرشاد لے گیا۔
جاکر پیرون پہ پڑا۔ پرشاد آگے رکہا۔ تو کروڑی نے کہا کہ باپ جی تو اس جنم مین
کیون آیا ہے۔ تو اوسنے کہا گورو پورے بغیر اس جنم مین آیا ہون۔ ایک بیشنو تہا۔
اوسنے میرے پاس سے سگونی چہوڑ آئی ہتی۔ یعنے مچہلی۔ جب میرے مرنے کا وقت ہوا تو مین
بہی ہوا تو میرے ہمسائیون نے سگوتی پکائی ہتی۔ مجکو خوشبو آئی۔ میری واشنا وہان
گئی اسواسطے مین اس جنم مین آیا ہون۔ تو کروڑی یہ بات سنکر چلا گیا۔ آکر گورو نانک
جی کے قدمون پر گر پڑا۔ اور گورو نانک جی کو اپنے گہر لیگیا۔ اوسکے دروازہ پر سات
جہنڈیان ہتین۔ تو گورو نانک جی نے کہا یہ جہنڈیان کس کی ہین تو کروڑی نے کہا یہ
جہنڈیان میری ہین۔ تو گورو نانک جی نے ایک سوئی دی۔ کہنے لگے یہ سوئی ہماری
امانت رکہو۔ ہم آگے چل کر تم سے لیوینگے۔ تو کروڑی سوئی عورت کے پاس لے آیا

کہنے لگا یہ سوئی رکھو تو گورو نانک جی نے دی ہے اور کہا ہے جو یہ سوئی ہم آگے تیرے سے لین گے تو عورت نے کہا بندہ پرمیشور کے یہ سوئی تیرے ساتھ نہ چلے گی جا کر پھیر دے آؤ۔ تو کروڑی پھر سوئی لے گیا کہنے لگا گورو جی یہ سوئی میرے سے آگے نہیں جاتی یہ پھیر لو۔ تو گورو نانک جی نے کہا جو یہ سوئی نہیں پہونچتی تو یہ جھنڈیاں تیرے ساتھ کیونکر پہونچین گی۔ تو کروڑی نے گورو نانک جی کے آگے ماتھا ٹیکا کہنے لگا گورو جی وہ بات کرو جس بات سے آگے پہونچے۔ تو گورو نانک جی نے کہا پرمیشور کے نام پر فقیروں کو کھلاوت کو دو اسطرح ساتھ پہونچے گی۔ تو کروڑی نے سات لاکھ کی جھنڈیاں لٹا دین۔ گورو جی کا حکم مانا حکم گورو جی کا ایسا ہے جو کوئی مانیگا اوسکی گت ہوگی۔ تو کروڑی تمام دہرم کا سکھ ہوا۔ گورو گورو جپنے لگا تو گورو نانک جی نے شلوک کہا۔

کوڑ راجا کوڑ پرجا کوڑ سب سنسار + کوڑ منڈپ کوڑ ماڑی کوڑ بیسن ہار + کوڑ سویناں کوڑ رپا کوڑ پیہنن ہار + کوڑ کاپڑ کوڑ روپ اپار + کوڑ میاں کوڑ بی بی کھپ ہوئے کہار + کوڑ کوڑے نیہہ لاگا وسرا کرتار + کس نال کیجے دوستی سب جگ چلن ہار + کوڑ مٹھا کوڑ ماکھیوں کوڑ ڈوبے پور + نانک بکھانے بینتی تدہ باجہہ کوڑو کوڑ + ا۔

تو کروڑی نے کہا سچ کس طرح جانین۔ تو گورو نانک جی نے کہا۔

سچ تاں پر جانیئے جے رد سچا ہوئے + کوڑ کی مل اترے تن کرے ہچھا دھوئے + سچ تاں پر جانیئے جا جگت جانے جیو + دہرت کایاں سادہ کے وچ دے کرتا ییو + سچ تاں پر جانیئے جب سکھ سچی لیو + دنیا جانے جیو کی کچھ پن دان کریو + سچ تاں پر جانیئے جے آتم تیرتھ کرے نواس + ستگور نوں پوچھ کے بیٹھ رہے کرے نواس + سچ سبھناں ہوئی دارو پاپ کڈھے دہوئے + نانک بکھانے بینتی جس سچ پلے ہوئے + ۲۔ پوڑی۔ دان مہنڈا تلی خاک جے ملے تو مستک لائیے + کوڑا لالچ چھڈئے ہوئے اک من الکھ دہیائیے + پھل تیویہو پائیے جیویہی کار کمائیے + جو ہوئے پورب لکھیا تاں دہوڑ تنہاں کی پائیے + مت تھوڑی سیو گوائیے +

جب گورو نانک جی نے یہ پوڑی اور یہ شلوک وار کی سنائی تو کروڑی نے ماتھا ٹیکا کہنے لگا جی مجکو نہال کیا جی تیرا پرنا ہے۔ کروڑی کو خوشی ہوئی۔ تو گورو نانک جی وہاں سے چلے۔ بولو بھائی جی واہ گورو ساکھی ادہ چلی +

ساکھی ۷۵

تو گورو نانک جی کشمیر گئے کوئی دن وہاں رہے۔ لوگ بہت نام دہاریک سکھ ہوئے تو کشمیر کا پنڈت برہم داس تھا تو اوسنے سنا جو ایک فقیر آیا ہے تو اونکے ساتھ دو اونٹ پوجا کے چلین اور گلے مین ٹھاکر تھے آئے رام رام کرکے بیٹھ گیا تو دیکھ کر کہنے لگا ہی سادہ ہین۔ گل مین چمڑے کیون ڈالے ہین اور رستے کیون لپیٹے ہین اور تمنے کریا کرم کیون چھوڑا ہے۔ اور ماس مچھلی کیون کہاتے ہو۔ تو گورو نانک جی نے شلوک کہا۔

گور ملے من ہمیشے جیون دُتھے دہرن سینگار + سب تتے ہریا ولی سر بھرے شبہر تال + اندرتا بچ سیون نانک جیبیٹے لال + کول پکسے سچ من گورکے شبد نہال + بیا ہی بھاتے مرگ جیو کن سر دیسی جرم کال + کہدیا ترشنا ندیا پیری کام کرودہ بکرال + اپنی اکہین نظر نہ آونی جیج شبد نہ کری بچار + تدہ بہاوے سنتو کہیا جکے آل جنجال + محل لہے گور سیوئے گور پوڑی بوہتہ + نانک گلی تت اوتون سچا من پہچ + ۱۔ ایکو پادہر ایک در گور پوڑی نج تھاون + روڑ ٹھاکر نانکا سب سکھ ہرکے ناون + ۲ + پوڑی۔ آپی نے آپ ساجیا آپ پچھانیا + انبر دہرت بچھوڑ چندوا تانیا + بن تھمان گگن رہا شبد نشانیا + سورج چند اوپاے جوت سمانیا + کیئے رات دنت چوج بڈانیا + تیرتھ دہرم بچار ناونپورب انیا + تدہ سر اور نہ کوئے کیا اکہہ بکھانیا + سچے تخت نواس ہور آون جانیا + ۱۔ شلوک۔

نانک ساون جے پسے چو ہنرا ما ہا ہوئے + ناگان مرگان مچھلیان رسیا گہر دہن ہوئے + نانک ساون جی پسے چو ہون بچھوڑا ہوئے + گائی پتا نردہنا بہچی جاکر ہوئے + ۲۔ تون سچا سچیار جن سچ برتایا + بیٹھا تاڑی لائے قول چھپایا + برہمے بڑا کہائے انت نہ پایا + نہ تس باپ نہ مائی کس تو جانیا + تاتس بہوک پیاس جاد ہایا + گورمین آپ سموئے شبد برتایا + سچے ہی پت آئے سچ سمایا + جب ار کی شلوک اور پوڑی سنائی تو برہم داس خدمت آکر قدمون مین پڑا۔ کہنے لگا جی جب یہ چیز نہ تھی تو پرمیشور کہان تھا۔ تو گورو نانک جی نے شبد بولا۔

راگ مارو وچ سوہلا محلہ ۱ اربد نربد دہندوکارا + دہرن گگن مین حکم اپارا + نہ دن رین چند نہ سورج سن سمادہ لگائیدا + ۱۔ کہانی نہ باقی پون نہ پانی + اوپت کہپت نہ آون جانی + کہنڈ پاتال سپت نہیں ساگر ندی نہ نیر بہائیدا + ۲۔ نہ تدہ سرگ مچھہ پیالہ + دوزخ بہشت نہیں کہے کالا + نرگ سرگ نہین

جن سرجنا کو کسی دہایید ۱+۳- جو برہما بشن مہیش نکوئی اور نہ دلیبی اپجی سوئی + نارہ پورکہ ذات نہ
ہنا دکو دکہ سکہ پائید ۱+۴- نہ تد جتی ستی ہوا سی مدتدہ مدہ تما کہ سکہ داسی + جوگی جنگم بہیکہ
نکوئی ناتہ کہائید ۱+۵- جب تپ ست نہ سنجم پوجا نہ گو اکہ کہائے + جا آپے آپ او پائے تکیے
آپے قیمت پائید ۱+۶- نہ ست سنجم تلسی مالا + گوپی کاہن نگیو گوالا + تنت منت پاہنڈ نہ کوئی + نہ کوئی مر
بجائید ۱+۷- کرم دہرم نہین مایا مالکی + ذات جنم نہین دیسے آنکہی + ممتا کال نہین ماتہے نانک کی دیائید ۱+۸
نہ نندہ ہند جیونہ جند + نا ہم تد گورکہ نا ما چہند + نہ تد گیان دہیان نہ کل ادپت + نہ کو گنت گنائید ۱+۹
ورت نیم نہین برہمن کہتری + دیو نہ دیو ہر اگلے بین گائیتری + ہوم جگ نہین تیرتہ نہاون + نہ کو پوجا لائید ۱+۱۰
نہ کو ملان نہ کوئی قاضی + نہ کو شیخ مشائخ حاجی + رعیت راجہ ہون مین دنیا + نہ کو کہن کرائید ۱+۱۱-
بہاو نہ بہگتی نہ شو نہ شکتی + ساجن میت بند نہین رکتی + آپے شاہ آپے بنجارا + ساچے بہی بہائید ۱+۱۲-
بیکتیب سمرت شاستر + پاٹہہ پران ادی نہین آستر + کرتا سنتا آپ اگوچر + آپے الکہہ کہائید ۱+۱۳-
جا تس بہانا تو جگت او پایا + باجہہ کلا آڈان رہایا + برہما بشن مہیش اوپائے - مایا موہ بڑہائید ۱+۱۴
ورلے کو گور شبد سنایا + کر دیکہے حکم سنایا + کہنڈ برہمنڈ پاتال آرنبہے + گپت نہ پرگہٹی آئید ۱+۱۵
اوسکا انت نہ جانے کوئی + پورے گور سے سوجہی ہوئی + نانک شاہ رتے بسمادے + بسم بہئے گن
گائید ۱+۱۶-

یہ سنکر بہرداس پنڈت گوروجی کے قدموں میں پڑا گلے سے پتہر کی مورت ٹھاکر الدین نام دہر کے سکہ ہوا
خدمت کرنے لگا۔ لیکن من کی حرص نہ جاوے جو خدمت کرے وہ سب سہاوکرے من کی جانے جو آگے بہی
میں ایسی سیوا کرتا تہا تو موں میں کا صدقہ نہ پڑے تو گورو نانک جی نے کہا بہرداس من کی گلاں چہوڑ
سکہ ہو گئیاں دتار سچا سکہ ہو تو گورو نانک جی نے پاؤں ہو کر بلائے چیتے تھی کیبات کہل گئی بہرم
دور ہوا۔ تو دونوں وقت پوجا کے گزار دیئے۔ گورو جپنے لگا۔ سنگت کی چرن مین تا ہیں چہچہ
پانی کہندی تو باقی حاصل ہوئی تو گورو نانک جی نے شلوک کہا۔
سر سوان میں سے اندر دیا آیا + پرسرام روی گہر آیا + اجی سو روی بہکہیا کہائے + ایسی درگاہ
ملے سزائے + روئے رام نکالا بہیا + سیتا لچہمن بچہڑ گیا + روئے دہ سر لنک گوائی + جن سیتا
آندی ڈہولی وائی + روئے پانڈو بہئے مزدور + جنکے سوامی رہت حضور + روئے جنمیجا کہو گیا

ایکی کارن بابی بہایا + روڈے شیخ مشائخ پیر + انت کال مت لاگے پیڑ + روو سے راجے کون چلا ئے + گھر گھر مانگین بہکیا جائے + رووے کرین بیچے دھن جائے + پنڈت روئے گیان گوائے + بابی رووے نہ بہتا ر + نانک دکھیا سب سنسار + منی نام سوئی جن جائے + اوکرم نہ لیکھے پائے
توگورو نانک جی برہما اس پر بہت خوشی ہوئے اور سب سکھون پر مہربان ہوئے۔ گورو جی خوشی کرکے چلے۔ بولو بہائی جی واہگورو۔ ساکہی اور چلی +

ساکہی ۷۶ -

پہر گورو نانک جی پچھوکے آئے تو بوڑا رندھاوا ایک چرواہا آنکلا۔ توگورو نانک جی کہ سہج سبہاؤ بیٹھے تھے کہنے لگے بہائی بالا اس بچے کو بلا لاؤ تو بالے نے جاکر بلایا۔ کہا بہائی لڑکے اس طرف آؤ۔ تو بوڑے نے کہا کیون جی۔ تو بالے نے کہا بہائی تجکو گورو نانک جی بلاتے ہین تو بوڑا ایہڑ کو چھوڑ کر آیا توگورو نانک جی نے کہا بہائی لڑکے تو کون ہوتا ہے تو بوڑے نے کہا جی مین جٹیا ہون تو گورو نانک صاحب نے کہا اے لڑکے تو کس کا پوت ہے تو بوڑے نے کہا جی مین سندہو رندھاوے کا بیٹا ہون تو گورو نانک صاحب نے کہا بہائی تو کہان رہتا ہے۔ تو بوڑے نے کہا جی مین نزدیک ہی رہتا ہون تو گورو صاحب نے کہا بہائی جاؤ۔ تو بوڑے نے کہا جی تم نے مجھے کیون بلایا ہے توگورو صاحب نے کہا لڑکے بلانے سے کوئی گناہ تو نہین ہوتا تو بوڑے نے کہا جی گناہ کیا ہوئے لیکن کسی کام کو ہی بلایا جاتا ہے۔ توگورو نانک جی نے کہا بہائی بغیر کام کسی کو کون بلاتا ہے تو بوڑے نے کہا جی مجکو وہ کام بتلاؤ تو میرا سوچ دور ہو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی کام ہی پورا ہو جائیگا تو بوڑا چلا گیا تو بالے نے کہا جی تمنے اس لڑکے کو بڑی اچھی طرح سے پوچھا ہے توگورو نانک جی نے کہا بہائی بالا یہ پورا ساد ہو ہوگا اور ہے۔ تو بالے نے کہا جی جو پورن ساد ہو ہے تو کام کیون پوچھتا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ابھی چاند نا ہنین کھلا تو بالے نے کہا گورو جی کب کھل جائیگا توگورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ابھی ساعت آئی کل کو دیکھ لینا۔ تو بالے نے کہا گورو جی سچ جی سچ۔ جب دوسرا دن ہوا تو بوڑا ایک گھی کا برتن لے آیا۔ لیکن مان باپ سے چوری۔ گورو نانک جی کے آگے رکھا اور ماتھا ٹیکا توگورو نانک جی نے کہا کیون بہائی لڑکیا یہ برتن کہان سے لایا ہے تو بوڑے نے کہا جی مین اپنے گھر سے لایا ہون۔ توگورو نانک جی نے کہا بہائی لڑکا تو نے بہی

کو ہی گہر کیا ہے تو چھوٹا جیسا ہے تو بوڑہے نے کہا جی میرے ماں باپ ہین تو گورو نانک جی نے
کہا بہائی سچ کہو تمکو ماں باپنے گھی دیا ہے کہ تو آپ ہی لے آیا ہے تو بوڑہے نے کہا جی مین
آپ لے آیا ہون تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لڑکیا۔ یہ گھی کا برتن لے جاؤ تیرے ماں باپ رینگے
تو بوڑہا رونے لگا تو گورو جی نے کہا بہائی لڑکیا روتا کیون ہین۔ ہمنے تو تمکو کچھہ نہین کہا تو بوڑہے نے
کہا جی ماں باپ تو جب رہینگے تبہی رہینگے لیکن اب تو تم مارتے ہو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لڑکا
ہم تو تجکو بہائی بہائی کہتے ہین اور تو نے کچھہ نہین کہا۔ تو گورو نانک جی نے کہا کیون بہائی بالا تو نے
کچھہ سنا ہے جو کچھہ ہمنے اسکو کہا ہے تو بالے نے کہا گورو جی جو کچھہ تمنے اسکو کہا ہے وہ اچھا کہا ہے
اور اسنے کچھہ برا سمجہا ہے وہ یہ برا جانے تو بوڑہے نے کہا کیون بہائی بالا تو کیون جہوٹھ بولتا ہے۔
یہ تو گورو ہے انکے ساتھہ برابری نہین تو گورو نانک جی نے کہا کہو بہائی بوڑہا ہمنے تجہکو کیا کہا ہے کیا
برا کہا ہے تو بوڑہے نے کہا گورو جی اس سے اور کیا مارو گے چراغ جلا کر پھر گل کرنے لگے تو گورو نانک
جی کہا کیون بہائی بالا تو بالے نے کہا گورو جی مجکو معلوم نہین ہوتا کہ جو تو کون ہین پورن نرنکار ہین
کہ نرنکار پورن کیا ہوا ہین میں اپنے دلمین فکرمند ہون تو گورو نانک جی نے کہا بوڑہا کرتار کے آگے ماتھا
ٹیک اور کرتار کرتار جپ اور پہر رات ہے اشنان کرو تو بوڑہے نے کہا جی مجکو تیرا درشن ہی اشنان ہو
رہا ہے۔ جتنی میل تھی سب ایک ہی دفعہ اوتر گئی ہے۔ اب تم مجکو کونسا اشنان تبلاتے ہو۔ تو گورو نانک
جی نے کہا بوڑہا ہم تجکو اسواسطے کہتے ہین۔ تیری تو میل کرتار نے آگے ہی اوتاری ہے لیکن یہ بہانہ ہے
اور تجکو بہت لوگ آلین گے تیری طرف سے دیکھکر وہ بھی نہا وینگے۔ ادن دیون کا بہی بھلا ہووے گا
تو بوڑہے نے کہا بہلا گورو جی بوڑہے کا آئینہ کہل گیا بوڑہا پورن سادہ ہوا کرتار کرتار جپنے لگا۔ بولو
بہائی جی واہگورو ساکھی اد چلی +

ساکھی ۷۷۔

جب دوسرا تیسرا دن ہوا تو ایک مالو ترکہان تہا۔ پڑہا ہوا ہت تہا اور سنی سنا جو نانک ہندو ہے وہ
کسی کو نہین مانتا۔ شیخ مالو نے غصہ کہا یا پہنچکر گورو نانک جی کے پاس آیا۔ آگے گورو نانک جی اور
بالا اور اجتا اور بوڑہا یہ چارون بیٹھے تھے اور شیخ مالو غصہ سے آیا جب نزد آیا تو گورو نانک جی
نے کہا آؤ بہائی شیخ مالو خدائی۔ تو شیخ مالو نے کہا سنو نانک فقیر تو کسی کو نہین مانتا نہ بید کو نہ کتیب

کو نہ رام کو نہ رحیم کو۔ بتا تو نے کیا سمجھی ہے تو گورو نانک جی نے شبد کہا۔
راگ بسنت محلہ پہلا: - نو سات چودہ تین چار کر محلت راس بہالی + چارون دیوے جو
ہتھ دیئے ایکا ایکا واری + مہربان مسودن مادہولیسی شکت تمہاری + ۱ - رہاؤ - گھر گھر لشکر پاوک
تیرا دہرم کرے سکداری + دہرتی دیگ ملے اکو وا بہاگ تیرا بہنڈاری + صابورہ ہو وے ہو دے
بہجا نگنا سو کرے خواری + ۲ + پونجی مار پوے نرت کمدر پاپ کہے کٹواری + لب اندہیار بندیخانہ اوگن
بیر لوہاری + ۳ - آو پور کھ کو اللہ کہیئے شیخا آئی باری + دیوی دیوتیان کرلاگے ایسی کیرت چالی + ۴
کوجا بانگ نماز مصلا نیل روپ بنواری + ایکو میان بہنان بھیان بولیے اور تمہاری + ۵ - جو تو میر
مہی پت صاحب ہے رت کون ہماری + چارون کنٹ سلام کرینگے گہر گہر صفت تمہاری + ۶ + تیرتھ
سمرت پُن دان کچہہ لاہا ملے دہاڑی + نانک نام ملے وڈیائی نیکا گہڑی سہالی + ۷ -
تو شیخ مالو نے کہا جی ہندو اور مسلمان کوئی نہین تو ہندو تلک کیون ڈالتے ہین تو گورو نانک جی
نے کہا سن بہائی مالو کبیر بھی مسلمان کا بیٹا تہا اوسے کہاہے۔
ایکا جوت ایک مل ہرتا ایکو پون دو وادا + ایکا ہی سب جگ ہوا کون برہمن کون سودا + بہائی سبکی بھرم
بہولے ہو بہاری + بید کتیب دین دو وے دوزخ کون پور کھ کون ناری +
۱ - رہاؤ - مائی کا گہر سارا سواریا نا وہی بند سمانا + گہٹ بنسی کیا نام دہر دے گے غفلت بہرم بہلانا + ہندو
بشن کشن کہتے اور کہتے ترک رسولا + ایک خدا کو کسے نہ جانا دونون بہرت بہولا + ۲ - جوگن برہا
منو گن شنکر سانک گن شبنوئی ہجہت کبیر سباح من مانیا ہندو ترک نہ کوئی + ۳ -
تو شیخ مالو گورو نانک جی کے قدمون پر گر پڑا اور قدمون پر سر رکہا۔ کہنے لگا جی تو میرا پیر ہے مین تیرا مرید ہون
اور میری اور بھی نشا کرو جی ہندو اتنا دعوے باندہتے ہین اور مسلمان اتنا دعوے باندہتے ہین -
یہ دونون طرف جہوٹھیان ہی ہین کہ کوئی سچی بہی ہے تو گورو نانک جی نے کہا منہہ کے کہنے سے سب سچے
ہین تو مالو نے کہا جی وہ جو درگاہ مین سچے ہین وہ کونسی ہین تو گورو نانک جی نے کہا سن بہائی مالو
جنہین سے دعوی اوٹہ گیا ہے اور بید کتیب کو جہوٹھ کر جانتے ہین ہر صورت کو راضی رکھتے ہین اور
کس کو نہین کرتے انکے یہ عمل ہین تو شیخ مالو نے کہا گورو جی تم جو کہتے ہو وہ سب سچ کہتے ہو تم ظاہر خدا ہو
بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اصلی +

ساکھی ۷۸-

تو پھر ایک اباری خان پٹھان سوڈیون کا تھا وہ شیخ مالو کا بہت دوست تھا اوسنے سنا گورو نانک بھلا فقیر ہے پرمیشور کا پیارا ہے۔ اباری خان گورو نانک جی کے پاس آیا۔ آکر کہا السلام علیکم۔ گورو نانک جی نے کہا سلام ہو خدا کو۔ آؤ اباری خان پٹھان۔ تو اباری خان نے کہا ہو نانک تو ہندو کہ مسلمان۔

گورو نانک جی واچ

ہندو ترک کی جو دیہہ + دل جیا گورہ تولی کہیہ + نانا وادو سکالشٹے رجاستے + نانک تھا ایک خدائی + ہندو جاسنے مسانی جلتے + مسلمان گورکبر کرتے + دونوں بہولے راہ نہ پایا + اُن ہندو اون ترک کہایا + انکے کرشن اونکے محمد + خدا کو جانیا دونوں نے واحد + مہر عنایت جس کرے خدا ے + نانک بندہ وہی الاسے ++۔

تو اباری خان نے کہا گورو جی جیسا سنا تھا ویسا ہی آنکھو دیکھا۔ گورو جی پاؤن باہر نکالو۔ ہم تمہارے پانو چومیں آنکھوں پر رکھیں تو گورو نانک جی کے قدموں پر ہاتھ رکھکر اباری خان رخصت ہونے لگا تو گورو نانک جی نے کہا اباری خان فقیروں کا اگر اقبول کرکے جاؤ۔ تو اباری خان نے کہا گورو جی اگر ے کی کچھہ حاجت نہیں رہی۔ ہم نے تو اپنے دل مین جانا ہے جو ہم نے خدا کا دیدار پایا ہمارے دلمین شک اوٹھ گیا ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا خان جی خدا کی تمہارے اوپر ایسی مہربانی ہوئی تو اباری خان نے کہا گورو جی ہم پھر آوینگے۔ اب ہمکو تم ارم بخشی کرو تو گورو نانک جی نے کہا تمکو خدا کی کرم بخشی ہے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی درج چلی +

ساکھی ۷۹-

تو اباری خان نے جاکر شیخ آدرمان کے پاس تعریف کی تو شاہ آدرمان نے غصہ کہا یا کہنے لگا کیا ہندو بلیہہ ہی اوٹھا کر دور کرینگے تو اباری خان نے کہا شیخ جی کسکو اوٹھاؤگے تو شیخ نے کہا جسکی تو تعریف کرتا ہے تو اباری خان نے کہا شیخ جی پرمیشور کو اوٹھاوگے وہ تو پرمیشور ہے تو شیخ نے کہا اے پٹھان تو ہندو کی تعریف کرتا ہین۔ ہندو کو خدا کہتا ہین تو اباری خان نے کہا شیخ جی وہ ہندو اور مسلمان دونوں سے فارغ ہے وہ تو بجنسہ خدا کے پیارے ہین۔ بات سمجھکر کہو ایسی بات کہنی سے لازم نہین ہوتا ہو تو شاہ آدرمان نے غصہ کہا یا۔ لیکن پٹھان اباری خان کو کچھہ نہ کہہ سکے تو دوسرے دن اباری خان ایک

ریزہ اونچے بافتے کا سولہ گز کا لے آیا۔ گورو نانک جی کے آگے لا کر رکھا اور پاؤں پر ہاتھ رکھکر اپنے موتہ پہ اور آنکھوں پر پھیرے۔ تو گورو نانک جی نے کہا خدا اچھا کریگا اور خدا اپنے نام کی مہر کریگا۔ تو ابارے خان نے کہا گوروجی یہ چیز تمہاری ہے تو گورو نانک جی نے کہا ہم فقیر ہین ہمکو ایسے اونچے کپڑے نہین چاہیے تمکو یہ ریزہ پہننا چاہیے تمکو دیا تو ابارے خان نے کہا گوروجی ہمکو خدا نے بخشا دیکہو ان مردون نے ہو یہ جو ریزہ ہے وہ تمہاری عنایت سے ہوا ہے یہ چیز تمہاری ہے۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا درزی کو بلاؤ۔ چادرین سیئے اور ابارے خان ہم پر راضی ہو تو بالا درزی کو بلا لایا۔ درزی نے آکر ماتہا ٹیکا درزی کو ریزہ دیا۔ درزی نے ریزہ پایا۔ درزی نے کہا گوروجی سولہ گز ہے۔ اور اسکا گرہا اوپر آگئے ہے۔ جو کچہہ کہو وہ ویسا کرون۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہلا بہائی دو چادرین ہو جائینگی۔ تو درزی نے کہا گوروجی دو چادرین بہت عمدہ ہو جائینگی۔ تو پٹھان نے کہا گوروجی آج مین نہال ہوا آج مین اسطرح جانتا ہون کہ گوروجی نے میری پر مہربانی کی۔ تو گورو نانک جی نے کہا خان صاحب شیخ اور مان کی خبر دو۔ تو ابارے خان نے کہا گوروجی تمکو سب کچہہ روشن ہے تو گورو نانک جی نے کہا شیخ ہمارے اوپر خفا ہے تو ابارے خان نے کہا گوروجی وہ فقیر کہاتے ہین لیکن فقیری دور ہے۔ تو ابارے خان نے کہا گوروجی جو کچہہ اونے کہا ہے وہ مین کیونکر کہون تو گورو نانک جی نے کہا خان جی ہم نیک کہو حافظ نہین رکہا تو ابارے خان نے کہا گوروجی وہ آگے سے کہنے لگا کیا ہندو کی تعریف کرتا ہے تو مین نے کہا کہ وہ ہندو اور مسلمان دونون سے فارغ ہے وہ بجنسہ اچہا فقیر ہے۔ آگے سے اونے غصہ تو کہا یا یہ جیسے کچہہ نہین اور آیا اور کہا جو ہم اسکو اوٹہا کر دور کرینگے تو مینے کہا تو کسکو اوٹہاتا وہ تو خدا کا پیارہ ہے۔ تو آگے سے چپ کر رہا۔ تو گورو نانک جی نے ایک چادر آپ لی اور ایک بہائی بالے کو دی تو ابارے خان بہت راضی ہوا کہنے لگا گوروجی آج مین نہال ہوا تمنے میرے اوپر کرپا کی تو دہن ہین تو دہن ہین جی۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا جو چلو تو شیخ کی بیوکنی اوتار آئین۔ تو بابے نے کہا گوروجی چلو۔ تو ابارے خان نے کہا گوروجی ہمکو ساتھ لے چلو۔ تو گورو نانک جی نے کہا خان جی تم آگے چلو۔ ہم پیچہے سے آتے ہین وہ یہ نہ کہے کہ حمایت چڑہا آیا ہے۔ تو ابارے خان نے کہا گوروجی کچہہ ہمکو اسکا خوف پڑا ہے تو گوروجی نے کہا ڈر کیا پڑا ہے لیکن فقیری کا یہ ہنر ہے یہ ادب ہے۔ تو ابارے خان نے کہا گوروجی یہ بخشش تمکو ہی خدا نے کی ہے تو ابارے خان آگے گیا گورو نانک جی

اور بالا پیچھے گئے - بولو بھائی جی واہگورو ساکھی اند چلی +

ساکھی ۸۰ -

تو آگے شاہ آدرمان پالکی مین سوار ہوا تھا تو لوگون نے کہا گورو نانک جی آئے ہین تو شیخ نے کہا کہان ہین تو لوگون نے کہا دیکھو جی وہ آئے ہین تو شیخ نے کہا سواری موقوف کرو تو پالکی سے اوتر کھڑا ہوا اور گورو نانک جی کو پایا تو شیخ نے آگے سے دست پنجہ لیا اور سونہہ سے کہا گورو جی خیر ہے تو گورو نانک جی نے کہا خیر ہے لیکن نہین خیر - تو پھر شیخ نے کہا گورو جی خیر ہے تو گورو نانک جی نے تین دفعہ ایسا ہی کہا خیر ہے لیکن خیر نہین - تو شیخ نے کہا گورو جی کیا خیر ہے لیکن خیر نہین تو گورو نانک جی نے کہا اس واسطے نہین خیر جو تم کیا اوٹھا دوگے اور تمہاری کونسی جگہ ہے جو رکی ہے وہ تم ہمارے پاس سے چھوڑ الو - تو شیخ نے کہا گورو جی کون کہتا ہے جو کہتا ہے وہ جھکھ مارتا ہے تو بابرے خان نے کہا کیون شیخ تو جو کہتا تھا جو کیا ہندو کی تعریف کرتا ہین ہم اوسکو اوٹھا دینگے اب کیون مارتا ہے تو شیخ نے کہا ہم جانے یا گورو نانک جی جانین جھگڑا کیا ہو گیا ہے - ہم دونون فقیر ہین آپسمین سمجھ لینگے تو اپنے گھر کا نہ بیٹھا رہو تو بابرے خان نے کہا ہمارا گھر کا نا گورو نانک جی کے ساتھہ ہے ہم گورو نانک جی کے مریدین ایسا کلام پیچھے مارنا تو گورو نانک جی نے کہا خان جی ہم اور یہ فقیر ہین تم اسیطرح بیٹھے ہوے - تو شیخ نے غصہ کیا اور غصے سے بولا اور کہا نانک تو ہندو ہے یا مسلمان -

گورو نانک جی واچ

نہ ہم ہندو نہ مسلمان + دونون بیچ بسے شیطان + نہ پڑہین بید نہ پڑہین قرآن + ایکی ایکا ایک سبحان +
کہے نانک سن فقیر آدرخان + دعوے بھولے تو ایک پچھان + ۱ -

تو پھر شیخ آدرمان نے کہا سن نانک جی تمہارا مذہب کیا ہے -

گورو نانک جی واچ

مذہب ہمارا ساچا ناؤ + جن ایک ٹک کئے اینک اوپاؤ + پونجی سچ پچ دا بار + دوجا جھوٹا ہووے خوار +
جو آیا سو چلن ہار + اس پر نظر رکھے گنوار + سچ خدا بندہ ہے جھوٹھا + دعوی اگن جیہ ہے جالو ٹھا + سن
پیر دعوے مین نہین خدائی + نانک دسے سچا راہ + ۲ -

تو پھر شیخ آدرمان نے کہا کیون جی جو خدا کے پیارے ہین وہ کچھ نہین -

گورو نانک جی بواچ

جو خدا کے پیارے تنہان خدا پایا + دلمین ثابت ایک ونکارا + پیچھے پاؤنا جھوٹھا بھیکھ + سب صورت
مین ایکو دیکھ + جہان مج کیا تھان ہوے سلامی + کہاے حلال سب تجے حرامی + سو بندہ درگاہ مین کہڑ
ایک کی صفت دوجے سے ڈرا + کہے نانک سن پیر آدمان + ایک خدا دوجا شیطان + ۳ -

تو پیر آدمان نے کہا سن تو نانک جی تیری نظر کے نیچے کوئی نہین آتا +

گورو نانک جی بواچ

نظر ہماری سب کے دور + جہان خالق تہان سب حضور + دائم ایک کرے بھول نہ جاے + ایسا دیارہ
بتاے + خالق ایک سب کیے بندے + جس پر مہر سو کدی نہ ندے + سب کو جانے آپس تہیلا + سو ہی
حاضر خالق در کہڑا + سن شیخ جن آپ گنہایا + کہے نانک خالق تن پایا + ۴ -

تو شیخ نے کہا سن گورو نانک جی تجھپر خدا کی بڑی عنایت ہوئی ہے اور ہمکو دیدار دیا کرو - مہربانی کیا کرو - تو گورو نانک جی نے کہا شیخ جی بڑی مہربانی یہی ہے جو کسی کو کیا ہی جاننا اور دعوی کسی کے ساتھہ باندہنا نہین جو پیدایش ہے وہ سب خدا کی ہے آپ نہ کوئی اچھا ہوا ہے نہ کوئی خراب ہوا ہے خدا نے بنایا ہے ویسا ہی ہے تو شیخ آدمان نے گورو نانک جی کے قدمون پر ہاتھہ رکھے اور کہنے لگا گورو جی جو مجھ سے گستاخی ہوئی ہے وہ معاف کرنی تو گورو نانک جی نے کہا خدا کے پیارون مین گستاخی نہین ہوتی اور جو کوئی بھول ہو بھی جاتی ہے تو خدا بخشندہ ہے لیکن اپنی طرف سے خبردار رہنا کبیر بھگت خدا کے پیارے نے کہا ہے -

ستر سے سالار ہین جاکے + سوا لاکھ پیغمبر تا کے + شیخ جو کہئے کوٹ اٹھاسی + چھپن کوٹ اوسکی کھیل
خاصی + ۱ - با با موہ غریب کی کو گذر آوے + مجلس دور مہر کو با وے + ۱ - رہاؤ - تیتی کروڑ ہے کھیل کہلانا +
لاکھ چوراسی پھرے دیوانا + بابے آدم کو کچھہ نظر دکہائی + اون بہی بہشت گھنیری پائی + ۲ + سدن کہل
ہل جاکے در دربانی + چہوڑ کتاب کرے شیطانی + دینا وس دس ہر کوئی + اپنا کیا پاوے سوئی + ۳
تم داتے ہم دین بہکاری + دیہ جواب ہوئے بجگاری + کہت کبیر تیری پناہ سمانا + بہنی سنگ راکہہ رحمانا + ۴

تو گورو نانک جی نے کہا سنو شیخ جی جو خدا کے پیارے ہین اونکو خدا کا خوف آٹھون پہر دلپر رہتا ہے وہ کبھی غفلت نہین کرتے - تو شیخ آدمان نے کہا گورو جی جو کچھہ کہتے ہو وہ سب درست کہتے ہو تو

آبارے خان نے کہا کیوں شیخ جی گورو کو اوٹھاتے ہو تو شیخ نے کہا آبارے خان ہم جانتے تھے جو اور ہندو ہیں وہ بت پرستی کرتے ہیں سو یہ بھی کرتا ہوگا - اب ہمکو معلوم ہوا جو یہ آپ خدا کا پیارا ہے تو شیخ گورو جی کا مرید ہوا - گورو گورو جپنے لگا - تو گورو نانک جی شیخ سے رخصت ہوئے لیکن اور بارے خان نہ چھوڑے اپنے گہر لے گیا - دو دن گورو جی آبارے خان کے گہر رہے - پہر وہاں سے چلے گئے - بولو بہائی جی واہگورو ساکہی ادہ چلی ؛

ساکہی ۸۱

وہاں سے گورو نانک جی اور بالا دونوں سید جلال کی اوچ کو چلے گئے جب صبح ہوئی تو گورو نانک جی اور بالا دریا پر نہانے گئے تو آگے ایک ستہری نہاتا تہا - جب دریا میں گئے تو گورو نانک جی نے بانی کہی ؛

گورکھ ناد تنگ گورکھ وید تنگ گورکھ رہیا سمائی × گورا ایسر گورکھ برہما گور پاربتی مائی
جے ہوں جانا اکہاں ناہیں کہنا کتہن نہ جائی × گوراں اک دیہہ بجہائی × سبہناں جیاں کا اکو داتا
سو میں بسر نہ جائی × ۱ - تیرتہہ نہاواں جے تس بہاواں وِن بہانے کی نائے کری جیتی سرشٹ
اوپائی دیکہاں بن کرماں کی ملے لئی × مت وچ رتن جواہر مانک جے اک گور کی سکہ سنی ×
گوراں اک دیہہ بجہائی × سبہناں جیاں کا اکو داتا سو میں بسر نہ جائی × ۲ پتالاں پاتال
لکہ آگاساں آگاس × اوڑک اوڑک بہال تہکے وید کہن اک بات ×



سہنس اٹہاراں کہن کتیباں اصلو اک دہات × لیکہا ہوئے تاں لکہئے لیکہے ہوئے وناس × نانک وڈا
آکہئے آپے جانے آپ ۲۲ - اکدو جیوں لکہ ہوویں لکہ ہوویں لکہ وِیس × لکہ لکہ گیڑا آکہئے
ایک نام جگدیش × ایت راہ پت پوڑیاں چڑیئے ہوئے اکیس × سن گلاں آکاس کی کیٹاں
آئی ریس × نانک ندری پائیے کوڑی کوڑے ٹہیس × ۳۲ - اور بہی بانی بہت ہوئی لیکن یہی دو جگہ

سے اٹکا ایک گورکہان پیا اور ایک پاتال لال کا اس پر ہے تو گورو نانک جی اور بالا دونون نہاتے رہے
اور سندہی اپنے پیر کے پاس گیا پیر نے آگے سے پوچہا بچا دن کیون چڑہ آیا بابا تو سندہی نے کہا پیر سلامت آج ایک
بڑی حیرانی لگی ہے تو پیر نے کہا بچا کیسی تو سندہی نے کہا پیر سلامت ایک جو ہندو فقیر دریا مین نہاتا ہے
اوس نے جو بات کہی ہے وہ کفر لگتا ہے تو پیر نے کہا بچا کیسا تو سندہی نے کہا پیر سلامت تمنے جو اکاس
پاتال چودہ کہے ہین اور قرآن مین بہی چودہ کہے ہین اور اوس نے اتنا طوفان بولا جو لاکہہ ہی لاکہہ
کہے ہین مجکو تب کی حیرانگی لگی ہے تو پہر پیر نے کہا بچا وہ ہندو فقیر کہان چہوڑ آیا ہے تو سندہی
نے کہا پیر جی دریا مین چہوڑی ہین۔ تو پہر پیر نے کہا جاؤ بچا اونکو بلا لاؤ۔ تو سندہی بلانے گیا
تو گورو نانک جی آگے راہ مین ہی ملے تو سندہی نے کہا چلو درویش تمکو ہمارا پیر بلاتا ہے۔ تو
گورو نانک جی نے کہا چلو درویش ہم تیرے پیر کے دیدار کو چلے ہین تو وہ سندہی دونون کو
لیگیا۔ آگے پیر انتظار کر رہا تہا تو گورو نانک جی مقابلہ مین گئے۔ تو پیر نے پوچہا۔ او سے
سندہی پری ارٹی لیتے چلے ہین۔ تو گورو نانک جی نے کہا گلی اپار سندیہ بان جیو جیسے سو
دین۔ پیر سید جلال دست پنجہ لیا اور منہ سے کہا۔

سید جلال واچ

یار سلام علیکم۔ برائی خدائی سچ جیون × درگاہ کون لشکیہ آکہہ سنائی سچ منہ ×

گورو نانک جی واچ

شیخ سناؤن سچ کی درگاہ سو ہین سچیان × جہو ٹہیان ناہین ٹہاملن پہیر چوراسی سٹیان ×
تو سندہی نے کہا پیر سلامت میری بات ایسی ہی رہ گئی اور تم آپسمین مل گئے اور پیر نے کہا بچا
کیا کہتا ہین تو سندہی نے کہا پیر جی تم نے بہی آکاش پاتال چودہ ہی کہے اور قرآن مین۔ اور
پیغمبرون نے بہی چودہ ہی کہے۔ اس درویش نے لکہین ہی لکہہ کہے ہین یہ کہتا ہون دیکہیون
یہ جہوٹہا ہے کہ تم جہوٹے ہو۔ تو پیر نے کہا بچا جہوٹہا کوئی نہین ہے اتکو لاکہون ہی نظر
آئے ہونگے ہمکو چودہ ہی معلوم ہوئے ہین۔ تو سید جلال نے کہا کہو نانک درویش لکہان
کے آگے کیا ہے تو گورو نانک جی نے کہا آگے بے انت ہے۔ تو پیر نے کہا بچا سن لو ابہی
خدا بے انت ہی ہے۔ جہان تک اسکی نظر آئی او تنی اس نے کہی۔ تو سندہی نے کہا پیر جی
یہ جو گورمکہہ کہتا ہے وہ کیا کہتا ہے تو پہر پیر نے کہا کہو نانک درویش تم گورمکہہ کس کو کہتے
ہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا سید جلال جی ہم نہین جانتا۔ تو پہر پیر نے کہا نانک درویش

بوٹ نہیں۔ تو پیر گورو نانک جی نے کہا پیرجی مین تمہارے سے پوچھنے آیا ہون۔ تو پھر پیر نے کہا
سنو نانک درویش جی جو ہمارے وطن کی بولی پوچھو تو چھوٹے لڑکے بھی بتاوین اور تیرے وطن
کی بولی تو ہی جانتا ہین سو کہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا مین آپسے پوچھنے آیا ہون تو سید جلال نے
اپنے سب مرید بلائے۔ کہنے لگا سنو خدا کے بندو یہ درویش ہمارے تکیے پر بیٹھے ہین ہم ان کو آپ
بٹھا چلے ہین تمنی ہماری سے بھی انکو زیادہ جانتا۔ ہمارے آگے عذر کرتے ہو تو ہمارے آنے تک انکی
آگے عذر نہین کرنا جو کچھ کہین وہ بجالانا۔ اونانک درویش جی ہمارے آنے تک تمنی یہان سے نہ
جانا۔ تو پیر گورو نانک جی نے کہا پیرجی تم کہان جاتے ہو تو پیر نے کہا ہم تو مکہ کو جواب لینے جاتے ہین
تو پھر گورو نانک جی نے کہا تم کہان جاؤگے تو پیر نے کہا جی ہم مکہ شریف جاتے ہین۔ تو گورو نانک
جی نے کہا جاؤ پیر جی تو پیر نے ایک لوٹا گل ڈالا۔ اور کلاہ سر پر لی اور ایک ہاتھ عصا اور ایک ہاتھ
استادہ لیا۔ اور پاؤن مین کونسا ڈالین تو پیر چلا۔ تو بالے نے کہا گوروجی مکہ وہ ہے جہان مردانا
گیا تھا اور تم بھی گئے تھے۔ تو گورو نانک جی نے کہا بھائی بالا مکہ وہی ہے۔ تو پھر بالے نے کہا گورو
جی وہان کس سے جواب لائیگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا سن بھائی بالا فقیر بندگی کا پورا ہے لیکن پیر کا
کچا ہے۔ یہ کہتا ہے مکے مین خدا ہے اور سب زمین بغیر خدا کے ہے تو سید جلال جہاز پر جا چڑھا تو ایک
پہاڑ نظر آیا تو سید جلال نے کہا جہاز اس پہاڑ پر لگے تو پہاڑ بھی دیکھ چلین تو آندھی جو چلی تو جہاز
اوسی پہاڑ کے نیچے جا لگا۔ تو جہازبان نے آواز دی یارو جسنے اترنا ہے اتر پڑے۔ تو سید جلال اتر
پڑا تو جہاز روانہ ہوا۔ پھر پہاڑ پر جا چڑھا جا کر دیکھے تو اچھی چیزین لگی ہین اچھیان سیجان بچھونے
بچھے ہین لیکن رہنے والا کوئی نہین تو پیر نے کہا جو یہ سگری ہے تو کوئی رہنے والے بھی ہون گے
تو پھر سید جلال سمندر کی لہرون کا تماشہ دیکھنے لگا۔ کیا دیکھا جو سمندر مین مینہ برستا ہے۔ تو پیر کے دل
مین گذری جو ہے خدا تیرے گھر مین یہ بڑا انصاف ہے جہان چاہیئے وہان نہین برستا اور جہان نہین
چاہیئے وہان برستا ہے تو مینہ برسنے سے بند ہوگیا۔ تو پھر پیر پہاڑ پر محلات مین گیا جب دیکھے تو وقت
کے جو باشندے تھے وہ اپنی اپنی جگہہ پر بیٹھے ہین سایہ اونکا پہاڑ ہی تہا جسکے ساتھ وہ ماتھا لگا اوسکی
پاس جا بیٹھ گیا اون کو قدرت سے اچھا بھوجن اترتا تھا۔ اون سب کو کھانا اترا ایک پیر کو نہ اترا۔ جسکے پاس
پیر بیٹھا تھا۔ وہ اپنے گورو کے پاس گیا آگے سے گورو نے کہا فلانے کہا نا اترا ہے اوسنے کہا جی اترا

ہے تو پہر گورو نے کہا سیر ہو گئے ہو تو اوسنے کہا نہین سیر ہوئے۔ تو پھر گورو نے کہا کیون تو پھر اسنے
کہا جی ایک درویش جو کسی جماعت سے آیا ہے اوسکو نہین اوترا تو پہر گورو نے کہا کہانا کسکا اور وہ کسکا
تو پھر اوسنے کہا کہانا بھی اوسکا اور وہ بھی اوسکا تب اوسنے کہا کیا سبب جو تو ذکر درمیان اوسکے لاتا ہے
تو وہ پہر آیا لیکن کہانا دی نہ سکا پیر کے بیٹھے ہی کہایا تو سید جلال بہوکہا رہا لیکن بیدار رہا۔ آتے نہین
دیکھے لیکن جانتے تو دیکھون جب صبح ہوئی اور انکی اوڈاری لینے کا وقت آیا تو سید جلال کی آنکھ لگ گئی
تو پیر بہت حیران ہوا تو پھر لہرونکا تماشہ دیکھنے لگا اور وہ اوڈاری لیکر اوڑ گئے۔ تو پیر کے دلمین گذری
جو اے خدا تو کیا کرتا ہین۔ کوئی عورت بیٹا چہوڑ آیا ہے۔ ایک جہاز ڈوبنے لگا ہے۔ کسی نے قرضہ لیکر چیزین
ڈالین ہین تجہکو اتنا بھی رحم نہین آتا تو جہاز ڈوبنے سے رہگیا کنارے پر جا لگا۔ تو پہر سید جلال نے کہا
جلدی ہی چلین جو انسے تو دکھائی دین۔ جب سید جلال جاکر دیکھے تو اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے ہین تو اون کو
پھر کہانا اوترا اور سید جلال کو نہ اوترا تو وہ سادھ پہر حیران ہوا اور اپنے گورو کے پاس جا کہڑا ہوا تو
پھر گورو نے کہا کہانا اوترا تو اوسنے کہا جی اوترا تو پہر گورو نے کہا سیر ہوئے ہو تو اوسنے کہا جی نہین
ہوئے تو گورو نے کہا کیون تو اوسنے کہا جی کل والا درویش آج بہی بہوکا بیٹھا ہے تو پہر گورو جی نے
کہا دیکہون اوسکو بلا لاؤ اوسمین کیا تقصیر ہے وہ تو ابہول صاحب ہے تو سید جلال کو بلا لئے گئے تو آگے
سے گورو نے کہا کہو بہائی تو کہان سے آیا ہے تو سید جلال نے کہا جی مین اوچ سے ہون تو اوس گورو نے
کہا تیری عمر کتنی ہے تو سید جلال نے کہا جی مجکو معلوم نہین تو پھر گورو نے کہا تو آگے کبہی بہی عمر مین بہوکا
رہا ہین ۲ دن کے سوا تو سید جلال نے کہا جی مین اپنی ہوش مین کبہی بہوکا نہین رہا تو اوس گورو دیو
نے کہا سچ کہو بہائی تو نے کیا گستاخی کی ہے جو تجکو دو دن بہوکے گذرے تو سید جلال نے کہا جی مینے
تو کچھہ نہین کیا تو اوس گورو نے کہا بہائی پرمیشور کو تو تقصیر نہین لگائی جاتی تم اپنی تقصیر ظاہر کرو تو سید
جلال نے کہا جی مینے دو دن لہرون کا تماشا دیکہا ہے تو اوس گورو نے کہا لہرون مین کیا دیکہا تو سید
جلال نے کہا جی کل سمندر مین مینہہ برستا تہا تو مینے کہا صاحب یہ کیا جہان چاہیئے وہان تو برستا نہین
اور جہان نہ چاہیئے وہان برستا ہے تو مینہہ برسنے سے رہ گیا تو گورو دیو نے کہا آج کیا دیکہا تو پھر سید جلال
نے کہا جی آج ایک جہاز ڈوبنے لگا تہا تو مین نے کہا اے خدا یہ تو کیا کرتا ہین کوی عورت چہوڑ آیا ہے کوئی
قرضہ کرکے آیا ہے یہ تو کیا کرتا ہین تو جہاز ڈوبنے سے رہگیا۔ تو اوس گورو دیو نے کہا اس بے سمجھہ کو یہان

سے نکالو یہ کوئی بڑا بیمکہہ ہے اس جماعت مین نہین اچہا لگتا تو سید جلال نے کہا جی بیٹنے کیا کیا تو
گورو نے کہا اوس نے تو اپنا بہانہ کرنا تہا تو تو اوسکا تقصیر کیا ہوا جو تو اوسکا برا ماننے لگا تو بڑا ادمی ہو
گیا تو اب جاننے لگا جو آپ میرا حکم چلنے لگا ہے تو بڑا بیمکہہ ہے تو سید جلال نے کہا جی مین بہولا ہون
مجکو بخشئے تو سید جلال نے کہا جی گورمکہہ کون ہوتے ہین تو گوروجی نے کہا سون درویش جو اوسکا حکم مانتے
ہین وہی گورمکہہ ہوتے ہین اور جو اوسکے کہے مین شک کرتے ہین وہ بیمکہہ ہوتے ہین جیسے یہ بیمکہہ ہوتے ہین
تو سید جلال نے کہا راست جی جو ہما ہوا جو تم دیکہتے ہو بولو یہ گیا ہم ملکے کو چلے تب وہ پتنے تکنے پر ایک درویش
چہوڑ آئے ہین تو گوروجی نے کہا سون درویش جسکو تو اپنے مکان پر چہوڑ آیا ہے وہ سب کچہہ جانتا ہے اور
تمکو بہی وہی بخشاویگا وہی دین دنیا کا خیرخواہ ہے آپ پرمیشور ہے تیرے سبب سے مقصود مین تجکو اوسنے
درشن دیا ہے تو سید جلال نے کہا درست ہی تو سید جلال کو بہی کہانا آیا تو اوسنے بہی کہایا تو سید جلال
رات کو جاگتا رہا جو دیکہون یہ کسطرف جاتے ہین جو پہر رات رہا جب نکی اوڈاری کا وقت ہوا
تو سید جلال کی آنکہہ لگ گئی تو سید جلال نے کہا جب بات کا انت نہین آتا تو سید جلال کے دمین آئی
جو جہاز یہان آ لگے تو ہم جا پہونچین تو ایک جہاز کو اندہی لے آئی تو سید جلال اوسپر سوار ہو گیا تو پہر جہاز
کو اندہیری سید جلال کے راہ لے آئی تو سید جلال اپنے مکان پر آیا اگر گورو نانک جی کے ہاتہو پر ہاتہہ رکہکر دست
پنجہ لیکر بیٹھ گیا تو گورو نانک جی نے کہا پیر جی گورمکہہ کا جواب دو تو سید جلال نے کہا سون نانک درویش
تو کرن کارن جوتی سروپ ہین تمکو سب کچہہ روشن ہے ہم کو کیا خبر ہے تو گورو نانک جی نے کہا پیر جی
جو کچہہ جواب لے آئے ہو وہی کہو تو سید جلال نے کہا سون درویش جو کوئی پرمیشور کا حکم مانتا ہی
اور امر و نہی پر عمل کرے اور الٰہی تکلیف پر صبر کرتا ہے وہی گورمکہہ ہے اور جو کوئی اوسکے کہے مین شک لاتا
اور امر و نہی پر عمل نہ کرے وہ بیمکہہ ہے یہ جواب ملا ہے تو گورو نانک جی نے کہا پیر جی یہ جواب تم کہان
سے لائے ہو تو سید جلال نے کہا سون نانک درویش ایک جوٹا پہاڑ مین ہے وہان کوئی نظر آدمی نہین
آتا وہان قدرت کے درویش رہتے ہین اونکو قدرت سے کہانا ملتا ہے اور اونکا راہ کبہی کوئی نظر نہ آیا
تو گورو نانک نے کہا وہ کون تھے تو سید جلال نے کہا گورو نانک اونکا سایہ ہماری ہے ہمکو کچہہ خبر نہین
تم یاران تو ہی جانتے تو سید جلال نے گورو نانک جی کے قدمو پر ہاتہہ رکہا اور نام دہریک ہوا گورو
گورو جپنے لگا اللہ کو بہولدیا تب گورو نانک جی نے کہا پیر جی ہمین رخصت دو تو سید جلال نے کہا تمکو

خدا کی رخصت ہو تو گورو نانک جی وہان سے چلے - بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی +

ساکہی ۸۲ -

تو بالے نے پوچہا گورو جی وہان کون تھے تو گورو نانک جی نے کہا سن بہائی بالا وہان نارد گوسائین کے چیلین کی جماعت تہی تو بالے نے کہا گورو جی تیریان تو ہی جانے - تو ترلوکی کا مالک ہی وہ جو نرنکار ہے وہ تو ہی نظر آتا ہے - تو بالے نے گورو نانک جی کے قدمون پر ماتہا ٹیکا تو بالے نے کہا گورو جی اب کس طرف کو چلنے ہو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا اب پٹن پاک شیخ فرید کے جاوینگے تو بالے نے کہا گورو جی فرید سادہ تو آگے ہی پورا ہو گیا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا فرید کی ساتوین جگہہ پر شیخ برہم اچہا نفقر ہے تو بالے نے کہا گورو جی سید جلال جیسا ہے تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا سید جلال سے دور ہے کرتار کا پیارا ہے تو بالے نے کہا گورو جی چلیئے تو وہان سے چلے - پاک پٹن شیخ فرید مین آئے بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی +

ساکہی ۸۳ -

گوشٹ شیخ برہم کی اور گورو نانک جی کی - تو گورو نانک جی اور بالا سندہور ڑری ندی دریاہ کے درمیان آئے - گورو نانک جی اور بالا پہرو ونا پہرتے پٹن شیخ فرید کے آئے دو کوس کے فرق مین آ بیٹھے - پاک پٹن کا وہ فقیر شیخ فرید کی اولاد شیخ برہم شیخ برہم کا مرید کمال کرتار کا بیدا لکڑیان چننے آیا تھا - پیر کے حکم ساتھ کمال درویش خبردار خدا کا پیارا خدا کی خبر جانتا تھا لکڑیان چن رہا تھا گورو نانک جی نے کرتار کی صفت مین شلوک کہا -

شلوک - آپے پٹی قلم آپے اوپر لیکہہ بہی تو + ایکو کہیے نانکا دوجا کاہے کو + ۱ -



جب گورو نانک جی نے یہ شلوک کہا تو اوس شیخ برہم کے مرید جو لکڑیان اپنے پیر کے لنگر کے لیے چنتا تھا اوسنے یہ شلوک سنا سنکر گورو نانک جی کے پاس آیا۔ دست پنجہ لیکر سلام کرکے بیٹھ گیا عرض کی پیر سلامت یہ بیت مجکو پھر سنا یئے تو گورو نانک جی نے بیان کیا کہ اے فقیر خدا کا پیارے آپ ہی پھٹی ہے آپ ہی قلم ہے آپ ہی لکھنے والا ہے۔ پیارا نکمہ جو بندہ ہے اوسمین بہی خدا ہے اور قلم جو بندے کے بابت ہے سو وہ بہی آپ ہی ہے۔ اور دوسرے دو جامین جو یہ خدا ہے اور یہ بندے ہین اور کبیر بہگت نے کہا ہے۔

خالق خلق وچہ کبیرا اور رہیا سب ٹہاہین + توکو بھرم نہ بہولیہ بہائی + تیسے ہی گورو نانک جی نے کہا۔ آپے سیوک ہی آپے صاحب ہے۔ بغیر آپ کے دوسرا نہین۔ جہان کہان ایک ہے۔ تو وہ فقیر اپنے پیر کے پاس آیا۔ آکر کہا پیر سلامت ایک جو جینے گورو نانک ہندو دیکہا ہے وہ عین خدا کی صورت ہو۔ اوسنے خدا کو پہچانا ہے وہ ایسے جانے جیسے ایک جانا وہ حق تعالی کو پہونچا ہے تو پیر نے کہا بچہ کمال دیکہا ہندوا اور خدا کی صورت تو کمال نے کہا پیر سلامت گورو نانک ہندو خدا کی صورت ہے۔ عین خدا ہی کا بندہ ہے۔ تو شیخ برہم پیر نے کہا جو بچہ میرا جواب گورو نانک جی کے پاس لیکر جلدی جاوے۔ جو اوسنے جواب کا سوال دیا تو وہ حق تعالی کو پہنچا ہے اور جو نہ دیا تو سب جہوٹھا ہے تو شیخ برہم نے شلوک کہا۔

شیخ برہم واچ

خبر خدا ایدی پوچہو سوال صاحب وحدی + کیہڑا اسیوسے تے کیہڑا روسے تسکا پر مارتھ + جو ایک صاحب ہے وو حدی ہین۔ نانک جی ہندو کہتے ہین جو ہمارا خدا سچا ہے اور مسلمان کہتے ہین ہمارا مین خدا صحیح ہے۔ دیکہون خدا ایک حد ہے کہ وو حد ہے۔ ظاہر کون سی راہ مین ہین۔ تو یہ بیت شیخ برہم کے پاسون لیکر گورو نانک جی کے پاس آیا آکر کہا جی پیر سلامت میرے پیر نے تمہارے بیت پر بیت کیا ہے اوسکے جواب کا سوال مجکو ملے۔ تو گورو نانک جی نے کہا دیکہون۔ کیا اوس خدا کا پیارے جواب مانگا ہے تو اوس خادم نے بیت سنایا۔ تو گورو نانک جی نے بیت کا سوال دیا اور شریعت کے اوپر شلوک کا جواب دیا۔

ایکو صاحب ایکو حد + ایکو سیوسے دوسے کو رد + ۱۔

شلوک:- دوجیا کاہے سمریئے جمے تے مرجائے + ایکو سمرو نانکا جل تھل رہیا سمائے + ۲-

اسکا مطلب تو گورو نانک جی نے مرید سے کہا جو پیر اپنا کو جاد یکھتا ہے۔ تو تو خدا سے واصل نہیں تو ایکو صاحب تیرا ایکو جدا ہے۔ ایک کی سیوا دوجا دور ہے۔ دوسرا مار سُٹا۔ ہمکا سب کار ہے ایکو تو یاد کر سب آدمیون مین رم رہا ہے۔ اوسکو تو یاد کر اور دوسرا منع کر۔ کون ہندو کون مسلمان سب آدمیون مین ایک خدا کا نور ہے۔ یہ شلوک کے جواب کا سوال گورو نانک جی سے بنکر وہ مرید شیخ برہم کے پاس سے آیا جب آکر وہ بیت پڑہا۔ تو شیخ برہم نہایت خوشی ہوا تو مرید کو کہا کچہہ سمجہا ہے کہ نہین۔ بچہ اس فقیر مین بہت عظمت ہے تو مرید نے کہا پیر سلامت مجھکو سب روشن ہے جسطرح ہے اوسیطرح ہے۔ تو پیر نے کہا بچہ جنہون نے ایک خدا جانا ہے وہ حق کو پہونچے ہین لیکن بچہ جلدی مجھکو لے چل اوسکو لے آوان مین اوسکا دیدار کرون تو مرید نے کہا پیر سلامت تہلا ہوئے۔ تو پیر سکہہ پاسن سوار ہوکر چلا تو اوس مرید کو آگے کر چلا جہان گورو نانک جی تھے وہان آئے پیر نے آتے ہی سکہہ پاسن سے اوترکر کہا۔ جی سلام علیکم نانک بندے خدا کے پیارے۔ تو گورو نانک جی نے کہا خدا کو سلام ہو۔ آؤ پیر جی۔ سرفرازی ہوئی تم غریب نواز ہو جی مجکو پیر کا دیدار ہوا دونون اوٹھ کر گلے ملے۔ پیر نے بچھونے بچہوائے۔ پیر جی اور گورو جی دونون آبیٹھے۔ گورو جی کا منہہ پورب کی طرف اور پیر کا مونہہ کعبہ کیطرف۔ تو گورو نانک جی نے کہا پیر جی تمنے کعبہ اسطرف ظاہر کیا ہے تو شیخ برہم نے کہا گورو جی مسلمان کا دین اور پیر کی جگہہ ہے تو گورو نانک جی نے کہا پیر جی خدا کو بہولنے کی وجہ یہی ہے پیر جی تو خدا کو اسطرح دیکہتا ہین جسطرح دریا مین چیز ڈہونڈتے ہین۔ تو پیر نے کہا گورو جی مین تیرا بیت سُنکر بہت حیران تھا ہمنے کہا جنکا یہ بیت ہے اونکا دیدار بھی کرین۔ تو گورو نانک جی نے کہا پیر سلامت ہمکو بھی تمہارے ملنے سے سرفرازی ہوئی اور تمہارا دیدار ہوا۔ ہم نہال ہوئے۔ تو پیر نے کہا اے گورو نانک جی مجکو تمہارے بیت کے بیان کی بڑی حیرانگی لگی ہے اوسکا مضمون کہو۔ تو گورو نانک جی نے کہا پیر سلامت فرمایئے جو کچہہ خدا جواب بہیجیگا وہی کہینگے۔ تو گورو نانک جی سے پیر نے خدا کی خبر پوچھنے کا سوال کیا۔

شلوک:- پاڑ پٹولا دہج کری کنبلی پہران + جنہین ویسین شوہ ملے مین وہی ہیس کران + ۲-

اوسکا مطلب جو ہے گورو نانک جی تمنے جو کہا ہے جو ایک خدا ہے وہ ایک خدا کیونکر پایا جاتا ہے۔

کپڑے پہاڑ کر چیتہڑے پہنکر لنگوٹی سے نکلون کہ جنگل مین جا رہون کہ نہا لیان عورتان گھر محل چھوڑ نہا پہر کر نکلون جس بات سے میرا خدا مجکو ملے وہی بات کرتا ہون لیکن تم مجکو وہ بات بتاوے جس طریقے سے جس طرح سے مجکو میرا صاحب ملے وہی جواب مجکو دو۔ تو گورو نانک جی نے شریعت مین شلوک سوال بیت کا دیا۔

شلوک:۔ کاہے بہولا پارتی کنبلی پہرہو + نانک گہرہی بیٹھے شوہ ملے جو نیت راس کرہو +۵
گہرہی مو ند بدیشیں پہت سارے سمالے + نانک ملدیان ڈہل نہ لگے جو نیت راس کرے +۶-

اسکا مطلب جو ہے شیخ جی تو کسواسطے کپڑے پہاڑتا ہین کس لئے تو کنتہا پہنتا ہین کس لیے گھر محل چھوڑتا ہین۔ ان باتون سے خدا نہین ملتا۔ صدق سے مراد پاتے ہین شیخ جی گھر مین بیٹھا رہے صدق صبوری مین رہے اور اپنا صدق ہر جگہہ پر رکھے۔ بہیں دیس کئے خدا نہین ملتا شیخ جی جو عورت گھر مین ہووے اور آدمی بدیشیں ہو۔ عورت خصم کے حوالے دبا مین بیٹھہ رہے تو عورت خصم کی اور خصم عورت کا ہو۔ اور جو شیخ جی عورت خراب ہو خصم پر صدق نہ ہو تو عورت بھچارن خصم کی نہین خصم کا سار نہ جانے شیخ جی وہ عورت اور ون کی ہوئی۔ جو عورت صبوری کرکے صدق مین بیٹھہ رہے تو صدق سے مراد ہو تو خصم کو گھر بیٹھے پائے تو شیخ برہم نے خدا کی خبر پوچھی۔

شلوک:۔ ناہی کنت نہ راویا وڈی تھی ہوئی آس + دہن کو کیدی گور مین صاحب نہ ملیا آس +۷
اوسکا مطلب۔ تو شیخ نے کہا جیسے گورو نانک جی تمنے جو کہا جو صدق صبوری کرکے بیٹھہ رہو اور دیکھو جب مین جوان تھی خدمت مین پہونچتی تھی تو مجکو خصم نہ ملا اور اب مین بوڑہی ہوئی اور اب اس سے خدمت ہونے سے رہی اب اسکے گور کے دن آئے۔ اسکا کون احوال ہو جو انہین نہ ملا اور اب اسکو بہید



رہی اسکا کیا حال - تو گورو نانک جی نے شریعت مین بیت کہا -

شلوک ۸ محل کوچجی مروڑی کالی ہون کند ھجے گہن ہووین سیہہ ملے نانک اوگن ندۂ

اسکا مطلب - تو گورو نانک جی نے کہا شیخ جی جو اسکو بیچ مین خصم نہ ملا تو کچہہ گناہ خدا مین نہین یہ گناہ آدمی مین ہے - عورت جب کوچجی ہوتی ہے خصم اوسکا اسنا کی سکہہ ہوتا ہے تو اوسپر خصم خوشی نہین کرتا اور جو عورت سوچجی ہوتی ہے تو سنگار مین رہتی ہے اور محل سے اچھی خوشبو آتی ہے تو اوس محل کو صاحب بہت خوشی ہو کر ملا اور جو محل کوچجی ہووے اور محل سے بو آئی تو اوس محل کے نزدیک خصم کیونکر آئے - کوچجی وہ ہے جو خصم کی سار نہ جانے اور سٹریان اور بد بو یہ ہے جو خراب عمل کرے چوری یاری نندیا اہنکار کرے کرودہ کرے لوبہہ کرے موہ کرے جہوٹہ بولے - ان باتون سے اس سے بو آتی ہے جب یہ بلائین اسمین ہون تو شیخ جی اسکے صاحب خصم کیونکر نزدیک آئے جب اسکو نہ ہون تو خصم ملے تو شیخ برہم نے بیت کہا خدا کے ہنر کا سوال کرے -

شلوک ۹ - کون سو اکہر کون گن کون سو منیا منت + کون سو دیو ہون کرین جت بس آوے کنت + ۹

تو اسکا مطلب - تو شیخ برہم نے کہا اے گورو نانک جی تو جو ہین سو گنونت ہین - تو نے گنون کا رس گل مین ڈالا ہے جس گن سے پایا ہے وہ مجکو بھی بتاؤ سے گن مجکو بھی بتاؤ تو جنہا نکو ملکر صاحب کو بلایا جاوے وہ گن مجکو بتا وہ کیا خوف ہے کیا ہنر ہے وہ کیا انعامت ہے جت حرف جتنے ہنر جتنے بہیس ہی صاحب کنت بس ہو آتا ہے تو گورو نانک جی نے شریعت مین بیت کہا -

شلوک : - نون سو اکہر کہون گن جیہبا منیا منت + اے ترے بہینی ویس کر تو بس آوے کنت + ۱۰
سیوا کرے جو کنت کی کنت لیتکا ہوئے + گہر بیٹہی کنت نہ پائیے تو ین کہرے سو مائیو ہوئے + ۱۱
سیو اساتس بہاوسی جا کو نظر کرے + نانک سبہی سر پیار ٹہرے کنت تیکا ہوئے + ۱۲ -

اسکا مطلب یہ ہے - تو گورو نانک جی نے کہا جو اے شیخ جی یہہ جہکجانا ہر کسی کے آگے بھی بہلا ہے وہ یہہ حرف ہے اور کوئی بہلا مانوا اور کوئی خراب مانو پر ہمیشہ تکلیف دیچا ہے آرام دے تو یہ اسکو ہنر ہے اور اسطرح صاحب چاہا ہوتا ہے - اس ہنر سے پر مہربان ہوتا ہے اور جو بہلا شبد کہے اور صفت صاحب کی کرے تو یہ منیا منت ہے - اسکو یہ کہیے اسکے قابو مین کنت ہوتا ہے - جواتی چیزین کوئی ہمارا قابو مین کرے تو صاحب خدا جسے ہے اسکے قابو مین ہوتا ہے لیکن جب یہ خدمت صاحب کو

اچھی لگے جتنی شیبان ہین اونمین سے کم کوئی نہین کہاتی سابنی اپنی جگہہ یہ کہتے ہین کہ ینسم کی کت
کو یہ چہایا ہے اور پینے ہی خدمت کرے جو دونون سے میرا کنت ہووے تو اچہا ہو لیکن جسکو جم
کی نظر کرے اور جسکی خدمت صاحب کو اچھی لگے دونون طرح کنت اوسکا ہو تو سب عملون کو چہوڑ
کر کنت اوسکا ہوا وسکی بات مین چلے تو شیخ برہم نے کہا گورو نانک جی فیصل کرکے پھر بتاؤ
جی خدمت کے پیچہے نظر کر نظر کے پیچہے خدمت۔ تو گورو نانک جی نے شریعت مین بہت کہا۔
شلوک:۔ خدمت کرے جو کنت کی آنت اوسکا ہو + بن سیو اکنت نہ پائیے جو کہری سو ہالیون ہووے ۱۴
اسکا مطلب یہ ہے کہ گورو نانک جی نے کہا شیخ جی سوال اسکی سیوا ہے۔ خدمت کر غرور نہ کرے۔ بغیر
غرور کے ہو کر خدمت کرے تو آپ صاحب کی نظر ہو۔ جب ایسی سیوا کرے اور غرور نہ کرے۔ جب
اوسکو نظر ہووے تو محل پایا اور یہ صاحب ہی ہوئی اور جو یہ سیوا کرے تو سوہنی ہی ہووے اور جو
خدمت کرنے سے خدمت کا اور خوبصورتی غرور کرے تو اسکے صاحب غرور کر کر نزدیک نہ آنے جائے
کیسی خوبصورت ہو تو صاحب اسپر مہربان نہ ہووے تو اسکا نام جہتر پڑے سوہاگن نہ ہوا۔ اس کا
سیوا اول ہے خدمت سے پاتے ہین ہے شیخ جی خدمت کر کے غرور نہ کرے تو پاوے پر پہلے سیوا
ہے خدمت سے پائیے تو شیخ برہم نے گورو نانک جی کے قدمون پر ہاتھ لگا کر اپنے ماتھے پر لگایا
اور مونہہ سے کہا واہ نانک نرنکاری واہ نانک نرنکاری جی جنہے خدا کے نام کی سچ خبر دی ہاو
ہی کچھ خدا کے راہ کی خبر ہوئی۔ پھر خدا کی بخشش ہوئی۔ جو خدا کا پیارا ہمکو ملا۔ جانو خدا ہی ملا ہو
خدا کا محل ملا آج خدا کے ملنے مین کچھ شک نہین رہا پھر جی ایک گستاخی پڑہ جاتی ہے جو خدا کے
پیاریون سے بہت باتین پوچہنی تہین گستاخی ہے تو گورو نانک جی نے شریعت مین شلوک کہا،
شلوک:۔ روپے کا مے دوستی بہوکہے سادے گنڈ + جیسے مالی کہل ملا و گہے سون پلنگت
بہوکے کر ددہ خوار ہووے فقر ملے اندہ + چیپے جنگی نانکا بن ناوین منہ گند + ۱۴۱
اسکا مطلب یہ ہے۔ کہ گورو نانک جی نے کہا ہے شیخ جی جیسے روپے کا مے محبت ہے تیسے
ہی بہوکہے اور سادے محبت ہے تیون ہی باغ سے مالی کو محبت ہے جیسے اوگہے اور بنہانی اور
سیج کو محبت ہے ایسی ہی خدا کے بندون کو خدا کے نام سے محبت ہے اونکو خدا کی باتین اچہی
لگتی ہین جیسے بہوکہہ کو کہانا اچہا لگتا ہے جیسے اوگہہ کو سیجا اچہی لگتی ہے تیسی خدا کی باتین

خداکے بندون کواچہی لگتی ہین۔ شیخ جی یہ آدمی غصہ کرتا ہے۔ ہونک ہونک خراب ہوتا ہے سمجہتا
نہین اندہا ہے جو یہ بات کچہہ نہین جبتک یہ بولے تبتک یہ خداکی باتین بولے جو نہ بولے تو اسکو
خاموشی ہی اچہی ہے وہ بغیر خداکے اور بولے سنے کہے وہ مُنہہ جہوٹا گندہ ہو جو یہ بولتا ہے تو خدا
درگاہ مین لکہا جاتا ہے جیسے بولنے سے اسکا خراب لکہین سو یہ اپنا بُرا کیون لکہا جاتا ہے یہ خداکے
ہی باتین کرے اور خداکا نام بولے جس سے اسکا اچہا لکہا جاوے جو یہ کچہہ اور بولتا ہے تو اسکا
مُنہہ سیاہ ہوتا ہے۔ آدمی کو اور بولنے سے خاموشی ہی اچہی ہے اور خداکی باتون بغیر اور بولنا
اچہا نہین شیخ جی جتنی تو خداکی باتین پوچہین گا اتنی باتون مین میرا بہی فائدہ ہے اور تیرا بہی
فائدہ ہے شیخ جی خداکی باتین کرنے مین دیری نہین کرنی۔ تو شیخ براہم نے عرض کی کہ گورو نانک جی
ایک مجہکو کاتی چاہیے وہ کیسی سار کی کاتی ہو جو آدمی کے گلے مین چلے تو آدمی حلال ہو جاوے
جانورون کے گلے مین لگے تو جانور حلال ہو جائین تو گورو نانک جی نے شریعت مین بیت کہا۔
سچ کی کاتی سچ سب سار گہارٹ اوسکی اپر اپار + سچ کی سان لائی جمکا۔ گن کے تیکہے وچ
سمائے + اوس کا کٹہا ہووے شیخ لہو لیب نہ کہتا دیکہہ + ہووے حلال لگے حق جاوے + نانک در دیدار سمائے
اسکا مطلب یہ ہے۔ کہ گورو نانک جی نے کہا اے شیخ جی اسکاتی کا مارا آدمی حلال نہین ہوتا
جو تیری کمر مین ہے لیکن سچ کی کاتی ہو سچ کی سار پر گہڑی جاوے سچ کی سان سے چمکائی جاوے اسکو
ایک گنا دکی ہووے اوسمین وہ کاتی سماوے اوسکے ساتہ آدمی جو کٹے تو حلال ہووے۔ اور شیخ
جی لہو کی جگہہ اس سے لیپ جاوے تو یہ حلال ہووے جب تک اوسمین لیپ ہے تب تک
مکروہ ہے حلال تب ہو جب اسمین لیپ جاوے تب تک در کے لائق نہین یہ آدمی خام ہے
ناپاک ہے جب ایسی کاتی سے کٹے تو یہ پیدا حلال ہووے شیخ جی جو یہ کلتی ہے جو کوئی کہو
سکے۔ تو شیخ نے خوشحال ہوکر کہا جو کچہہ چاہیے تہا وہ خدا نے ہمکو دیا ہم نہال ہوئے۔ تو شیخ براہم
نے عرض کی اے گورو نانک جی جو چاہیے وہ تیرے پاس سے پاتے ہین لیکن جی ایک اور بہی
عرض ہے جو حکم ہو تو پوچہون۔ تو گورو نانک جی نے کہا شیخ جی پوچہو خداکی باتون مین ملاحظہ
نہین کرنا بے شک کہنی چاہیے تم بے شک کہو تو شیخ براہم نے خداکے کہوجنے کا سوال کیا۔
جو گورو نانک جی نے کہا۔

جی جو حکم ہو تو کہوں تو گورو نانک جی نے کہا شیخ جی کہو جو کچھ تیرے دل میں ہے و
کہو تو شیخ نے کہا جو اے گورو نانک جی ایک خدا کے نام کے واسطے ہم نہال ہوں
ایک دار خدا کی بات سناؤ تو گورو نانک جی منو کامنا سدہ کرنے والے ہاں جو کچھ کوئی
کرکے مانگے وہ گورو نانک پوری کرے تو گورو نانک جی نے خدا کی وار اور آسا کی وار کہی -
وار شلوک محلہ ۱ - بلہاری گوراپنے داہاڑی صد وار × جن مانس تے دیوتے کئے کرت
لاگے وار × جے سو چندا اوگوے سورج چڑھے ہزار × ایتے چاندن ہوندیاں گورو بن گھور
ا - محلہ ۱ - نانک گورو نا چیتنے من آپنے سوچیت × چھوٹے تل بوہاڑ جیوں سنجے اندر کھیت
کھیتے اندر چھٹیا کہو نانک سو نا تھہ × پھلیے پھلیے بپڑے بہیت نہ وچہ سوار - پوڑی - آپینی
ساجیو آپی نے جیو ناؤں دوجی قدرت ساج کر آسن ڈٹھو چاؤ × دا تا کرتا آپ توں
کرے لپ تو × توں جانوئی سبسے دے جند کوا دو کرسن ڈٹھو چاؤ × ا - تو گورو نانک
تو پوڑیاں وار کی کہیں یہاں تھوڑی سی لکھی گئی ہیں تو شیخ براہم نے کہا گورو نانک جی توں میرا
اور میں تیرا مرید ہوں مجکو نہال کیا تو شیخ براہم مرید ہو گورو گورو جپنے لگا اور بہت تواضع
کی گورو نانک جی سے رخصت ہوا - بولو بھائی جی واہگورو - ساکھی اور چلی -

ساکھی ۴۸

تو گورو نانک جی اور بالا تلونڈی آئے آگے سے چاچا لالو آملا کہنے لگا × بھائی بالا بھائی
فوت ہو گیا ہے اور بی بی بھی فوت ہو گئی ہے اب تو میرے پاس ہی ہو جو تو کہیگا وہ
تو گورو نانک جی نے کہا چاچا لالو ہم بھی جانا ہے رہنا نہیں تو لالو نے کہا جی تم بدیس
بہت چیرہوا گھوڑا چڑھنے کیو سطے لو لیکن یہاں ہی رہو تو گورو نانک جی نے
کہا - راگ گوڑی محلہ ۱ -
گور کا شبد تیر کش من کر کمان بچار ننگ × ساہجی سرت شمشیر ہماری گیان گھوڑا
ا - اب ہم ہرکے چاکر لاگے × جینا من ہین رہی نہ کائی دو کہہ بہرم بہو بہاگے × ار
ست کی زین سنتو کہہ لگامی بہو کا چابک لا یا × گورو کیل سیلہ کینا چہرا نام لکھایا × ۲ - پریم
ویانرت برات لکھائی × بھگت حلوا نام خزانہ خاص جاگیری پائی × ۳ - حاصل
خرچ کچھہ ناہیں کرتے تاکید نہ کوئی × نانک ایسی مدمی خدمت میں بہاگاں کیوں

چیلائی نہ چھلے نہ گہاؤ کٹارا کریگے ۔ اس لبہی کا جیوڑ مل پیے ۔ بن تیل دیوا کیون جلے ۔۔ا۔ مط
مطلب یہ ہے۔ شیخ برہم نے عرض کی۔ گورو نانک جی کو کہا دیکہون یہ جو اچیل مایہ ہے جو
نے چیلی نہین جاتی نہ کوئی یہ سبہی سے اپنی چہاتی کٹاری سے گہا ئلے نہ کوئی مایا کو
نکوئی مایا کو چہلے ۔ یہ لالچی آدمی ہے سو کٹاری کے ساتہہ آپ کو گہاؤ نہین
اوس کا دل مثل مین پڑا پہرتا ہے۔ اوروگر سے آپ کو مایا سے نہین کاٹ سکتا
بہی پیاری کر کہتا ہے ۔ دیکہون جی تیل بغیر دیوا کیونکر جلتا ہے ۔ چراغ جلے بغیر
نہین ہوتا بغیر جلانے کے یہ کچہہ نہین سمجہا۔ دیکہون جی بغیر تیل چراغ کیونکر
گورو نانک جی نے شریعت مین شبد کہا۔
مان کما ئیے ۔ ہیر دئی ات تن لا ئیے ۔ سچ بجہن آن جگائیے ۔ بن تیل دیوا ایون جلے
ن صاحب تو ملے ۔ ارہاؤ۔
مطلب گورو نانک جی نے کہا ای شیخ جی جو کتابون مین ہے وہ کمائیے اور خدا سے ڈر یہ
مارگ چلئے۔ پوتھی پوران کا فرمایا کیجئے۔ اور .. .. وہ یہہ
پرمیشر کا خوف جو اسمین آیا وہ یہ بتی ہے۔ سچ نام خدا کا جن سچ بجہایا۔ یہ خدا
کو آگ ہوا جب ملا سچ اسکے اندر آیا وہان جو رات جاگی۔ چراغ جلا۔ وہان اندہیارا
دکی نا کہتہ پرمیشر اسکے اندر لبا تو بین لوگ اس کو نظر آئے۔ یہ سنجم بغیر تیل چراغ
حب اسکو ملا۔
لگی مایا ۔ یہ دنیا آون جایا ۔ سکہہ ہوئے سیو کمایا ۔ ۳۔
یب یہ ہی کہ گورو نانک جی نے کہا ای شیخ جی یہ جو دنیا آون جانی ہے۔ یہ جہوٹی ہے
یہ چیز آتی ہے۔ کچہہ پرمیشر کی بندگی کرلے وہی صحیح۔ بندگی سے اسکو آرام ہے۔
جو کمائیے ۔ تو درگاہ بیٹہن پائیے ۔ کہو نانک باہ لڈائیے ۔ ۴۔
ب گورو نانک جی نے کہا ای شیخ جی یہ جو دنیا ہے سو مزدوعت کی مانند ہے جو
جہہ ہو تو یہ اس دنیا مین بندگی کرے تو درگاہ مین بیٹہن پائے درگاہ مین سرخرو
ہو۔ شیخ برہم نے گورو نانک جی کو کہڑے ہو کر تعظیم کی جی تو خدا کو ملاوین تم ہم
یلان ہوئے جو ہمکو بہی تم آیا دائے۔ تو شیخ برہم نے کہا واہ نانک واہ نانک وا خدا نے
عظمت دی۔ تو شیخ برہم نے عرض کی جی ای گورو نانک ایک اور بہی عرض ہے

تو لالو نے گورو نانک جی کے قدمون پر ماتھا ٹیکا کہا اچھا جی جو تمہارے دل مین آئے۔ ہمنے وہی کرنی ہے۔ تو گورو نانک جی پندرہ دن پیچھے لالو کے پاس رہے۔ پہر تلونڈی سے چلے۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی ❊

ساکہی ۸۵۔

پہر گورو نانک جی اور بالا پکہو کے آئے جب کچھہ دن رہتے گذرے تو ایک دن ماتا چونی نے کہا بہائی بالا اب تو گورو نانک جی کو تکون دو بہتر ایسے ہرا مین اب تو کچھہ دن ہمارے پاس بھی رہنے دو تو بالے نے کہا گورو جی مجکو رخصت دو تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا جہان ہم ہونگا وہان ساتھہ ہی رہیگا۔ تو بالے نے کہا گورو جی رہنا اور چلنا کرتار کے ہاتھہ مین ہے لیکن گورو جی تمہارے پیچھے کون رہیگا تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا ہمارے پیچھے ایک لہنا کتہری پیہرو تہین کا بیٹا ہمکو ملیگا وہ ہمارے پیچھے بیٹھیگا تو پہر بالے نے کہا گورو جی وہ بھی اچھا ہوگا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا وہ ہمارے ہی جیسا ہوگا تو پہر بالے نے کہا گورو جی سری چند کا کیا حال ہوگا۔ تو پہر گورو نانک جی نے کہا بہائی بالا اوس کو دیان اور کپڑے کی کمی نہ ہوگی پیچھے لگے پہرینگے اور وہ چیز لینے کی ہے تو پہر بہائی بالے نے رخصت لی تلونڈی آیا۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکہی اور چلی ❊

ساکہی ۸۶۔

تو بالے نے کہا سنو گورو جی گورو نانک جی مین اور تم مین کچھہ فرق نہین ہے اور گورو جی جہان تک مجکو خبر تھی جو مینے اپنی آنکہہ سے دیکہا تھا وہ مینے لکھایا ہے اور پیچھے کی خبر نہین جانتا تو گورو انگد جی نے کہا بہائی بالا تو نے ہمکو گورو نانک جی کا درشن کرایا کرتار تیرے پر مہربان ہے تو بالے نے کہا گورو جی مجہہ سے تو سب سنی لیکن جی تم اپنی حقیقت کہو تمہارے اپنے ساتہہ کیونکر ہوئی تو گورو انگد جی نے کہا بہائی بالا ہماری حقیقت سنو ہم سے اسیطرح ہوئی ہے تو گورو انگد جی نے کہا جو ہم کانگڑا چلے تھے ہمنے سنا جو گورو نانک جی یہان رہتے ہین تمنے کہا آئے تہین لیکن اونکا درشن بھی کر چلین تو جا کر گورو نانک جی کا درشن کیا جب ہم نے درشن کیا تو ہمارے روم روم ستین ہو گئے تو ہمکو گورو نانک جی نے کہا بہائی تیرا کیا نام ہے بہائی لہنا تم کہان سے ہو

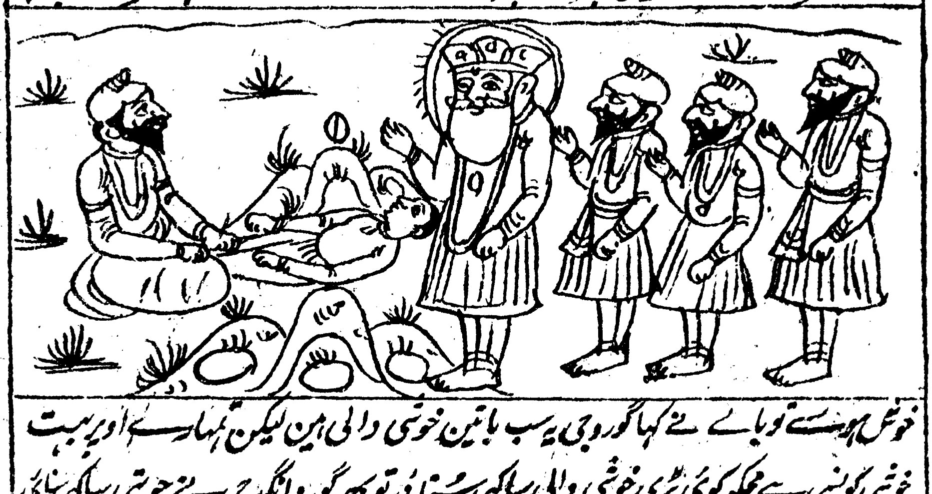
تو ہنے کہا گورو جی جنگل سنگا کون کے ہین اور نام میرا لہنا ہے تو گورو نانک جی نے کہا تم کون
ہوتے ہو تو ہنے کہا گورو جی ہم کہتری ترہون ہوتے ہین اور دیوی کے درشن کے واسطے چلے ہین
تو گورو نانک جی نے کہا بھلا بہائی جاؤ اور سب ڈیرے آئے اور مین رات وہان رہا۔ جب سوا
پہر رات رہی تو ایک عورت آئی آکر گورو نانک جی کو ماتھا ٹیکا۔ پہر چار بہیرے لئے پہر جہاڑو دیکر
ستھا ٹیک کر جانے لگی تو مینے کہا مائی تو کون ہے جو اس وقت یہان آئی ہے تو وہ کہنے لگی۔
بہائی مین جسنو دیوی ہون انکی خدمت کرنے ہمیشہ آتی ہون تو مینے کہا یہ تیرے سے بہی بڑا
ہے تو جسنو دیوی نے کہا میری جیسی انکے دربار مین کروڑون ہی کہڑی ہین میری کیا گنتی ہے یہ



کہکر چلی گئی۔ تو میرے مین یقین آیا مینے کہا جس کو مین پوجنے چلا تہا اوس جیسی کروڑان ہی کہڑی
ہین مینے جو ستی دیوی پوجنی تہی وہ مجکو کل دیویون کی مہتا ملے ہین جب میرے ساتہی دن چڑہے
آئے کہنے لگے بہائی لہنا چلو ساتہ کی تیاری ہے تو گورو نانک جی نے کہا جاؤ۔ بہائی لہنا دیوی
پوج آؤ۔ تو پہر ہنے کہا گورو جی ہمارا جانا رہا۔ جو واسطے ہم وہان جاتے تہے۔ وہ یہان ہی کام پورا
ہوگیا۔ تو گورو نانک جی نے کہا بہائی لہنا تم نے ہم سے کچہہ لینا ہے سو لیو۔ تو بہائی بالا جب مین لہنا
آپ دیکہون تو میرے جتنے سر کے بندہن تہے وہ سب ٹوٹ گئے اور جو مین پاس سے دور ہوتا
ہون تو میری جان نکل جاویگی تو گورو نانک جی نے کہا جاؤ بہائی لہنا اب تو گہر جاؤ اور قبیلے کو بہی
لے جاؤ۔ تو مین نہ جاؤن۔ بہائی بالا ہمسے اسطرح ہوئی تو بہائی بالے نے کہا گورو جی تمہارے
مین اور گورو نانک جی ہمیشہ نہین اور گورو نانک جی ہمسے پردہ کچہہ نہین رکہتے تہے اور تمنے جو پردا
رکہا ہے تو تمنے مجہ مین کچہ اوگن دیکہا ہے تو تم نے ہم سے پردہ کہا تو گورو نانک جی نے کہا بہلا

بالا جی تم نے مجھ سے پردہ رکھا ہے تو تم ظاہر کرو تو بالے نے کہا گورو جی جسواسطے تمہارا نام انگد رکھا
ہے وہ تم ظاہر کرو۔ تو گورو انگد جی نے دل مین سمجھا جو یہ پورن سادہ ہے اس سے چھپانا اچھا
نہین یہ گورو نانک جی کے ساتھ رہتا ہے تو گورو انگد جی نے کہا بھائی بالا مین تجھکو گورو نانک جی
کر جانتا ہون اور تمکو جو گورو نانک جی نے ظاہر کیا ہے یہ بھی ایک گنتی ہو اور تمکو جو پوشیدہ رکھا
تو مین جانتا ہون جو کرتار کی تمہارے اوپر بڑی خوشی ہے تو پھر بالے نے کہا جی تم اور باتون کی
طرف نہ لگاؤ وہ بات بتاؤ جس لیئے تمہارا نام انگد جی رکھا ہے تو گورو انگد جی نے کہا بھائی بالا
ایک دن مین گائے کے واسطے گھاس لایا تھا سب دھو کر باندھی اور سر پر اوٹھائے لیئے آتا تھا۔
آگے ماتا چونی گورو نانک جی کے پاس بیٹھی تھین میرے کپڑون پر سیلی چھینٹین پڑی تھین تو ماتا
چونی نے گورو نانک جی کو کہا کچھ پرمیشور کا خوف کرو اور یہی کھتری کا بیٹا ہے تو گورو نانک جی نے
کہا موہے کی بیٹی یہ چھینٹین نہین یہ درگاہ کا کنگو ہے تو بھائی بالا اسطرح میرا نام انگد رکھا تو پھر
بالے نے کہا جی گورو جی گورو ہو کر اتنے ولاسے سکھون سے کرتے ہو یا تو کہو جو تم سکھتے ہین تو پھر
گورو انگد جی نے کہا بھائی بالا ایک دن ماتا چونی دونون بیٹون کو لیکر گورو نانک جی کے پاس بیٹھی
تھین کہنی لگین تو جو اپنی چیز اپنے بیٹون کے ہوتے دوسرن کے گھر پھینکتا ہین تمکو یہ بات اچھی
نہین جو اپنے بیٹون کے ہوتے دوسرے کو دیتے ہو تو گورو نانک جی کی نظر ایک چوہی پر جا
پڑی چوہی مری پڑی تھی تو گورو نانک جی نے کہا بیٹا سری چند یہ چوہی مری پڑی ہے یہان پڑی
اچھی نہین تو پاون کے انگوٹھے سے اوٹھا کر باہر پھینکدے تو آگے سے سری چند نے کہا ہان جی
ہمنے ایسے اشٹی بہت دیکھے ہین جو کنیون کے کبوتر اوڑاتے ہین اور کہاوتون کی بلیان کرتے
ہین تو گورو نانک جی چپ ہو رہے جب ایک ساعت گذری تو مین آیا تو گورو نانک جی نے کہا
بچہ انگد یہ چوہی مری پڑی ہے اسکو پکڑکر باہر پھینکدو تو مینے پکڑکر باہر پھینکدی۔ تو گورو نانک
جی نے کہا موہے کی بیٹے بیٹے بیگانے لڑکے ہین۔ اور یہ اپنے پوت ہین مین کیا کرون جن کو
کرتار دے وہی لے۔ تو بھائی بالا ہمارا نام انگد اسطرح ہوا تھا۔ بالے نے کہا گورو جی مجکو اور سوچ
پڑا ہے میرے مین کوئی بڑا قصور ہے جو تم گٹھری گہری چھپا رکھتے ہو تو گورو انگد جی نے کہا
بھائی بالا ایکدفعہ آدھی رات کا وقت تھا مین پاس تھا حکم ہوا بچہ انگد دن ہو گیا ہے تو مین نے

کہا سچے بادشاہ دن ہوگیا ہے تو پہر حکم ہوا اچہا انگدا جو دن ہوگیا ہے تو میرے کپڑے دلاؤ۔ تو مینے کہا اجی باپ جی دیہو تو گورو نانک جی نے کپڑے دیئے جب مین دریا کے پار گیا تو وہان دہوپ چڑہ گئی مینے اچہی طرح کپڑے دہو دہو کر سکہائے۔ پہر آ کر گورو نانک جی کو پہرا آئے تب وہان پہر رات ہوگئی حکم ہوا اچہا انگدا رات ہی کہ دن تو مینے کہا سچے بادشاہ رات دن سب تیرے ہی بنائے ہوئے ہین تو رات چاہتا ہے تو رات ہو جاتی ہے تو دن چاہتا ہین تو دن ہو جاتا ہے۔ تب بہی میرے پر خوش ہوئے۔ تو گورو انگد جی نے تیسری ساکہی سنائی۔ ایکدفعہ کسی شہر مین ایک کالے کیچڑ کا چوبچا بہرا ہوا تہا جب مینہ برستا تہا تو سب شہر کی میل وہان آ کر جمع ہوتی تہی۔ تو گورو نانک جی نے اوس چوبچے کے نزدیک آ کر اسمین ایک کٹورا پہینکدیا۔ تب اوس وقت دونو بیٹے گورو نانک جی کے ساتہ تہے مین بہی ساتہ تہا پہلے گورو نانک جی نے سری چند کو کہا بیٹا سری چند چوبچے سے کٹورا نکال لاؤ۔ تو سری چند نے کہا سچے بادشاہ جہان جاتا ہے وہان جا کا کٹورا بہی آرام سے نکال لین گے۔ تو گورو جی نے لکہمی چند سے کہا بیٹا کٹورا تو ہی چوبچے سے نکال لاؤ تو لکہمی چند نے بہی ایسا ہی کہا کہ جسطرح سری چند نے کہا تہا۔ تو پہر گورو جی نے میری طرف دیکہا تو مین نے گورو جی کو بولنے نہ دیا چوبچے مین کپڑون سمیت کود پڑا۔ اور ڈبکی لگا کر کٹورا نکال لایا تو میرا سب مونہہ آنکہین کپڑے کیچڑ گندے سے آلودہ ہوگئے۔ تب بہی میرے اوپر بہت



خوش ہوئے تو بابے نے کہا گورو جی یہ سب باتین خوشی والی ہین لیکن تمہارے اوپر بہت خوشی کونسی ہے مجہکو کوئی بڑی خوشی والی ساکہی سناؤ۔ تو پہر گورو انگد جی نے چوتہی ساکہی سنائی ایکدن گورو جی جنگل مین جا بیٹہے وہان بہی درشن کو سنگت آئے ہین ایکدن ایک جماعت نے

گورو جی کے آگے عرض کی جو کچہ بادشاہ ہم بہوکہے ہین ہمکو پرشاد کہلاؤ۔ حکم ہوا سکہو اس جنگل مین کیا کچہ کرین اور تو کچہہ نہین اس ککر کے اوپر جاکر ہلا دو اور پرشاد پالو۔ تو جماعت نے اپنے دل مین یہ جانا کہ گوروجی نے ٹھٹھا کیا ہے درخت ککر کے اوپر کیا ہے جسکو ہلا کر پرشاد کہاوین۔ جب ایک پہر گذرا تو ایک اور سکہہ نے آکر عرض کی جو اسے بادشاہ ہم سنگت بہوکہی ہے تو پہر گورو جی نے کہا بہائی یہان ککر ہین ککرون کو ہلا کر پرشاد پالو۔ انہون نے دلمین کہا جو ککرون کو کچہہ پہل دکہائی تو ہلا ہمین معلوم ہوتا ہے کہ گوروجی ہمسے دل لگی یعنے مسخری کرتے ہین۔ جب اور پہر گذرا تو کسی اور سکہہ نے عرض کی جو اسے بادشاہ ہم سنگت بہوکہی ہے۔ تو گوروجی نے میری طرف دیکہا۔ کہا انگد تو ککر کو جاکر ہلا اور سنگت کو پرشاد کہلاؤ تو مین کمر باندہ کر ککر پر جا چڑہا تو جب ککر کی شاخ کو جاکر ہلایا



تو برسے بتاشون اور جلیبیون کا مینہہ برسنے لگا۔ بہت انبار لگ گئے سب سنگت کہا پرسن ہوگئی۔ تب میرے پر بہت خوش ہوئے تو پہر گورو انگد جی نے اور ساکہی معنوعی کہی۔

ایکدفعہ گوروجی نے تپ دہارا۔ اناج آپ تو کچہہ نہ کہاوین اور مایا بہیٹا بہت آئے۔ لنگریون کو حکم دیا جو پرشاد کرو اور سنگت کو کہلاؤ۔ تب پرشاد ہوا گوروجی اگیا دیکر پرشاد بانٹین۔ سنگت نے کہایا اور بہت آدمی کہانے والے جمع ہوگئے۔ بیس ہزار آدمی کے قریب جمع ہوگئے تو گوروجی نے لوگون کے دور کرنے کے واسطے دیوانہ طور پکڑا کپڑے اوتار کر ننگے عریان ہوگئے اور مین چار کتے ساتہہ رکہ اور مراسیون کے گہرون مین بیٹہتے پہرین جو کوئی نزدیک جائے تو چٹے مارین اور ڈلا اٹہاوین مارین تو ڈرکر لوگ ہٹ گئے اور کہین کہ گورو کملا ہوگیا ہے لوگون نے گورو کا پیچہا چہوڑ دیا۔ ایک مین اور تیو اور سکہہ چارون نے گوروجی کا پیچہا نہ چہوڑا۔ پہر جنگل مین پہرین کتے ہی ساتہہ اور ہم بہی

ساتھہ۔ لیکن نزدیک نہ عیا مین جو بیٹے مارین۔ لیکن ہم بیٹے رہے رہین تو پہر یہ شبد کہا۔

سری راگ محلہ پہلا:- ایک سوان دوے سوان نال + بہلکے بہونکے سدا ہیال کوڑ چہرا مہا مردار + دہانک روپ رہا کرتار + ا۔ مین پت کی نندہ نہ کرنے کی کار + ہون بگڑے روپ مہان بکرال + تیرا ایک نام تارے سنسار + مین ایہا آس ایہی آدہار +

رہاؤ۔ مکہہ نندا اکہان دن رات + پر گہر جوہے نیچ سنات + کام کرودہ تن وسے چنڈال + دہانک روپ رہان کرتار + ۲ پہاہی صورت ملوکی دیس + ہون ٹہگوارہ ٹہگے دیس + بہت سیانپ گلان بہار + دہان کروپ رہا کرتار + ۳۔ مین کیاتان جاتا حرام خور + مین کیا مونہہ دیسان دشٹ چور + نانک نیچ کہے ویچار + دہان کروپ رہا کرتار + ۴۔

یہ شبد سری گورو بابا اپنے رنگ مین گاتا پہرے اور ہم بھی پیچھے پیچھے پہرین۔ تو رحم کرکے گورو جی نے ہمکو بلایا۔ حکم ہوا جو میرے پیچھے پیچھے پہرتے ہو تو میرا کہا مانو گے تو ہمنے کہا اے بادشاہ تو ہی منانے والا ہے۔ پہر حکم ہوا کہ جو میرا حکم مانتے ہو تو وہ ایک مردہ پڑا ہے۔ جاؤ کہاؤ۔ مردے



کپڑا پڑا تھا تو ہمنے کہا حکم سچ ہے۔ ہم مردے کے پاس جا کہڑے ہوئے تو ہمنے کہا اے بادشاہ مردے کو پاؤن سے کہائین یا سر سے۔ حکم ہوا کہ پاؤن سے کہاؤ۔ تو ہمنے کپڑا اوٹھا کر مونہہ مارا کہینچا تھی مردہ نہ تھا۔ پہر حکم ہوا جاؤ تم وہان سے بہوگ کرو۔ تو یہ حکم مان کر ہم حیران ہوگئے جو یہ اچھا حکم ہوا ہے تو پہر ہمنے سوچکر سمجہا تو یہ سیدہی بات ہے ہمارا ہردا کہان گیا ہے ان کے ساتھہ بہوگ یہ ہے جو ماتا کا ممتا موہ مین لین۔ گورو کا حکم مانا پہر حضور آئے تو حکم ہوا کیون کرآئے تو ہمنے کہا ہے بادشاہ ماتا جی کا ممتا موہ لیا ہے ہوشیاری کرا سو جیسے بہوگ کیا ہے۔ حکم ہنا۔ اہل

پہی پہر سے بڑ خوشی ہوئی تب گوروجی نے بیرے صدق کیطرف دیکہا تو سمت میرا گوروجی
کی کرپا کرکے پہر رہا۔ چل بچل نہ ہوا تو گورو نانک جی نے کہا پور کہا بازی ہی جیت لی ہے اوٹھا کر
مجھے انگ لگا دیا۔ پانچ پیسے نریل آگے دھر کر ماتہا ٹیکا۔ اپنا گدی نشین کیا۔ آگے میرا نام لہنا تہا
پہر انگد رکھا۔ جو میری دیہ سے پیدا ہوا ہے۔ حکم ہوا پور کہا جو تجکو مانیگا مجکو یاد کرے گا
وہ مجکو کرے گا جو تجکو سے علیحدہ ہائیگا وہ گورو سے بچھڑا رہے گا۔ پہر سنگت کو
حکم ہوا انکے ہی آگے ماتہا ٹیکو تمہارے گورو یہی ہین اور ساتھ ہی یہ شبد جپ جی کا پڑہا۔

جنی نام دہیایا گئے مشقت گہال + نانک تے مکہ اوجلے کیتے چہٹی نال ۱۱

تو گورو انگد جی نے کہا بہائی بالا ہمارا نام انگد اسطرح رکہا تو بالے نے کہا گوروجی ست جی ست ہو
پہر گورو انگد جی نے کہا جو یہ بات سنیگا سنکر سچ کہیگا اوسکے گناہ تقصیر جتنے ہونگے اوتنے سچ
کہنے سے سب دہوے جائینگے۔ جو دیہ مین سچ یقین کرکے کہہ سنائینگے اور جو کوئی یہ بات
بوچہیگا تو جہان گورو نانک جی ہین وہان بیدرنگ جا پہونچے گا۔ بہائی بالا یہ بات سچ کر ماننا
فرق نہ جاننا۔ جو سکہ اس بچن کو سچ کر مانے گا وہ کہلے دروازے درگاہ گورو مین جاے گا۔
سچ یقین کر جاننا۔ یہ حال گورو نانک جی کرتار سے پایا تہا نہین تو بہائی بالا بہلے بہلے مہا پورکہ
سب گوروں کی کاران بہٹیان دیکر گبہرا جاتے ہین تاب تم نہین وہ رہ سکتے۔ بولو بہائی
جی واہ گورو ساکہی اور چلی +

ساکہی ۸۷-

تو گورو نانک جی نے اوڈاری لی۔ راوی ندی پر آبیٹہے ایک برس ور تین مہینے اوداس پہرے
اونہتر ۶۹ برس ور تین مہینے جگت پر بادشاہی کی۔ گورو بابے کے دربار کے آگے پیپل کا ایک درخت
تہا۔ اسی پیپل کے نیچے بابے جی کی چارپائی بچہائی تہی۔ چارپائی پر چہاؤن مین بیٹھے رہتے
تہے۔ بابے جی کا ایک نوکر تہا اوسکا نام کملا کہتے تہے۔ گورو بابے جی نے کہا بچہ کملیا کملے نے
کہا گوروجی فرمائیے۔ بابے نے کہا بچہ جنگل سے جاکر گہاس لاؤ۔ گہوڑی اور بہینس کے لیے۔ تو کملا داتری
لیکر جنگل مین گیا جب کملا دیکہے کہ تین جوگی بیٹہے ہین تو کملے کو انہون نے بلایا۔ دا کر پوچہا ارے تیرا
نام ہے اور کسکا نوکر ہین۔ اوسنے کہا جی میرا نام کملا ہے اور گورو نانک جی کا غلام ہون۔ تب جوگیون

نے بہبوت کی ایک چٹکی نکالی اور کہنے لگے کہ یہ پیغام بابے جی کے پاس لے جاؤ۔ تو کملے نے
کہا مجھکو حکم نہین گھاس لے کر جاؤنگا۔ انمین سے ایک اوٹھا کملے کے ہاتھ سے واتری لیکر
ایک مٹھی بھری مٹھی بھر کر کھلا ردی گھاس کا انبار لگ گیا۔



تو جوگی نے کہا جتنا اوٹھا سکتا ہے اتنا باندہ کر اٹھا لے۔ کملے بڑی گٹھڑی باندہی اُن جوگیشرون
نے اوٹھا کر سر پر رکھدی کملا اوٹھا کر لے آیا۔ آگے گورو جی پیپل کے نیچے چارپائی پر بیٹھے تھے
تو بابے نے کہا کملیا تو جلدی آگیا ہین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی کا چورا کر لایا ہے۔ تو ہمارے بھینسون
کے آگے مت ڈالنا تو کملے نے کہا گورو جی مین چورا کر نہین لایا مین ایک پیغام لایا ہون۔ گورو بابے
جی کے ہاتھ مین کملے نے بہبوت کی چٹکی نکال کر دی۔ گورو بابے جی نے کہا کملیا پیغام لایا ہین۔
پیغام لایا ہین۔ پیغام لایا ہین۔ تین دفعہ گورو بابے جی نے کہا۔ کملا پیغام لایا ہین۔ لیکن سدہارن کو
بلا لاؤ۔ کملا سدہارن کہتر یے کی طرف گیا۔ سدہارن بابے جی کا چیلا تھا۔ جب کبھی بابا جی جاتے تھے
تو سدہارن کے گھر پرشاد کہاتے تھے۔ اور ہجوم خلقت پیچھے پھرتی تھی۔ بغیر سدہارن کے گھر کے
کسی کے گھر پر پرشاد نہ کہاتے تھے۔ بابا جی دو چادرین پہنتے تھے۔ ایک کمر مین ایک اوپر۔ سدہارن
ہی بناتا تھا۔ سدہارن ہی اپنے ہاتھون سے دہوتا تھا۔ آٹھوین دن دہونے جاتا تھا دو چادرین
دہو رکھتا تھا۔ کملا سدہارن کو بلانے گیا تو بابے نے کہا جا کر کیا کہیگا کملے نے کہا جو حکم ہو وہ کہون
تو گورو جی نے کہا جو نہ آئیگا تو کہنا کہ جلدی چلو تو کملا سدہارن کو جا ملا۔ سدہارن نے کہا کملا کیونکر آیا
ہین کملے نے کہا تجکو بابے جی نے بلایا ہے۔ جلدی چلو۔ ذرا ہین لینی اور پنج کا بان لے کر چلو
سدہارن نے کہا روٹی تو کہا چلو تو کملے نے کہا مجکو حکم نہین کو کہا لے۔ سدہارن روٹی کہا کر چلا

بابے جی کے قدمون پر آگرا۔ بابے نے کہا سدھارنا کرتار کرتار۔ سدھارن نے کہا ست کرتار۔ بابا جی۔
سدھارن نے کہا گوروجی بہت جلدی بلایا ہے۔ تو بابے نے کہا سدھارنا ہمکو آج کملا فرمان درگاہ
سے چلنے کا لے آیا ہے تو بابے نے کہا بچا سدھارنا چلو ہم جنگل مین چلین۔ بابا جی اور سدھارن
چلے گئے بابا جی کا جنگل مین ایک آٹھ بگہے کہیت تہا بابا جی اور سدھارن کہیت مین گئے چارون
کونے کہیت کے دیکہے کہیت دیکہہ کر ندی تالاب دیکہے بابے جی کو تالاب پسند آیا۔ تو بابے
نے کہا بچا سدھارنا کیسی جگہہ ہے سدھارن نے کہا گوروجی یہ اچھی جگہہ ہے تو بابے نے کہا
ہماری لکڑیان یہان ڈالدینا اور کسی سے نہ کہا بابا جی اور سدھارن گہر آئے تو بابے جی نے کہا بیٹا
سدھارنا ہماری چادرین دہولاؤ سدھارن نے کہا گوروجی اتار دو بابے جی نے اوتار دین اور
دہلی ہوئی پہن لیں۔ سدھارن بابا کی چادرین دہونے گیا اچہے دہولایا۔ بابے نے کہا اوپر رکہہ آؤ۔
بانہ پکڑ سدھارن رکہہ آیا۔ بابے جی کہا۔ سدھارنا رکہہ آیا ہین۔ سدھارن نے کہا جی ہان۔ بابے نے
کہا بیٹا سدھارنا ہمارے گہر اچہی طرح بچہائی جہان مین سوتا ہون اور جب پڑہتا ہون سدھارن نے
جاکر اچہا گہر لیپ کر بنا دیا۔ سدھارن بابے جی کے پاؤن پر آگرا۔ بابے نے کہا بچا سدھارنا گہر لیپا
کہا جی ہان لیپا۔ اور بابے جی نے گہر دیکہا خوشی ہوئے۔ بابے نے کہا سدھارنا اب چپکے
ہو جاؤ۔ بولو بہائی جی واہگورو ساکھی ورتی +

ساکھی ۸۸۔

گوشٹ سری گورونانک جی کے چلنے کی اخیری۔ تب ایسی آگیا سری مہاراج کی ہوئی جو ایک دن
گوروبابا نانک جی کرتارپور مین دہرم سال مین بیٹھے تھے اور گوروبابے جی کے دل مین تہا
جواب بیچ کہنڈ مین سری گورو ٹہاکر جی کے چرن ملون مین جا بین تب سری ٹہاکر جی انتر جامی
گہٹ گہٹ واسی دل کی جاننے والے بہگت وچہلی بہگتون کے بس مین بہگتون کا مان رکہنے ہارے
بہگتون کا کہا ماننے سری مہاراج جی بیچ کہنڈ مین سبہا لگائے بیٹھے ہین اور بہت بہگت ہاتہہ
جوڑے آگے کہڑے ہین اور اتنے مین گوروبابے جی کے من برتنے کے ساتھہ ٹہاکر جی نے کہا
جو گورونانک میرا بڑا بہگت ہے جو اسکے دل مین یہ آئی ہے تب جتنے بہگت تہے سب نے
سری ٹہاکر جی کے آگے عرض کی گورونانک جی ہے وہ تیرا پریمی بہگت ہے جسطرح گورونانک جی کی

دلمین آئی سہے کر یار کے اوسی طرح کرو تب سری ٹھاکر جی نے سیوکون کو کہا جو تم جاؤ نانک بہگت کو پکڑ
پاس لاؤ تو سری گورو ٹھاکر جی کی آگیا پاکر گورو نانک جی کے پاس آن کھڑے ہوئے اور دونون نے
ہاتھ جوڑ کر عرض کی جو نانک جی تمکو پار برہم نے کہا ہے جو بات تمہارے دلمین پیدا ہوئی تھی جو مین سچ
کہنڈ کو جاؤن اسنے تمہارے دلکی جانکر ہمکو تمہارے پاس بہیجا ہے اور کہا ہے جو گورو نانکجی
کو کہو جو تیرے گہر مندر اس سچ کہنڈ مین سوارے گئے ہین سو کا منا کے جیسے تمہارے من مین
کامنا تھی تیسے ہی مندر تیار ہوئے ہین ایک دفعہ دیکہکر پہر یہان چلے آؤ۔ تو گورو نانک جی نے
کہا سوائے پرمیشور کے میرے دلکی کون جاننے والا ہے مین بلہار بلہار جاؤن۔ سدا بلہار گیا ہو
صاحب کے اوپر۔ چلو جی۔ تب وہی سیوک سری ٹھاکر جی کے گورو بابے نانک جی کو سری پار برہم کے
پاس لے گئے۔ اور سیوکون نے عرض کی جو گورو نانک تیرا بہگت تیرے حکم سے آیا ہے تب سری گورو
بابے جی سری پار برہم کو لیٹے ہوکر ڈنڈوت کرتے کرتے اور نمسکار اور پرنام کرتے کرتے نزدیک گئے۔
تب سری کرتار نے کہا نانک بہگت اچہا ہین۔ تب گورو بابے جی نے عرض کی جی سری مہاراج جی تیری
کرپا سے اچہا ہون۔ تمہارے درشن کئے سے سدا آنند ہون جی۔



تب سری پار برہم نے کہا نانک تیرے دلمین یہان آنے کی اچہا ہوئی تہی۔ تب گورو بابے
جی نے کہا عرض سنو اوا ایسا کون ہے تیرے بغیر جو میرے دل کی جانے تب سری ٹھاکر جی نے
کہا جوا سے نانک یہ بات تیرے آنے جانے کی تیرے ہاتھ ہے جو تجکو اچہا لگے وہی کرو۔ تو بابے نانک
جی نے عرض کی جوا سے مہاراج جی مین کون کیڑا ہون سب بات تیرے ہاتھ ہے تجکو اچہا لگے
وہی کرو جی۔ تب سری پار برہم نے کہا اگر تو سمجہا ناچاہے تو سمجہیگا اور بڑا ہوگا تب گورو نانک جی سمجہ

خوش ہو کر سری ٹھاکر جی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ سچ کھنڈ کی باتین سمجھ کر رخصت ہوئے سری پار برہم کے حکم سے کرتار پور مین آئے۔ اگر گورو انگد جی سے کہا انگدا ہمکو سری پار برہم نے اپنے حضور بلانے کی آگیا کی ہے جس طرح سری پار برہم نے آگیا کی تھی وہی سب باتین گورو انگد جی کو سمجھاوین اتنے کہنے سے گورو انگد جی کا دل اداس ہو گیا رونے لگے تو گورو نانک جی نے بہت دلاسا دیا اور کہا اداس نہین ہونا میرے پار برہم کا حکم ہے بہت ہر کیرتن ہونا گورو بابے جی کی باتین سنکر گورو انگد جی کا سُنکا نام دان اشنان سیل سنجم سنتوکھ دیا دہرم سیوا اور بہگت غریبی سوکرت یہ سب جتنی باتین اچھی ہین سب سمجھکر شبد کی سرت اپنی خلعت دیکر گورو انگد جی کو رخصت کیا۔ تو گورو انگد جی نے عرض کی بابا جی مہاراج تم سچ کھنڈ کو جاؤگے اس وقت میرے آنے کی کیا آگیا ہے تو گورو بابے نانک جی نے کہا جو پُرکھا انگدا تمنے یہان نا آنا ہم تمہین سے جاوینگے تب گورو انگد جی گورو نانک جی کے چلانے سے کتنے دن آگے رخصت ہوئے۔ بولو بھائی جی واہگورو۔ ساکھی اوچلی +

ساکھی ۸۹۔

تو گورو بابے جی کا سبھاؤ کرتار پور مین رہنے کا تھا اوسی طرح سے کیرتن کے وقت کیرتن ہوتے پچھلی رات اشنان کرکے جب تپ سنجم ہوئے سری ٹھاکر جی کا جس ہوتے سنگت آوے لنگر چلے۔ تو بابے نانک کا دل اس طرف رہا جو کب وہ وقت آویگا جب ٹھاکر جی کے چرن کمل مین رہین گے۔ یہ دل مین خیال ہو رہا جب کتنے دن ہوئے تو اسوج کا مہینہ آیا تب گورو نانک جی بہت خوشی ہوئے جب اسوج کی سنی کو دن ہوتا ہے انند سوہلے گاتے ہین۔ سری ٹھاکر جی کی تعریف ہوتی ہے تو گورو بابے نانک جی دھیان مین لگ گئی۔ دھیان کھولکر نوکرون کو کہا جو آج سمانے کا خیال ہے تم جاکر چوکا دو کنتا اوپر رکھو اور سب چیزین تیار کرو۔ تو نوکر بیراگ کرنے لگے تو گورو بابے نانک جی نے اون کو دھیرج دیا تو نوکر سمگری اکٹھی کرنے لگے۔ لکھمی داس اور سری چند کو آدمی بلانے گیا جو تمکو بلاتے ہین تو لکھمی داس اور سری چند نہ آئے کہنے لگے اچھے بھلے کیونکر چلتے ہین تو اچانک ماتا چونی گورو نانک جی کے پاس گئی جب گورو نانک جی دیکھے تو بانس کی وال سے ہاتھ پھیرے ہین تو گورو نانک جی نے کہا کیون چونی کوئی بات کرتی ہے وہ کہے اور ماتھ کو پھیری جب ماتا دیکھے جو گورو سمانے کے خیال مین ہین تو ماتا چونی نے کہا جی کل تمہارا پتہ

شزادہ ہے جو تمکو بہاوے تو شزادہ کر چلو ماتا چونی نے بہت ادہین ہوکر عرض کی۔ تو گورو نانک جی نے کہا اچہا چونئے شزادہ کرکے اشٹمی اور نومی کا دن رہکر دسمی کے دن بہماوینگے۔ ماتا چونی کی ادہینگی دیکہہ کر گورو نانک جی رحم کے گہر مین آئے گورو جی نے کہا چونئے شزادہ کی سمگری تیار کر۔ تب ماتا چونی شزادہ کی سمگری لیکر قدمون مین آپڑی تو گورو بابے جی نے حکم کیا ابہی بہماونے کی سمگری اوٹہا رکہو تو نوکرون نے اوٹہا رکہی۔ یہ بات سب لوگون مین پرگٹ ہوگئی جو گورو بابا جی دسمی کے دن بہماوینگے۔ اشٹمی کے دن بابے کا شزادہ کیا نومی کے دن گورو بابے نانک جی کا سب پریوار جمع ہوا۔ گورو جی کی بات سنکر لوگون مین اچرج ہوا جو گورو بابا جی دسمی کے دن بہماوینگے۔ گورو نانک جی ہندوون کے گورو اور مسلمانون کے پیر جو کوئی پنج مہاجن تہا۔ درشن دیکہکر رخصت ہوتے جاوین پاس کے گانون کے لوگ مقدم چودہری کہتری برہمن سودر بیس اشٹو سنکہہ سیناسی دکہتری بارہ پنتہہ جوگیون کے دسون نام سیناسی آئے۔ نوناتہہ چوراسی سدہ چہہ جتی سدہ سنت بہگت پوشیدہ ظاہر سب آئے۔ ساوت۔ صابر۔ غوث قطب پیر۔ اولئے اسی نیئے مشایخ ملانک۔ چار پیر چودہ خانوادے جو کوئی سادہ سنت تہا ڈیرے کرکر رہتے جاوین۔ جو کوئی گورو بابے جی کا دیدار کرے وہ نہال ہوجاوے لوگ سب حیران ہوئے۔ پیشانی کی چمک دیکہکر جانین جو کوئی سورج چڑہا ہے۔ تو پہر لکہمی داس اور سری چند نے بہت عرض کی تب اونکی بابت گورو نانک جی نے شبد کہا۔

شلوک۔ لکہہ نیکیان چنگیان لکہہ پنیان پروان + لکہہ تپ اوپر تیرتہان سہج جوگ بیبان + لکہہ رتن سنگرام رن مین چہٹے پران + لکہہ سرتی لکہہ گیان دہیان پڑہئے پاٹہہ پران + جن کرتے کارن کیا لکہیا آون جان + نانک متی متہیا کرم سچا نیشان ++

تو پہر لکہمی داس اور سری چند نے بہت ادہین ہوکر کہا جی گوریائی تو تمنے لہنے کو دی اور ہمارا کیا حال تو گورو نانک جی نے کہا بچا روٹی اور کپڑا تمکو بہت ہوگا تو لکہمیداس اور سریچند نے کہا جی روٹی کپڑا تو بہت ہوگا۔ لیکن ہمکو کوئی نہ مانیگا تو گورو نانک جی نے کہا بچا سوچ کچہہ نہ کرو گورو پیر دون کے کہتے مانے جاتے ہین تم بہی منے گے۔ لیکن نام بڑائی انگد کے پاس ہی جب یہ آگیا گورو بابے نانک جی کی مستی تو لکہمیداس اور سری چند اور سب پریوار سکہہ سنگت قدمون مین پڑے۔ جب ڈیرہ پہر رات ... تب گورو بابا نانک جی خیال مین گئے تب سب سگری تیار ہوئی۔ تب سری ٹہاکر جی مرلی ... موہن شیام سندر پیتمبر دہارے بہگت وچہل پتت پاون گہٹ گہٹ داسی کرن ... درشن دیا سچ کہنڈ مین بڑا جیکار ہوا جو دہن گورو بابا نانک جی

بڑا بہگت ہی جسکو بات لوگ سو سری ٹہاکر جی آپ لینو آئے ہین تب جتنی بہگت تہو وہ سب آئے۔ سری ٹہاکر جی کے ساتھ ۳۳ کروڑ دیوتے آئے۔ سر نر منی جن۔ گن گندہرب۔ آبزیک جی۔ دہرو جی۔ پرہلاد جی۔ سکہدیو جی۔ بہیکن جی۔ جٹہر یوشٹر جی۔ ارجن۔ اودہو جی۔ اکرور بہگت جی۔ سری انند جی۔ سری نامہ جی۔ سری گورکہ جی۔ سری کبیر جی۔ سری رو داس جی۔ سری ترلوچن جی۔ سری بے دیو جی۔ سری دہنا جی۔ سری پیپا جی۔ یہ سب بہگت آئے۔ مہادیو۔ سری برہما جی آئے۔ سنکادک۔ برہما دک آئے۔ سکہ شیر میشر آئے۔ چاند۔ سورج۔ پون۔ پانی۔ بیستر آئے۔ مورت نہکہ آئے۔ چاروں کہانی۔ چاروں بانی۔ جیا جنت سب آئے۔ باجے بجاتے ساتھ قدرت کا سنکہ آئے۔ سن پون جہلاتے بابے جی کے واسطے جو کہنٹے لے آئے



جب گورو بابے نانک جی کا دہیان کہلا تو گورو نانک جی ڈنڈوت پرنام کرکے آگے آئے۔ سری ٹہاکر جی کی پرنی لگے کہنے لگے بلہار جاون دہن ٹہاکر جی میرے آدہم پاپی پر کرپا کرے۔ تو سری ٹہاکر جی دیال ہوکر جو بیٹہ تیرا اپنہ بخشا ہے آگے پیچہے جو تیرا نام لیگا سو مکت ہوگا۔ تب سری ٹہاکر جی لگ گیا۔ سے سمت ۱۵۹۶ اسوج بدی دسمی کو مہا امرت ویلہ پہر رات رہی کو پرمیشر جی کے کیرتن میں انند دہن کے ساتہ مرسی کلیان کے گہر سری پار برہم کے قدمون کے ساتہ سری گورو بابا جی سما گئے۔



جیسے جے کار ہوا تو بہگت کرتار سری ٹہاکر جی کے چرن لپٹائے رہے۔ تو سری ٹہاکر جی کرپا کر اپنے قدمون کے ساتہ سما لیا۔ تو بابے جی کا شور پڑ گیا۔ جیتنے مہاجن آگے گوبند لگ تہے سن کے کرم

کرنے لگے جب گورو نانک جی چہا ور پڑ گئے۔ گورو جی کو پٹھان بہی مرید تہے اونہون نے کہا ہم ہی یادگار بنائیگے مہاجن لوگون نے کہا خان جی اب تمہارا وقت نہین تو انہون نے کہا بابا نانک ہمارا پیر ہے ہم یادگار کرینگے مہاجن لوگون نے پٹہانون کو روکا۔ مگر اونہون نے بہت زور سے پکارا۔ خبردار بابا جی ہمارا پیر ہے ہم لوگ اپنی طرح گور بنالی پہونچاوینگے۔ مہاجنون نے چارون طرف چادرین پٹہانون کے واسطے تان دین پٹہانون نے سینہ زوری کی غوغا کیا۔ اتنے مین ایک نے کہا اری ہندوا ور پٹہانون مت جہگرو۔ دیکہو گورو نانک جی تو یہان ہی نہین ہین وہ تو بیچ کہنڈ کو چل گئی جب چہا کو دیکہا تو اوس کوئی مردہ نہ پایا تب دونون فریق کا جہگڑا طے ہوا۔ بولو بہائی جی واہ گورو ساکہی اور چلی۔



ساکہی ۹۰۔

جتنا پروار اور مہاجن لوگ گوبند لوگ تہے سب رام رام کہہ اوٹہے۔ گورو بابے جی کی صفت صلاح کرنے لگے جو واہ واہ گورو نانک جی عمدہ آدمی تہی لیکن ہمارے نصیب ہم کچہہ خدمت نہ کرسکے۔ افسوس کرنے لگے۔ دیکہہ دیکہہ کہیل گورو بابے جی کا کہیل چکرت ہوئے جتنے مصنوعی مسلمان تہے وہ خدا کا نام لینے لگے کہ بابا نانک جی بڑے مہاتما پورکہ تہے عین خدا کے بندے تہے۔ خدا کی صفت کرنے لگے جو ہندو مسلمان تہے دیکہکر حیران ہوئے جتنے لوگ سیوک بیراگ گورو بابے جی کا تہا اونہون نے چہا کو لنبو دیا کرم دہرم کرنے لگے۔ گورو نانک جی بہی دیہہ سے بیکنٹہہ کو سدہار گئے۔

شلوک بسکیا ہون باپی پیٹ تیرے گُن کہون سنائی + کتہا کتا آپ ہے آپے ہی جس گائے + جو گاوے پڑہے سنے لکہے پیت لائے + پہنچے تسے پہل پائے + ہون دہادی دیر نگت ہے نام رضائے + نام دان اشنان دہرم جان ترپت اگہائے + ڈہاڈہے جب سکہہ پایا چرن کمل لپٹائے + نانک داس کی بینتی ہوہ راکہہ لیہہ شرناے + ۱۔ تو پوری جنم ساکہی بابے نانک جی کی سمپورن بہئی گئے۔

تمت

نام کتاب	نام مطبع	قیمت	نام کتاب	نام مطبع	قیمت	نام کتاب	نام مطبع	قیمت
بلدیو پرکاش حصہ دوم	دہلی	۲/	کاشف الدقائق	نولکشور	۱/	ستیہ سہایہ دیپکی	لاہور	۱/
پدماوت اردو	نولکشور	۳/	دہرم شاستر منو			تریکال سندھیا	"	۱/
گوپی چند بہرتھری بہاکھا	"	۵/	ستی ناگری اردو	"	لعہ	پورن لدہو رام	"	۱/
پربودھ چندر ناٹک	"	۲/	پوران بالک رام	دہلی	۸/	مجموعہ بابائی ہیلیاں		
باراں ماسہ رادہین	دہلی	۳/	گوپی چند ناٹک رام	"	۴/	لالہ لدہو رام	"	۱/
تلسی رامائن بالمیکی فارسی	نولکشور	۸/	بیجک نتہی گوشٹی اردو	لاہور	۳/	حکیم درویش	"	۲/
شکنت چالیسی	"	۱/	گیتا گنگا اردو	"	۳/	بہگت مال اردو ناگری	نولکشور	۱۲/
شیو سہسر نام	"	۲/	گو اپدیش گنگا اردو	"	۲/			
گنیش پران	"	۸/	شلوک کبیر گنگا اردو	"	۱/	ہیر کے سو خیال	"	۶/
اسنک ہنومان جی	"	۸/	ست نارائن گنگا اردو	"	۸/	رکمنی منگل	"	۱/
گیان مالا اردو	"	۵/	جپ جی گنگا اردو	"	ـ/	تحفۃ الہند	"	۸/
بیتال اردو	لاہور	۱۰/	ساکھی سنی گنگا اردو	"	۱/	سلوک فرید	لاہور	۸/
سنگاسن بتیسی	"	۲/	حقیقت گنگا رام	"	۱/	جنج بہگوان سنگھ	"	۸/
آخر گت	دہلی	۱۲/	حقیقت رائے کا بیدار	"	۴/	سوہنی مہینوال	"	۱/
مہمن ستیک	نولکشور	۱/	حقیقت رائے "	"	۸/	لالہ بہگوان سنگھ		
دل بہلاو	"	۱/	حقیقت گوپال داس	"	۲/	عرق پرکاش	نولکشور	۷/

نوٹ علاوہ ازیں ہر ایک قسم کی کتابیں نو تصنیف ہر مذہب و ملت کی ہماری دکان سے بارعایت مل سکتی ہیں۔ پتہ یہ ہے۔

المشتہر

محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور کشمیری بازار دکان ملک مجتبائی پریس

تمام درخواستیں بنام محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری آنی چاہئیں +

اشتہار

ہمارے کتب خانہ مین ہر ایک قسم کی کتابین فارسی عربی گورکی
شاستری اردو۔ انگریزی۔ سرکاری وغیرہ کا عام ذخیرہ برائے
فروخت موجود ہی۔ جو صاحب خریدنا چاہین بذریعہ نقد قیمت
یا ہنڈوی یا بذریعہ ترسیل منی آرڈر یا بذریعہ ویلیو پی ایبل
طلب فرما وین۔ اور نیز ہمارے مطبع مین اعلےٰ
قسم کی چھپائی عمدہ سے عمدہ چھپ سکتی ہی*

المشتہر

محمد عبداللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری مالک

مطبع مجتبائی لاہور

تمام درخواستین بنام محمد عبداللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور کشمیری بازار آنی چاہئین*